خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر اور اُنکی حقیقت



حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی

فاضل دار العلوم دیوبند

بانی و مہتمم دار العلوم محمدیہ بنگلور

خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفےٰ کامل رشیدی اعرابی رحمہ اللہ

[redacted]

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

خوابوں کی تعبیر
اور
انکی حقیقت

خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر اور اُنکی حقیقت

جلد اوّل

حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
بانی و مہتمم دارالعلوم محمدیہ بنگلور
خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفےٰ کامل رشیدی اعرابی رحمہ اللہ
خلیفہ مجاز حضرت مسیح الامت مولانا شاہ مسیح اللہ خان صاحب رحمہ اللہ

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

طباعت : اپریل ۲۰۱۲ء علمی گرافکس
ضخامت : 528 صفحات

www.darulishaat.com.pk

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہوسکے۔ جزاک اللہ

……… ملنے کے پتے ………

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم اردو بازار کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFE, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

جلد اوّل

حروفِ تہجّی کے لحاظ سے خوابوں کی تعبیرات

تقریظ

فقیہ الاسلام حضرت مولینا مفتی مظفر حسین صاحب دامت برکاتہم

ناظم اعلیٰ جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور (یوپی)

حامداً ومصلیاً ——————— امابعد

پروردگار عالم نے انسانی ہدایت کیلئے اپنے محبوب نبیؐ کو وحی کا مقدس واسطہ عنایت فرمایا۔ جس کے ذریعہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی رشد وہدایت کیلئے مالک کا پیغام بندوں تک پہنچایا اور ان کے لئے 'عبرت ونصیحت' کا سامان مہیا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد نصیحت وموعظت کا یہ سلسلۂ وحی منقطع ہوگیا۔ البتہ شریعت نے مبشرات یعنی سچے خواب کی حقیقت کو باقی رکھا جس کے ذریعہ باری تعالیٰ براہ راست انسان کے افکار وخیالات اور اعمال وافعال پر صحیح تنبیہ فرماتے ہیں۔

جناب مولانا محمد ادریس حبان رحیمی نے زیر نظر کتاب "خوابوں کی تعبیر اور اُن کی حقیقت" کے ذریعہ خوابوں کی تعبیر سے دلچسپی رکھنے 'خوابوں کی غلط تعبیر سے بچنے' شرک وبدعت اور توہم پرستی سے محفوظ رہنے والوں کو ایک گرانقدر علمی تحفہ عنایت کیا ہے۔ جس میں خوابوں کی حقیقت اور ان کی تعبیر کے سلسلے میں کافی مواد جمع کردیا ہے۔ اکابر علماء کرام کے مستند خواب اور تعبیر کو بھی تحریر کیا ہے' موقع ومحل کے لحاظ سے دلیل کے طور پر قرآنی آیات کے ساتھ بہت ساری احادیث بھی شامل کردی ہیں' اس کے علاوہ جن کتابوں سے مدد لی گئی ہے اُن کا حوالہ بھی نقل کیا گیا ہے اور بہت سارے ایسے خواب اور اُن کی تعبیر بھی بیان کردی گئی ہے جنکا تعبیر کی دیگر قدیم کتابوں میں موجود نہیں تھا۔

خدا کرے یہ کتاب شوق کے ہاتھوں لی جائے۔ قدر کی نگاہ سے پڑھی جائے اور مؤلف کیلئے ذخیرۂ آخرت بنے۔ آمین

دعاگو
مظفر حسین المظاہری
ناظم اعلیٰ جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور
۱۵ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

تقریظ

فقیہ زماں حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مدظلہ العالی

استاذ حدیث دار العلوم دیوبند و خلیفہ مجاز فقیہ الامت حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ مفتی اعظم دار العلوم دیوبند

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علیٰ اھلھا

اَمّا بعد! حق سبحانہٗ وتقدس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس شرافت وتکریم کی اصل بنیاد انسان کی علمی مہمات ہیں۔ آقائے نامدار حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّی ہونے کے باوجود امت کو وہ فیض پہنچایا جس سے اقوام سابقہ محروم رہیں۔ انہیں فیوضِ علمی میں سے ایک علم "فنِ تعبیر" ہے۔ جو نہایت لطیف فن ہے۔ جس کے مستقل اصول وضوابط ہیں۔ اس فن کے بھی بڑے بڑے ائمہ گزرے ہیں اور اس موضوع پر بہت سے اکابر کی تصنیفات ہیں۔ اس فن کی دو کتابیں بہت مشہور ہیں۔

(۱) "الاشارات فی علم العبارات" یہ غلیل بن شاہین الظاہری المعروف با بن شاہین ــــ ولادت ۸۱۳ھ/۱۴۱۰ء وفات ۸۷۳ھ/۱۴۶۸ء یہ کتاب اس فن کی بہت عمدہ کتاب شمار کی جاتی ہے۔

(۲) "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" یہ شیخ عبد الغنی بن اسماعیل بن عبد الغنی النابلسیؒ۔ ولادت ۱۰۵۰ھ/۱۶۴۱ء وفات ۱۱۴۳ھ/۱۷۳۱ء کی تصنیف ہے۔

مکرم و محترم جناب مولانا قاری محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی مہتمم دار العلوم محمدیہ بنگلور نے بھی اس اہم موضوع پر بہت محنت کر کے کافی مواد جمع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو مفید بنائے اور موصوف کی محنت کو قبول فرمائے آمین ثم آمین

احقر محمد یوسف غفرلہٗ

خادم التدریس

دار العلوم دیوبند

۱۲ ــ ۳/۲۱ ــ ھ

ـ: تقریظ :ـ

نمونۂ سلف حضرت مولانا مفتی شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی مدظلہ العالی

بانی و مہتمم جامعہ مسیح العلوم بیدواڑی بنگلور

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ اما بعد

زیرِ نظر کتاب "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" خواب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے خصوصاً اور عوام الناس کے لئے عموماً ایک دلچسپ اور گراں قدر تحفہ ہے اور اسی کے ساتھ ایک غلط فہمی کی اصلاح کی ایک عمدہ ترکیب بھی' اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ۔ اس کے مؤلف حضرت مولانا محمد ادریس حبان رحیمی زید مجدہٗ کو کہ انہوں نے اس موضوع پر ضخیم کتاب تالیف فرمائی اور معلومات کا بیش بہا خزانہ جمع فرمادیا۔

امید کہ لوگ اس سے استفادہ کریں گے ۔ اور خواب اور ان کی تعبیرات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر شرعی تعبیرات کی کتابوں سے گریز کرکے افراط و تفریط سے بچیں گے ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو شرفِ قبولیت بخشے اور اسکو عوام و خواص کیلئے نافع بنائے۔ اور مؤلف کے لئے ذخیرۂ آخرت" آمین

فقط

محمد شعیب اللہ عفی عنہ

مہتمم جامعہ مسیح العلوم بیدواڑی بنگلور۔

۱۵ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

مُناجاتِ بدرگاہِ الٰہی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اے مالک حقیقی - اے مالک کائنات ورب ذوالجلال تو جانتا ہے کہ اس کتاب کے لکھنے میں تیرے جذبات کیا ہیں - جو اس میں خلوص ہے وہ محض تیرا کرم ہے اور جو خلوص سے باہر ہے اسے اپنے کرم سے معاف فرما - اسمیں جو کچھ صحیح اور بہتر ہے وہ محض تیرا افضل ہے - اور جو کچھ خطا ونسیان ہو گیا ہے اسے بھی (اے ارحم الراحمین) معاف فرما -

ساری توفیق، ساری مدد، ساری قبولیت تیرے خزانے سے ملتی ہے - تیرے خزانے میں سب کچھ ہے لیکن عجز و نیاز مندی کی دولت تو نے اپنے بندوں کو عطا فرمادی - میں اسی دولتِ نیاز مندی کو لے کر تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور فریاد رساں ہوں کہ اس تحفۂ ناچیز کو سرورِ کائنات رسالت مآب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل میں قبول فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے غلاموں میں مجھ سیاہ کار کو بھی شامل فرما -

اے باری تعالیٰ مجھ ذرۂ خاک کی قلبی تمنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، جملہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام صحابہ اکرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین اور قیامت تک آنے والے تمام صالحین وصالحات، مسلمین ومسلمات کی اس کتاب کے ثواب میں شرکت منظور فرما -

اے رب العلمین میرے والدین، اساتذہ کرام، میری اہلیہ وعیال، اعزا واحباب اور ہر اس شخص کو اور اس کے والدین واقارب کو جزائے خیر عطا فرما - جس نے اس میں کسی بھی قسم کا تعاون کیا ہے - اور اس کتاب کے پڑھنے والوں کو ایمان کی زندگی اور ایمان پر خاتمہ نصیب فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ہر فرد کو تبلیغ، عبادت، دعوت، فکر وعمل اور جہاد فی سبیل اللہ کا شوق عطا فرما - آمین ثم آمین

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

خادم العلماء : محمد ادریس حبان رحیمی ابن منشی محمد عمران جبرتھاولی

۱۲، محرم الحرام ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۹ ر اپریل ۱۹۹۹ء بروز جمعرات

بمقام : دار العلوم محمدیہ، گنگونڈہلی، لائر بالیہ بنگلور - ۲۹

اِستیعابِ قلم

قبول کرلیں تو سمجھیں کہ ہم بھی مخلص ہیں
کیے ہیں پیش دل و جان کے ہم نے نذرانے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

صداقت مآب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے بعد نبوت کا سلسلہ تو ختم ہو جائیگا۔ البتہ مبشرات رہ جائیں گے۔ صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبشرات کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا سچے خواب!

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

کتبِ سیرت میں آتا ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم بعد نمازِ فجر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے دریافت فرماتے تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو بیان کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر عطا فرما دیتے۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد فنِ تعبیر کا وافر حصہ امتِ محمدیہ کے سب سے افضل ترین انسان خلیفۂ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی کو من جانب اللہ عطا ہوا۔ جیسا کہ تاریخ میں درج ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثقیف کا محاصرہ کئے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ میں نے خواب دیکھا ہے کہ مکھن سے بھرا ہوا ایک بڑا پیالہ مجھے پیش کیا گیا۔ ایک مرغ نے اس میں چونچ مار دی تو پیالے کا سارا مکھن بہہ گیا۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا مرا خیال ہے کہ اس مرتبہ جنگ میں آپ ثقیف سے جو چاہتے ہیں وہ حاصل نہ کرسکیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی یہی سمجھتا ہوں۔

تابعین کے دور میں حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے تعبیر الرویا کو باضابطہ ایک فن کی حیثیت سے مرتب فرمایا اور وہ فنِ تعبیر کے امام تسلیم کئے گئے جن سے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

جیسی ہستی بھی تعبیر پوچھا کرتی تھی۔ معلوم ہوا کہ فنِ تعبیر بھی ایک اسلامی علم اور عطیہ الٰہی ہے "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت کی ہوئی تعبیرات کا مظہر، صدقہ اور طفیل ہے

"خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" کی اشاعت کا مقصد

زیرِ نظر کتاب کی اشاعت کا ایک خاص منشا یہ بھی ہے کہ بنگلور اور دیگر مقامات پر میں نے دیکھا کہ علم دین سے ناواقفیت کے باعث مسلمانوں کا بعض جاہل طبقہ خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کی غرض سے مندر کے پجاریوں کے پاس جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ گمراہ عقائد کی اندھیر نگری سے اضغاث احلام (پریشان خیالات و نظریات) کے علاوہ کیا دے سکتے ہیں۔ اس طرح چور دروازے سے بے علم مسلمانوں کے ذہن و دماغ دیومالائی عقائد سے متاثر ہو کر ارتداد کے بھیانک غار کے دہانے پر پہونچ جاتے ہیں۔ گویا ایمان ہی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس لیے جن حضرات کے پاس یہ کتاب ہوگی وہ آسانی سے مطلوبہ تعبیر پا سکیں گے۔

فنِ تعبیر سے دل چسپی

مندرجہ بالا نازک صورتِ حال نے بندہ کو اس تالیف کی اشاعت پر مجبور کیا نیز اپنی جستجو پسندانہ طبیعت اور فنِ تعبیر سے قلبی ذوق و شوق نے بھی خوابیدہ احساسات کو بیدار کیا۔ اسکی اجمالی تفصیل یہ ہے کہ بندہ بچپن میں جب کوئی اچھا یا برا خواب دیکھتا تو اپنے داداجان شیخ محمد سلیمان نور اللہ مرقدہٗ سے عرض کرتا وہ کوئی اچھی تعبیر دیدیا کرتے اور اس طرح خوابوں کی تعبیر سے بچپن ہی سے دل چسپی پیدا ہوگئی جو عمر کے ساتھ بڑھتی چلی گئی۔ چنانچہ دورانِ تعلیم نیز فراغت اور پھر درس و تدریس کے دور میں بھی ہمیشہ فنِ تعبیر سے متعلق کوئی نہ کوئی کتاب ضرور زیرِ مطالعہ رہتی۔ اس کے نتیجے میں حضرات اساتذہ کرام کی جوتیوں کے طفیل اور پروردگارِ عالم کی الطاف و عنایات سے ناچیز کو فنِ تعبیر سے خاص مناسبت پیدا ہوگئی۔

یہی وجہ ہے کہ متعلقین و احباب اکثر تعبیر دریافت کرنے آتے رہتے ہیں۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر دو واقعات عرض ہیں کہ زمانہ طالب علمی کے میرے ابتدائی رفیقِ درس عبد العزیز ابنِ شفیق احمد چرتھاول نے خواب دیکھا کہ میں جس رومال کو سر پر اوڑھتا ہوں۔ اس کے چار ٹکڑے کر دیئے اور پھر درزی سے ان ٹکڑوں کو آپس میں سلوا دیا۔ ناچیز نے خواب کے اجزاء کو جمع کر کے تعبیر دی کہ تمہارا رشتہ اور شادی بہت جلد ہو جائیگی۔ چنانچہ پندرہ دن کے اندر رشتہ اور پھر جلدی ہی شادی ہوگئی۔

یہ بات تو علمائے کرام اور اہلِ علم و دانش جانتے ہیں کہ مختلف لوگوں کی تعبیرات بھی مختلف

ہوا کرتی ہیں کہ آدمی کے حالات، خیالات، نظریات اور بسا اوقات پیشے کے اعتبار سے بھی تعبیر دی جاتی ہے۔

میرے قریبی مُحِبّ انور سادات مُدیر ماہنامہ نقوشِ ہند بنگلورہ کے شریکِ تجارت سید محمد افضل ماوّلی رکن دار العلوم محمدیہ بنگلور ایک مرتبہ بمبئی گئے۔ وہاں انہوں نے خواب دیکھا کہ مسجد کا ایک عظیم الشان مینار بنیاد سے اکھڑ کر سڑک پر گر گیا ہے۔ واپسی پر مجھ سے تعبیر معلوم کی میں نے بتایا کہ کسی اہم (مذہبی یا سیاسی) شخصیت کا عنقریب انتقال ہوگا۔ چنانچہ تیسرے ہی دن دار العلوم سبیل الرشاد کے بانی و مہتمم حضرت مولانا ابو السعودؒ کے انتقال کی خبر عام ہوگئی۔ یہ دو واقعات تمثیلاً تحریر کئے ہیں۔ ورنہ تعبیراتی دنیا میں ایسے واقعات کا مختلف صورتوں میں مشاہدہ ہوتا رہتا ہے۔

اس کتاب میں زندگی کے انفرادی و اجتماعی روزمرّہ کے مسائل، حالات، واقعات کے اعتبار سے تعبیرات جمع کی گئی ہیں۔ خصوصاً آج کے بدلتے ہوئے سماجی، سیاسی، اقتصادی عنوانات پر خوابوں کے نتائج شامل ہیں۔ سائنسی ایجادات سے متعلق مثلاً ہوائی جہاز، پانی کا جہاز (سمندری جہاز) موٹر گاڑی، ریل گاڑی، ٹکٹ، لائسنس، لائف انشورنس، پاسپورٹ، بلب، قمقمے، لاؤڈ اسپیکر، لانڈری، میوزک وغیرہ کی تعبیرات بھی دی گئی ہیں۔ گویا یہ کتاب آئینہ ہے خوابوں کا

کون سی تعبیر درست اور صحیح ہو سکتی ہے؟

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے خاص فطرت پر انسان کی تخلیق فرمائی۔ انسان کا مذہب خواہ کوئی بھی ہو۔ لیکن فطرت ایک ہے۔ مثلاً محبت و الفت، نفرت و عداوت، نیکی و شرافت، ذلالت و معصیت، خوف و دہشت، رنج و الم، ظلم و جبر، خطا و نسیان، ہمدردی و غمگساری، ہنسنا رونا، سخاوت و صلہ رحمی، چیخ و پکار، سکون و اطمینان، گھبراہٹ و بے چینی اسی طرح نیند و خواب بھی انسانی فطرت کا اہم جز ہے اور تعبیرات اس کا ذرلٹ (نتیجہ)

تعبیر وہی درست ہے جو فطرت کی کسوٹی پر کھری اترے۔ اسلام فطری مذہب ہے۔ جو انسان کے مزاج اور طبیعت کے مطابق ہے۔ اسی لئے جو تعبیر اسلامی خطوط (قرآن و سنّت) کی روشنی میں دی جائے اسے سچی اور صحیح تعبیر کہا جاتا ہے

تعبیر کا انحصار معبّر کی نیّت پر ہوتا ہے

خواب کی تعبیر کا انحصار بھی معبّر کی نیّت پر ہے۔ جس طرح انسانی اعضاء

و جوارح حرکات و سکنات سے صادر ہونے والے عمل کیلئے حسنِ نیّت ضروری ہے۔ اسی طرح معبر میں اخلاص، سچائی، اعمال میں صدق و صفا، رضا جوئی خدا، بے نفسی و بے غرضی اور نیّت کی پاکی لازم و ملزوم ہے۔

بحمدللہ تعالیٰ تعبیری عنوان پر اردو زبان کی یہ کتاب ضخامت کے ساتھ معلوماتی لٹریچر کا بیش قیمت ذخیرہ بھی ہے۔ اس بات کو خصوصی طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے کہ اسکولوں کالجوں کا پڑھا ہوا طبقہ بھی جیسے عربی فارسی اردو وغیرہ کا علم انتہائی کم ہوتا ہے۔ بآسانی سمجھ سکے اور خالص فکرِ اسلامی کی روشنی میں تعبیرات سے فائدہ اٹھا سکے۔ نیز مغربی طرزِ فکر سے متأثر افراد بھی بھرپور استفادہ کر سکیں۔

تعبیر کا اصل معیار قرآن و سنّت ہے!

سب سے اہم بات یہ ہے کہ قرآنی تعلیمات کی بنیاد اور اصل الاصول توحید ہے۔ توحید خالص اپنی تمام تفصیلات کے ساتھ سیرتِ طیبہ میں عملاً جلوہ گر ہے۔ اس لئے خواب اور تعبیر کو توحید و رسالت کی کسوٹی سے پرکھا جائے اور اسی کو معیار بنایا جائے۔ جو خواب یا تعبیر قرآن و سنّت کی کسوٹی پر پوری اترے اسکو حق تصور کیا جائے۔ اس کے برخلاف جو بھی ہو اُسے ناقابل عمل اور باطل سمجھا جائے۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہی بہترین نمونۂ عمل ہے۔ جو بلند ترین صدق و صفا، دینی و دنیاوی فوز و فلاح کا ناقابلِ انکار معیارِ کمال ہے۔

بلاشبہ اچھے خواب اور ان کی تعبیرات بھی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتیں ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللهِ (جو بھی نعمت تم کو حاصل ہو وہ اللہ کی دی ہوئی ہے) کا درس دے کر انسان کو عملی افراط و تفریط سے نجات دلائی اسی کا نتیجہ ہے کہ ہر طاقتور و توانا اپنی طاقت و قوت کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھ کر عملی شکر کے طور پر ضعیف و ناتواں کا دستگیر ہو گیا۔ اور ہر تونگر و مالدار دولت و ثروت کو اللہ کی دین سمجھ کر اپنے مال میں مفلس کو شریک کرنے لگا۔

معروضات؛

مندرجہ بالا معروضات کے بعد مجھ ناچیز کا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ کتاب خامیوں اور کمزوریوں سے یکسر محفوظ ہے۔ یہ کتاب نہ خوابوں کی ہسٹری ہے اور نہ ہی تعبیرات کا انسائیکلوپیڈیا۔ البتہ سابقہ مصنفینِ کرام کی تصنیفات کی روشنی میں دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق یہ کوشش کی گئی ہے کہ تعبیرات جدید اسلوب سے

ہم آہنگ ہوں۔ لیکن معبرین کرام نے جو زمانے کے اعتبار سے تعبیرات دی ہیں اُن کی روحانیت و افادیت باقی رہے اور کتاب جامع مختصر اور ارزاں ہو تاکہ عوام و خواص سبھی استفادہ کرسکیں۔

دُعائیہ کلمات نہایت خوشی کا مقام ہے کہ بندۂ ناچیز نے خوابوں کی تعبیر کا مسوّدہ "آفتابِ رشد و ہدایت، حاذق الامت حضرت مولانا الحاج حکیم ذکی الدین احمد صاحب قبلہ عمت فیوضہم پرنامبٹ کی خدمت میں بطور اصلاح پیش کیا تو کئی مقامات پر نشاندہی فرمائی اور مفید ترین مشوروں سے نوازا۔ اور ارشاد فرمایا کہ یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے خوب ہے اور ایک انسائیکلوپیڈیا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ عوام و خواص کے لئے نافع بنائے اور بارگاہِ ربّ العزت میں قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

اکابرین سے اظہارِ تشکّر فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب مدظلہ العالی ناظم مظاہر العلوم وقف سہارنپور اور فقیہ دوراں حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب دامت برکاتہم' استادِ حدیث دار العلوم دیوبند (خلیفہ مجاز فقیہ امت حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ) اور حضرت مولانا مفتی محمد قمر الزماں صاحب مدظلہٗ اسعدی بانی و مہتمم جامعہ حسینیہ عملر پور ٹمکور اور حضرت مولانا مفتی محمد شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی مدظلہٗ مہتمم مدرسہ مسیح العلوم بیدواڑی بنگلور کا تہہ دل سے مشکور رہوں کہ ان اکابرین نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود کتاب پر نظرِ ثانی فرمائی اور اپنے کلماتِ حسنہ میں زرّیں خیالات کا اظہار فرمایا۔

خواب اور تعبیرات بھی ایک عجیب و لطیف داستان ہیں۔ جن کو دہرانے سے کام و دہن کو لذّت و حلاوت اور قلب و ذہن کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ تعبیراتی چمن کے پھولوں کا یہ گلدستہ بارگاہِ خداوندی میں پیش ہے۔

قارئینِ کرام کی دلچسپی اور ذوق کے پیشِ نظر چیدہ چیدہ اشعار بھی شامل ہیں اس کیلئے میں اپنے بزرگ دوست ڈاکٹر اطہار افسر اسعدی بانی و مہتمم دار العلوم مصباح التوحید بنگلور اور جناب منظور احمد منظور صدر مجلسِ ادب بنگلور کا مشکور ہوں کہ منتخب اشعار سے اعانت فرمائی۔

بڑی ناسپاسی ہوگی' میں ان حضرات کا شکریہ ادا نہ کروں جنہوں نے کتاب کی ترتیب میں معاونت فرمائی۔ اُن میں مولانا عبد الواحد قاسمی ناظم تعلیمات دار العلوم محمدیہ بنگلور، مفتی زاہد نعیم قاسمی

نواده' مولانا آفتاب عالم مظاہری خطیب مسجد سبحانیہ بنگلور' مفتی رضوان رشید قاسمی' قاری محمد فاروق اعظم قاسمی مدظلہ مدیر الحسنات الباقیات جالسہؒ کے نام قابل ذکر ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ایک طالب علم کی حیثیت سے قارئین کرام سے عرض ہیکہ کتاب میں اگر اغلاط معلوم ہوں تو بہ نیت اصلاح مطلع فرما کر ممنون فرمائیں، تاکہ جہاں سہو ہوا ہو یا عبارت کی غلطی ہو دوسرے ایڈیشن میں تصیح کردی جائے۔ تاکہ قارئین کرام اغلاط سے محفوظ، کتاب کا مطالعہ کرسکیں،

دعا فرمایئے۔

ناچیز کی کوششوں کا یہ حقیر نذرانہ بارگاہِ صمدی میں شرفِ قبولیت حاصل کرکے مجھ عاصی کیلئے دارین میں صلاح وفلاح کا ذریعہ اور آقائے نامدار جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کا سبب بنے۔ آمین۔ جن مصنفین کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجرِ جزیل عطا فرمائے اور قارئین کرام کے لئے نافع بنائے۔

آمین ثم آمین یا رب العٰلمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا ونبینا ومولانا محمد وبارك وسلم برحمتك یا ارحم الراحمین

طالب دعا: محمد ادریس حبّان رحیمی چرتھاولی

مدیر دار العلوم محمدیہ عربک کالج بنگلور- 39 کرناٹک

زندگی کی حقیقت

آپ کی زندگی خود ایک مستقل حرکت ہے جو آدمی کے اندر بہت زور سے چل رہی ہے اور بہت دور تک چلتی رہے گی۔ جب تک آدمی کا بدن حرکت کرتا رہتا ہے کہتے ہیں کہ وہ زندہ ہے۔ جب حرکت ختم ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ آدمی مر چکا ہے۔ قلب حرکت کرتا رہے کہتے ہیں کہ قلب زندہ ہے۔ اگر قلب کی حرکت ختم ہو جائے، کہتے ہیں کہ فلاں آدمی کا انتقال ہو گیا ـــــــ تو حرکت بند ہو جانے کا نام موت اور حرکت کے جاری رہنے کا نام ہی زندگی ہے ـــــــ انسان کی آنتیں جب تک حرکت کرتی رہتی ہیں فضلات خارج ہوتے رہتے ہیں، آدمی تندرست رہتا ہے۔ اگر آنتیں حرکت نہ کریں۔ ان میں غذا پڑی رہے قبض ہو جاتا ہے وہی موت کا پیش خیمہ ہے۔ تو آنتیں، دل، جگر اور دماغ سب حرکت میں ہے۔ آدمی اس سے کچھ نہ کچھ سوچتا رہتا ہے۔ کل کیا ہوگا؟ پرسوں کیا ہوگا؟ گویا ہر وقت دماغ حرکت میں ہے۔ اگر حرکت بند ہو جائے، کہا جائے گا کہ فلاں آدمی بے وقوف ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں عقل نہیں۔ تو ایک ایک قوت اور عضو حرکت کرتا رہتا ہے۔ دیکھا جائے تو نہ صرف انسان بلکہ زندگی بھی حرکت میں ہے۔ اس لئے کہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ انسان ازلی تو نہیں کہ ہمیشہ سے تھا مگر ابدی ضرور ہے کہ پیدا ہو گیا تو اب مٹنے والا نہیں ابدالآباد تک وہ زندہ رہے گا۔ جگہیں بدلتی رہیں گی ایک عالم سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے اور پھر چوتھے عالم میں۔ تو مکان اور جہان بدلتے رہیں گے اور انسان باقی رہے گا

(خطباتِ حضرت حکیم الاسلامؒ)

میں بھی سرگرم سفر ہوں تو بھی سرگرم سفر
موت سے منزل بدلتی ہے سفر رکتا نہیں

محمود ایاز بنگلوری

خواب

ایک تحریر ــــــــــــــ ایک حقیقت

خواب کتنے حسین کتنے خوبصورت ہوتے ہیں - اس کے برعکس حقیقت اتنی ہی تلخ اور کڑوی - لیکن انسان خوابوں کی دنیا میں جینا چاہتا ہے ۔ہر انسان ایک ایسے خواب کی تلاش میں رہتا ہے ، جو طویل ہو ، دیر پا ہو لیکن ایسا ہوتا کب ہے ؟ جب بیدار ہوتے ہیں اور حقیقت کا سامنا ہوتا ہے تب بہت تکلیف ہوتی ہے ۔اور زندگی کے گلشن میں خزاں چھا جاتی ہے ، اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حقیقتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خوابوں کا لطف اٹھائے تاکہ خواب ٹوٹنے پر وہ نادم نہ ہو اور پریشان نہ ہو ،

(ماخوذ)

محرومی کا شکوہ کیا دل نے جو مانگا وہ پایا !

خوابوں سے اتنی الفت کی اک اک حسرت خواب ہوئی

(محمود ایاز بنگلوری)

خوابوں سے متعلق مسائل

مسئلہ: جس خواب میں کوئی بات تکلیف ومصیبت کی نظر آئے وہ کسی سے بیان نہ کرے۔ روایاتِ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ممانعت محض شفقت اور ہمدردی کی بناء پر ہے۔ شرعی حرام نہیں۔ اس لئے اگر کسی سے بیان کر دے تو کوئی گناہ نہیں، کیونکہ احادیث صحیحہ ہے کہ غزوۂ احد کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری تلوار ذوالفقار ٹوٹ گئی۔ اور دیکھا کہ کچھ گائیں ذبح ہو رہی ہیں، جس کی تعبیر حضرت حمزہؓ کی شہادت اور بہت سے مسلمانوں کی شہادت تھی۔ جو بڑا حادثہ ہے مگر آپؐ نے اس خواب کو صحابہ سے بیان فرما دیا تھا (قرطبی)

مسئلہ: معلوم ہوا کہ مسلمان کو دوسرے کے شر سے بچانے کیلئے اس کی کسی بُری خصلت یا نیت کا اظہار کر دینا جائز ہے، یہ غیبت میں داخل نہیں مثلاً کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ فلاں آدمی کسی دوسرے آدمی کے گھر میں چوری کرنے یا اس کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے تو اس کو چاہیئے کہ اس شخص کو باخبر کر دے، یہ غیبت حرام میں داخل نہیں، جیسا کہ یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام سے اس کا اظہار کر دیا کہ بھائیوں سے ان کی جان کا خطرہ ہے۔

مسئلہ: معلوم ہوا کہ جس شخص کے متعلق یہ احتمال ہو کہ ہماری خوش حالی اور نعمت کا ذکر سنے گا تو اس کو حسد ہوگا اور نقصان پہونچانے کی فکر کرے گا تو اس کے سامنے اپنی نعمت، دولت وعزت وغیرہ کا ذکر نہ کرے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"اپنے مقاصد کو کامیاب بنانے کیلئے ان کو راز میں رکھنے سے مدد حاصل کرو، کیونکہ دنیا میں ہر صاحب نعمت سے حسد کیا جاتا ہے"۔

(معارف القرآن) ص ۱۱ سورہ یوسف جلد پنجم

خواب: احادیث کی روشنی میں

● جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے فی الواقع مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان کی یہ مجال نہیں کہ کسی کے خواب کے اندر میری شکل میں ظاہر ہو۔ (رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرہ رضؓ)

● آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصّہ ہے"۔ (رواہ البخاری ومسلم)

● بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ صحابہ نے دریافت کیا کہ بشارتوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔ سچا خواب۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرہ رضؓ)

● حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جناب سرور دو عالم صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ "خواب بھی ایک وحی ہے"۔ (تعبیر الرویاء از ابن سیرین رحؒ)

● حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ کرام غمگین ہو کر حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ آپ ہم کو خیر سے مطلع فرمایا کرتے تھے اگر خدانخواستہ آپ کی اجل پہونچی تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ اور دینی و دنیاوی امور کی خیر و بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہوا کرے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ میری وفات کے بعد وحی تو ختم ہو جائے گی لیکن مبشرات بند نہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ مبشرات کیا چیز ہے؟ حضورؐ نے فرمایا کہ مبشرات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرہ رضؓ)

● حضرت ابو سعید خدری رضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک دن صحابہ کرام رضؓ سے فرما رہے تھے کہ "جب تم میں سے کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ وہ حق تعالیٰ کا شکریہ ادا کرے اور اس خواب کو اپنے مومن دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے۔ (تعبیر الرویا از ابن سیرین رحؒ)

خواب اکابرینِ اُمت کی نظر میں

★ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے ارشاد فرمایا، مومن جب خواب دیکھے تو اس کی تعبیر جاننا اس پر واجب ہے تاکہ اچھے خواب سے خوشی اور بُرے خواب سے امن میں رہے۔

★ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں، خواب اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، اسی نعمت کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کی بشارت ملی۔ اور جبرئیل امین سے ملاقات نصیب ہوئی۔

★ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سونے والے کے دل کو علوم و معرفت کی روشنی سے منور کردیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بلاشبہ اس پر قادر ہے۔

★ علامہ زمخشریؒ نے لکھا ہے کہ خواب کے معانی یہ ہیں کہ وہ بات جو انسان خواب و نیند میں دیکھے

★ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ انسان جو بھی خواب دیکھتا ہے وہ محض خیالی اور بے مطلب نہیں ہوتا، بلکہ اس کے اندر کوئی نہ کوئی حقیقت ضرور ہوا کرتی ہے۔

★ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نیک اور مقبول بندوں کو دنیا کے اندر ہی خوابوں کے ذریعہ بشارت ہوتی رہتی ہے

★ قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حقیقت خواب کی یہ ہے کہ نفسِ انسانی جس وقت نیند یا بے ہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہوجاتا ہے تو اس کو اس کی قوتِ خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں، اسی کا نام خواب ہے۔

(محمد ادریس سبحان)

خواب

بشارت یا تنبیہ ہوتے ہیں

بہر حال سچے خواب عام امت کیلئے حسب تشریح حدیث ایک بشارت یا تنبیہ سے زائد کوئی مقام نہیں رکھتے۔ نہ خود اس کے لئے کسی معاملہ میں حجت ہیں نہ دوسروں کیلئے۔ بعض ناواقف لوگ ایسے خواب دیکھ کر طرح طرح کے وساوس میں مبتلا ہو جاتے ہیں، کوئی ان کو اپنی ولایت کی علامت سمجھنے لگتا ہے۔ کوئی ان سے حاصل ہونے والی باتوں کو شرعی احکام کا درجہ دینے لگتا ہے یہ سب چیزیں بے بنیاد ہیں۔ خصوصاً جب کہ یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ سچے خوابوں میں بھی بکثرت نفسانی یا شیطانی یا دونوں قسم کے تصورات کی آمیزش کا احتمال ہے۔

کافر فاسق آدمی کا خواب بھی سچا ہو سکتا ہے: اور یہ بات بھی قرآن وحدیث سے ثابت اور تجربات سے معلوم ہے کہ سچے خواب بعض اوقات فاسق فاجر بلکہ کافر کو بھی آسکتے ہیں، سورۂ یوسف ہی میں حضرت یوسف علیہ السلام کے جیل کے دو ساتھیوں کے خواب اور ان کا سچا ہونا، اسی طرح بادشاہ مصر کا خواب اور اس کا سچا ہونا قرآن میں مذکور ہے، حالانکہ یہ تینوں مسلمان نہ تھے۔ حدیث میں کسریٰ کا خواب مذکور ہے، جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپی عاتکہ نے بحالت کفر آپؐ کے بارے میں سچا خواب دیکھا تھا، نیز کافر بادشاہ بخت نصر کے جس خواب کی تعبیر حضرت دانیال علیہ السلام نے دی وہ خواب سچا تھا (جس کا ذکر آئندہ صفحات میں آرہا ہے) اس سے معلوم ہوا کہ محض اتنی بات کہ کسی کو کوئی سچا خواب نظر آجائے اور واقعہ اس کے مطابق ہو جائے، اس کے نیک صالح بلکہ مسلمان ہونے کی بھی دلیل نہیں ہو سکتی، ہاں یہ صحیح ہے کہ عام عادۃ اللہ یہی ہے کہ سچے اور نیک لوگوں کے خواب عموماً سچے ہوتے ہیں، فساق وفجار کے خواب عموماً حدیث النفس یا تسویل النفس باطل سے ہوا کرتے ہیں، مگر کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے،

ص ۹ (معارف القرآن) سورہ یوسف جلد پنجم

معروف و مشہور معبرّین کرام

محسن انسانیت، خاتم النبین، رحمۃ اللعلمین، آقائے نامدار، احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ، حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ــــ حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا حکیم عبدالرشید محمود عرف حکیم ننھو میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ، مسیح الامت حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ

غیر مسلم دانشوروں اور فلسفیوں میں، ارسطو، آرمیڈراس، میرگستان، ڈیکارٹ، لاک، ابرکسر البلی شیولر مسٹربل، کونٹ، فرائڈ، افلاطون اور جالینوس وغیرہ ماہرین علم خواب گذرے ہیں۔

علم تعبیر الرؤیا ایک خاص علم اور عطیہ ربانی ہے، اور ایک مستقل فن ہے، اللہ تعالی منتخب حضرات کو اس فن میں ملکہ خاص عطا فرماتے ہیں۔ (محمد ادریس حبان جیرتھاولی)

امام ابوالخیرؒ کہتے ہیں کہ علم تعبیر الرؤیا وہ علم ہے جس میں نفسانی تخیلات اور غیبی امور دونوں میں اس طرح مناسبت معلوم ہو جاتی ہے کہ جس میں تخیلات کو غیبی امور میں منطبق کرکے، خارج کرکے نفسیاتی حالات یا دنیا کے خارج حالات پر استدلال کرتے ہیں اور خواب کے ذریعہ انسان کو محض خوشخبری دینا یا ڈرانا مقصود ہوتا ہے۔

اس فن میں کثیر کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، شیخ ابوسعد نصر بن یعقوب الدینوری نے خلیفہ قادر

دورِ حاضر کے علمائے عظام میں

معروف و مشہور معبّرین کرام

بحمد اللہ تعالٰی ! یوں تو عالمِ اسلام میں بہت سے بزرگانِ دین اور علمائے عظام ہیں جو درس و تدریس اور دین و ملت کی خدمت کے ساتھ اپنے اپنے ملک اور علاقوں میں لوگوں کو خوابوں کی تعبیر دیا کرتے ہیں۔ اور اس فن سے خاص مناسبت رکھتے ہیں۔ ان تمام کا تذکرہ یہاں مقصود نہیں ہے۔ تاہم علمائے کرام میں جو معروف معبّرین ہیں ان کے نام نامی اسم گرامی درج ذیل ہیں۔

فدائے ملت امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی دامت برکاتہم' حضرت مولانا شاہ ابرار الحق مدظلہ' ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ' حضرت مولانا محمد افتخار الحسن کاندھلوی مدظلہ' سرپرست و نگراں مرکز نظام الدین دہلی' حضرت مولانا مفتی مظفر حسین مدظلہ العالی' ناظم اعلیٰ مظاہر علوم سہارنپور' حضرت مولانا سید عبد القادر آزاد مدظلہ' امام الاکبر بادشاہی مسجد لاہور' حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ' دار العلوم کراچی' حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی مدظلہ' صدر مسلم پرسنل لا بورڈ' حضرت مولانا محمد یوسف تاؤلی مدظلہ' خلیفہ مجاز حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ' استاذ حدیث دار العلوم دیوبند' حضرت مولانا محمد سالم قاسمی خلف الرشید حکیم الاسلام قاری محمد طیبؒ' حضرت مولانا سید انظر شاہ مدظلہ' صاحبزادہ محترم بحر العلوم علامہ انور شاہ کشمیریؒ' حضرت مولانا مفتی عبد القیوم مدظلہ' خانقاہ رائے پور' حضرت مولانا شیخ محمد یونس شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور' حضرت مولانا شیخ عبد الحق محدث دار العلوم دیوبند' حضرت مولانا مفتی سعید احمد شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند' حضرت مولانا محمد طلحہ مدظلہ' صاحبزادہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ حضرت مولانا حکیم محمد اختر مدظلہ العالی کراچی' حضرت مولانا الحاج محمد حنیف مدظلہ' مہتمم خادم العلوم باغونوالی' حضرت مولانا محمد عبد اللہ مغیثی اجراڑوی مدظلہ العالی

(محمد ادریس حبان)

باللہ احمد عباسی (۳۹۶ھ) کیلئے "تعبیر القادری" نام کی ایک عظیم الشان کتاب تصنیف کی تھی۔ جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ دنیا میں سات ہزار پانچ سو ماہر معبّرین گذرے ہیں۔ (حیاۃ الحیوان)

تعبیر کا فوراً ظاہر ہونا ضروری نہیں

تفسیر قرطبی میں ہے کہ شدّاد بن الہاد نے فرمایا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کی تعبیر چالیس سال بعد ظاہر ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ تعبیر کا فوری طور پر ظاہر ہونا ضروری نہیں ہے۔

قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حقیقت خواب کی یہ ہے کہ نفس انسان جس نیند یا بے ہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی قوت خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں اسی کا نام خواب ہے۔ (محمد ادریس حبان)

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

شاعرِ مشرق ڈاکٹر سر اقبال

خواب کی حقیقت ۔ درجہ اور اقسام

سب سے اول خواب کی حقیقت اور اس سے معلوم ہونے والے واقعات واخبار کا درجہ اور مقام ہے ۔ تفسیر مظہری میں حضرت قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حقیقت خواب کی یہ ہے کہ نفسِ انسانی جس وقت نیند یا بیہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی قوتِ خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں ۔ اسی کا نام خواب ہے ، پھر اس کی تین قسمیں ہیں ' جن میں سے دو بالکل باطل ہیں ' جن کی کوئی حقیقت اور اصلیت نہیں ہوتی ' اور ایک اپنی ذات کے اعتبار سے صحیح وصادق ہے ۔ مگر اس صحیح قسم میں بھی کچھ عوارض شامل ہو کر اس کو بھی ناقابلِ اعتبار کر دیتے ہیں ۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ خواب میں جو انسان مختلف صورتیں اور واقعات دیکھتا ہے تو ایسا ہوتا ہے کہ بیداری کی حالت میں جو صورتیں انسان دیکھتا ہے وہی خواب میں متشکل ہو کر نظر آجاتی ہیں ۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شیطان .... کچھ صورتیں اور واقعات اس کے ذہن میں ڈالتا ہے ۔ کبھی خوش کرنے والے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ۔ یہ دونوں قسمیں باطل ہیں جنکی نہ کوئی حقیقت واصلیت ہے نہ اس کی کوئی تعبیر ہو سکتی ہے ۔ ان میں پہلی قسم کو حدیث النفس اور دوسری کو تسویلِ شیطانی کہا جاتا ہے ۔

تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک قسم کا الہام ہے جو اپنے بندہ کو متنبہ کرنے یا خوشخبری دینے کیلئے کیا جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنے خزانۂ غیب سے بعض چیزیں اس کے قلب و دماغ میں ڈال دیتے ہیں ۔ سورۂ یوسف ص ۶ (معارف القرآن) جلد پنجم

سچے خواب کے اقسام !!!!

"سچے خواب کی چند قسمیں ہیں"۔ الہامی خواب میں اللہ پاک بندے کے دل میں نیند میں کوئی بات ڈالدیتا ہے گویا اللہ پاک خواب میں اپنے بندے سے کلام فرماتا ہے۔ جیسا کہ عبادہ بن صامت وغیرہ کا قول ہے تمثیلی خواب یہ ہے کہ خواب کا فرشتہ تمثیلی رنگ میں کوئی بات بتاتا ہے۔ ارواح کی طرف سے خواب یعنی سونے والے کی روح اپنے کسی مردہ عزیز دوست کی روح سے ملتی ہے اور وہ روح اُسے کوئی بات بتادیتی ہے۔ عروجی خواب یعنی سونے والے کی روح حق تعالیٰ کی طرف پرواز کرتی ہے اور خواب نظر آتا ہے۔ جنتی خواب یعنی سونے والے کی روح جنت میں جا پہنچتی ہے اور اس کا مشاہدہ کراتی ہے' وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ زندوں اور مردوں کی روحوں کا اجتماع بھی سچے خواب کی ایک قسم ہے۔ جو لوگوں کے نزدیک محسوسات کی جنس سے ہے۔ اس مسئلے میں لوگوں کا اختلاف ہے۔ کتاب الروح ص۔ حافظ ابن قیمؒ

خواب میں زندوں اور مردوں کی روحیں ملاقات کرتی ہیں

خواب میں زندوں اور مردوں کی روحیں ملاقات کرتی ہیں۔ کیونکہ روحیں خواب میں ایک گونہ تجرد حاصل کر کے اوپر کو پرواز کرتی ہیں اور مختلف قسم کی ارواح سے ملاقات کر لیتی ہیں۔

کتاب الروح ص ۳۵ حافظ ابن قیمؒ

خواب معلق رہتا ہے

جامع ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے' اور خواب معلق رہتا ہے جب تک کسی سے بیان نہ کیا جائے جب بیان کر دیا گیا اور سننے والے نے کوئی تعبیر دے دی' تو تعبیر کے مطابق واقع ہو جاتا ہے اس لئے چاہیئے کہ خواب کسی سے بیان نہ کرے'، بجز اس شخص کے جو عالم دعا قل ہو یا کم از کم اس کا دوست اور خیر خواہ ہو۔

معارف القرآن

خواب:- خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے

مشہور یہودی ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ (۱۸۵۶ء) نے خواب کو ذہنی علالت، پریشانی، بدہضمی اور چند اور اسی قسم کے عوامل کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ جس کی ایک دوسرے معروف فلسفی سی جی ینگ نے سختی سے تردید کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ خواب خدا کی طرف سے علامات واشارات پر مشتمل ایک پیغام ہوتا ہے اور اس طرح غیر شعوری طور پر وہ حدیث کی تائید کرتا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اس تاریک دور میں ایک اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے علم النفس کے اس قدر پیچیدہ مسئلہ پر اتنی مثبت اور محکم رائے کیونکر قائم کی۔ تو قرآن جو وحیٔ الٰہی ہے وہ ہمیں اس کا جواب یوں دیتا ہے۔

مَا یَنطِقُ عَنِ الْھَوٰی ۝ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوحٰی (سورۂ نجم ۳-۴) "وہ رسول اپنے دل کی بات نہیں کہتے بلکہ اللہ کی بات سناتے ہیں۔) (میری آخری کتاب از ڈاکٹر غلام جیلانی برقؔ)

علم تعبیر سے متعلق ایک نکتہ

ابن عبدالبر نے اپنی کتاب "بہجۃ المجالس وانس المجالس" میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق سے دریافت کیا گیا کہ خواب کی تعبیر کتنے عرصہ تک مؤخر ہو سکتی ہے۔ امام صاحب نے جواب دیا کہ پچاس سال تک، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خواب دیکھا تھا کہ ایک کبرا کتا آپؐ کا خون پی رہا ہے، اس کی تعبیر آپ نے یہ لی تھی کہ ایک شخص آپؐ کے نواسہ حضرت امام حسینؓ کو شہید کرے گا۔ چنانچہ پچاس سال بعد شمر بن جوشن کے ذریعہ اس خواب کی تعبیر پوری ہوئی شمر بن جوشن کے جسم پر برص کے داغ تھے۔ لہذا خواب میں نظر آنے والا کبرا کتا ہی تھا۔

تعبیرِ خواب میں اعداد و شمار کا دخل

خواب کی تعبیر میں اعداد و شمار کا بھی دخل ہے۔ حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ جب مرض وفات میں گرفتار ہوئے تو مولانا محمد یعقوب صاحبؒ اور تمام علماء کا حلقہ بہت پریشان تھا۔ مگر مولانا نے اطمینان دلایا کہ اس مرض میں انتقال نہیں ہوگا سب مطمئن تو ہوگئے مگر انتقال ہوگیا —— لوگوں نے عرض کیا حضرت! آپ نے تو فرمایا تھا کہ انتقال نہیں ہوگا۔ اور انتقال ہوگیا۔ فرمایا:—

" میاں کشف تو صحیح تھا تعبیر میں غلطی ہوئی، فرمایا جب میں نے مُراقبہ کیا تو لفظ مہدی میرے سامنے نمایاں ہُوا اور مہدی کے جو اعداد و شمار ہیں وہ ساٹھ سے بھی اوپر پہنچتے ہیں اور مولانا کو جو مرض لاحق ہوا تو عمر اُنچاس ۴۹ سال کی تھی، تو میں نے کہا۔ ابھی عمر کافی باقی ہے —— لیکن اس سے مراد لفظ مہدی نہیں تھا، بلکہ مہدی کی ذات مراد تھی۔ نام مُراد نہیں تھا۔ اس لئے تعبیر میں غلطی ہوئی ہے، کشف میں غلطی نہیں تھی —

اس سے معلوم ہوا کہ تعبیر کشف میں اعداد و شمار کو بھی دخل ہے، اس لئے معبّر کو بہت سی چیزیں دیکھنی ہوتی ہیں — آیات واحادیث سے استدلال، موسمی اختلافات کو سامنے رکھنا، اعداد و شمار کا خیال رکھنا —— بہرحال یہ ایک مستقل فن ہے، جو معبّر ہی جانتا ہے۔ اس لئے خواب ہمیشہ کسی ایسے آدمی سے ذکر کرنا چاہیئے جس کو اس عالم شہادت سے بھی مناسبت ہو اور عالم مثال سے بھی ہو تو وہ مطابقت اور تطبیق دے کر صحیح تعبیر دے سکتا ہے —— (خطبات حکیم الاسلام)

چلنا ہے اِس سرائے سے عُقبیٰ کی فکر کر
یہ سوچ امرِ نہی کوئی رہ گیا نہ ہو

(فیض لدھیانوی)

خواب کے سچّا یا جھوٹا ہونے کی علامات

حضرت قاری محمد طیّب صاحب رحمۃ اللہ علیہ دار العلوم دیو بند سے کسی نے سوال کیا کہ عموماً خواب تو آتے رہتے ہیں مگر رویائے صادقہ کی کوئی علامت بھی ہے جس سے آدمی خواب کی سچائی محسوس کر سکے؟

حضرت حکیم الاسلامؒ نے فرمایا کہ یہ کسی کتاب میں تھوڑے ہی لکھا ہے کہ یہ سچّا خواب ہے۔ یا غلط ہے بلکہ آدمی اپنے وجدان سے سمجھتا ہے کہ یہ سچا خواب ہے یا بخارات ہیں۔ مثلاً کھانا زیادہ کھا لیا اور بخارات چڑھ گئے تو آدمی خود ہی سمجھ جاتا ہے کہ یہ تخیلات ہیں خواب نہیں ہیں۔ لیکن ایک شخص وہ ہے جو نماز پڑھ کر دعائیں کر کے سویا اور پیٹ بھی خالی ہے۔ اور قلب میں انفراح ہے تو وہ جب خواب دیکھے گا تو اس کا ذہن خود ہی گواہی دے گا کہ یہ خواب سچا ہے۔ اور رویائے صادقہ کی ظاہری علامت یہی ہے کہ آخر شب ہو اور سہانا وقت ہو، مثلاً فجر کا وقت ہو اس وقت قلب میں ایک قسم کا انفراح ہوتا ہے۔ خواہ وہ سو کا رہا ہو وہ عالم غیب کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

سائل نے سوال کیا کہ حدیث شریف میں ہے۔ اَصْدَقُکُمْ رُؤْیَا اَصْدَقُکُمْ حَدِیْثًا ۔ یعنی جس کی بات سچی ہوتی ہے اس کا خواب بھی سچا ہوتا ہے۔

حضرت نے فرمایا یہ تو ظاہر ہے کہ جب آدمی سچّا ہوتا ہے تو نیند میں بھی سچّا ہوتا ہے۔ اور جھوٹا آدمی نیند میں بھی جھوٹا ہی ہوتا ہے۔ اس لئے وہ نیند میں بھی جھوٹ بولتا ہے۔ یہ تو حدیث شریف میں اصولی طور پر فرمایا گیا ہے۔ ورنہ اس قسم کی باتیں اکثر ہوتی ہیں۔ کیونکہ کفار بھی کبھی سچّا دیکھتے ہیں۔ حالانکہ ان سے زیادہ جھوٹا کون ہو سکتا ہے کہ وہ عقائد میں جھوٹے ہیں۔ عمل میں جھوٹے۔ مگر پھر بھی خواب سچّا دیکھتے ہیں اور وہی واقعہ بن جاتا ہے تو اس قسم کی جتنی چیزیں ہوتی ہیں یہ نہ سمجھا جائے کہ اس کے خلاف ہوتا ہی نہیں۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا اِلْتَمِسُوا الْخَیْرَ فِیْ حِسَانِ الْوُجُوْہِ ۔ یعنی اچھے چہروں میں خیر تلاش کرو اور جن کا چہرہ اچھا نہیں ہوتا اور قدرتاً ٹیڑھا ہوتا ہے اُن کا دماغ بھی ٹیڑھا ہوتا ہے۔ قاعدہ اکثر یہی ہے کیوں کہ بعض دفعہ نہایت ہی

سیاہ فام شخص عالم باعمل ہوتا ہے ۔ اور بعض دفعہ نہایت ہی حسین وجمیل شخص نہایت پلید ذہن ہوتا ہے تو قدرت دکھانے کے لئے بعض دفعہ اللہ تعالیٰ اس قاعدہ کو اکثر یہ کے خلاف بھی کر دیتے ہیں۔

بہر حال اس حدیث شریف کا حاصل تو یہی ہے کہ جس کے قلب کے میں صدق کا ملکہ ہوتا ہے وہ سوتے جاگتے دونوں صورتوں میں سچا ہی رہے گا ۔ اور جس کے قلب میں مبالغہ آرائی اور جھوٹ کا ملکہ ہے وہ خواب میں بھی جھوٹ بولے تو کوئی بعید نہیں ہے ۔ اکثر تو ایسا ہی ہوتا ہے ۔ مگر کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہو جایا کرتا ہے ۔ اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا ہ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سچ اور حق کا تعلق عالم غیب سے ہوتا ہے ۔ یہ دنیا تو جھوٹ کی جگہ ہے ۔ یہاں پر تو ملمع سازی ہے لیکن جس کے دل پر سچائی ہوگی وہ سچی ہی باتیں کرے گا ۔ لہٰذا عالم غیب کی طرف اسی کی رجوع ہوگی ۔ اور چونکہ خواب کا تعلق عالم غیب سے ہے تو سچا خواب بھی وہی دیکھے گا جو سچا ہوگا ۔

مَجَالِسِ حَکِیْمُ الاِسْلَامْ مجلس ۳۲ صفحہ ۲۹۸

خواب پر وقت کے اثرات

(۱). دن کا خواب رات کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے. رات کے پہلے حصہ کا خواب غیر معتبر اور نصف شب کا پریشان ہے البتہ صبح کے وقت کا جو خواب آئے وہ قابل اعتبار ہوتا ہے.

(۲). رات کے خواب کی تعبیر پانچ سال، اور آدھی رات کے خواب کی تعبیر چھ ماہ بعد نکلتی ہے مگر صبح کے خواب کا نتیجہ دس ہی دن کے اندر ظاہر ہو جاتا ہے. اور خواب کا وقت دن کے جس قدر نزدیک ہوتا ہے. اسی قدر خواب کی تعبیر جلد نکلتی ہے.

(۳). خواب وقت کے لحاظ سے اثر انداز ہوتا ہے مثلاً اگر کسی کو رات کے وقت یہ خواب آئے کہ وہ سبیل پر بیٹھا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے نفع اور ترقی حاصل ہوگی. لیکن اگر یہی خواب دن کے وقت آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیوی کو طلاق دے گا. اور اگر دن کو یہ خواب آئے کہ مرغ نے کتے کو پکڑ لیا تو اس کی یہ تعبیر ہے کہ صاحب خواب بیماری میں مبتلا ہوگا. اور اگر یہی خواب رات کو آئے تو اسے کسی بیوقوف کے ساتھ پالا پڑے گا.

(۴) خواب کی تعبیر صبح سے نصف شب تک دریافت کرنا بلند اقبالی کی علامت ہے اور اگر اس کو خواب اس وقت آئے کہ آفتاب طلوع ہو کر اونچا ہو جائے تو وہ خواب نا قابل اعتبار ہے.

(۵). سردی کے موسم میں خواب آئے تو اس کی تعبیر ضعیف ہوتی ہے.

(۶). بہار کے موسم میں جو خواب آئے وہ برکت والا ہوتا ہے. مگر اس کی تعبیر عرصے کے بعد نکلتی ہے

(۷). گرمیوں میں خواب آئے تو اس کی تعبیر قوی اور جلد ظاہر ہوتی ہے

(۸). خزاں کی فصل میں جو خواب آئے اس کی تعبیر صحیح نہیں ہوتی.

خواب پر تاریخوں کا اثر: جو خواب مندرجہ ذیل تاریخوں میں آئیں وہ درست ہوتے ہیں.

۶. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۵. ۱۶. ۱۹. ۲۴. ۲۷. ۳۰.

اور ان تاریخوں میں جو خواب آئیں انکی تعبیر دیر سے نکلتی ہے. ۳ - ۵ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۷

(سچا خواب نامہ)

تعبیر دینے والے کے اوصاف

حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تعبیر دینے والے کو حسب ذیل اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو صواب کی توفیق عطا فرمائے اور عقلمندوں کے معارف پہچاننے کی ہدایت دے۔

(۱) قرآن مجید کا عالم ہو (۲) احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حافظ ہو (۳) عربی زبان والفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو۔ (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو بخوبی جانتا ہو (۵) تعبیر کے اصول سے واقف ہو (۶) پاک نفس ہو (۷) پاکیزہ اخلاق کا ہو (۸) زبان کا سچا ہو۔ اس لئے کہ خواب کی تعبیر میں کبھی تو زمانوں اور اوقات کے اختلافات کا خیال رکھنا پڑتا ہے اور کبھی کتاب اللہ سے تعبیر دینا پڑتا ہے۔ اور کبھی احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش نظر رکھ کر تعبیر دینا پڑتا ہے۔ اور کبھی تعبیرات میں محاورات کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ اور کبھی خواب دیکھنے والے کے بجائے اس کی نظیر یا اس کے ہم نام کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اور کبھی نام کی تعبیر صرف خواب سے دی جاتی ہے، کبھی صرف معنی سے، کبھی اس کی ضد سے کبھی اس کے اشتقاق سے کبھی زیادتی سے کبھی نقصان سے۔

(تعبیر الرؤیا)

تعبیر دراصل تیرے خواب کی تصویر ہے
اور تصویر عکاس ہے تیرے وجود کی

حسان نجر تھاوی

خواب کی تعبیر بتانے والے کیلئے ضروری ہدایات

• (۱) معبر کو چاہیئے کہ وہ شوق و ذوق سے خدا تعالیٰ کی عبادت کرے علم حاصل کرنے میں مصروف رہے، زیادہ باتیں نہ کرے، تعبیر بتاتے وقت مستعد رہے، خواب کے واقعات شروع سے آخر تک نہایت احتیاط اور غور کے ساتھ سنے، اور صاحب خواب کے مرتبے اور مقام کا بھی خیال رکھے، پھر اصول فن کے مطابق صحیح تعبیر بتائے۔ اگر غور و فکر سے کچھ کام نہ چلے تو خاموش رہے۔ اس فن میں تجربہ اور مشق ضروری ہے۔

(۲) خواب سخت قسم کا ہونے کی صورت میں موقعہ کے مطابق تعبیر بتائے، لغو اور فضول حصہ چھوڑ دے۔ سارا خواب ہی فضول ہو تو خاموش رہے۔ اگر صاحب سے تعبیر کا پوچھنا مد نظر ہو تو اس نوع کے سوالات کرے، جن کے جوابات سے اس کی ناخوشی کا پتہ چل جائے۔ پھر متقضائے حال کے مطابق تعبیر بتادے اور اگر اس طریق سے بھی کچھ پتہ نہ چلے یا وہ نہ بتائے، تو پھر اس کے نام طبیعت شکل اور صورت اور ... حیثیت کی راستی یا ناراستی کا خیال رکھ کر تعبیر بتائے۔ مگر ناخوشگوار تعبیر کا چھپانا ہی بہتر ہے۔

(۳) جنس طبیعت اور صفت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ جنس سے ہر قسم کے جانور اور درخت مراد ہے اور ان کی تعبیر مذکر ہوتی ہے۔ صفت اسے کہتے ہیں کہ معبر دریافت کرے، کہ درخت کونسا اور جانور کس نوع اور جنس و صفت کا ہے۔ مثلاً آم کے درخت کی تعبیر عربی نژاد نہیں ہوسکتی کیونکہ یہ درخت عرب میں نہیں پایا جاتا، اس لئے عجمی بلکہ ہندی نژاد تعبیر ہوگی۔

اسی طرح ہاتھی کی تعبیر ہندی نژاد اور گھوڑے کی تعبیر عربی نژاد ہوگی۔ طبیعت سے قسم مراد ہے۔ مثلاً پھل والے درخت کی تعبیر دولت مند ہے، لیکن اخروٹ ہو تو دولت مند و کنجوس بدمعاملہ اور برا مراد ہوگا۔ اگر صاحب خواب کو پرندہ اڑتے نظر آئے تو یہ اس کے نذر دینے کی دلیل ہوگی۔ پرندے کے مزاج کا خیال رکھنا چاہیئے۔ مثلاً کتے کی تعبیر، باوفا مرد، اور کوے کی تعبیر، چلتا پرزہ، اور وعدہ خلاف مراد ہوگا۔

(۴) تعبیر بتلانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ باطہارت ہو کر بڑی نرمی، حلیمی اور آہستگی سے خوب سُنے۔ عجلت سے کام نہ لے، اور کافی دیر تک اس پر غور و خوض کرے صاحب خواب کا عقیدہ اور مذہب دریافت کرے، اور جھوٹ یا سچ پرکھنا بھی ضروری ہے۔

(۵) اگر کسی شخص کو اپنا خواب یاد نہ رہے تو تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ تعبیر پوچھنے والے سے دماغ پر زور نہ ڈالنے کے لئے کہے۔ کیونکہ بھول جانا مصیبت کی دلیل ہے، اس لئے کہ فرشتہ لوح محفوظ سے انسان کو خواب دکھاتا ہے۔

(۶) تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ وہ پہلے خواب دیکھنے والے کا نام، حیثیت، درجہ اور مذہب دریافت کرے اور اس کے اخلاق و کردار اور عقل و ادراک کا اندازہ کرے پھر خواب دیکھنے کا وقت معلوم کر کے پوچھے کہ خواب دن کو نظر آیا یا رات میں۔ اور دیکھنے والے کے خواب بیان کرنے کا انداز کیا ہے، تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ عربی مہینے کا دن اور فارسی مہینے کی فصل معلوم کرنے کے بعد ٹھیک تعبیر بتائے۔

اچھا نام: اگر خواب دیکھنے والے کے نام یا اس کے والد کے نام میں کسی پیغمبر کا نام آجائے (مثلاً عیسیٰؑ یا ابراہیمؑ) وغیرہ تو تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ اس کی فال اور حساب سے مبشر تعبیر کرے۔

برا نام اگر بُرا نام ہو تو اس کی تعبیر فتنہ و شر پر قائم ہوگی:

نیک وقت معبّر کو چاہیئے کہ اتوار یا پیر کے حصہ اوّل میں تعبیر بتلائے کیونکہ یہ وقت مبارک ہے۔ جمعرات اور جمعہ کا حصہ اوّل بھی مبارک ہے۔

منحوس وقت منگل کے اوّل حصہ میں تعبیر بتانا ٹھیک نہیں، کیونکہ یہ وقت منحوس ہے اور بدھ کا اوّل حصہ بھی منحوس ہے۔

(۷) تعبیر بتانے والا اسی صورت میں کامیاب ہو سکتا ہے کہ وہ بہت زیادہ علم و فضل اور عقل و دانش کا مالک ہونے کے علاوہ تجربہ بھی وسیع رکھتا ہے۔ مختلف امور کے تمام پہلوؤں پر اس کی نظر ہو۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ خلیفہ مہدی کو خواب آیا کہ اس کے سارے چہرے پر سیاہی چھا گئی ہے

درباری معبّروں میں سے کوئی اس کی تعبیر نہ بتا سکا. لیکن حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے یہ تعبیر بیان کی کہ خلیفہ کے محل میں لڑکی پیدا ہوگی. درباری معبّروں نے ثبوت لیا. تو حضرت کرمانی نے قرآن شریف کی کچھ آیات پڑھ کر سنائیں جن کے معنی یہ ہیں کہ:

"خواب میں ان لوگوں کو جب لڑکی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو ان کے چہرے پر غم کی سیاہی چھا جاتی ہے."

یہ تعبیر سچی ثابت ہوئی اور خلیفہ کے ہاں صاحبزادی تولّد ہوئی خلیفہ نے حضرت کرمانیؒ کو انعام واکرام سے مالا مال کر دیا. حقیقت یہ ہے کہ کسی کے پاس ایک سیر علم ہو تو اس کو عقل بھی ایک من چاہیے.

ایک آدمی کو خواب میں نظر آیا کہ اسے خصّی کر دیا گیا ہے. اس نے تعبیر پوچھی تو معبّروں نے اس طرح قیاس آرائی کی.

۱. تم جلدی مر جاؤ گے

۲. تمہیں اپنے بیٹے کی جدائی دیکھنی پڑے گی.

۳. تیزی اور قوت میں خرابی ہوگی.

۴. نسل کا سلسلہ ٹوٹ جائے گا اور تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو گے.

چند دن کے بعد وہ شخص اپنی بیوی کو طلاق دے کر اپنے بیٹے کو ساتھ لئے بحری سفر پر روانہ ہوا، لیکن اس کا جہاز غرق ہو گیا. اسی دوران میں مچھلی نے اس کا عضو مخصوص اور خصیے کھا لئے اور اس کا بیٹا اور مال تباہ و برباد ہو گئے. اور اسی طرح ساری تعبیریں درست ثابت ہو گئیں.

(۸) تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ وہ قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ بتائے.

(سچا خواب نامہ)

آج تک بھی انہیں تعبیر میسّر نہ ہوئی

کرچیوں کی طرح آنکھوں میں چبھا کرتے ہیں خواب

خمار بنگلوری

خواب سے متعلق امام غزالیؒ کا نظریہ

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کو نہ صرف مسلمانانِ عالم میں بلکہ یورپ اور مغرب میں بھی آپ کو علوم شرعیہ، علوم اسراریہ، علوم نفسیات کا عظیم ماہر اور محقق تسلیم کیا جاتا ہے، آپ کی تصانیف کے سینکڑوں زبانوں میں تراجم ہو کر منظرِ عام پر آچکے ہیں۔ امام غزالیؒ نے اپنی تحقیق سے علم نفسیات پر اہم تبصرے فرما کر گرانقدر اضافہ کیا ہے،

حضرت امام غزالیؒ خواب کا فلسفہ بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آدمی کا تعلق، حیوانی اور انسانی روحوں سے ہے۔

حیوانی روح کی صفت یہ ہے کہ اعضاء اپنا اپنا کام کرتے ہیں، آنکھوں کو قوتِ بصارت، کانوں کو قوتِ سماعت، ناک کو قوتِ شامّہ اور دماغ کو سوچنے کی صلاحیت ہوتی ہے بغرض جس طرح چراغ کی روشنی در و دیوار کو روشن کر دیتی ہے، اور ہم اس روشنی کو محسوس کرتے ہیں، اسی طرح حیوانی روح اپنی کارکردگی کا جو مظاہرہ کرتی ہے وہ واضح شکل و صورت میں ہمارے سامنے آجاتا ہے۔

انسانی روح حیوانی روح سے قطعی جدا اور بے تعلق ہوتی ہے، جسم کی کارکردگی سے اس کا تعلق نہیں ہوتا بلکہ وہ حیوانی روح کے فنا ہو جانے کے بعد اپنی اصلی صورت میں ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔ یہ روح ایک عجیب قسم کا نور ہے، جو چراغ کی لَو سے کہیں زیادہ لطیف ہے، حیوانی روح کے ضمن میں جس چراغ کا ذکر کیا گیا ہے وہ اپنی روشنی کا منبع ہے، اس کی روشنی کا اس پر دار و مدار ہے مگر انسانی روح کے نور کا دار و مدار چراغ پر نہیں بلکہ چراغ اس کے نور پر انحصار کرتا ہے، دوسرے لفظ میں اس کو معرفتِ الٰہی کہہ لیجئے۔

روحِ انسانی آدمی کے دل سے نہایت قریب ہوتی ہے، بلکہ بعض کے نزدیک روح ہی دل ہے۔ جب یہ روح دماغ کی جانب توجہ کرتی ہے یعنی اس پر اپنا اثر ڈالتی ہے تو وہاں مختلف خیالات جنم لیتے ہیں، پھر اس کے تاثرات سارے جسم میں پہونچتے ہیں۔ اور جب نیند کے عالم میں یہ

عمل کارفرما ہوتا ہے. تو انسانی روح ایسی چیزوں کا مشاہدہ کرتی ہے، جو بیداری کی حالت میں ممکن نہیں ہوتا.

سویا ہوا آدمی خواب میں جو کچھ دیکھتا ہے، وہ اس کی آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے، سوئے ہوئے آدمی کے پاس ہی بیدار آدمی بھی بیٹھا ہوا ہوتا ہے، لیکن وہ ان چیزوں کا مشاہدہ نہیں کر پاتا. جنہیں صاحب خواب دیکھ رہا ہے، مثلاً صاحبِ خواب کو سانپ نظر آرہا ہے مگر پاس بیٹھے ہوئے آدمی کو کہیں سانپ دکھائی نہیں دیتا۔

خواب میں جو چیز دیکھی جاتی ہے وہ موجود ہو تو دیکھی جا سکتی ہے. اگر موجود نہ ہو تو صاحب خواب کو وہ کیوں کر نظر آسکتی ہے۔

حاصلِ کلام یہ کہ خواب میں جو کچھ نظر آتا ہے وہ موجود ہوتا ہے. اس لئے خواب بے معنی اور بے حقیقت نہیں ہوتے بلکہ ان میں حقیقت ہوتی ہے۔

(سچا خواب نامہ)

خواب کے متعلق متقدمین کی کتابیں

متقدمین نے فن تعبیر میں فارسی، عربی زبان میں بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں۔

مثلاً کتاب اصول، کتاب تقسیم، کتاب جامع ارشاد، کتاب التعبیر (حافظ) کتاب تعبیر (اسماعیل) منہاج التعبیر، مبادیُ التعبیر، کافی التعبیر، کتاب مرجین، دستور الرؤس، حمل الدلائل والمنافات کنز ویائی، انفاس التعبیر، کافی الرؤیا، حقائق الرؤیا، کتاب تعبیر ابن سیرین، مفرح الرؤیا مقدمۃ التعبیر، تحفۃ الملوک، تعبیر الرؤیا، تعبیر المنام، سچا خواب نامہ یوسفی پیغمبری (اور اب آپ کے ہاتھوں میں) خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت (محمد ادریس حبان)

خواب اور تعبیر

علامہ انظر شاہ کشمیری مدظلہ العالی کی نظر میں

• سردارِ دوجہاں فداہ روحی نے چودہ سو سال پہلے اس حقیقت کی بھی نقاب کشائی کی تھی۔ ارشاد فرمایا تھا کہ "خواب نبوت کا چھیالیسواں جز ہے۔" علماء نے اس حدیث کے حل اور اس میں موجود تفصیلات کو واضح کرنے کے لئے دیدہ ریزی و نکتہ سنجی کے شاداب مناظر پیش کئے ہیں۔

قرآن مجید کے سورہ یوسف کا عمودی مضمون تو حضرت یوسف علیہ السلام کے عہدِ طفلی کے ایک خواب کا ذکر، پھر ان کے دو رفقاء جیل کے خواب کا تذکرہ۔ ایک اور موقعہ پر حضرت ابراہیمؑ کے رویائے صادقہ کی تفصیل بلکہ حضرت یوسف کے تعبیر خواب میں ملکہ و رسوخ کو خدائے تعالیٰ نے اپنا ایک احسان بتایا ہے۔ لنعلمہ من تاویل الاحادیث" آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب سے شغف۔ ہر صبح مصلائے صلوٰۃ پر صحابہؓ سے خواب معلوم کرنا یا اپنا خواب بتانا، خود شعائر اسلامی میں اذان ایسے اہم شعار کی مشروعیت کے لئے عہد نبوت کا ایک خواب، جانی پہچانی حقیقتیں ہیں خواب کیا ہے؟ دورِ نبوت سے متصل علماء اسے اپنا موضوع بنا چکے۔ غالباً یہ اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں خواب کی اہمیت اور نبوت سے اس کا قریبی رشتہ زیر گفتگو آیا تھا۔ یورپ اپنی عقل پرستی کے طوفانِ بلاخیز میں مدت تک خواب کو خیال آرائی کا کرشمہ یا دل و دماغ پر مسلط افکار کا نتیجہ اور کبھی اخلاط اربعہ کے غلبہ کو مختلف خوابوں کا سرچشمہ بتاتا رہا۔ لیکن وہ بھی دھیرے دھیرے خواب کی حقیقت کو تسلیم کر رہا ہے بلکہ اس کے دانشور، خواب کو موضوع بنا کر نت نئی تحقیقات کا انبار لگا رہے ہیں۔

اسلامی علماء کی تحقیق کے مطابق جب خواب ایک اہم حقیقت ہے تو اس کا تعلق روحانیات سے ضرور قائم ہوگا۔ اس لئے وہ لکھتے ہیں کہ کالبد انسانی میں موجود بعض ارواح سوتے ہوئے قفس عنصری سے بجانب عالم بالا سفر کرتی ہیں۔ نوشتہ تقدیر سے اس روح کی محاذاۃ انسانی دماغ میں موجود لوح

پران نقوش کو اتار دیتی ہے۔ یہ خواب سب سے زیادہ سچے، حقیقت آمیز اور مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کی حقیقی اطلاع ہوتے ہیں۔

دار العلوم دیوبند کے سابق صدر المدرسین حضرت مولانا فخر الحسن مرحوم نے ایک ایسی جگہ کا ارادہ کیا جہاں پر کچھ کور بختوں نے ان کی جان لینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مرحوم کی ابھی زندگی باقی تھی تو اللہ تعالیٰ نے خواب ہی میں ان کو اس پیش آنے والے حادثے سے مطلع کر دیا۔ جب مرحوم نے دینیات کی تدریس کے دور میں ایک یونیورسٹی میں ملازمت کے لئے پر تولے تو خواب میں دیکھا کہ دودھ کی بالٹیاں لبریز رکھی ہوئی ہیں اور ان میں پیشاب ڈالا جا رہا ہے۔ مولانا اس خواب کو دیکھ کر چونک اٹھے اور سمجھ گئے اور صحیح سمجھے کہ دینی درس گاہ کی ملازمت ترک کرنا اور سرکاری درس گاہ کی ملازمت اختیار کرنا عند اللہ ناپسندیدہ ہے (اگرچہ تعبیر خواب کا فن بہت دشوار ہے)

اس ذرّہ بے مقدار نے آج سے سالہا سال پہلے اپنی شدید علالت کے دوران خواب دیکھا کہ اپنے زینے سے نیچے اتر رہا ہے۔ زینہ اتنا تنگ ہے کہ پیٹ بھنچتا ہے۔ سیڑھیوں پر سالم نامی ایک شخص سے ملاقات ہوتی ہے اور بالکل نیچے اتر کر ایک قلعی گر سامنے کھڑا ہوا ہے۔ کچھ اجزاء تو اس خواب کے معنًا سمجھ میں آگئے۔ مثلاً پیٹ کے بھنچنے سے مراد پیٹ کی بیماریاں تھیں۔ سالم نامی شخص سے مقدمات سلامتی کا اشارہ تھا۔ لیکن قلعی گر والا جز سمجھ میں نہیں آیا۔ سالہا سال کے بعد ایک روز اچانک خیال آیا کہ اس طرف اشارہ تھا کہ یہ بیماری مکفرات للذنوب ہے۔ میں اپنے ذاتی تجربے کی بناء پر اس محاورہ کا بھی شدید انکار کرتا ہوں کہ بلّی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں مجھے بارہا اس کا تجربہ ہوا کہ سونے والے نے مانوس و مالوف اشیاء ہی کو خواب میں دیکھا۔ لیکن وہ بھی حقیقی خواب تھا۔

سورۂ یوسف کے پڑھنے والے خوب جانتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے رفقاءِ جیل میں سے ایک نے خواب دیکھا کہ اس کے سر پر روٹیوں کا طباق ہے اور کوّے ٹھونگیں مار رہے ہیں۔ یہ دیکھنے والا خود طباخ شاہی تھا دوسرے نے انگور سے عرق کشید کرتے ہوئے خود کو دیکھا یہ واقعتہً شاہی ساقی تھا۔ حضرت یوسفؑ نے ان کے خواب سن کر تعبیر دی یہ نہیں فرمایا کہ بلّی کو خواب میں چھیچھڑے نظر آتے ہیں علماء کرام نے اس موضوع پر کافی بڑا ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔

(حیاۃ الحیوان میں شاہ صاحب کی تقریظ سے ماخوذ)

خواب دیکھنے والے کیلئے ضروری ہدایات

(۱) . اس بات کا خیال رکھنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ بستر پر لیٹتے وقت باوضو ہو. سونے سے پہلے دعا مانگے، اور اپنے آپ کو اس کے حوالے کر کے پناہ وامان کا طالب ہو، اور برکت مانگے اس کی تعریف اور شکر کرے، عجز وانکساری کا اظہار کرے اور بخشش طلب کرے اور تائب ہو اچھا خواب دیکھنے کی توفیق چاہے تو داہنی کروٹ لیٹے، اور اسی کروٹ جاگے اور آنکھ کھلتے ہی خدا کو یاد کرے۔

(۲) اچھا خواب آئے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا کر خیرات کرے حدیث میں لکھا ہے کہ اس قسم کا خواب برادران اسلام اور احباب سے بیان کرے۔

(۳) برا خواب آئے تو فی الفور اعوذ باللہ، اور لاحول ولا قوۃ کا ورد کرے، اور خواب کسی کو نہ بتائے تاکہ گزند سے بچا رہے اور قل ہو اللہ احد پڑھے اور بائیں جانب دم کرے۔ پھر یہ دعا مانگے کہ اے اللہ! اگر یہ خواب اچھا ہے تو اس کا انجام اچھا دکھا۔ ورنہ ضرر اور گزند سے بچائے رکھ۔

(۴) . صاحب خواب کو لازم ہے کہ وہ تعبیر بتانے والے کے سامنے من وعن اپنا خواب بیان کرے کسی قسم کی کمی وبیشی نہ کرے، ورنہ تعبیر ٹھیک نہ نکلے گی، بلکہ الٹا ضرر پہنچے گا۔ کیونکہ خواب خدا اور بندے کے درمیان امانت ہے۔

(۵) خواب کو اپنی طرف سے گھڑ کر کچھ کا کچھ بیان نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ گناہِ عظیم ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

(۶) . اگر خواب یاد نہ رہے تو توبہ کرنی چاہیئے، تاکہ صاحب خواب اللہ کے عذاب سے بچا رہے۔

(۷) . غیر مسلموں، ان پڑھ لوگوں، بدخواہوں اور عورتوں سے خواب کی تعبیر دریافت کرنا مناسب نہیں

(۸) . جس دن مطلع ابر آلود ہو، اور مینہ برس رہا ہو۔ یا برف پڑ رہی ہو تو خواب کی تعبیر دریافت نہیں کرنی چاہیئے۔

(۹) . طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کا وقت بھی تعبیر پوچھنے کے لئے درست نہیں.

(۱۰) صحیح خواب دیکھنے کے لئے مناسب یہ ہے کہ کھانا زیادہ نہ کھایا جائے تاکہ بخارات دماغ کی طرف صعود نہ کر سکیں، لیکن بہت کم بھی نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ اس صورت میں پریشان خواب نظر آتے رہتے ہیں.

(۱۱) . اگر آدمی اس نیت سے لیٹ جائے کہ اسے سونے میں خواب نظر آئے اور اسے خواب میں بکری یا حلال جانور دکھائی دے تو اس کی تعبیر تباہی و بربادی ہے. اور اگر وہ کوئی لذیذ و پُر لطف کھانا کھائے یا اس کے لئے بند دروازہ کھول دیا جائے تو اس کی تعبیر اچھی ہے یعنی وہ نفع حاصل کریگا.

(۱۲) . جب خواب نظر آئے تو اس کے بعد سونا نہیں چاہیئے، ورنہ تعبیر اور ہو جائے گی.

(۱۳). رات کے وقت خواب کی تعبیر کسی سے نہ پوچھنی چاہیئے.

(سچا خواب نامہ)

اب وقت کی نظریں ہیں پھر سے یہ زمانے کی
اب خواب سے لوگوں کو بیدار کیا جائے

مظفر ضیاء کراچی

کیا خوابوں کو دِل چسپ بنا سکتے ہیں؟

ھمارے جسم کے کئی ایک فعل ایسے ہیں جو ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں اور یہ فعل بڑی آسانی سے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے بیک وقت دو فعل واقع نہیں ہوتے بہ یک وقت کسی چیز کو نگلتے ہوئے سانس نہیں لی جاسکتی، کیونکہ سانس کا لینا ہمارے ہاضمہ کے ساتھ قریب قریب جُڑا ہُوا ھے۔

اسی طرح چھینکتے ہوئے آنکھیں کھلی رکھنا نا ممکن ھے، کیونکہ یہ دونوں بھی ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں،

خواب کیوں اور کیسے؟

آٹھ گھنٹوں کی نیند کے دوران تین یا پانچ خواب دکھائی دیتے ہیں اور ان کا درمیانہ وقفہ دس تا تیس منٹ ہوتا ھے جب کوئی نیند سے بیدار ہوتا ھے تو یہ خواب یا تو یاد رہ جاتے ہیں یا ذہن سے نکل جاتے ہیں۔ کیا خواب ہمارے لئے اچھے ہوتے ہیں گو کہ وہ خوفناک ہی کیوں نہ ہو ماہرین کا خیال ھے کہ خوابوں سے ھماری دماغی صحت اچھی رہتی ھے۔ ہم انھیں یاد رکھیں یا بھول جائیں، ایک ماہر کا خیال ھے کہ جب ھم بیدار رہتے ہیں تو صرف حال میں رہتے ہیں مگر خواب کی حالت میں ہم کبھی ماضی اور کبھی مستقبل میں چلے جاتے ہیں، ایک ماہر کا خیال ھے کہ خوابوں میں ھم وہ دیکھتے ہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں اور کر نہیں پاتے، کیا ہم اپنے خوابوں کو اور دلچسپ بنا سکتے ہیں، ہاں کیوں نہیں اس کیلئے ضروری ہے کہ سونے سے پیشتر ایک دو گھنٹے تماکو نوشی جاری نہ رکھیں تو مفید ہوگا اگر کسی کے خواب رنگین ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ھے کہ وہ بہت حساس ھے اور جذباتی زندگی تشفی بخش ھے۔ [۱] (ماخوذ از، روزنامہ سالار بنگلور)

[۱] پروفیسر ڈی ایم امیر احمد کے مضمون سے اقتباس

مراتب کا اثر خوابوں پر

★ نبی کا خواب بالکل سچا ہوتا ہے، اور اکثر و بیشتر بادشاہ کا خواب بھی سچا ہوا کرتا ہے۔
★ مفتی، قاضی، عالم اور فقیر کا خواب بھی عوام کے خواب سے درست تر ہوتا ہے۔
★ آزاد کا خواب غلام کے خواب سے معتبر ہوتا ہے
★ مرد کا خواب عورت کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔
★ عورت اور غلام کا خواب برابر ہوتا ہے۔
★ نیک آدمی کا خواب بدکار کے خواب سے معتبر ہوتا ہے۔
★ نمازی کا خواب بے نمازی سے بہتر ہوتا ہے۔
★ عورت کا خواب بدکار مرد سے افضل ہوتا ہے۔
★ امیر کا خواب غریب کے خواب پر ترجیح رکھتا ہے، امیر کے خواب کا نتیجہ جلد اور غریب کے خواب کا دیر میں ظاہر ہوتا ہے۔
★ مومن کا خواب کافر کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔
★ بھکاری کا خواب معتبر نہیں ہوتا کیونکہ وہ پریشان دل ہوتا ہے۔ اس کا اچھا خواب دیر میں اور برا خواب جلد اثر کرتا ہے۔
★ بالغ کا خواب نابالغ کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔
★ نابالغ کا خواب اچھا یا برا اس کے والدین پر ظاہر کرتا ہے۔ بچوں کا خواب بعض عالموں کے نزدیک درست اور بعض کے خیال میں غلط ہوتا ہے۔
★ آزاد عورت کا خواب لونڈی کے خواب سے معتبر ہوتا ہے۔
★ مست کا خواب معتبر ہوتا ہے۔
★ حائضہ کا خواب تعبیر رکھتا ہے۔

★ عقلمندوں کے خواب کو بے وقوفوں کے خوابوں پر ترجیح دی جاتی ہے۔

★ بوڑھے کا خواب بچے کے خواب پر فوقیت رکھتا ہے۔

ص ۴۹ (سچا خواب نامہ یوسفی)

حضرت ابن عباس رضؓ نے حضرت عمر فاروق رضؓ کو خواب میں دیکھا

ابن عساکرؒ نے ابن عباس رضؓ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کے انتقال کے ایک سال کے بعد دُعا کی کہیں خواب میں ان کا دیدار حاصل کروں۔ پس ایک سال کے بعد میں نے حضرت عمر کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ آپکی پیشانی عرق آلود ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میرے ماں باپ آپ پر قربان، آپ کس حال میں ہیں، آپ نے فرمایا کہ ابھی ابھی حساب کتاب دے کر فارغ ہوا ہوں، اگر اللہ تعالیٰ رؤف الرحیم نہ ہوتا تو میری عزت برباد ہونے میں کوئی کسر باقی نہیں تھی! زیدؔ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن عمروؓ بن العاص نے حضرت عمر کو خواب میں دیکھا، آپ نے دریافت کیا کہ آپ کس حال میں ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ نے جواب دیا کہ مجھے تم سے جُدا ہوئے کتنا عرصہ گذر گیا، انہوں نے کہا کہ بارہ سال کے قریب ہوئے، آپ نے فرمایا کہ بس میں (حساب و کتاب سے) ابھی ابھی فارغ ہوا ہوں۔ نے سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہٗ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ میں نے سُنا ہے کہ ایک انصاریؒ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ مجھے خواب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کا دیدار ہو جائے، دس سال کے بعد میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کو خواب میں دیکھا، آپ کی پیشانی پسینہ سے تر تھی، میں نے اس حال میں آپ کو دیکھ کر کہا، اے امیر المؤمنین آپ کا کیا حال ہے، فرمایا حساب کتاب سے ابھی فرصت ملی ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت اگر شاملِ حال نہ ہوتی تو میں برباد ہو جاتا۔ (تاریخ الخلفاء)

دوسرے کو اپنی حسبِ منشا خواب دکھانا

سرسید احمد مرحوم اپنی تفسیر القرآن میں سورۂ یوسف کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ بعض آدمی دوسرے لوگوں کو اپنی حسبِ منشا خواب دکھانے پر قادر ہوتے ہیں چنانچہ سوئے آدمی کے پاس بیٹھ جاتے ہیں اور اس طرح پر کہ وہ جاگ نہ اٹھے اس کی قوتِ متخیلہ یا سامعہ پر مطلوبہ اثر ڈالتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ مطلوبہ خواب دیکھنے لگتا ہے ـــــــــــــــــــ

بُری تعبیر سے بُرا اور اچھی تعبیر سے اچھا معاملہ ہوتا ہے

مسئلہ: خواب کی تعبیر خواب پر موقوف رہنے کا مطلب تفسیر مظہری میں یہ بیان فرمایا ہے کہ بعض تقدیری امور تقدیر مبرم یعنی قطعی نہیں ہوتے بلکہ معلق ہوتے ہیں کہ فلاں کام ہو گیا تو یہ مصیبت ٹل جائے گی اور نہ ہوا تو پڑ جائے گی، جس کو قضائے معلق کہا جاتا ہے، ایسی صورت میں بُری تعبیر دینے سے معاملہ بُرا اور اچھی تعبیر سے اچھا ہو جاتا ہے، اسی لئے ترمذی کی حدیث مذکور میں ایسے شخص سے خواب بیان کرنے کی ممانعت کی گئی ہے جو عقلمند نہ ہو یا اس کا خیر خواہ ہمدرد نہ ہو اور یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ خواب کی کوئی بری تعبیر سن کر انسان کے دل میں یہی خیال جمتا ہے کہ اب مجھ پر مصیبت آنے والی ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ "یعنی بندہ میرے متعلق جیسا گمان کرتا ہے میں اس کے حق میں ویسا ہی ہو جاتا ہوں"، جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصیبت آنے پر یقین کر بیٹھا تو اس عادۃ اللہ کے مطابق اس پر مصیبت آنا ضروری ہو گیا۔

خواب ہر شخص سے بیان کرنا دُرست نہیں

مسئلہ: آیت قَالَ یٰبُنَیَّ الخ میں حضرت یعقوبؑ نے یوسفؑ کو اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان کرنے سے منع فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ خواب ایسے شخص کے سامنے بیان نہ کرنا چاہیئے جو اس کا خیر خواہ اور ہمدرد نہ ہو اور نہ ایسے شخص کے سامنے جو تعبیرِ خواب میں ماہر نہ ہو۔

ہو رہی ہے زیرِ دامانِ اُفق سے آشکار
صبح، یعنی دخترِ دوشیزۂ لیل و نہار

(علامہ اقبالؒ)

سچے خواب کے جزءِ نبوت ہونے سے کیا مراد ہے؟

یہ قسم جو حق اور صحیح ہے اور صحیح احادیث نبویہ میں نبوت کا ایک جزء قرار دی گئی ہے۔ اس میں روایاتِ حدیث مختلف ہیں، بعض میں چالیسواں جزء اور بعض میں چھیالیسواں جزء بتلایا، اور بعض روایات میں انچاس اور پچاس اور ستر واں جزء ہونا بھی منقول ہے، یہ سب روایتیں تفسیر قرطبی میں جمع کر کے ابن عبدالبر کی تحقیق یہ نقل کی ہے کہ ان میں کوئی تضاد و تخالف نہیں، بلکہ ہر ایک روایت اپنی جگہ صحیح و درست ہے، اور تعدادِ اجزاء کا یہ اختلاف خواب دیکھنے والوں کے مختلف حالات کی بناء پر ہے، جو شخص سچائی، امانت دیانت اور کمالِ ایمان کے ساتھ متصف ہے اس کا خواب نبوت کا چالیسواں جزء ہوگا، اور جو ان اوصاف میں کچھ کم ہے اس کا چھیالیسواں یا پچاسواں جزء ہوگا اور جو اور کم ہے اس کا خواب نبوت کا سترھواں جزء ہوگا۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ سچے خواب کے جزء نبوت ہونے سے کیا مراد ہے تفسیر مظہری میں اس کی توجیہ یہ بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نبوت کا سلسلہ تئیس سال جاری رہا۔ ان میں سے پہلی ششماہی میں یہ وحی الٰہی خوابوں کی صورت میں آتی رہی، باقی پینتالیس ششماہیوں میں جبرئیل امین کی پیغام رسانی کی صورت میں آئی، اس حساب سے سچے خواب وحیِ نبوت کا چھیالیسواں جزء ہوا۔ اور جن روایات میں کم و بیش عدد مذکور ہیں، ان میں یا تقریبی کلام کیا گیا ہے یا وہ سند کے اعتبار سے ساقط ہیں،

اور امام قرطبیؒ نے فرمایا کہ اس کے جزءِ نبوت ہونے سے مراد یہ ہے کہ خواب میں بعض اوقات انسان ایسی چیزیں دیکھتا ہے جو اس کی قدرت میں نہیں، مثلاً یہ دیکھے کہ وہ آسمان پر اڑ رہا ہے یا غیب کی ایسی چیزیں دیکھے جن کا علم حاصل کرنا اس کی قدرت میں نہ تھا، تو اس کا ذریعہ بجز امداد و الہام خداوندی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا، جو اصل میں خاصۂ نبوت ہے، اس لئے اس کو ایک جزءِ نبوت قرار دیا گیا۔

(معارف القرآن) ص۸۰ سورہ یوسف

مومن کا خواب ایک کلام ہے

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مومن کا خواب ایک کلام ہے جس میں وہ اپنے رب سے شرف گفتگو حاصل کرتا ہے، یہ حدیث طبرانی نے بسند صحیح روایت کی ہے (مظہری)

اس کی تحقیق صوفیائے کرام کے بیان کے مطابق یہ ہے کہ عالم میں جتنی چیزیں وجود میں آنے والی ہیں۔ اس وجود سے پہلے ہر چیز کی ایک خاص شکل عالم مثال میں ہوتی ہے، اور اس عالم مثال میں جس طرح جواہر اور حقائق ثابتہ کی صورتیں اور شکلیں ہوتی ہیں، اسی طرح معانی اور اعراض کی بھی خاص شکلیں ہوتی ہیں، خواب میں جب نفس انسانی ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کا تعلق عالم مثال سے ہوجاتا ہے جو کائنات کی شکلیں ہیں وہ اس کو نظر آجاتی ہیں، پھر یہ صورتیں عالم غیب سے دکھائی جاتی ہیں بعض اوقات ان میں بھی کچھ عوارض ایسے پیدا ہوجاتے ہیں، کہ اصل حقیقت کے ساتھ کچھ تخیلات باطلہ شامل ہوجاتے ہیں، اس لئے اہل تعبیر کو بھی اس کی تعبیر سمجھنا دشوار ہوجاتا ہے، اور بعض اوقات وہ تمام عوارض سے پاک صاف رہتی ہیں تو وہ اصل حقیقت ہوتی ہیں، مگر ان میں بھی بعض خواب محتاج تعبیر ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں حقیقت واقعہ واضح نہیں ہوتی، ایسی صورت میں بھی اگر تعبیر غلط ہوجائے تو واقعہ مختلف ہوجاتا ہے، اس لئے صرف وہ جواب صحیح طور پر الہام من اللہ اور حقیقت ثابتہ ہوگی جو اللہ کی طرف سے ہو اور اس میں کچھ عوارض بھی شامل نہ ہوئے ہوں اور تعبیر بھی صحیح دی گئی ہو۔

انبیاء علیہم السلام کے سب خواب ایسے ہی ہوتے ہیں، اسی لئے ان کے خواب بھی وحی کا درجہ رکھتے ہیں، عام مسلمانوں کے خواب میں ہر طرح کے احتمال رہتے ہیں، اس لئے وہ کسی کے لئے حجت اور دلیل نہیں ہوتے، ان کے خوابوں میں بعض اوقات طبعی اور نفسانی صورتوں کی آمیزش ہوجاتی ہے۔ اور بعض اوقات گناہوں کی ظلمت و کدورت صحیح خواب پر چھاکر اس کو ناقابل اعتماد بنا دیتی ہے۔

بعض اوقات تعبیر صحیح سمجھ میں نہیں آتی۔

خواب کی یہ تین قسمیں جو ذکر کی گئی ہیں یہی تفصیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آپؐ نے فرمایا کہ خواب کی تین قسمیں ہیں، ایک قسم شیطانی ہے جس میں شیطان کی طرف سے کچھ صورتیں ذہن میں آتی ہیں، دوسری وہ جو آدمی اپنی بیداری میں دیکھتا رہتا ہے وہی صورتیں خواب میں سامنے آجاتی ہیں۔ تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ نبوت کے اجزاء میں سے چھیالیسواں جزء ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہے۔ سورہ یوسف (معارف القرآن) ص، جلد پنجم

زندگی اک کتاب ہے شاید
موت پہلا ہی باب ہے شاید
موت کیا ہے گمشدہ منزل کا نام
زیست اس کو ڈھونڈنے کا اہتمام

(الف احمد برق)

تعبیرِ خواب میں حدیث فہمی کی ضرورت

تعبیرِ خواب کا تعلق کچھ موسموں سے بھی ہوتا ہے. کچھ دیکھنے والے کی صفات سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ اعداد و شمار کا بھی تعلق ہوتا ہے تو معبّر اگر صحیح ہے تو وہ قواعد کی رُو سے تعبیر دے گا۔ اسی لئے حکم ہے کہ ہر ایک سے خواب مت کہو جو پہلے تعبیر دے دے گا وہی واقعہ ہو جائے گا۔ اسی لئے سمجھ دار اور خیرخواہ سے خواب کہو تاکہ وہ اچھی تعبیر دے۔

مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ وہ صبح کی نماز کیلئے گھر سے نکلے ایک بہت بڑا دُنبہ جو گائے کے برابر ہے ان کے مدِ مقابل آیا تو مولانا نے اس کے سینگ پکڑ لئے، اب کبھی وہ ریلتا ہے تو یہ پیچھے ہٹتے ہیں اور کبھی یہ ریلتے ہیں تو وہ پیچھے ہٹتا ہے۔ اسی مقابلہ میں اس نے مولانا کے سینگ مارا تو مولانا کی بائیں ران میں لگا اور ایک قطرہ خون کا نکلا۔ یہ خواب دیکھا۔

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ صبح کو خواب کی تعبیریں دیا کرتے تھے، وہ بھی حاضر ہوئے اور کہا کہ بھائی صاحب! میں نے یہ خواب دیکھا۔ تو حضرت نے اپنے اصول کے مطابق فرمایا ——

" موت کو دُنبے کی شکل (قیامت میں) دی جائے گی۔ تو موت سے آپ کا مقابلہ ہوا، کبھی تم اسے ہٹا دیتے ہو کبھی وہ تمہیں ہٹا دیتا ہے۔ جو سینگ بائیں ران پر لگا اور قطرہ خون کا نکلا —— اس کے بارے میں فرمایا کہ عرب کا محاورہ ہے کہ جدی رشتوں کو بطن سے تعبیر کرتے ہیں کہ یہ بطون کا اور پیٹ کا رشتہ ہے. اور بنی اعمام جو چچا تائے کی اولاد ہے ان کو افخاذ سے تعبیر کرتے ہیں کہ یہ ران کی اولاد ہے —— یہ عرب کا ایک محاورہ ہے۔ فرمایا کہ بائیں ران میں جو سینگ لگا تو " ران " سے میں یہ سمجھا کہ بنی اعمام میں کوئی حادثہ پیش آئے گا، چونکہ ایک قطرہ خون کا نکلا تو آپ کی چچا تائے کی اولاد میں چھوٹی عمر کا بچہ گذر جائے گا اور چونکہ عورت بائیں پسلی کی پیدائش ہے اور بائیں جانب خون لگا تو وہ لڑکی ہوگی اور چونکہ ایک قطرہ خون ہے تو لڑکی چھوٹی عمر کی ہوگی ——"

جب وہ تعبیر دی تو تھوڑی دیر میں ایک عورت روتی ہوئی آئی کہ پرسوں جو آپ کے چچا زاد بھائیوں میں بچی پیدا ہوئی تھی وہ گذر گئی —— فرمایا تعبیر آگئی ——

تو تعبیر میں گویا احادیث کا بھی دخل ہوا - جیسا کہ حدیث شریف سے انہوں نے استنباط کیا - اس لئے تعبیر دینا بھی ہر ایک کا کام نہیں ،

اسی طرح تعبیرِ خواب میں اختلافِ موسم کو بھی دخل ہے تو معبّر پہچانے گا اور موسم کے لحاظ سے تعبیر دے گا۔ (خطبات حکیم الاسلامؒ)

سُلطان محمُود غزنویؒ کا خواب

روایت ہے کہ سلطان محمود غزنویؒ کو تین باتوں کے متعلق شکوک تھے ایک تو اس حدیث شریف کی بابت " العلماء ورثۃ الانبیاء " (علماء پیغمبروں کے وارث ہیں) دوسرے قیامت کے اور تیسرے امیر ناصرالدین سبکتگین کے ساتھ اپنی نسبت کے متعلق ، ایک دن کسی جگہ سے آرہے تھے اور فرّاش شمع اور سونے کا شمعدان لئے ہوئے ساتھ تھا، محمود غزنویؒ نے دیکھا کہ ایک طالب علم مدرسہ میں اپنا سبق یاد کر رہا ہے ، مدرسہ کے اندر تاریکی ہے ۔کتاب کی عبارت دیکھنے کیلئے روشنی کی حاجت ہوتی ہے تو ایک بنیئے کے چراغ کے قریب جاکر دیکھتا ہے، سلطان کا دل یہ دیکھ کر بھر آیا اور وہ شمع دان اس طالب علم کو دے دیا۔ اسی شب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں " یا ابن امیر سبکتگین عزّک اللہُ فی الدّارین کما عزّزتَ ورثتی (اے امیر سبکتگین کے بیٹے! خدا تجھ کو دونوں جہان میں عزت دے جیسی تو نے میرے وارث کو عزت دی) اور اس طرح اس خواب کے ذریعے سلطان محمودؒ کے تینوں شکوک رفع ہوگئے (تاریخ محمد قاسم فرشتہ) فرشتہ بحوالہ طبقات ناصری) خواب کی دنیا از عبدالمالک آروی صفحہ ۷۷)

خواب اور روح سے متعلق

حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ کی گفتگو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انسان خواب دیکھتا ہے۔ پھر کوئی خواب تو سچا ہوتا ہے اور کوئی جھوٹا اس کی وجہ؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں میں نے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ آپ فرمارہے تھے کہ جب انسان گہری نیند سو جاتا ہے تو اس کی روح عرش تک چڑھتی ہے۔ پھر جو عرش کے ورے بیدار نہیں ہوتا (اور کچھ خواب میں دیکھتا ہے) تو اس کا وہ خواب سچا ہوتا ہے ورنہ جھوٹا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حیرت کی بات ہیکہ کبھی انسان خواب میں ایسی بات دیکھتا ہے جس کا اس کے دل میں کھٹکا بھی نہیں گذرا تھا اور اس کا وہ خواب سچا ہو جاتا ہے اور بعض خواب کبھی بھی نہیں ہوتا۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے اللہ یتوفی الانفس حِینَ مَوْتِهَا الخ اللہ موت کے وقت بھی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو فوت نہیں ہوئے ان کی روحیں نیند میں بھی قبض کر لیتا ہے پھر وہ روحیں روک لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا ہے۔ اور دوسری روحیں ایک مقررہ مدت کے لئے چھوڑ دیتا ہے جن روحوں کو نیند میں چڑھایا جاتا ہے وہ جو کچھ آسمان میں دیکھ آتی ہیں وہ باتیں ٹھیک ہوتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنے جسموں کی طرف لوٹائی جاتی ہیں تو فضا میں انہیں شیطان مل جاتے ہیں اور ان کو جھوٹی باتیں بتا دیتے ہیں ایسے خواب جھوٹے ہیں۔ (کتاب النفس والروح لابن مندہ)

طبرانی میں ابن عباس والی روایت بھی اسی کے ہم معنی ہے۔ ایک ضعیف روایت میں ابوالدرداءؓ کا بیان ہے کہ جب انسان سو جاتا ہے تو اس کی روح اوپر چڑھتی ہے یہاں تک کہ عرش کے پاس جا پہنچتی ہے۔ پھر اگر وہ پاک ہوتا ہے تو روح کو سجدے کی اجازت ملتی ہے ورنہ نہیں۔

ابن مسعودؓ کا بیان ہے کہ روحیں جمع کئے ہوئے لشکر ہیں اور آپس میں ملتی جلتی ہیں۔ پھر بعض ان میں گھوڑوں کی طرح منحوس بھی ہوتی ہیں۔ پھر جن روحوں میں تعارف ہو جاتا ہے ان میں محبت ہو جاتی ہے ورنہ اختلاف ہو جاتا ہے۔ لوگ قدیم زمانے سے اب تک یہ بات جانتے ہیں اور اس کا مشاہدہ کرتے چلے آئے ہیں۔ کتاب الروح ص۴۵ حافظ ابن قیمؒ

خواب میں خدائے تعالیٰ کی زیارت

حضرت دانیال ؒ فرماتے ہیں :۔ جو بندہ مومن خدائے تعالیٰ کو خواب میں بے چون و بے چگون دیکھتا ہے، تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا اور اس کی سب مرادیں برآئیں گی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرماتے ہیں، اگر کسی کو خواب آئے، کہ خدائے تعالیٰ اس سے راز کی بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ آدمی خدا کے نزدیک بزرگی والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا۔ اور ہم نے اس کو سرگوشی کے قریب کیا۔

حضرت جابر مغربی رحؒ فرماتے ہیں،۔ اگر کسی شخص کو خواب میں اللہ تعالیٰ شہر یا گاؤں کے اندر نظر آئے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہاں کے نیک آدمیوں کو عزت بزرگی و مرتبہ ملے گا۔ اور اس مقام سے ظلم دور ہو جائے گا۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں، کہ اگر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ بے چون و بے چگون حالت میں نظر آئے، تو وہ خوف واندیشہ سے پناہ میں رہے گا۔ اور اگر مسلمان ہے تو اسے آخرت میں دیدار الٰہی نصیب ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تاویل ان سات وجوہات پر ہے، جو درج ذیل ہیں۔ ۱ معافی و بخشش ۲ بلا اور مصیبت سے امن ۳ نور ہدایت اور دین میں مضبوطی ۴ ظالموں پر فتح ۵ بلا اور آخرت کے عذاب سے امن ۶ اس ملک میں آبادی ہوگی۔ اور بادشاہ امن و انصاف پسند ہوگا ۷ عزت و بزرگی اور دنیا و عقبیٰ میں بلند مرتبہ ہوگا یہ وجوہات نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدانخواستہ نظر قہر ہے، تو اس کے برعکس ہوگا

ابو حاتم رحؒ نے حضرت محمد بن سیرینؒ سے سنا۔ آپ نے فرمایا، کہ تمام خوابوں سے درست یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں بے چون و بے چگون دیکھے۔

۔ تعبیر الرؤیا۔

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق رحؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ نے مجھے لوہا عطا فرمایا ہے اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے' اسکی تعبیر کیا ہوگی؟ تو امام نے ارشاد فرمایا کہ لوہے سے مراد تو سختی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے' وَاَنزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں سخت ہیبت ہے اور ممکن ہے کہ تیری اولاد حضرت داؤدؑ کی یہ صنعت سیکھ لے کہ وہ لوہے کی صنعت جانتے تھے' لیکن اللہ تعالیٰ نے جو سرکہ پلایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تجھکو ایک مرض ہوگا۔ جسمیں تو ایک مدت تک مبتلا رہیگا اور اسی مرض کی حالت میں تجھکو بہت مال ملیگا اور اگر اللہ تعالیٰ تجھکو وفات دے دے تو وہ تجھ سے راضی رہیگا اور تیرے گزشتہ و آئندہ کے سب گناہ معاف فرمادیگا۔ تعبیر الرؤیا

خواب میں اذان دینے کی تعبیر

نقل ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا میں اذان دے رہا ہوں تو اس کی تعبیر فرمائی کہ تیرے دونوں ہاتھ کاٹے جائیں گے۔ پھر دوسرا آدمی حضرت کی خدمت میں آیا' حالانکہ پہلا شخص ابھی گیا نہ تھا۔ اس نے بھی اسی طرح کا خواب بیان کیا کہ گویا میں اذان دے رہا ہوں تو اس کی تعبیر میں فرمایا کہ تو حج کرے گا جس پر آپکے ہم نشینوں نے سوال کیا کہ دونوں میں کیا فرق تھا کہ خواب تو برابر تھے۔ تو حضرت نے جواب دیا کہ پہلے شخص کو دیکھا کہ اس کی نشانی شر کی نشانی معلوم ہوتی تھی تو میں نے اللہ تعالیٰ کے اس قول سے تعبیر دی کہ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسَارِقُوْنَ یعنی (پھر ایک آواز لگانیوالے نے آواز لگائی کہ اے قافلے والو تم چور ہو) اور دوسرے شخص کی نشانی میں نے نیکی کی نشانی دیکھی تو اللہ تعالیٰ کے اس قول سے میں نے تعبیر دی کہ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ اور اعلان کرو لوگوں میں حج کا۔ چنانچہ جس طرح

حضرت نے تعبیر دی اسی طرح ہوا - اللہ تعالیٰ اُن پر رحمت فرمائے - اور کبھی اذان اطلاع کے لئے بھی ہوتی ہے - اور قرآنِ مجید کا ناظرہ پڑھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب دیکھنے والا علم وحکمت پائے گا اور اسی طرح قرآن مجید کی قرأت امرحق ہے - تَعْبِيْرُ الرُّؤْيَا

موتیوں کو خواب میں دیکھنا

بیہقی نے شعب الایمان میں نقل کیا ہے کہ ابنِ سیرین کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک کبوتر نے ایک موتی نگل لیا اور پھر وہ موتی اس کے پیٹ سے بڑا ہو کر نکلا۔ اس کے بعد ایک دوسرا کبوتر دیکھا اس نے بھی ایک موتی نگل لیا مگر اس کے پیٹ سے وہ موتی جیسا نکلا تھا ویسا ہی نکلا' یعنی گھٹا یا بڑھا نہیں - پھر ایک تیسرا کبوتر آیا اور اُس نے بھی ایک موتی نگل لیا - مگر اس کے پیٹ سے وہ موتی چھوٹا ہو کر نکلا - امام ابن سیرین نے خواب کو سن کر اس خواب کی تعبیر دی کہ وہ موتی جو پیٹ سے بڑا ہو کر نکلا اس سے مُراد امام حسن بصریؒ ہیں' حسن بصری حدیث سنیں گے اور اپنی زبان سے اس میں جدت پیدا کریں گے اور اپنے مواعظ کے ذریعے اس میں تسلسل پیدا کردیں گے - یعنی کسی بات کو سُن کر اُسے اپنی منطق سے عمدہ بنا لیتے ہیں اور پھر اس میں اپنی نصائح شامل کر لیتے تھے اور دوسرا موتی جوں کا توں نکلا اس سے مُراد قتادہ ہیں' جو حدیث کے بہترین حافظ ہیں اور عظیم حافظہ کے مالک ہیں - اور تیسرا موتی جو چھوٹا ہو کر نکلا اس سے مُراد خود ابنِ سیرین ہیں - کیونکہ وہ حدیث کو سنتا ہے مگر اس کو مختصر کر دیتا ہے' یعنی جو بات سنتے ہیں اس کو کم کر کے بیان کر دیتے ہیں -

---

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ' علمِ تعبیر سے بھی بخوبی واقف تھے - آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک ہی میں خوابوں کی تعبیر بتلادیا کرتے تھے' چنانچہ مشہور مُعبّر محمد بن سیرینؒ (جو تعبیر رؤیا میں بلند پایہ رکھتے ہیں) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے بڑے مُعبّر تھے - دیلمی نے اپنی مُسند (فردوس) میں اور ابن عساکر نے براویت سمرہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ خواب کی تعبیر ابو بکر رضی اللہ عنہ' بتایا کریں - (تاریخ الخلفاء)

خواب میں پیغمبروں کو دیکھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
حضرت آدمؑ کو دیکھنا	بزرگی اور ولایت حاصل ہونیکی بشارت ہو، توبہ قبول ہو۔
حضرت حوّاؑ کو دیکھنا	مال و دولت پائے، عمر دراز ہو، دولت و رزق میں ترقی ہو۔
حضرت نوحؑ کو دیکھنا	درازی عمر ہو، دشمن کی سختی میں مبتلا ہو لیکن آخر رہائی پائے، مسرت وخوشی حاصل ہونے سے آرام پائے۔
حضرت ادریسؑ کو دیکھنا	دنیا میں سرخروئی حاصل ہو، نیک نام ہو اور عاقبت بخیر ہو۔
حضرت ہودؑ کو دیکھنا	دشمن پر غلبہ حاصل ہو، رنج سے آزاد ہو۔
حضرت لوطؑ کو دیکھنا	درستیٔ اعمال اور دلی مراد بر آنے کی نشانی ہے۔
حضرت صالحؑ کو دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، بیوی سے راحت ملے، اولاد سے آزردہ ہو۔
حضرت ابراہیمؑ کو دیکھنا	بادشاہ کے ظلم میں مبتلا ہو۔ والدین سے برائی سے پیش آئے۔
حضرت اسمٰعیلؑ کو دیکھنا	فتح اور مالِ غنیمت حاصل ہو، نیک دل و نیک خو اور نیک انجام ہو۔
حضرت یعقوبؑ کو دیکھنا	غم اولاد میں مبتلا ہو، بعد میں مسرت سے تبدیل ہو
حضرت یوسفؑ کو دیکھنا	سعادت حاصل ہو، نیک کام ہو
حضرت شعیبؑ کو دیکھنا	دشمن سے مغلوب ہو، بعد میں فتح پائے، راحت ہاتھ آئے۔
حضرت موسیٰؑ کو دیکھنا	بادشاہِ وقت ہلاک ہو، اور خود اہل و عیال میں مبتلا ہو۔
حضرت داؤدؑ کو دیکھنا	عزت و بزرگی، مال و دولت حاصل ہو، کوئی نئی چیز ایجاد کرے۔
حضرت زکریاؑ کو دیکھنا	اطاعتِ الٰہی میں توفیق پانے کی دلیل ہے۔
حضرت یحییٰؑ کو دیکھنا	نیک کاموں کو سرانجام دے، دنیا سے فائدہ نہ ہو۔
حضرت خضرؑ کو دیکھنا	درازیٔ عمر ہو، طوالتِ سفر و ترقیٔ رزق کا باعث ہو۔
حضرت یونسؑ کو دیکھنا	غم و آلام کی تاریکی خوشی اور فارغ البالی کی روشنی سے مبدل ہو۔
حضرت ایوبؑ کو دیکھنا	ناامیدی میں امید ہو، سخاوت کرے۔
حضرت عیسیٰؑ کو دیکھنا	عبادتِ خداوندی میں مشغول ہو، دنیا سے کنارہ کش ہو۔

ملائکہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
حضرت جبرائیلؑ کو ہنستے دیکھنا	دشمن پر فتح یاب ہو، شر شیطان سے محفوظ رہے، رزق میں فراخی پائے، دین میں مشہور ہو، غیب داں ہو۔
حضرت جبرائیلؑ کو غصّہ میں دیکھنا	غم واندوہ میں مبتلا ہو، کسی آسمانی بلا میں گرفتار ہو، بدنام ہو اور عیش و عشرت میں حصّہ لینے کی کوشش کرے مگر بدنام ہو۔ اور اسلام سے بے بہرہ رہے۔ بُروں کی صحبت حاصل کرے۔
حضرت جبرائیلؑ سے خوشخبری سننا	غیب سے نصرت الٰہی نصیب ہو، دین و دنیا میں خیر و برکت پائے خویش واقارب میں بزرگ ہو۔ والدین کا تابعدار رہے
حضرت جبرائیلؑ سے نصیحت حاصل کرنا۔	دین میں بزرگ ہو، برے کاموں سے نفرت کرے۔ حرام سے پرہیز اور عبادت خداوندی میں مشغول ہو۔
حضرت جبرائیلؑ سے کوئی چیز حاصل کرنا۔	غیب سے خزانہ ہاتھ آئے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔ شہرت عام ہو، مگر فکر مند رہے۔
حضرت میکائیلؑ کو اپنی صورت میں دیکھنا۔	خیر و برکت سے دل مطمئن ہو۔ نیکوں کی صحبت حاصل ہو۔ بیوی نیک خصال ملے۔ دشمن پریشان ہوں
حضرت میکائیلؑ سے ملنا یا کچھ لینا۔	رزق میں اس قدر فراخی ہو کہ غنی بن جائے۔ اور بڑے مالداروں میں شامل ہو۔
حضرت میکائیلؑ سے ملاقات کرنا۔	دنیا میں مشہور ہو۔ اور اولاد کو خوشحال دیکھے مگر دشمنوں سے گزند پہنچے۔ آخرت نیک ہو۔

حضرت میکائیلؑ کو پُر غضب دیکھنا۔	ملک میں وبا پڑنے کی علامت ہے۔ قحط پڑ جانے سے اکثر لوگ پریشان ہوں۔ اگر امیر خواب دیکھے تو فقیر ہو جائے، مصیبت میں مبتلا ہو اگر بادشاہ دیکھے تو ملک میں وبا پھیل جائے، موت عام ہو اور رعیت بے چین ہو یا غنیم حملہ آور ہو۔ اگر غریب دیکھے تو موت آئے۔
حضرت اسرافیلؑ کو غصہ میں صُور پھونکتے دیکھنا	
حضرت اسرافیلؑ کو خندہ رُو دیکھنا	جو شخص یہ خواب دیکھے اس کی موت واقع ہو۔
حضرت اسرافیلؑ کو مہر لگاتے دیکھنا	اگر بادشاہ دیکھے تو ملک و سلطنت میں ترقی ہو، اگر غریب دیکھے تو امیر ہو، صاحبِ توقیر و باعزت ہو، بادشاہ کا نزدیکی ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو خندہ رو دیکھنا	درازیٔ عمر کا باعث ہے، راحت و آرام پائے، بے فکری میں عمر گزرے اور نیک انجام ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو سلام کرتے دیکھنا	شہید ہونے کی دلیل ہے اگر شہید نہ ہو تو موت میں شہادت کا درجہ حاصل ہو۔
حضرت عزرائیلؑ سے شیرینی لینا، یا کھانا۔	سکراتِ موت میں آسانی ہو۔ نیکوں میں داخل ہو، قبر کو روشن و فراخ پائے، دنیا میں راحت پائے۔
حضرت عزرائیلؑ کو غصے میں دیکھنا۔	بیمار ہو سخت پریشانی اٹھائے، جاں کندن میں سختی ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو دور سے دیکھنا	کسی بادشاہِ وقت سے کام پڑے، یا کسی امیر و رئیس سے ملاقات ہو، سفر دراز درپیش ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو آسمان سے اترتے دیکھنا	اچانک موت واقع ہو، دل پریشان ہو، صدمۂ عظیم ہو، اور اگر بادشاہ دیکھے تو آسمانی بلائیں نازل ہوں۔
حضرت عزرائیلؑ کو آسمان پر چڑھتے دیکھنا۔	اگر بیمار ہو تو شفا پائے، راحت ہاتھ آئے اور اگر غریب ہو تو مالدار ہو جائے، اگر بادشاہ دیکھے تو رعیت کو خوشحال پائے۔
کراماً کاتبین[1] کو دیکھنا	دین و دنیا کی فلاح پائے، اگر مفلس دیکھے تو راحت حاصل ہو۔
فرشتوں کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھنا	دین و دنیا کی کامرانی کا سبب ہے، عاقبت نیک ہو۔
فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھنا	خدا تعالیٰ پر بہتان لگائے، بے دین ہو، شریر لوگوں میں داخل ہو عاقبت خراب دیکھے

[1] نیک اور بد اعمال لکھنے والے فرشتے جو بندہ کے ساتھ ہر وقت رہتے ہیں۔

فرشتوں کو اڑتے دیکھنا	دولت ہاتھ آئے، دین میں دسترس حاصل ہو، بخت بلند ہو۔
فرشتوں کے ساتھ اڑنا فرشتوں کو دیکھنا	افعالِ بد سے تائب ہو، موت کو قریب سمجھے، آخرت نیک ہو، اگر دور ہو تو مصیبت میں مبتلا ہو، اگر نزدیک ہو تو آرام پائے۔
فرشتوں کو ہدایت کرتے دیکھنا	اگر نیک دیکھے تو خوشی حاصل ہو، اور آرام پائے، اور اگر بد دیکھے تو رنج و پریشانی اٹھائے، توبہ کرے تو نیک ہے۔
فرشتے سے بشارت سُننا	بزرگی کی دلیل ہے۔ خوشی حاصل ہو
فرشتے کو استقبال کرتے دیکھنا	دین میں کامل ہو، بزرگی ملے، راحت پائے اور قبیلہ یا شہر کا سردار ہو۔
فرشتے سے سفید یا سبز کپڑا لیتے دیکھنا	موت وارد ہو، یا قریبی رشتہ دار، یا عزیز فوت ہو جائے اور رنج و غم بے اندازا اٹھائے۔
حاملانِ[1] عرش کو دیکھنا	بادشاہ بننے کی بشارت ہے، اگر غریب ہے تو دولت مند ہو۔
حاملانِ عرش سے ملاقات	کسی بادشاہ سے عزت و توقیر حاصل ہو، دینداروں اور بزرگوں کی صحبت حاصل کرے، اور فریضہ حج ادا کرے۔
حاملانِ عرش کو حمد و ثنا و تسبیح کرتے دیکھنا۔	اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو، اولیاء اللہ کی صف میں شامل ہو، عاقبت نیک ہو، اپنی موت کو قریب سمجھے۔

---

[1] عرشِ الٰہی کو اٹھانے والے فرشتے،

قرآنی سورتیں خواب میں پڑھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
سورۃ فاتحہ کا پڑھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے' اور دین میں شاد ہو۔
سورۃ البقرہ پڑھنا	اگر بیمار ہو تو شفا پائے' غریب ہو تو تونگر ہو جائے' قید سے رہائی پائے' اور غم سے نجات ملے۔
سورۃ آلِ عمران پڑھنا	قرض سے خلاصی پائے' لوگوں میں عزت و بزرگی حاصل ہو۔
سورۃ النساء پڑھنا	اہل و عیال میں برکت ہو' کاروبار میں ترقی پائے۔ دشمن زیر ہو۔
سورۃ المائدہ پڑھنا	دنیا میں عزت و بزرگی حاصل ہو' نیک انجام ہو۔
سورۃ الانعام پڑھنا	مویشی حاصل ہوں' اور مال میں برکت ہو۔
سورۃ الاعراف پڑھنا	لوگوں میں ہر دلعزیز ہو' امانت دار ثابت ہو۔
سورۃ الانفال پڑھنا	دنیا میں خیر و برکت حاصل کرے' اپنوں سے فائدہ ہو۔
سورۃ التوبہ پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے' نیکی کی طرف راغب ہو۔
سورۃ یونس پڑھنا	سحر اور جادو کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ دشمنوں پر غالب ہو۔
سورۃ ہود پڑھنا	زراعت' کاشت' دکانداری سے رزق حاصل ہو۔
سورۃ یوسف پڑھنا	صادق القول' راست گو اور امانت دار ثابت ہو۔
سورۃ الرعد پڑھنا	کارِ خیر کرے' اور اطاعتِ ایزدی اختیار کرے۔
سورۃ ابراہیم پڑھنا	اعمال نیک و طاعتِ الٰہی میں مصروف ہو' خاتمہ با ایمان ہو۔
سورۃ الحجر پڑھنا	علم دین حاصل ہو' اور علم اسلام کی اشاعت کرے۔
سورۃ النحل پڑھنا	محنت و آفت دنیاوی سے محفوظ رہے' زندگی آرام سے بسر ہو۔
سورۃ بنی اسرائیل پڑھنا	دنیا میں عزت حاصل کرے' نیک نام ہو۔

سورۃ کہف پڑھنا	درازیٔ عمر کی نشانی ہے اور دلی مراد حاصل ہو۔
سورۃ مریمؑ پڑھنا	سُنّتِ رسول اللہؐ کی پابندی ثابت ہو۔ دین میں کامل ہو۔
سورۃ طٰہٰ پڑھنا	دشمن پر فتح حاصل کرے، رنج سے آزاد ہو۔
سورۃ الانبیاء پڑھنا	دنیا و عقبیٰ (یعنی دونوں جہانوں میں) عزت حاصل کرے۔
سورۃ الحج پڑھنا	زاہد و متقی ہو، اور خادم دین ثابت ہو۔
سورۃ المومنون پڑھنا	ایمان پر خاتمہ ہو۔ عاقبت میں مرتبہ بلند ہو۔
سورۃ الفرقان پڑھنا	راہِ باطل سے پرہیز کرے، صداقت اختیار کرے۔
سورۃ نور پڑھنا	دل علم و عرفان سے معمور ہو۔ حکمت و دانائی حاصل ہو۔
سورۃ الشعراء پڑھنا	گناہوں سے نجات پائے۔ توبہ قبول ہو۔
سورۃ صٓ پڑھنا	دنیا میں صاحب مال و منال اور دین میں بزرگ ہو۔
سورۃ النحل پڑھنا	دولت دنیا نصیب ہو، اور راحت ہاتھ آئے۔
سورۃ القصص پڑھنا	ذکر حق میں مشغول رہ کر دنیا کی نعمتوں میں سرفراز ہو۔
سورۃ العنکبوت پڑھنا	لوگوں میں دینِ اسلام کی اشاعت کرے
سورۃ الروم پڑھنا	دینِ الٰہی میں جہاد کرنے کی کوشش کرے، نیک انجام ہو
سورۃ السجدہ پڑھنا	گناہ سے توبہ کرے، سر بسجدہ اس دنیا سے رحلت کرے۔
سورۃ الاحزاب پڑھنا	احکامِ الٰہی کی متابعت کرے، پرہیزگار ہو، اور خاتمہ بالخیر ہو۔
سورۃ السبا پڑھنا	عابد و زاہد ہو، پرہیزگاری اختیار کرے، بزرگ دین ہو۔
سورۃ فاطر پڑھنا	دنیا میں شادکام ہو، اور عاقبت بخیر ہو۔
سورۃ یٰسٓ پڑھنا	دل میں رسولؐ کی محبت قائم ہو، نیک انجام ہو۔
سورۃ الصّافات پڑھنا	نیک راستہ پر چلے اور نیکی کی تلقین کرے۔
سورۃ الزمر پڑھنا	دین میں ثابت قدم ہو، سلامتی حاصل ہو، راحت و آرام پائے۔
سورۃ مومن پڑھنا	ایمان دار ہو، صاحبِ اخلاص ثابت ہو۔
سورۃ حٰمٓ السجدہ پڑھنا	دل و جان سے دین پر فریفتہ ہو، نیک نام اور بزرگی حاصل کرے۔
سورۃ حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھنا	عمر دراز ہو، شادکام رہے، رنج سے خلاصی پائے۔

سورۃ الزخرف پڑھنا	عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو' دنیا سے بیگانہ ہو۔
سورۃ الدخان پڑھنا	جھوٹ سے نفرت ہو' سچائی کی طرف راغب ہو۔
سورۃ الجاثیہ پڑھنا	گناہوں سے تائب ہو' سچائی کی طرف راغب ہو۔
سورۃ الاحقاف پڑھنا	والدین کا فرمانبردار ہو' سعادت مندی حاصل ہو۔
سورۃ محمد پڑھنا	دنیا میں خیر و برکت حاصل کرے' عاشق رسول ہو' حج کرے اور زیارتِ مدینہ منوّرہ نصیب ہو' نیک انجام ہو۔
سورۃ الفتح پڑھنا	فتح و نصرت حاصل کرے' اقبال بلند ہو۔
سورۃ الحجرات پڑھنا	گناہ سے بچے' غیبت اور عیب جوئی سے پرہیز کرے۔
سورۃ قٓ پڑھنا	کسب و ہنر سے فائدہ حاصل کرے۔
سورۃ الذاریات پڑھنا	سخاوت کرے' اور احسان سے لوگوں میں ہر دل عزیز ہو۔
سورۃ الطور پڑھنا	دشمن پر غالب ہو' بے فکری میں عمر بسر کرے۔
سورۃ القمر پڑھنا	سحر اور جادو کا اثر نہ ہو۔ امان پائے
سورۃ الرحمٰن پڑھنا	کذب و افترا (جھوٹ اور بہتان) سے پرہیز کرے۔
سورۃ الواقعہ پڑھنا	اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو' شرک سے محفوظ رہے۔
سورۃ الحدید پڑھنا	اسلام کے خادم بننے کی نشانی ہے' اور عزت پائے۔
سورۃ المجادلہ پڑھنا	عورتوں سے جھگڑوں میں مصروف ہو' پریشانی حاصل ہو۔
سورۃ الحشر پڑھنا	دینداروں کی صحبت حاصل ہو' آخرت کی فکر ہو۔
سورۃ ممتحنہ پڑھنا	ایسی محنت و مشقت میں مبتلا ہو۔ کہ اس میں جان بھی دے دے۔
سورۃ الصّف پڑھنا	راہِ خدا میں جہاد کرے' شہید یا غازی کا رتبہ حاصل ہو۔
سورۃ الجمعہ پڑھنا	خیر و برکت حاصل کرے' اور دین کا خادم ہو۔
سورۃ المنافقون پڑھنا	منافق ثابت ہو۔ ریا کار نہ عبادت کرے۔
سورۃ التغابن پڑھنا	صدقہ و خیرات کا درجہ حاصل کرے۔
سورۃ طلاق پڑھنا	حق صداقت پر عامل ہو' دین پر کامل ہو۔
سورۃ التحریم پڑھنا	گھر میں نفاق پڑنے کا باعث ہے۔ پریشانی میں مبتلا ہو۔

سورۂ ملک پڑھنا	دنیا میں بزرگی کا شرف حاصل ہو۔ علم دین بڑھے۔
سورۃ القلم پڑھنا	مخلوق خدا کا محسن ثابت ہو۔ ہر دلعزیز ہو جائے۔
سورۃ الحاقۃ پڑھنا	احکام الٰہی کی متابعت کرے، دنیاوی دولت کے حصول سے فکرمند ہو، خاتمہ باایمان ہو۔
سورۃ المعارج پڑھنا	خوف و دہشت سے دنیا میں امن حاصل کرے۔
سورۂ نوحؑ پڑھنا	آخرت میں نجات حاصل کرے، دنیا میں رتبہ بلند ہو۔
سورۃ الجن پڑھنا	جنات اور سحر سے نجات ملے۔
سورۃ المزمل پڑھنا	عبادت خداوندی میں مشغول ہو۔ دنیا سے بیزار ہو۔
سورۃ المدثر پڑھنا	نیک عمل سرزد ہوں۔ برائی سے بچے
سورۃ القیامۃ پڑھنا	برے کاموں سے توبہ کرے، خوشنودی حق تعالیٰ حاصل ہو۔
سورۃ الدہر پڑھنا	درویشوں سے محبت کرنے سے رضائے الٰہی حاصل کرے۔
سورۃ المرسلات پڑھنا	کشائش رزق حاصل ہو۔ پریشانی دور ہو۔
سورۃ النباء پڑھنا	دنیا و دین کے نیک کام سرزد ہوں۔
سورۃ النازعات پڑھنا	بحالت نزع اسے کوئی خوف نہ ہوگا۔ قبر میں آرام پائے گا
سورۂ عبس پڑھنا	راہ حق میں خیرات دے۔ نیکی کی راہ پر گامزن ہو۔
سورۃ التکویر پڑھنا	بجانب مشرق طویل سفر پیش آئے۔
سورۂ انفطار پڑھنا	دل میں خوف خدا پیدا ہو۔ نیک کاموں میں مشغول ہو۔
سورۃ المطففین پڑھنا	دنیا میں عادل و انصاف پسند ہو۔ نیک نامی حاصل کرے۔
سورۂ انشقاق پڑھنا	روز محشر پرسش اعمال سے سرخروئی حاصل ہو۔
سورۃ البروج پڑھنا	ہر قسم کے تفکرات دنیاوی سے نجات حاصل کرے۔
سورۃ الطارق پڑھنا	فرزند صالح پیدا ہو جس سے دل خوش ہو۔
سورۃ الاعلیٰ پڑھنا	ذکر خدائے تعالیٰ میں مشغول رہے۔
سورۃ الغاشیہ پڑھنا	دنیاوی عزت اور اعلیٰ مراتب حاصل کرے۔
سورۃ الفجر پڑھنا	نیک اعمال سرانجام دے، دنیا میں شہرت حاصل کرے۔

سورۃ البلد پڑھنا	انسانوں کے ساتھ احسان کرے، مگر خود فائدہ سے محروم رہے۔
سورۃ الشمس پڑھنا	دنیاوی بلاؤں سے نجات حاصل کرے۔ دین میں سربلند ہو۔
سورۃ الضحیٰ پڑھنا	سائلوں کے سوال پورے کرنے کا ثواب حاصل کرے۔
سورۃ الم نشرح پڑھنا	دونوں جہان کی مرادیں حاصل کرے۔
سورۃ التین پڑھنا	دنیا میں خیر و برکت حاصل ہو۔ عاجزی میں وقت بسر ہو۔
سورۃ علق پڑھنا	دنیا میں متواضع اور نیک خصلت ہو
سورۃ القدر پڑھنا	انجام نیک ہو، کارِ خیر سے ثواب عظیم حاصل کرے۔
سورۃ بیّنہ پڑھنا	خلق خدا کو راہِ ہدایت پر لگائے۔ خوفِ خدا میں مستغرق رہے۔
سورۃ زلزال پڑھنا	مشرک لوگوں کو تلقین کرے، خدا کے خوف سے لوگوں کو ڈرائے۔
سورۃ العادیات پڑھنا	اپنے قبیلے کا سردار ہو۔ اہل و عیال میں محبوب و مقتدر ہو۔
سورۃ القارعۃ پڑھنا	لوگوں میں قدر و منزلت اور بزرگی حاصل ہو۔
سورۃ التکاثر پڑھنا	بزرگوں کی زیارت حاصل کرے، نیک راستہ اختیار کرے۔
سورۃ العصر پڑھنا	تجارت میں فائدہ ہو۔ مشہور و عام ہو۔
سورۃ الہمزہ پڑھنا	لوگوں میں شناسا ہونے کا باعث ہو
سورۃ الفیل پڑھنا	دشمن پر فتح حاصل کرے، شادکام ہو، نیک کام ہو۔
سورۃ قریش پڑھنا	کسی کی صحبت بد کے باعث دین میں رسوا ہو۔
سورۃ الماعون پڑھنا	دشمن پر فتح پائے، عزت حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔
سورۃ الکوثر پڑھنا	بزرگوں کا ہم جلیس ہو، نیک راہ اختیار کرے، مگر دنیا سے کم فائدہ حاصل کرے۔
سورۃ الکافرون پڑھنا	موت کی نشانی ہے، باعثِ پریشانی ہے۔
سورۃ النصر پڑھنا	متوکل علی اللہ ہو۔ صابروں کی صف میں شمار ہو۔
سورۃ اللہب پڑھنا	زناکاری و بدکاری میں مبتلا ہو۔
سورۃ اخلاص پڑھنا	دین و دنیا میں سرفراز ہو، دولت مندوں میں شمار ہو
سورۃ الفلق پڑھنا	جادو وغیرہ کا اثر نہیں ہو سکتا شیطانی اثرات سے محفوظ رہے اور حاسدوں کے حسد سے بچے۔
سورۃ الناس پڑھنا	فراخی رزق و نظر بد سے محفوظ رہے، دین میں دسترس حاصل ہو۔

(تعبیر الرویا، نافع الخلائق)

خواب میں تلاوتِ قرآن کی تعبیریں

علامہ کمال الدین ادھمیؒ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن شریف ناظرہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے عزت فتح مندی اور خوشیاں حاصل ہوں گی۔ اور اگر حافظے سے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا کسی شخص سے عدالتی تنازعہ ہوگا اور اس کا دعویٰ صحیح ہوگا۔ نیز اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص امانت دار ہوگا۔ رقیق القلب مومن ہوگا' لوگوں کو نیکیوں کا حکم دے گا اور برائیوں سے روکے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہا ہے اور اس کے معنی بھی سمجھ رہا ہے تو یہ اس کی علامتِ عقل کی دلیل ہے اور جو شخص قرآنِ کریم ختم کرتے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے دل کی کوئی مراد حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے بڑا ثواب ملے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن کریم حفظ کر لیا ہے (جب کہ پہلے یاد نہیں تھا) تو اسے اپنے حالات کے مطابق کوئی اقتدار نصیب ہوگا' اور اگر کوئی شخص اپنے آپ کو قرآنِ کریم پڑھتے ہوئے دیکھے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ کون سی صورت یا کونسی آیت پڑھ رہا ہے تو اگر وہ بیمار ہے تو انشاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی' اور اگر وہ تاجر ہے تو اسے تجارت میں فائدہ ہوگا اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کسی اور سے قرآنِ کریم سن رہا ہے' تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا اقتدار (حسب حال) مضبوط ہوگا۔ خاتمہ بہتر ہوگا اور وہ مکاروں کی سازشوں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن پڑھ رہا ہے۔ اور لوگ سن رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی ایسے منصب پر فائز ہوگا جس میں اس کے احکام کی تعمیل کی جائے گی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں قرآنِ کریم کو بگاڑ کر یا اس میں خلل واقع کر کے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس کی بدحالی کی علامت ہے۔

(بحیب المسلمین بکلام رب العلمین ص ۲۷، ۲۸ تعبیر المنام للشیخ عبد الغنی النابلسیؒ)

صحابۂ کرامؓ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
حضرت ابوبکرؓ کو دیکھنا	عظمت اور خوشی حاصل ہو۔ دین میں بزرگی پائے۔
حضرت عمرؓ کو دیکھنا	عادل اور انصاف پسند ہو۔ دین کا حامی و مددگار ہو۔ اور صاحبِ عزت ہو۔
حضرت عثمانؓ کو دیکھنا	زہد و تقویٰ اختیار کرے، علم دین حاصل کرے اور شہید ہو۔
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھنا	عادل اور منصف ہو، دنیا میں بھلائی پھیلائے، بہادری میں نام پیدا کرے، کسی کے ہاتھ سے موت ہو یا اولیاء اللہ میں شمار ہو۔
حضرت امام حسنؓ و حسینؓ کو دیکھنا	خیر و برکت حاصل کرے، دین کا مددگار ہو، مگر دنیا داروں کی نظروں میں حقیر ہو۔ ادنیٰ درجہ کی شہادت حاصل ہو۔
حضرت جعفر طیارؓ کو دیکھنا	حج اور جہاد کا ثواب حاصل ہو، دولت مندوں میں شامل ہو۔
حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انسؓ کو دیکھنا	علم شریعت پر عمل کرے، اور سنتِ رسول اللہ ادا کرے، متقی ہو پرہیزگاری اختیار کرے، نیکوں کی مجلس میں رہے۔
حضرت سلمان فارسیؓ کو دیکھنا	علم القرآن حاصل ہو، حضور پاک کی زیارت ہو، دین و دنیا کی دولت ہاتھ آئے، نیک نام ہو اور فرزند صالح پیدا ہو۔
حضرت عبداللہ بن عباسؓ و ابنِ مسعودؓ کو دیکھنا	محدث ہو علم فقہ حاصل کرے، مجتہدین کا مرتبہ ملے۔ اگر بے علم ہو تو دنیا کا مال ہاتھ آئے۔ زندگی آرام سے بسر ہو۔
حضرت بلال حبشیؓ کو دیکھنا۔	موذن کو عزت و درجہ ملے، عاشق رسول ہو، دنیا سے کنارہ کش ہو۔
حضرت اویس قرنیؓ کو دیکھنا	گوشہ نشینی اختیار کرے، اور آبادی کی بجائے جنگل میں رہنا پسند کرے
حضرت غوث الاعظمؒ کی زیارت کرنا	مرشد کامل ملے، نیک راستہ اختیار کرے، کسی بزرگ سے کچھ ملے دولت مند ہو، اور سخاوت اختیار کرے۔

مسلم کا خواب حق ہے

• حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت کے آثار میں سے اب کچھ باقی نہیں رہا مگر مبشرات (یعنی نبوت میرے بعد ختم ہو جائے گی اور آئندہ ہونے والے واقعات معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ مبشرات کے سوا باقی نہ رہے گا) صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا کہ مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔" اچھے خواب (یعنی خوش خبری دینے والے خواب) امام بخاری اور امام مالکؒ نے اس روایت میں جو حضرت عطا بن یسارؓ سے منقول ہیں۔ یہ الفاظ زیادہ لکھے ہیں کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھے خواب کے بعد یہ الفاظ فرمائے تھے۔" وہ اچھے خواب جن کو مسلمان آدمی اپنے لئے دیکھے یا اس کے لئے کوئی اور شخص دیکھے۔" (مسلم و بخاری)

صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا

• معبرِ اعظم علامہ ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر کسی نے حضرت نبی اُمی فداہ ابی وامی ونفسی صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو یہ مژدہ ہے خیر سے اور بسا اوقات باعث ان نیکیوں کے ہوتا ہے جو اس نے پہلے کی ہیں لیکن یہ مژدہ اس صورت میں ہے کہ اس خواب میں کوئی امر مکروہ نہ دیکھا کیونکہ اس خواب کے ساتھ اگرچہ کوئی امر مکروہ نظر آیا ہے تو اس کو دنیا میں تنگی پہنچے گی اور اس نے اگر سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین بلند پر دیکھا ہے تو اس سرزمین کو فراخی حاصل ہوگی اور اگر اس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسی حالت میں دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کرب اندوہ وتنگی میں ہیں تو حق تعالیٰ اس کو کشائش عطا فرمائے گا۔ اور اگر اس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی مکان کے کشادہ یا اس کے صحن میں دیکھا تو وہاں آگ سے نقصان پہنچے گا اور بلا کی اترے گی اور اگر کسی نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو ناقص الخلقت دیکھا یا اس طرح دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض ہیں یا مردہ ہیں یا متغیر الاحوال ہیں تو اس خواب میں کچھ خیر نہیں ہے بلکہ دیکھنے والے کے دین میں نقصان ہے اور اگر کسی نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ اچھا لباس پہنے ہوئے ہیں تو یہ خواب اُمت کے دین ودنیا میں حسن حال پر دلالت کرتا ہے اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم چلتے ہیں تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت سے طلب جہاد کرتے ہیں، یعنی چاہتے ہیں کہ اُمت جہاد کرے یعنی دین میں خواب ہیں اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو حج کرتے دیکھا تو یہ شخص حج کرے گا اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو حج فرماتے ہوئے دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُمت کو دعظ فرماتے ہیں اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ آئینہ دیکھتے ہیں تو تعبیر یہ ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو آمادۂ ادائے امانت کرتے ہیں اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو کچھ نوش فرماتے دیکھا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو ادائے زکوٰۃ پر اکساتے ہیں اور اگر کسی نے دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس کو کوئی چیز اپنے لباس میں سے پہناتے ہیں یا اس کو اپنی انگشتری یا اپنی تلوار یا مثل اس کے کوئی چیز عنایت فرماتے ہیں پس اگر وہ شخص سزاوار بادشاہت ہے تو اس کو نصیب ہوگی اور اگر اس کو لیاقت فقیہہ ہے تو حاصل ہوگی اور وہ اگر لائق عبادت ہے تو اس

کو حظ عظیم اس سے پہنچے گا۔ (تاویل المنام ترجمہ بشارت علی خان عربی نسخہ "تعبیر الرویا" از محمد بن سیرینؒ صفحہ ۱۲ ۱۸۸۴ء میں شائع ہوئی)

اگر کوئی حضرت صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے تو وہ تمام غموں و رنجوں سے خلاصی پائے۔ قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے قید میں ہو تو رہائی پائے۔ اگر کسی خوف و خطر میں ہو تو اس سے محفوظ اور بے خوف ہو جائے اور اگر قحط و تنگی میں مبتلا ہو تو فراخی پائے۔

بعض معبّروں نے کہا کہ جو شخص تونگر و دولت مند ہو وہ بزرگ اور درویش صفت ہو جائے پیکر علم و تقویٰ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھ کو خواب میں دیکھے تو غم و اندوہ اس کو نہیں پہنچے گا اور تاویل میرے دیدار کی زیادہ تر سعادتِ آخرت پر ہوگی۔

اگر کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں ترش رو دیکھے تو دلیل اس کی سستی دین اور ظاہر اطوار پر اس ملک و شہر میں بدعتوں کے ہونے پر ہوگی۔

اگر کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں یوں دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی جگہ آواز دے رہے ہیں تو دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ ملک یا شہر اگر خراب ہو تو آباد ہو جائے گا۔

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی جگہ جہاں کوئی بلا تکلیف یا سختی ہو تو اس موضع کے لوگوں کے لئے نعمت الٰہی زیادہ ہو جائے۔ اگر خصوصاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھے۔

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز کھا رہے ہیں تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ اس کو صدقہ و زکواۃ ادا کرنی چاہیئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے۔

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غمناک یا بیمار دیکھے تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ دین اس شخص کا ضعیف اور کمزور ہو گا۔

ابراہیم کرمانیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شہر یا کسی ایسی جگہ دیکھے تو دلیل اس کی یہ ہے کہ اس موضع میں نعمت فراخ ہو جائے اور وہاں کے لوگوں کے لئے جمعیت کا سامان پیدا ہو اور لوگ اس موضع کے اپنے دشمن پر ظفریاب اور نفع مند ہوں۔

اگر کوئی دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انداموں میں سے کوئی اندام کم تھا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے لوگ راہ شریعت میں سست ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی اندام کی کمی اس شخص کے دین کی کمی و نقصان کا اظہار ہے

اگر کوئی دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ میوے تر یا خشک دیئے تو اس کو دین میں مرتبہ پارسائی حاصل ہوئے اور دین و دنیا کے کاموں میں فلاح پاوے۔

ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور ناقص یعنی کسی نقصان کے ساتھ دیکھے تو وہ نقصان یا نقص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس خواب کے دیکھنے والے پر پڑے گا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیک لوگ خواب میں دیکھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیک لوگوں کو مژدہ و خوشخبری دینے والے ہیں ان چیزوں کی جو کہ ان کو پہنچنے والی ہوتی ہیں اور بدلوگوں کو آپ معصیت اور گناہ کرنے سے ڈراتے اور خوف دلاتے ہیں تاکہ عقوبت اور عذاب سے بچ جائیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشیر و نذیر ہیں یعنی مومنوں کے حق میں بشیر اور کافروں کے حق نذیر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سراپا تکمیل تھے اور کچھ نقص نہ رکھتے تھے

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خشمگیں اور غصہ میں دیکھے تو اس کے حق میں بہت ہی برا ہوگا برائیوں سے تائب ہو۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کو دیکھے تو اس ملک و شہر میں رنج و مصیبت بہت ہو۔

اگر کوئی یہ دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کے پیچھے گیا تو دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ حرص و ہوا اور بدعت پر چلنے والا ہوئے اور بعض معبّر کہتے ہیں کہ دین اسلام قبول کرلے۔

اگر کوئی یہ دیکھے کہ آپ کی زیارت کر رہا ہے تو دلیل اس کی یہ ہوگی کہ وہ مال و نعمت و ولایت حاصل کرے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر افسوس کر رہے ہیں، تو دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ کافر ہو جائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "تو کہہ دے کہ کیا اللہ سے اور اس کے کلام سے اور اس کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) سے تم لوگ ٹھٹھا کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ تم کافر ہوگئے ہو بعد اپنے ایمان لانے کے

حضرت جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ زیارت پیغمبروںؑ کی خواب میں دس وجہ سے ہوتی ہے

(۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت (۶) فتح مندی (۷) سعادت (۸) جمیعت (۹) قوت (۱۰) خیر و برکت۔

(کامل التعبیر صفحہ ۴۷ تا ۴۹)

خواب میں شیطان

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اختیار نہیں کرسکتا

حضرت ابی قتادہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا' حق دیکھا (یعنی سچا خواب دیکھا اور مجھی کو دیکھا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا' اس نے (حقیقت میں) مجھ ہی کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ (بخاری و مسلم) شمائل ترمذی میں بہ روایت عبداللہؓ و ابو ہریرہؓ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس بے شک مجھی کو دیکھا اس نے' کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا' وہ جلد بیداری کی حالت میں مجھ کو دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ (بخاری و مسلم) اس میں بشارت ہے اس خواب دیکھنے والے کیلئے حسن خاتمہ کی چنانچہ بزرگان دین نے ایسے خواب کی یہی تعبیر دی ہے کہ اس شخص کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ یہی معنی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اشارے کے کہ بیداری کی حالت میں مجھ کو دیکھے گا یعنی آخرت میں مجھ سے اس کو قرب حاصل ہوگا۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے مجھی کو دیکھا' جس نے یہاں مجھے خواب میں دیکھا' وہ قیامت میں ضرور مجھے دیکھے گا۔ اور میں قیامت میں دیکھنے والے کی شفاعت کروں گا۔ اور جس کی شفاعت کروں گا اللہ تعالیٰ اس کو حوض کوثر سے پانی پلائے گا اور حوض کوثر سے پانی پینے والے پر آتش دوزخ حرام ہے۔ (حدیث)

ابن ماجہ نے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے مجھ کو دیکھا وہ دوزخ میں نہ جائیگا۔ مرقاۃ میں ہے کہ مراد اس سے یہ ہے کہ جس نے بصدق عقیدت و خلوص ارادت و کمال تمنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' کیا حالت بیداری' کیا حالت خواب میں وہ جنتی ہوگا۔ ترمذی شریف

میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو کوئی دیکھے گا مجھ کو خواب میں، تحقیق اللہ تعالیٰ اس کو دکھائے گا مجھے بیداری میں۔ طیبی نے لکھا ہے کہ مراد اس بیداری سے یہ ہے کہ بحالت تقرب بیداری مجھکو آخرت میں دیکھے گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (بعض حیثیات سے) میرے ساتھ شدت سے محبت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے کہ ان میں سے ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ تمام اہل و مال کے عوض مجھ کو دیکھ لے روایت کیا ہے اس کو مسلم نے (کذا فی المشکوٰۃ) یعنی اگر ان سے کہا جائے کہ سب اہل و عیال و جان و مال قربان اور فدا کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ۔ تب حصولِ دولتِ زیارت سے مشرف ہو گے تو وہ اس پر دل و جان سے راضی ہو جائیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب

حاکم مستدرک میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں سیاہ بکریاں دیکھیں جن میں بہت سی سفید بکریاں آکر مل گئیں۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کیا تعبیر لی ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ عجمی لوگ تمہارے دین و نسب میں شریک ہو جائیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ کیا عجمی لوگ ہمارے شریک ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا کہ دین اگر ثریا میں معلق ہوگا تو عجم کے لوگ اس کو وہاں سے بھی نکال لائیں گے۔

دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ کالی بکریوں کے پیچھے سفید بکریاں آرہی ہیں۔

پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم اس کی تعبیر بیان کرو۔ صدیق اکبرؓ نے فرمایا کہ عرب دین میں آپ کا اتباع کریں گے اور عجم ان کا اتباع کریں گے۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صحیح ہے۔ فرشتہ نے بھی یہی تعبیر دی ہے۔

عذابِ قبر سے بچانے کے بارے میں

آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک خواب

عذاب قبر سے بچانے کے بارے میں ایک تشنگی بجھانے والی حدیث آئی ہے - فرج بن فضالہ نے ہلال ابوجبلہ سے وہ سعید بن مسیب سے اور وہ عبدالرحمٰن بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ کے ایک چبوترے پر جمع تھے کہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر فرمایا کہ کل رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھا' میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کیلئے' اس کے پاس پہونچے ہیں' لیکن ماں باپ کی اطاعت آکر ملک الموت کو اس سے ہٹا دیتی ہے' ایک امتی کو دیکھا کہ شیطانوں نے اسے بوکھلا کر رکھا ہے - لیکن ذکراللہ آکر تمام شیطان اس سے بھگا دیتا ہے - ایک امتی کو دیکھا کہ اسے عذاب کے فرشتوں نے وحشی بنا رکھا ہے لیکن اس کی نماز آکر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑالیتی ہے' ایک امتی کو دیکھا پیاس سے بے تاب تھا جس حوض کے پاس جاتا ہے دھکے دے دیا جاتا ہے اور بھگا دیا جاتا ہے' لیکن رمضان کے روزے آکر اسے خوب سیراب ہو کر پانی پلاتے ہیں' میں نے دیکھا اپنے حلقے باندھ کر انبیاء بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک امتی کو دیکھا کہ وہ جس حلقے میں جاتا ہے لیکن اس کا غسل جنابت اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس لاکر بٹھا دیتا ہے - ایک امتی کو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف اور اوپر نیچے اندھیرا ہی اندھیرا ہے وہ اس میں حیران و سراسیمہ ہے لیکن اس کا حج اور عمرہ آکر اسے اندھیرے سے نکال کر اجالے میں پہونچا دیتا ہے - ایک امتی کو دیکھا وہ آگ کے شعلوں اور انگاروں سے بچنا چاہ رہا ہے اتنے میں اس کا صدقہ آکر اس کے اور آگ کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بھی کر لیتا ہے - ایک امتی کو دیکھا کہ وہ مومنوں سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن کوئی اس سے بات نہیں کرتا لیکن اس کی صلہ رحمی آکر اسے کہتی ہے' مسلمانوں یہ صلہ رحمی میں پیش پیش رہتا تھا اس سے بولو چالو - آخر مسلمان اس سے باتیں کرنے لگتے ہیں اور مصافحہ بھی کرتے ہیں - ایک امتی کو دیکھا کہ اسے جہنم کے فرشتوں نے پریشان کر رکھا ہے' لیکن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر آکر اسے ان کے ہاتھوں سے

چھڑا لیتا ہے اور رحمت کے فرشتوں میں داخل کر دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ دو زانو بیٹھا ہے اور اس کے اور اللہ کے درمیان پردہ حائل ہے۔ لیکن اس کا حسن خلق آتا ہے اور ہاتھ پکڑ کر اللہ کے پاس لے جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اس کا اعمال نامہ اس کی بائیں طرف سے جاتا ہے لیکن اس کے پاس خوفِ الٰہی آکر اعمالنامہ لے کر دائیں طرف رکھ دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا اس کی تول ہلکی ہوگئی ہے لیکن اس کے کم سنی میں مرجانے والے بچے آتے ہیں اور اس کا وزن بھاری کر دیتے ہیں۔ ایک امتی کو دیکھا کہ جہنم کے کنارے کھڑا ہے لیکن اس کے پاس اللہ سے امید آتی ہے اور اُسے وہاں سے ہٹا لیتی ہے اور وہ چلا جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ وہ آگ میں گر گیا ہے لیکن آنسو کا وہ قطرہ آتا ہے جو خوف خدا سے گرا تھا اور اسے جہنم سے نکال لیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر کھڑا ہے اور اس طرح کانپ رہا ہے جیسے آندھی میں کھجور کا تنا ہلتا ہے' لیکن اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آکر اس کی کپکپاہٹ کو دور کر دیتا ہے۔ ایک اُمتی کو دیکھا کہ پلصراط پر گھسٹ رہا ہے کبھی گھسٹتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے لیکن اس کی نماز آکر اسے اس کے پیروں پر کھڑا کر دیتی ہے اور بچا لیتی ہے۔ اور ایک امتی کو دیکھا کہ جنت کے دروازوں پر پہونچ جاتا ہے مگر دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن کلمہ توحید آکر دروازے کھلوا کر اسے جنت میں داخل کرا دیتا ہے۔

حافظ ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اعلیٰ درجہ کی حسن ہے اسے سعید بن مسیب' عمر بن ذرا اور علی بن زید نے روایت کیا ہے۔

(ترغیب و ترھیب — ابی موسیٰ مدلینیؒ)

علامہ ابنِ تیمیہ کو خواب میں دیکھا

مجھ سے بہت سے ان لوگوں نے جو شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ کے معتقد نہ تھے بیان کیا کہ انہوں نے شیخ موصوف کو خواب میں دیکھا اور فرائض کے پیچیدہ مسائل شیخ موصوف سے پوچھے اور شیخ نے انہیں حل کر کے بتا دیا۔

کتاب الروح ص ۸۲

آقاء مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مبارک خواب

بخاریؒ اور مسلمؒ نے ابو ہریرہؓ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فرمایا کہ میں نے خواب میں جنت کا مشاہدہ کیا اور دیکھا کہ اس میں ایک عورت جنت کے قصر کی جانب بیٹھی ہوئی وضو کر رہی ہے، میں نے دریافت کیا یہ قصر کس کا ہے، فرشتوں نے کہا کہ یہ قصر (حضرت) عمرؓ کا ہے۔ یہ خواب بیان فرما کر آپ نے (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے عمرؓ میں نے تمہاری غیرت کے پیش نظر اس قصر میں قدم نہیں رکھا اور واپس آگیا، یہ سن کر حضرت عمرؓ رونے لگے اور عرض کیا حضورؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اور آپ سے غیرت کروں!

بخاریؒ اور مسلمؒ نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں نے دودھ پیا ہے، دودھ کی تازگی اور خوشبو میرے ناخنوں تک سرایت کر گئی ہے، پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمرؓ کو دے دیا ہے۔ صحابۂ کرامؓ نے دریافت فرمایا کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) اس خواب کی تعبیر کیا ہوئی؟ آپ نے فرمایا علم! بخاریؒ اور مسلمؒ نے حضرت ابوسعید خدریؓ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنا کہ:-

"میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو میرے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، انہوں نے جو قمیصیں پہن رکھی ہیں وہ بعض کے سینوں تک ہیں اور بعض کی اس سے کچھ زیادہ نیچی ہیں، جب عمرؓ پیش کئے گئے تو ان کی قمیص زمین سے گھسٹتی جا رہی تھی" صحابۂ کرام نے دریافت کیا "یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ قمیص کیا تھی، آپ نے ارشاد فرمایا، دین،

بخاریؒ اور مسلمؒ نے سعد بن ابی وقاص سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے عمرؓ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، جس راستے سے تم گزرو گے اس راستے سے شیطان نہیں گذرے گا بلکہ وہ دوسرے راستے سے جائے گا۔ (تاریخ الخلفاء)

حضورؐ کا خوابِ مُبارک

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریف تھی کہ فجر کی نماز پڑھ کر اپنے یار و اصحاب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے رات کو کسی نے کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ اگر کوئی دیکھتا تھا تو عرض کر دیا کرتا تھا، آپ کچھ تعبیر ارشاد فرمایا کرتے تھے، عادت کے موافق ایک بار سب سے پوچھا کہ کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے، سب نے عرض کیا کسی نے نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا میں نے آج رات ایک خواب دیکھا ہے کہ دو شخص میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ کو ایک زمین مقدس کی طرف لے چلے، دیکھتا کیا ہوں کہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور دوسرا کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں لوہے کا زنبور ہے، اس بیٹھے ہوئے کے کلّے کو اس سے چیر رہا ہے، یہاں تک کہ گدّی تک جا پہنچا ہے، پھر دوسرے کے ساتھ بھی یہی معاملہ کررہا ہے اور پھر وہ کلّہ اس کا درست ہو جاتا ہے پھر اس کے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے میں نے پوچھا یہ بات کیا ہے؟ وہ دونوں شخص بولے آگے چلو ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک ایسے شخص پر گذر ہوا جو لیٹا ہوا ہے اور اس کے سر پر ایک شخص بڑا بھاری پتھر لئے ہوئے کھڑا ہے، اس سے اس کا سر نہایت زور سے پھوڑتا ہے۔ جب وہ پتھر اس کے سر پر دے مارتا ہے پتھر لڑھک کر دور جا گرتا ہے، جب وہ اس کے اٹھانے کیلئے جاتا اور لوٹ کر اس کے پاس آنے نہیں پاتا کہ اس کا سر پھر اچھا خاصا جیسا تھا ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ اور وہ پھر اس کو اسی طرح پھوڑتا ہے میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ وہ دونوں بولے آگے چلو، ہم آگے چلے یہاں تک کہ ہم ایک غار میں پہونچے جو مثل تنور کے تھا، نیچے سے فراخ تھا اور اوپر سے تنگ' اس میں آگ جل رہی ہے اور اس میں بہت سے ننگے مرد اور عورت بھرے ہوئے ہیں، جس وقت وہ آگ اوپر کو اٹھتی ہے اس کے ساتھ ہی وہ سب اٹھ جاتے ہیں، یہاں تک کہ قریب نکلنے کے ہو جاتے ہیں، پھر جس وقت بیٹھتی ہے وہ بھی نیچے چلے جاتے ہیں، میں نے پوچھا یہ کیا ہے وہ دونوں بولے آگے چلو ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک خون کی نہر پر پہنچے۔ اس کے بیچ میں ایک شخص کھڑا ہے اور نہر کے کنارے پر ایک شخص کھڑا ہے اور اس کے سامنے بہت سے پتھر پڑے ہیں، وہ نہر کے اندر والا شخص نہر کے کنارے کی طرف آتا ہے، جس وقت نکلنا

چاہتا ہے کنارے والا شخص اس کے منہ پر ایک پتھر اس زور سے مارتا ہے کہ وہ اپنی پہلی جگہ پر جا پہنچتا ہے۔ پھر جب کبھی نکلنا چاہتا ہے اسی طرح پتھر مار کر اسے ہٹا دیتا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ وہ بولے آگے چلو، ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک ہرے باغ میں جا پہنچے، اس میں ایک بڑا درخت ہے اور اس کے نیچے ایک بوڑھا آدمی اور بہت سے بچے بیٹھے ہیں اور درخت کے قریب ایک اور شخص بیٹھا ہوا ہے، اس کے سامنے آگ جل رہی ہے اور وہ اس کو دھونک رہا ہے، پھر وہ دونوں مجھ کو چڑھا کر اوپر لے گئے اور ایک گھر درخت کے بیچ میں نہایت عمدہ بن رہا تھا، اس میں لے گئے میں نے ایسا گھر کبھی نہ دیکھا تھا، اس میں مرد، بوڑھے، جوان اور عورتیں بچے بہت سے تھے پھر اس سے باہر لا کر اور اوپر لے گئے وہاں ایک گھر پہلے گھر سے بھی عمدہ تھا، اس میں لے گئے اس میں بوڑھے اور جوان تھے میں نے ان دونوں شخصوں سے کہا کہ تم نے مجھ کو تمام رات پھرایا اب بتاؤ کہ یہ سب کیا اسرار تھے؟ انہوں نے کہا کہ وہ شخص جو تم نے دیکھا تھا کہ اس کے کلے چیرے جاتے تھے، وہ شخص جھوٹا ہے کہ جھوٹ باتیں کرتا تھا کہ وہ باتیں تمام جہان میں مشہور ہو جاتی تھیں، اس کے ساتھ قیامت تک یونہی کرتے رہیں گے اور جس کا سر پھوڑتے ہوئے دیکھا وہ شخص ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو علم قرآن دیا، وہ رات کو اس سے غافل ہو کر سوتا رہا اور دن کو اس پر عمل نہ کیا، قیامت تک اس کے ساتھ یہی معاملہ رہے گا اور جن کو تم نے آگ کے غار میں دیکھا وہ زنا کرنے والے لوگ ہیں، اور جس کو خون کی نہر میں دیکھا وہ سود کھانے والا ہے اور درخت کے نیچے جو بوڑھے شخص تھے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے، اور ان کے گرد اگرد جو بچے دیکھے وہ لوگوں کی نابالغ اولاد ہے اور جو آگ دھونک رہا ہے وہ مالک داروغہ دوزخ کا ہے اور پہلا گھر جس میں آپ داخل ہوئے عام مسلمانوں کا ہے اور یہ دوسرا گھر شہیدوں کا ہے اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں، پھر بولے سر اوپر اٹھاؤ میں نے سر اٹھایا تو میرے اوپر ایک سفید بادل نظر آیا بولے یہ تمہارا گھر ہے، میں نے کہا مجھ کو چھوڑ دو میں اپنے گھر میں داخل ہوں، بولے ابھی تمہاری عمر باقی ہے۔ پوری نہیں ہوئی۔ اگر پوری ہو چکتی تو ابھی چلے جاتے۔

فائدہ: جاننا چاہیئے کہ خواب انبیاء کا وحی ہوتا ہے، یہ تمام واقعات سچے ہیں، اس حدیث سے کئی چیزوں کا حال معلوم ہوا۔ اوّل جھوٹ کا کیسی سزا ہے، دوسرے عالم بے عمل کا، تیسرے، زنا کا، چوتھے سود کا خدا سب مسلمانوں کو ان کاموں سے محفوظ رکھے

(بہشتی زیور)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب مبارک اور

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا گریہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے مجمع میں تشریف فرما تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے آج رات جنت کو اور اس میں تم لوگوں کے مرتبے کو دیکھا ہے' اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ جنت کے جس دروازہ پر بھی جاتا تھا وہاں سے مرحبا مرحبا (تشریف لایئے تشریف لایئے) کی آوازیں آتی تھیں (ہر نیک عمل کیلئے جنت میں ایک خاص دروازہ ہے ہر دروازہ سے درخواست کا مطلب یہ ہے کہ ہر نیک عمل میں اس کا پایہ بہت بڑھا ہوا ہے) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص کا یہ مرتبہ ہے وہ تو کوئی بہت ہی بلند پایہ شخص ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف توجہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ میں نے جنت میں سفید موتی کا ایک گھر دیکھا جس میں یاقوت جڑے ہوئے تھے میں نے پوچھا یہ مکان کس کا ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ قریش کے ایک نوجوان کا ہے (اس مکان کی نہایت عمدگی، چمک، رونق اور اپنے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کی وجہ سے) مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ مکان میرا ہی ہے میں اس میں داخل ہونے لگا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ عمر رضی اللہ عنہ کا ہے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وغیرہ متعدد حضرات کے مراتب ارشاد فرمائے۔ اس کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں سے تم بہت دیر میں میرے پاس پہنچے، مجھے تو تمہارے متعلق یہ ڈر ہو گیا تھا کہ کہیں ہلاک تو نہیں ہو گئے اور تم پسینہ پسینہ ہو رہے تھے، میں نے تم سے پوچھا کہ اتنی دیر آنے میں تمہیں کہاں لگ گئی تھی تو تم نے جواب دیا کہ میں اپنے مال کی کثرت کی وجہ سے حساب میں مبتلا رہا مجھ سے اس کا حساب ہوا کہ مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے متعلق یہ سن کر رونے لگے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! رات ہی میرے پاس مصر کی تجارت سے سو اونٹ آئے ہیں، یہ مدینہ منورہ کے فقراء اور یتامیٰ پر صدقہ ہیں، شاید اللہ جل شانہ اسی کی وجہ سے اس دن کے حساب میں مجھ پر تخفیف فرما دیں۔ ترغیب

(ص ۳۴۸ فضائل صدقات، حصہ دوم)

مدینہ طیبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکن کیسے بنا؟

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا خواب

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت بقریۃ تاکل القری یقولون یثرب وھی المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید متفق علیہ کذا فی المشکوٰۃ

ترجمہ:۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ مجھے ایک ایسی بستی میں رہنے کا حکم کیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں، اس کا نام مدینہ ہے وہ بُرے آدمیوں کو اس طرح دور کردیتی ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کردیتی ہے۔

اس حدیث شریف میں کئی مضمون ذکر کئے گئے ہیں اول یہ کہ مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم کیا گیا، جس سے معلوم ہوا کہ حضورؐ کا اس شہر میں قیام اپنی خواہش اور اپنے ارادہ سے نہیں تھا بلکہ اللہ جل شانہٗ کیطرف سے یہاں قیام کا حکم کیا گیا تھا۔ حضرت عمرؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مدینہ کو پسند کیا (کنز) ایک حدیث میں حضورؐ کا ارشاد نقل کیا گیا کہ اللہ جل شانہٗ نے وحی بھیجی ہے کہ ان تین بستیوں میں سے جہاں تم قیام کرو وہی تمہاری ہجرت کی جگہ ہے۔ مدینہ، بحرین، قنسرین (کنز) ایک اور حدیث میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ مجھے وہ ہجرت کی جگہ دکھائی گئی ہے جو ایک شور زمین دو کنکریلی زمینوں کے درمیان ہے، یہ جگہ ہجر ہو (ایک جگہ کا نام ہے) یا یثرب ہو (کنز) ان روایات میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ اقرب یہ ہے کہ اول حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پسندیدگی کا اختیار دیا گیا ہو اسکے بعد حضورؐ نے جب خود حق سبحانہٗ و تقدس سے استخارہ کیا ہو تو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے مدینہ پاک کی تعیین ہوگئی ہو، تاریخ خمیس میں لکھا ہے کہ اہل سیر نے کہا ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ سے بیعت العقبہ کرلی اور صحابہ کرامؓ مشرکین کی ایذارسانی کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں قیام پر قادر نہ رہے تو ان کو مدینہ طیبہ ہجرت کی اجازت فرمادی اور بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا کہ مجھے ہجرت کی جگہ دکھائی گئی۔ وہ ایک زمین ہے جس میں کھجور کے

درخت ہیں میرا خیال ہوا کہ یہ جگہ شاید یمامہ ہے بعد میں معلوم ہوا کہ وہ یثرب ہے، بعض علماء نے فرمایا کہ اول حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی صفت کیساتھ دکھایا گیا جو مدینہ پاک میں اور دوسری جگہوں میں مشترک تھی۔ اس کے بعد ایسی صفات کے ساتھ دکھایا گیا جو مدینہ منوّرہ کے ساتھ مخصوص تھیں تو وہ متعین ہو گیا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی مدینہ کیطرف ہجرت کی اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ٹھیر جاؤ مجھے بھی عنقریب اجازت ہونے کو ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں ایام میں خواب دیکھا تھا۔ کہ آسمان سے ایک چاند مکہ مکرمہ میں اترا جس کی وجہ سے سارا مکہ روشن ہو گیا پھر وہ چاند آسمان کی طرف چڑھا اور مدینہ طیبہ میں جا اترا جس کی وجہ سے مدینہ کی ساری زمین روشن ہو گئی یہ طویل خواب ہے اسی میں آخر میں ہے کہ پھر وہ چاند عائشہؓ کے گھر میں گیا اور ان کے گھر کی زمین شق ہو گئی۔ جس میں وہ چاند پوشیدہ ہو گیا۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کو فن تعبیر سے پہلے ہی سے بہت مناسبت تھی اس خواب سے انہوں نے مدینہ کی ہجرت اور آخر میں حضورؐ کا حضرت عائشہؓ کے مکان میں دفن ہونا سمجھ لیا تھا (خمیس)

دوسرا مضمون یہ ہے کہ اس بستی کی صفت یہ بیان کی گئی کہ ساری بستیوں کو کھالے، علماء نے اس سے مدینہ طیبہ کی ساری بستیوں سے افضل ہونے پر استدلال کیا ہے اور متعدد اقوال اس کے شرح میں نقل کئے گئے بعض علماء نے اس کا مطلب ہی یہ لکھا ہے کہ وہ بستی یعنی مدینہ ساری بستیوں سے افضل ہے۔ یعنی اس کی فضیلت اتنی غالب اور بڑھی ہوئی ہے کہ اور سب بستیوں کی فضیلتیں اس کے مقابلے میں مغلوب اور کالعدم ہیں گویا اوروں کی فضیلت اس کے مقابلے میں معدوم ہو گئی یہی مراد ہے کھالینے سے کہتے ہیں اس مطلب کی تائید تورات شریف سے بھی ہوتی ہے۔ اس میں اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے یا طابہ یا مسکینۃ انی سارفع اجاجیرک علی اجاجیر القریٰ۔ اے طابہ اے مسکین شہر میں تیری چھتوں کو ساری بستیوں کی چھتوں پر بلند کروں گا' اور بعض علماء نے لکھا ہے اس بستی کے رہنے والے دوسرے شہروں کو فتح کریں گے اور ان پر غالب آجائیں گے جیسا کہ کہتے ہیں فلاں شخص نے فلاں کو کھا لیا یعنی قوت سے اس پر غالب آگیا اور بعض علماء نے کہا ہے کہ دونوں معنی مراد ہیں یعنی اس بستی کی فضیلت دوسری بستیوں پر غالب ہو گی اور اس کے آدمی دوسرے شہروں کے [illegible] حاصل کریں گے۔ کذافی مواہب، صاحب مظاہر حق نے لکھا ہے جو کوئی اس شہر میں رہتا ہے غالب ہوتا ہے اور فتح کرتا ہے اور شہروں کو یہ خاصیت ہے اس شہر عظیم الشان کی کہ جو اس میں آتا ہے اکثر شہروں پر غالب ہوتا ہے پہلے

اس میں قوم عمالقہ آئی وہ غالب ہوئی اور شہروں اور ولایتوں کو فتح کیا پھر یہود آئے وہ غالب ہوئے۔ عمالقہ پر پھر انصار پہونچے وہ غالب ہوئے یہود پر پھر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین آئے ان کو کس طرح غلبہ ہوا کہ مشرق سے مغرب تک لے لیا۔

فضائل حج ص۱۴۵ تا ص۱۴۶ مصنف حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ

ایک عاشق رسولؐ کا خواب

ایک نیک بخت لکڑیاں بیچا کرتا تھا اور اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یوں کہا کرتا تھا کہ "الٰہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سورج و چاند سے بھی زیادہ منور اور روشن ہیں حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کی نیکیوں کی مقدار کے برابر رحمت نازل فرما، کچھ لوگ ان کلمات کو سن کر جل جاتے تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ اس کے سر پر لکڑیوں کا گٹھار کھا ہے، پاس آکر پوچھا کیا لکڑیاں بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں، چنانچہ اسے گھر لے آئے اور غریب کے ہاتھ پیر کاٹ ڈالے اور رات کو اپنے مکان سے دور جاکر اسے پھینک دیا، تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکر صدیقؓ و حضرت عمر فاروقؓ اس کے پاس تشریف لائے۔ اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کو لے کر ان کی جگہ جوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اصلی حالت میں کر دیا اور یہ نیک انسان پھر اسی طرح کام کرنے لگا۔ ایک دن انہوں نے اسے دیکھ لیا اور سخت متعجب ہوئے، گھر لے جاکر اس سے خوشامدانہ لہجے میں کہا یہ کیا معاملہ ہے، واقعہ سن کر انہوں نے حضرات شیخینؓ کو برا بھلا کہنے سے توبہ کی (خیر المونس جلد دوم صفحہ ۳۲۵)

صحابہ حضورؐ کو خواب سناتے

سالم نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں صحابہ کرام آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا کرتے تھے، ابنِ عمرؓ کو بھی خواہش پیدا ہوئی کہ اگر مجھے بھی کوئی خواب آتا تو میں بھی آپ کو خواب سناتا۔ ابنِ عمرؓ ان دنوں جوان تھے اور غیر شادی شدہ تھے اور مسجد میں سویا کرتے تھے۔

عبداللہ ابنِ عمرؓ کا خواب

ایک روز حضرت ابن عمرؓ کو بھی خواب آگیا، آپ نے اپنا خواب اس طرح بیان کیا کہ دو فرشتے مجھے پکڑ کر آگ کے پاس لے گئے، جب میں قریب گیا تو آگ سمٹ کر ایک کنوئیں کی طرح ہوگئی۔ اس کی دو شاخیں بن گئی، میں نے وہاں کئی آدمی دیکھے جن کو میں پہچانتا تھا، چنانچہ میں نے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا شروع کیا، پھر ایک اور فرشتہ آیا اور مجھ سے کہا ڈرو مت۔

خواب کی تعبیر

میں نے بیدار ہو کر یہ خواب اُم المومنین حضرت حفصہؓ سے بیان کیا، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سُنایا۔ تو آپؐ نے فرمایا آدمیوں میں بہتر آدمی عبداللہ ہے، کیا ہی اچھا ہو کہ وہ رات کو نماز پڑھے، راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد ابن عمرؓ بہت کم سویا کرتے تھے۔

مومن کا خواب

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہو کر حاضرین سے دریافت فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کوئی خواب بیان نہ کرتا تو آپؐ فرماتے، میرے بعد نبوت تو نہ رہے گی مگر نیک خواب رہ جائیں گے۔

غنیۃ الطالبین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں جادو کا علاج بتایا گیا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک لونڈی نے ان پر جادو کر دیا تھا۔ ایک سندی نے کہا تم پر جادو ہے۔ بولیں کس نے کیا ہے؟ بولا ایک لونڈی نے۔ جس کی گود میں بچہ تھا اور بچے نے اس پر پیشاب کر دیا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا تو نے مجھ پر جادو کیا ہے؟ بولی ہاں۔ پوچھا کیوں؟ بولی تاکہ آپ مجھے پہلی فرصت میں آزاد کر دیں۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھائی کو بلوا کر اسے فروخت کرا دیا۔ پھر صدیقہ نے خواب میں دیکھا کہ کوئی آپ سے کہتا ہے کہ تین کنوؤں کا پانی ملا کر اس سے نہا لیجئے۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا اور اللہ کے حکم سے اچھی ہو گئیں۔

تاخیر سے روزہ افطار کرنے پر خواب میں تنبیہ

ایک عالم کا بیان

ایک عالم کا بیان ہے کہ ہمارے پاس ایک شخص تھا جو مسلسل روزے رکھا کرتا تھا۔ مگر روزہ دیر سے کھولا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے خواب میں دیکھا کہ دو سیاہ فام آدمی اس کے بازو اور کپڑے پکڑ کر ایک شعلے والے تنور میں اسے ڈالنے کے لئے لے جاتے ہیں۔ وہ ان سے کہتا ہے مجھے اس میں کیوں ڈالتے ہو۔ کہتے ہیں کیونکہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف کیا کرتا تھا۔ آپؐ نے تو جلدی روزہ کھولنے کا حکم دیا تھا مگر تو دیر کر کے کھولا کرتا تھا۔ اس کا چہرہ آگ کے شعلوں سے سیاہ ہو گیا تھا اور چہرہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا۔ کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ ایک شخص خواب میں سخت بھوک یا پیاس یا درد محسوس کرتا ہے اور کوئی خواب ہی میں اسے پانی پلا دیتا یا کھانا کھلا دیتا اور دوا دے دیتا ہے۔ پھر اس کی آنکھ کھلتی ہے تو بھوک، پیاس، اور درد سب جاتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں لوگوں نے عجائبات دیکھے ہیں۔

کتاب الروح صفحہ ۲۹۱ حافظ ابن قیم

حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ میری طرف التفات نہیں فرماتے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں نے کیا قصور کیا ہے کہ آپ میری طرف التفات نہیں فرماتے؟ ارشاد فرمایا کیا تم روزہ کی حالت میں بوسہ نہیں لیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا مجھ کو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں روزہ کی حالت میں کبھی عورت (بیوی) کا بوسہ نہ لوں گا۔

احیاء العلوم جلد چہارم ص۸۱۸ امام غزالیؒ

حضرت عباس نے حضرت عمر فاروق کو خواب میں دیکھا

حضرت عباس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضرت عمرؓ سے دوستی تھی مجھے یہ تمنا ہوئی کہ آپ کو خواب میں دیکھوں، بس کئی برس کے بعد آپ کو خواب میں دیکھا کہ وہ اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اب مجھ کو فراغت ہوئی۔ میرا تختہ ہی ٹوٹ چکا تھا اگر میں رؤف الرحیم سے نہ ملا ہوتا۔

احیاء العلوم جلد چہارم ص۸۱۸، امام غزالیؒ

حضرت عمر بن عبد العزیز کا خواب

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھا اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو بھی پایا۔ آپ کی خدمت میں سلام عرض کر کے ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہی تھا کہ اتنے میں حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ حاضر خدمت ہوئے۔ ان دونوں کو ایک کوٹھری میں بند کر دیا۔ تھوڑی دیر نہ ہوئی تھی کہ حضرت علیؓ یہ کہتے ہوئے باہر نکلے کہ قسم ہے خدائے تعالیٰ کی میرے لئے حکم ہوا۔ اس کے بعد بہت جلد حضرت امیر معاویہؓ یہ کہتے ہوئے باہر نکلے کہ قسم ہے خدائے کعبہ کی۔ میری خطا بخش دی گئی۔

احیاء العلوم جلد چہارم ص۸۱۹ امام غزالیؒ

شہادت سے قبل

حضرت عثمان غنیؓ کا خواب

• حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ جب دشمنوں نے امیرالمومنین حضرت عثمان غنیؓ کو محصور کر لیا تو آپ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لیے حاضر ہوا آپ نے فرمایا کہ بھائی! بہت اچھا کیا میں نے اس کھڑکی میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عثمان! تمہیں ان لوگوں نے محصور کر رکھا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی کا لٹکایا۔ جس میں سے میں نے پانی پیا۔ اس پانی کی ٹھنڈک اب تک میرے دونوں شانوں اور چھاتیوں کے درمیان محسوس ہو رہی ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم چاہو تو ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کی جائے اور تمہارا دل چاہے تو یہاں ہمارے پاس آ کر افطار کرو۔ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری چاہتا ہوں۔ اسی دن شہید کر دیئے گئے رضی اللہ عنہ وارضاہ۔ یہ ۳۵ھ کا واقعہ ہے (الحادی) (بدر البدور المعروف اصحاب بدر از علامہ محمد سلیمان منصور پوریؒ) (نور الصدور فی شرح القبور از مولانا عیسٰی الہ آبادی یعنی شرح الصدور از علامہ جلال الدین سیوطیؒ متوفی ۹۱۱ھ کا اُردو ترجمہ صفحہ ۱۸۳ ناشر محمد عبداللہ بز مالک اشرفیہ لائبریری نمبر ۴ حکیم حبیب الرحمٰن روڈ ڈھاکہ ۱۳۵۷ھ میں شائع ہوئی) (حیات الصحابہؓ جلد سوم صفحہ ۷۴۸)

آنکھ کھلی تو امیرالمومنین حضرت عثمان غنیؓ نے اپنی اہلیہ محترمہ سے فرمایا کہ میری شہادت کا وقت آ گیا۔ باغی ابھی مجھے شہید کر ڈالیں گے۔ اہلیہ محترمہ نے نہایت دردمندانہ لہجہ میں فرمایا امیرالمومنین ایسا نہیں ہو سکتا۔ حضرت عثمان غنیؓ نے فرمایا کہ میں نے ابھی یہ خواب دیکھا ہے۔ جب بستر سے اٹھے تو آپ نے وہ پاجامہ طلب فرمایا جس کو پہلے کبھی نہ پہنا تھا۔ اسے زیب تن فرمایا پھر بیس غلام آزاد کر کے کلام اللہ کی تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ باغی دیوار پھاند کر محل سرائے میں داخل ہو گئے قرآن آپکے سامنے کھلا ہوا تھا۔ اس خون ناحق نے جس آیت شریفہ کو رنگین بنایا وہ یہ تھی۔ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم (خدا کی ذات تم کو کافی ہے وہ سمیع ہے اور علیم ہے) (شہادت عثمان غنیؓ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا خواب

• حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ زمانۂ خلافتِ عمر رضی اللہ عنہ میں میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ حیات ہیں اور مسجد نبوی میں صبح کی نماز پڑھا رہے ہیں میں بھی آپ کے ساتھ نماز میں ہوں سلام پھیرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی دیوار سے اپنی پشت مبارک لگا کر بیٹھ گئے سامنے سے ایک عورت اپنے ہاتھ میں کھجوروں کا طباق لئے آئی اور حضور کے سامنے لا کر وہ طباق رکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طباق میں سے ایک کھجور اٹھا کر میرے منہ میں دی باقی کھجوریں سارے نمازیوں کو تقسیم کر دیں مگر میرا دل چاہتا تھا کہ ایک کھجور اور بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عنایت فرمائیں اتنے میں میری آنکھ کھل گئی زبان پر شیرینی اور ذائقہ کھجور کا موجود دل میں حضور کی زیارت کا نور اور سرور موجود تھا. ٹھیک صبح کی نماز کے وقت آنکھ کھلی فوراً مسجد نبوی میں آیا دیکھا کہ بجائے جناب سیّد المرسلین کے حضرت عمر بن خطابؓ نماز پڑھا رہے ہیں. فوراً نماز میں شریک ہو گیا نماز کے بعد حضرت عمرؓ اسی طرح مسجد کی دیوار سے پشت لگا کر بیٹھ گئے جس طرح خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پہلے ایک کھجور دی تھی اسی طرح حضرت عمرؓ نے بھی ایک کھجور مجھے عنایت کی جس طرح آنحضرتؐ نے باقی کھجوریں نمازیوں کو تقسیم کی تھیں اسی طرح حضرت عمرؓ نے تقسیم کر دیں. میں نے عرض کیا اے امیر المومنین رضؓ ایک کھجور تو مجھے اور بھی عنایت فرمائی ہوتی یہ سن کر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اے علیؓ اگر رات کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دوسری کھجور عنایت فرماتے تو اس وقت میں بھی تمہیں دوسری کھجور دیتا جب تمہیں رات کو حضورؐ نے دوسری کھجور نہیں دی تو میں کس طرح دے سکتا ہوں میں نے اپنے دل میں کہا کہ یا اللہ حضرت عمرؓ کو کہاں سے میرے خواب کی خبر ہوئی آپ نے فرمایا کہ اے علیؓ بندہ مومن ایمان کے نور سے ایسی باتیں دیکھ لیا کرتا ہے حضرت علیؓ نے کہا کہ اے عمرؓ آپ نے سچ فرمایا کہ جو کچھ آپ نے کیا ہے اسی طرح میں نے رات میں خواب میں دیکھا تھا اور جو مزہ رات کو حضور پر نورؐ کے ہاتھ کی کھجور میں آیا تھا وہی ذائقہ آپ کے ہاتھ سے آیا سبحان اللہ (ازالۃ الخفاء)

حضرت امام حسنؓ کے ۲ دو خواب

ابن اسعد نے عمران بن عبداللہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ امام حسنؓ نے خواب دیکھا کہ ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھا ہوا ہے، جس وقت آپ نے یہ خواب بیان کیا تو اہل بیت بہت خوش ہوئے، لیکن جب سعید بن مسیبؒ نے یہ خواب سُنا تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ کا یہ خواب سچا ہے تو آپ کی حیات کے چند روز باقی رہ گئے ہیں، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اس خواب کے دیکھنے کے بعد آپ صرف چند روز بقید حیات رہے اور آپ زہر دے کر ہلاک کر دیئے گئے۔

بیہقی اور ابن عساکر نے ہشام کے والد کے حوالہ سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بہت تنگ دست تھے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان کو ہر سال ایک لاکھ درہم سالانہ بطور وظیفہ دیا کرتے تھے وہ انہوں نے روک لیا اور آپ کو بہت تنگی پیش آئی، آپ نے امیر معاویہؓ کی یاددہانی کیلئے اپنی حالت یعنی ایک رقعہ لکھنا چاہا قلم دوات طلب کیا، لیکن آپ پھر کچھ سمجھ کر رہ گئے (خط نہیں لکھا) اسی روز آپ نے رسول اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فرزند کیا حال ہے؟ آپ نے عرض کیا، حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) اچھا ہوں، لیکن تنگ دست ہوں (تنگدستی کی شکایت کی) یہ سن کر حضور صلعم نے فرمایا کہ تم نے اسی غرض سے دوات منگائی تھی کہ تم ایک مخلوق سے اس سلسلہ میں کچھ کہو (مخلوق سے مانگو) حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) ارادہ تو یہی تھا اب آپ ہی فرمائیے کہ میں کیا کروں؟! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھا کرو،

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِي قَلْبِي رَجَائَكَ وَقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوْا اَحَدًا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَمَا قَصُرَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِيْ وَلَمْ يَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ فَخُصَّنِيْ بِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ترجمہ: الٰہی میرے دل میں اپنی آرزو پیدا کر دے اور دوسروں سے میری تمنائیں اس طرح ختم کر دے

کہ میں کسی سے پھر تیرے سوا امید وابستہ نہ رکھوں! الٰہی! میری قوتوں کو کمزور نہ بنا، میرے نیک اعمال کو کوتاہ نہ کر، مجھ سے اعراض نہ فرما، تو اپنے فضل و کرم سے مجھے توکل و توفیق کی ایسی قوت عطا فرما کہ میں کسی مخلوق کے پاس اپنی حاجت نہ لے جاؤں، تو ہی میرے مسائل کو حل فرما اور مجھے وہ سب کچھ دے دے جواب تک پچھلے یا آنے والے شخص کو نہیں دیا، اے رب العالمین مجھے یقین کی دولت سے مالا مال فرما دے (آمین)

امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے یہ دعا ایک ہفتہ تک نہیں پڑھی ہوگی کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھے پانچ لاکھ درہم بھیج دیئے جس پر میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو اپنے یاد کرنے والوں کو کبھی فراموش نہیں فرماتا اور اپنے مانگنے والوں کو محروم و ناامید نہیں فرماتا۔

جس دن یہ رقم آئی اس روز رات کو میں نے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے دریافت فرما رہے ہیں کہ حسن رضی اللہ عنہ! کیسے ہو! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اچھا ہوں اور اس کے بعد میں نے تمام واقعہ عرض کیا آپ نے سماعت فرما کر ارشاد کیا کہ اے میرے بیٹے! اللہ تعالیٰ سے امیدوار رہنا اور مخلوق سے التجا نہ کرنے کا نتیجہ یہی ہوتا ہے۔

طیوریات میں سلیم بن عیسیٰ قاری کوفی کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے کہ جب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ وفات کے وقت گھبرانے لگے تو امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ گھبراہٹ کیسی؟ آپ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا رہے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا رہے ہیں اور وہ دونوں تو آپ کے بابا جان ہیں، نیز آپ اپنی والدہ محترمہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا، نیز اپنے ماموں حضرت قاسم اور طاہر کے پاس جا رہے ہیں، اور اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما کے پاس جا رہے ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا کہ اے بھائی حسین رضی اللہ عنہ میں ایسی جگہ جا رہا ہوں جہاں اب سے پہلے کبھی نہیں گیا تھا اور میں ایسی مخلوق کو دیکھ رہا ہوں جسے میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ (تاریخ الخلفاء)

میں نے مانگی کچھ اس انداز سے جینے کی دعا
ملک الموت نے سینے سے لگانا چاہا

(راقم قریشی کنگل بنگلوری)

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کا خواب

نقل ہے کہ عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور عبدالملک کشتی لڑ رہے ہیں اور عبداللہ نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑ دیا اور اس کو گرا کر اس کو چار میخوں سے زمین میں ٹھونک دیا۔ صبح اٹھ کر عبداللہؓ نے ایک آدمی امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ کے پاس بھیجا اور ان سے اس خواب کی تعبیر دریافت کرائی، لیکن اس کو ہدایت کر دی کہ یہ نہ بتائے کہ پچھاڑنے والا کون ہے اور پچھڑنے والا کون۔ لیکن جب قاصد نے امام سے خواب بیان کیا تو فوراً امام نے فرمایا کہ یہ تیرا خواب نہیں ہے اور ایسا خواب بجز عبدالملک بن مروان یا عبداللہ ابن زبیر کے کوئی نہیں دیکھ سکتا تو آدمی نے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اے امام یہ تو میرا خواب ہے تو امام نے فرمایا کہ میں تجھ کو اس خواب کی تعبیر اس وقت تک نہیں بتاؤں گا جب تک کہ تو میرے کلام کی تصدیق نہ کرے تو وہ آدمی حضرت عبداللہ بن زبیر کے پاس گیا اور ان کو میرے قول سے واقف کیا جس پر انہوں نے فرمایا کہ جا بتا دے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے چنانچہ اس شخص نے واپس آکر عرض کیا کہ امام یہ خواب عبداللہ بن زبیر نے دیکھا ہے اور انہوں نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑا ہے۔ تو محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ بن زبیر پر غالب آئیں گے اور عبدالملک عبداللہ کو قتل کر دیں گے۔ اور عبدالملک بن مروان کی اولاد کو ان کے باپ کی طرف سے خلافت ملے گی اور یہ تعبیر اس بنا پر ہے کہ انہوں نے زمین میں میخ ٹھونکنا دیکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے جو تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

(ص ۹۴، تعبیر الرؤیا)

ایک صحابی رضؓ کا خواب

زرارہ بن عمرو النخعی، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نصف رجب ۹ھ کے قریب تشریف لائے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے راستے میں ایک خواب دیکھا جس کی وجہ سے میں خوف زدہ ہوں تو آپؐ نے فرمایا کہ تم نے کیا دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا کہ میں نے ایک گدھی اپنے اہل وعیال کے پاس چھوڑی جس نے ایک سالہ بکری کا بچہ سرخی مائل کالے رنگ کا جنم دیا ہے اور دیکھا ہے کہ زمین سے آگ سلگی جو میرے اور میرے بیٹے جس کا نام عمرو ہے حائل ہو گئی ہے اور اس آگ سے آواز آرہی ہے کہ میرا شعلہ بینا اور نابینا دونوں کو جلائیگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو یہ تعبیر دی کہ تو نے اپنے گھر میں ایک خوش طبع باندی چھوڑی ہے تو اس نے عرض کیا کہ جی ہاں یا رسول اللہ! تو آپؐ نے فرمایا کہ اس نے تیرا ہی بچہ جنا ہے اور وہ تیرا بیٹا ہے تو اس آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول کہ وہ سیاہ رنگ کا سرخی مائل کہاں سے پیدا ہو گیا۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھ سے قریب ہو جا تو وہ قریب ہو گیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ تمہارے والد کو برص تھا۔ تم اسے چھپا رہے ہو۔ تو اس نے کہا کہ خدا کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر مبعوث کیا ہے۔ اس سے قبل سوائے آپ کے کسی نے یہ نہیں بتایا۔ پھر اس نے کہا کہ جی ہاں آپ نے سچ فرمایا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا جو تم نے آگ دیکھی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک فتنہ کی شکل میں میرے بعد ظاہر ہوگی۔ تو زرارہ نے عرض کیا کہ وہ کون سا فتنہ ہے جو آپ کے بعد برپا ہو جائے گا۔ تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ اپنے امام کو قتل کر دیں گے۔ آپس میں جھگڑیں گے اور وہ طباق الراس ہوں گے اور ان کی انگلیوں کے درمیان ایک مومن کا خون دوسرے کے سامنے اس طرح بہے گا جیسے کہ وہ پانی سے زیادہ سستا ہو اور اس کام کو گنہ گار اچھا سمجھیں گے۔ اگر تو اس فتنہ کو نہ پا سکا تو تیرا بیٹا ضرور دیکھے گا۔

زرارہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ دعا فرما دیجئے کہ میں اس فتنہ کو نہ دیکھ سکوں۔ چنانچہ آپؐ نے ان کے لئے دعا فرمائی۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس فتنہ سے مراد فتنہ عثمانؓ ہے جس میں کہ آپؓ کو شہید کیا گیا اور الاسفع الاحوی چتکبرے کو کہتے ہیں

(حیوۃ الحیوان)

حضورؐ کے خواب میں

حضرت عکرمہؓ کیلئے بشارت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ آپ جنّت میں داخل ہوئے تو آپؐ نے وہاں انگور کا ایک خوشہ لٹکا ہوا دیکھا جو آپؐ کو بہت پسند آیا۔ آپؐ نے دریافت کیا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ جواب ملا کہ ابو جہل کے لئے۔ یہ جواب آپ کو بہت شاق گذرا۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ جنّت سے ابو جہل کا کیا واسطہ بخدا وہ ہرگز جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ جنّت تو صرف مومنین کے لئے ہے۔ جب ابو جہل کے فرزند حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ، فتح مکہ کے بعد خدمتِ اقدسؐ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے تو آپؐ بہت خوش ہوئے اور اس وقت آپؐ کو یہ خواب یاد آیا اور آپؐ کو محقق ہوا کہ وہ خوشہ ابو جہل کے فرزند حضرت عکرمہؓ تھے۔

حضرت عمرؓ کے غلام کا ایک عجیب خواب

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، کے پاس ایک شخص ملازم تھا اور یہ شخص شام کا رہنے والا تھا۔ ایک دن اس شخص نے عرض کیا کہ امیر المومنین رات میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ یہ کہ چاند سورج میں لڑائی ہو رہی ہے۔ اور ستاروں کی ایک جماعت سورج کے ساتھ اور ایک چاند کے ساتھ ہے۔ آپؓ نے اس سے پوچھا کہ تو کس طرف تھا؟ اس شخص نے جواب دیا کہ چاند کی طرف۔ حضرت عمرؓ نے یہ بات سن کر کہا تو نے اللہ تعالیٰ کی اس نشانی کا ساتھ دیا جو محو ہونے والی ہے۔ جا میں تجھکو نوکر نہیں رکھ سکتا۔ یہ کہہ کر آپؓ نے اس کو برخاست کر دیا۔ چنانچہ یہ شخص جنگِ صفین میں حضرت معاویہؓ کی طرف سے مقتول ہوا۔ (حیاۃ الحیوان)

ایک خواب کی تعبیر کہا جاتا ہے کہ حافظِ حدیث امام ابو قلابہؒ جن کا نام عبدالملک بن محمد رقاشی ہے جس وقت یہ اپنی ماں کے بطن میں تھے ان کی ماں نے خواب دیکھا کہ ان کے بطن سے ایک ہُدہُد پیدا ہوا ہے کسی نے اُن کے خواب کی تعبیر بتائی کہ اگر تم اپنے خواب میں سچی ہو تو تمہارے ایک لڑکا پیدا ہو گا جو نمازیں کثرت سے پڑھے گا۔ چنانچہ پیدا ہو کر جب امام ابو قلابہ بڑے ہوئے تو روزانہ چار سو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور اپنے حفظ سے انہوں نے ساٹھ ہزار حدیثیں بیان کی ہیں اور دو سو چھہتر ۲۷۶ھ میں وفات پائی۔ اللہ ان پر رحمت کی بارش نازل فرمائے۔

ابولہب کو حضرت عباسؓ نے خواب میں دیکھا

حضرت عبداللہ بن عبدالمطلبؓ فرماتے ہیں کہ ابولہب سے میرا بھائی چارہ تھا۔ جب وہ مرگیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کی خبر سنائی جیسا کہ قرآن میں ہے۔ میں نے اس پر بہت غم کیا۔ اور اس کے معاملے کا مجھے تردد ہوا۔ میں نے حق تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کو خواب میں مجھے دکھلا دے۔ پس ایک روز میں نے دیکھا کہ وہ آگ میں جل رہا ہے۔ میں نے اس کا حال پوچھا اس نے کہا کہ میں دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہوا۔ کبھی وہ عذاب مجھ سے ہلکا نہیں ہوتا نہ راحت ملتی ہے۔ مگر دوشنبہ کی رات کو تمام دنوں اور راتوں سے تخفیف ہو جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس طرح؟ کہا اس رات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تھے۔ ایک لونڈی نے آکر مجھے خوشی سنائی کہ آمنہ کے لڑکا ہوا ہے میں نے خوش ہو کر لونڈی کو آزاد کر دیا اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں مجھ کو یہ ثواب دیا کہ مجھ سے ہر دوشنبہ کو عذاب اٹھالیا۔ احیاء العلوم جلد چہارم ص۸۱۸ امام غزالیؒ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس کو خواب میں حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی خبر دی

ایک بار حضرت ابن عباس سو رہے تھے نیند سے بیدار ہوئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اور فرمایا بخدا امام حسینؓ شہید ہو گئے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شیشے میں خون لئے ہوئے ہیں اور فرماتے ہیں تجھے معلوم نہیں کہ میری امت نے میرے بعد کیا کیا۔ میرے لڑکے حسین کو شہید کیا اور یہ اس کا اس کے ساتھیوں کا خون ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے پاس لے جاؤں گا۔ ۲۴ روز کے بعد شہادت کی خبر آئی۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے حساب لگایا جس روز خواب دیکھا تھا۔ اسی روز شہادت واقع ہوئی تھی۔

احیاء العلوم جلد چہارم ص۸۱۹ امام غزالیؒ

صحابئ رسولؐ حضرت حنظلہؓ کی بیوی کا خواب

● جنگ اُحد کے ایام میں حنظلہؓ بن ابی عامر کی شادی ہوئی تھی جس رات آپ اپنی دلہن کو بیاہ کر لائے تھے آپ کی دلہن نے شب زفاف میں یہ خواب دیکھا کہ گویا حنظلہ میرا خاوند میرے پاس لیٹا ہوا ہے یکایک ایک سفید نورانی ابر آسمان سے اتر کر آیا حنظلہ اس ابر میں سوار ہو گیا وہ ابر حنظلہ کو لے کر آسمان کی طرف چلا دروازے آسمان کے کھل گئے اور حنظلہ واپس نہ آئے اس عورت نے اس خواب کے دیکھتے ہی جان لیا تھا کہ حنظلہ عنقریب شہید ہونے والے ہیں۔ اسی رات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے منادی ہوئی کہ کفار مکہ مدینہ پر حملہ کرنے والے ہیں صبح کو انہیں روکا جائے الرحیل الرحیل حنظلہ اس آواز کو سن کر محو دید الٰہی ہوئے اس محویت میں آپ کو اپنے غسل کرنے کی ضرورت بھی یاد نہ رہی اسی حالت سے معرکہ جنگ میں تشریف لے گئے اور اسی دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شہید ہو گئے۔ جب لڑائی ختم ہوئی تو بہتر صحابی اور بھی آپ کے ساتھ شہید ہو گئے۔ آنجنابؐ نے حکم دیا کہ شہیدوں کی لاشیں جمع کی جاویں سب کی لاشیں ملی ہر چند آپ کی لاش کو میدان میں تلاش کیا مگر کہیں نہ ملی یکایک آنحضرت نے جو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر ملاحظہ کیا تو عجیب قدرت الٰہی کا مشاہدہ فرمایا کہ ایک تخت آسمان و زمین کے درمیان بچھا ہوا ہے اس میں حنظلہ کی لاش کو ملائکہ نے لٹا رکھا ہے اور حنظلہ کو آب رحمت سے غسل دے رہے ہیں حیران تھے کہ سارے شہیدوں میں صرف حنظلہ کو ملائک نے کیوں غسل دیا شہید تو اور بھی بہت تھے جب حضرتؐ نے حنظلہ کی بیوی کو بلا کر پوچھا تو اس نے عرض کیا کہ　　　حنظلہ کو غسل جنابت کی ضرورت تھی مگر جناب کے منادی کی آواز سن کر شوق دیدار الٰہی میں محو ہو کر سب کچھ بھول گیا۔ آنحضرتؐ نے سن کر فرمایا کہ بیشک یہی وجہ ہے کہ ملائک خاص حنظلہ کو غسل دے رہے ہیں اسی دن سے آپ کا لقب غسیل ملائکہ ہوا ہے وہ کیا مرتبہ عالی تھا کہ غسل کیلئے ملائک تشریف لائے اور ملائک نے غسل جنابت دیا اور دولہا بنا کر جنت میں لے گئے۔ (مواھب لدنیہ)

امیر المومنین حضرت عمرؒ بن عبدالعزیزؒ کا خواب

عبادت وریاضت، زہد و اتقاء اور دینداری و پرہیزگاری میں حضرت عمرؒ بن عبدالعزیزؒ کا مرتبہ بہت بلند اور اعلیٰ وارفع ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ان کی ایک کنیز نے آکر بیان کیا، کہ "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ قیامت برپا ہوگئی ہے، دوزخ کے انگارے سُلگ رہے ہیں، لوگ پُل صراط پر سے گذر رہے ہیں، کیا دیکھتی ہوں کہ لوگ خلیفہ عبدالملک بن مروان کو لائے اور وہ پُل صراط سے گذرتے ہوئے دوزخ میں گر گیا۔ اس کے بعد ولید بن عبدالملک کو لایا گیا، وہ بھی پل صراط سے نہ گزر سکا اور لڑھک کر دوزخ میں جا گرا۔ اس کے بعد امیرالمومنین میں نے آپ کو دیکھا، کنیز اتنا ہی کہنے پائی تھی، کہ حضرت عمرؒ بن عبدالعزیزؒ بے ہوش ہوگئے۔ کنیز چلائی، "امیرالمومنین میں نے دیکھا کہ آپ پُل صراط سے بخیریت گزر گئے۔"

خواب میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا تذکرہ

شیخ المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید جس کا نام رئیس احمد تھا، بڑا ہی متقی اور پرہیزگار تھا، ایک مرتبہ اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا محل ہے، اور اس کے ارد گرد لوگ ہجوم کی صورت میں کھڑے ہیں، انہوں نے آگے جاکر دیکھا تو ایک نورانی صورت بزرگ کھڑے ہیں، جو لوگوں کا پیغام اندر لے جاتے ہیں اور پھر اندر سے جواب لاتے ہیں، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ عبداللہ بن مسعودؓ ہیں، رئیس نے آگے بڑھ کر عبداللہ بن مسعودؓ سے عرض کیا کہ میں رسول اللہ صلعم کے دیدار سے مشرف ہونا چاہتا ہوں، آپ حضورؐ سے میرے اندر آنے کی اجازت طلب فرمائیں،

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اندر تشریف لے گئے، اور پھر واپس آکر کہا کہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ ابھی تم میری زیارت کے قابل نہیں ہوئے، نیز تم خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کو میرا سلام کہہ دو اور کہو کہ جو تحفہ تم مجھے بھیجا کرتے تھے وہ تین راتوں سے میرے پاس نہیں آرہا ہے (سچا خواب نامہ)

خواب میں سیدنا علی مرتضیٰؓ سے ایک سوال

نصر اللہ بن یحیٰ علماء اہل سنت وجماعت کے معتبر و مستند عالم ہیں کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا تو میں نے ان سے یہ سوال کیا کہ اے امیر المومنین آپ لوگ مکہ کو فتح کرتے ہوئے یہ بھی کہہ رہے تھے کہ جو بھی ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا تو اسے امان ہے لیکن جو آپکے صاحبزادے حسینؓ کے ساتھ معاملہ کیا گیا ہے وہ سب کو معلوم ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے اس سلسلے میں ابن الصیغی کے اشعار نہیں سنے۔ میں نے کہا نہیں سنے۔ آپ نے فرمایا جاؤ اسی سے سن لو۔ اتنے میں میں بیدار ہو گیا فوراً بھاگا ہوا حیص بیص شاعر کے پاس گیا اور ان سے اپنا خواب بیان کیا تو وہ رونے لگے اور اتنے روئے کہ سسکیاں لینے لگے پھر انہوں نے قسم کھا کر بیان کیا کہ جو بھی انہوں نے اشعار کہے ہیں وہ کسی کو نہیں لکھوائے اور وہ صرف اسی رات میں نظم کیے گئے ہیں۔ پھر انہوں نے اشعار سنائے۔

ملکنا فکان العفو منا سجیۃ فلما ملکتم سال بالدم ابطح

ترجمہ:۔ ہم مالک بن گئے تو عفو و درگذر ہماری طبیعتِ ثانیہ بن گئی، لیکن جب تم مالک بنے تو خون کے نالے بہہ پڑے۔"

وحللتموا قتل الاساری وطالما عدونا علی الاسری فنعفو ونصفح

اور تم نے قیدیوں کے خون کو روا سمجھا اور ہمارا یہ حال ہے کہ دشمن عرصۂ دراز تک ہمارے قیدی رہے لیکن ہم بخشتے رہے اور درگزر کرتے رہے"

وحسبکم ھذا التفاوت بیننا وکل اناء بالذی فیہ ینضح

بس یہی فرق ہمارے اور تمہارے درمیان کافی ہے اور دیکھو دراصل بات یہ ہے کہ برتن میں جو چیز ہوتی ہے وہی ٹپکتی ہے

(حیاۃ الحیوان)

سردارِ قریش حضرت عبدالمطّلب کا خواب

• عبدالمطلب کے زمانے سے پہلے ایسا ہوا تھا کہ چاہِ زمزم بند ہو کر نابود ہوگیا. اس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ عمرو بن الحارث جرہمی چونکہ مکہ معظمہ کا سردار تھا اس نے جب اپنی قوم کو ظلم اور ستم و مسافر آزاری کرتے دیکھا عذاب الٰہی کے خوف سے ہجرت کی اور ترک وطن اختیار کیا چلتے ہوئے زمزم کو بند کیا کچھ مال اسباب دو ہرن طلائی چاہِ زمزم میں ڈال کر منہ بند کر کے یمن کی طرف نکل گیا تقریباً پانچسو برس تک زمزم بند رہا اور ایسا کچھ نسیاً منسیا ہوا کہ نہ اس کی جگہ یاد رہی نہ کسی کو معلوم رہا اتفاق سے ایک رات عبدالمطلب حطیم میں سوتے تھے خواب میں انہیں بشارت ہوئی کہ عبدالمطلب ایک پاک چیز ہے کھود کر نکال تو عبدالمطلب نے سوال کیا وہ پاک چیز کیا ہے جس کے کھودنے کی مجھے ہدایت کی جاتی ہے اس رات وہ فرشتہ کچھ نہ بولا صرف اتنا کہہ کر چلا گیا دوسری رات کو پھر آیا اور یہ کہا کہ عبدالمطلب نیک مبارک چیز کو کھود لو تیسری شب کو بشارت ہوئی "احضر زمزم بیرہ تنزن ولا تقدم" اے عبدالمطلب زمزم کھود لو یہ ایک کنواں ہے جس کا پانی نہ کبھی کم ہوتا اور نہ خشک ہوتا ہے". عبدالمطلب نے فرشتہ سے پوچھا وہ کنواں کس جگہ ہے ہاتف نے کہا بین الفوت والدم عند نقرۃ غراب الاعظم

ترجمہ: جہاں اس وقت خون جانوروں کے ذبح ہونے کا اور ان کا گوبر پڑا ہے ایک ابلق رنگ کا کوّا تمہیں اس جگہ اپنی چونچ مار کر نشان بتائے گا عبدالمطلب یہ خواب دیکھ کر اپنے بیٹے حارث کو ساتھ لائے اور زمزم کی جگہ کے خیال میں بیٹھ گئے فوراً ایک ابلق رنگ کے جانور نے آکر اپنی چونچ سے زمزم کی جگہ نشان لگا دیا. بموجب ہدایت اور بشارت کے عبدالمطلب اس جگہ کو کھودنے لگے قریش نے عبدالمطلب کو منع کیا کیونکہ یہ جگہ مسلخ خانہ تھا. بتوں کے نام کے جانور اس جگہ ذبح ہوتے تھے عبدالمطلب نے اپنا خواب قریش سے بیان کیا اور یہ کہا کہ جب مجھے خدا پورے دس فرزند عطا کرے گا تب میں ایک فرزند تمہاری قربان گاہ میں لا کر ذبح کر دوں گا

یہ سن کر قریش خاموش ہوئے عبدالمطلب اور حارث نے کھودنا شروع کیا دو روز تک برابر کھودتے رہے کوئی نشان کنویں کا معلوم نہ ہوا تیسرے دن کنوئیں کا نشان معلوم ہوا. کنوئیں کے ظاہر ہوتے ہی ہر شخص اپنی ملکیت کا دعویٰ کرنے لگا. حضرت عبدالمطلب نے فرمایا کہ یہ عطیہ ہے جو اللہ نے خاص ہمیں عطا کیا ہے پانسو سال سے یہ کنواں بند تھا آج ہمیں ملا ہے قریش نے جھگڑنا شروع کیا آخر فیصلہ اس بات پر ہوا کہ یہاں سے کچھ دور کے فاصلہ پر ایک راہب سعد نامی رہتا ہے اسے پنچ بنا کر فیصلہ کرالو جو وہ کردے وہ سب کو منظور ہوگا سب کے سب مل کر شام کی طرف روانہ ہوئے دس بارہ روز کے بعد قافلہ سے پانی ختم ہوا ایسی ریگستان میں جا پڑا کہ جہاں کوسوں پانی کا پتہ نہ تھا پیاس کی شدت سے مرنے لگے عاجز ہو کر عبدالمطلب سے کہا کہ اب ہم کیا کریں عبدالمطلب نے کہا کہ ہر شخص اپنے لئے قبر کھودے جو مرتا جائے اُسے دفن کرتے جائیں جب لوگوں نے اپنے اپنے لئے قبریں کھودلیں اور بالکل مرنے کو تیار ہوئے اور موت کا کامل یقین ہوا. عبدالمطلب نے فرمایا کہ لوگو اللہ پر بھروسہ کرو یہاں سے چلو شاید آگے کہیں سے پانی مل جائے یہ سن کر لوگوں کی ہمّت بندھی سامان سفر درست کیا ہر ایک شخص اپنی اپنی سواری پر سوار ہو کر نہایت ناامیدی کی حالت میں آگے چلا سب سے پیچھے عبدالمطلب اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جس وقت آپ کی سواری اپنی جگہ سے اٹھی قدرت الٰہی سے اونٹ کے پیروں کی جگہ سے چشمۂ شیریں پانی کا جاری ہوا یہ واقعہ دیکھکر عبدالمطلب نے پکارا لوگو آؤ خدا نے تمہیں موت سے بچایا اور عبدالمطلب کی سواری کے پیروں کی جگہ سے شیریں چشمہ نکلا جب سارا قافلہ خوب سیراب ہوا عبدالمطلب نے فرمایا کہ لو اب راہب کی خدمت میں چلو قریش نے کہا کہ اے سردار قریش اب راہب کے پاس کیا چلوگے وہ تو آسمان کے خدا کی طرف سے خود فیصلہ ہوگیا جس خدا نے ایسے خشک ریگستان میں آپ کو چشمہ عطا کیا اسی خدا نے مکہ میں زمزم عنایت فرمایا ہم سب لادعویٰ ہیں اور وہ سب کچھ آپ ہی کی برکت ہے اے عبدالمطلب آسمان والے خدا نے ہر ایک طرح سے آپ کو ہمارے اوپر بزرگی عنایت کی ہے.

(تاریخ الخمیس)

عبدالمطلب کو خواب میں بشارت

• عبدالمطلب نے ایک دن حطیم میں سوتے سوتے خواب میں دیکھا کہ چاندی کی ایک سفید زنجیر میری پشت سے نکلی۔ ایک سرا اس کا آسمان میں ہے دوسرا زمین میں تیسرا مشرق میں چوتھا مغرب میں پھر وہ زنجیر ایک درخت ہو گئی جس کی اُوپر کی شاخیں آسمان میں اور نیچے کی ٹہنیاں مشرق سے مغرب تک پھیلی ہوئی ہیں۔ درخت نہایت روشن نورانی سورج سے بھی ستر حصے زیادہ تیز روشنی ہے عرب اور عجم کے لوگ اس درخت کو سجدہ کرتے ہیں۔ ہر گھڑی اس درخت کا نور اور عظمت اور بلندی زیادہ ہوتی ہے کچھ لوگ قریش کے اس درخت کی ٹہنیاں پکڑ کر اس میں لٹک رہے ہیں اور کچھ لوگ قریش کے اس درخت کے کاٹنے کی فکر میں آتے ہیں۔ جب یہ کاٹنے والے اس درخت کے پاس پہونچتے ہیں ایک جوان حسین خوبصورت درخت کے پاس کھڑا ان کی آنکھیں پھوڑتا کمر توڑتا ہے درخت کے پاس نہیں آنے دیتا۔ عبدالمطلب نے چاہا کہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لیں مگر ان کا ہاتھ وہاں تک نہ پہونچا کسی نے کہا کہ یہ نور تمہارے نصیب میں نہیں ہے یہ ان کے نصیب کا ہے جو تم سے پہلے اس میں لٹک گئے ہیں عبدالمطلب اس خواب کو دیکھ کر نہایت ڈرتے اور لرزتے ہوئے اٹھے پھر ایک کاہنہ عورت سے جا کر یہ خواب بیان کیا وہ آپ کا خواب سن کر زرد ہوئی اور یہ کہا کہ اے عبدالمطلب اگر تمہارا یہ خواب سچا ہے تو عنقریب تمہاری پشت سے ایک فرزند ہوگا جو مشرق سے مغرب تک کا مالک اور بادشاہ ہوگا۔ آسمان کی مخلوق اس پر ایمان لائے گی زمین والے اس کا دین اختیار کریں گے۔ مشرق سے مغرب تک زمین سے آسمان تک اس کی تعریف اور مدح ہوگی ایک عرصہ تک عبدالمطلب اس فرزند کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس جہان میں تشریف لائے۔

ہمارے خیال میں کاہنہ عورت نے عبدالمطلب کے خواب کی بالاجمال تعبیر دی تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبدالمطلب کی پشت سے زنجیر کا نکلنا اور چاروں طرف زمین سے آسمان تک

پھیلنا۔ اس سے مراد قید غلامی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ جو سارا جہاں مشرق سے مغرب تک زمین سے آسمان تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قید غلامی میں رہے گا اور اطاعت محمدیؐ کی زنجیر میں بندھ جائے گا۔ پھر اس زنجیر کا درخت عظیم الشان نورانی سورج سے ستر حصہ زیادہ روشن بن جانا آپ کی نبوت وشریعت اور دین کی سرسبزی اور روشنی سے جو نورانی درخت کی شکل میں نظر آئی جو ہر آن ترقی کرتی رہے گی۔ بہت لوگ جو اس شریعت میں لٹکتے نظر گئے وہ آپ کی اطاعت قبول کرنے والے آپ کی شریعت کو ماننے عمل کرنے والے صحابی تھے جو اس درخت کو کاٹتے دکھائی دیئے وہ ابوجہل عتبہ شیبہ ربیعہ مکہ کے کافر تھے جو ہر لحظ آپؐ کے شہید کرنے آپ کی نبوت وشریعت کے برباد کرنے کی فکر کرتے تھے وہ حسین جوان کاٹنے والوں کی آنکھیں پھوڑتا، کمر توڑتا نظر آیا تھا۔ وہ حضرت جبرئیل امین تھے جو ہر وقت اللہ کی طرف سے آپ کی حفاظت پر مقرر تھے عبدالمطلب نے ہاتھ اٹھا کر درخت کی ٹہنیاں ہاتھ میں لینی چاہیں تو ہاتھ وہاں تک نہ پہونچا۔ اس میں اشارہ تھا کہ عبدالمطلب حضورؐ کے زمانۂ نبوت سے محروم رہیں گے۔ (تاریخ الخمیس)

ہمیں سے ہاتھ لگیں جوں ہی چند تعبیریں
ہم ان کی آنکھ سے چند خواب چھین کر لائے

الف انگر برق

حضرت ابراھیم خلیل اللہ علیہ السّلام کا خواب مبارک

● حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب کو قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا کہ

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ o رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ o فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ o فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ o فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ o وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ o قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ o اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ o

اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، مجھ کو راہ دے گا۔ اے رب بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا۔ پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو ایک لڑکے کی جو ہوگا تحمّل والا پھر جب پہونچا اس کے ساتھ دوڑنے کو۔ کہا اے بیٹے میں دیکھتا ہوں خواب میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو تو کیا دیکھتا ہے، بولا اے باپ کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے تو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا سہارنے والا۔ پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل، اور ہم نے اس کو پکارا یوں کہ اے ابراہیم۔ تو نے سچ کر دکھایا خواب ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

معارف القرآن جلد ہفتم ص ۴۵۵ سورۃ الصّٰفّٰت آیۃ ۹۹ تا ۱۰۶

انبیاء علیہم السّلام کا خواب وحی ہوتا ھے

(تم سے ہجرت کر کے) اپنے رب کی (راہ میں کسی) طرف چلا جاتا ہوں، وہ مجھ کو (اچھی جگہ) پہنچا ہی دے گا (چنانچہ ملک شام میں جا پہونچے اور یہ دعا کی کہ) اے میرے رب مجھ کو ایک نیک فرزند دے، سو ہم نے ان کو ایک حلیم المزاج فرزند کی بشارت دی (اور وہ فرزند پیدا ہوا اور ہوشیار ہوا) سو جب وہ لڑکا ایسی عمر کو پہونچا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو ابراہیم علیہ السلام نے ایک خواب دیکھا کہ میں اس فرزند کو خدا کے حکم سے ذبح کر رہا ہوں، اور یہ ثابت نہیں ہے کہ حلقوم کا

ہوا بھی دیکھا یا نہیں، غرض آنکھ کھلی تو اسے اللہ کا حکم سمجھے کیونکہ انبیاء کا خواب بھی وحی ہوتا ہے۔ اور اس حکم کی تعمیل پر آمادہ ہو گئے، پھر یہ سوچ کر کہ خدا جانے میرے فرزند کی اس بارے میں کیا رائے ہو اس کو اطلاع کرنا ضروری سمجھا، اس لئے اس سے فرمایا کہ برخوردار میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو (بامر الٰہی) ذبح کر رہا ہوں، سو تم بھی سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے؟ وہ بولے ابا جان (اس میں مجھ سے پوچھنے کی کیا بات ہے، جب آپ کو خدا کی طرف سے حکم کیا گیا ہے تو) آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ (بلا تامل) کیجئے نشاء اللہ تعالیٰ آپ مجھ کو سہار کرنے والوں میں سے دیکھیں گے، غرض جبکہ دونوں نے خدا کے حکم کو تسلیم لیا، اور باپ نے بیٹے کو (ذبح کرنے کے لئے) کروٹ پر لٹایا اور (چاہتے تھے کہ گلا کاٹ ڈالیں ور اس وقت) ہم نے ان کو آواز دی کہ ابراہیم (شاباش ہے) تم نے خواب کو خوب سچ کر دکھایا (یعنی اب میں جو حکم ہوا تھا اپنی طرف سے اس پر پورا عمل کیا۔ اب ہم اس حکم کو منسوخ کرتے ہیں بس ان کو چھوڑ ، غرض ان کو چھوڑ دیا۔ جان کی جان بچ گئی اور بلند درجات مزید برآں عطاء ہوئے) ہم مخلصین یسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (کہ دونوں جہاں کی نعمت انہیں عطا کرتے ہیں) حقیقت میں یہ تھا ی بڑا امتحان (جس کو بجز مخلص کامل کے دوسرا کوئی برداشت نہیں کر سکتا تو ہم نے ایسے امتحان ، پورا اترنے کے لئے صلہ بھی بڑا بھاری دیا، اور اس میں جیسا امتحان ابراہیم علیہ السلام کا تھا ، طرح اسماعیل علیہ السلام کا بھی تھا تو وہ صلہ میں شریک ہوں گے) اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس وض میں دیا (کہ ابراہیم علیہ السلام سے وہ ذبح کرایا گیا) اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں یہ بات کے لئے رہنے دی کہ ابراہیم پر سلام ہو (چنانچہ ان کے نام کے ساتھ اب تک علیہ السلام کہا جا رہا) ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے۔

(معارف القرآن جلد ہفتم ص ۴۵۶)

خواب کے بعد فرزند اسماعیل کی قربانی کا واقعہ

● ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کا ایک اہم واقعہ بیان کیا گیا ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے لئے اپنے اکلوتے فرزند کی قربانی پیش کی، واقعہ کے بنیادی اجزاء خلاصۂ تفسیر سے واضح ہو جاتے ہیں۔

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ (اور ابراہیم علیہ السلام کہنے لگے کہ میں تو اپنے رب کی طرف چلا جاتا ہوں) یہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت ارشاد فرمائی جبکہ آپ اپنے اہل وطن سے بالکل مایوس ہو گئے، اور وہاں آپ کے بھانجے حضرت لوط علیہ السلام کے سوا کوئی آپ پر ایمان نہیں لایا،

"رب کی طرف چلے جانے" سے مراد یہ ہے کہ میں دارالکفر کو چھوڑ کر ایسی جگہ چلا جاؤں گا جہاں کا مجھے اپنے رب کی طرف سے حکم ہوا ہے، اور جہاں میں اپنے پروردگار کی عبادت کر سکوں گا، چنانچہ آپ اپنی زوجۂ مطہرہ حضرت سارہ رضؓ اور اپنے بھانجے لوط علیہ السلام کو لے کر سفر پر روانہ ہوئے اور عراق کے مختلف حصوں سے ہوتے ہوئے بالآخر شام تشریف لے آئے، اس تمام عرصے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی، اس لئے آپ نے دعا فرمائی جس کا اگلی آیت میں ذکر ہے، یعنی:

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (اے میرے پروردگار! مجھے ایک نیک فرزند عطا فرما) چنانچہ آپ کی یہ دعا قبول ہوئی، اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک فرزند کی پیدائش کی خوشخبری سنائی۔

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ (پس ہم نے ان کو ایک حلیم المزاج فرزند کی بشارت دی)

"حلیم المزاج" فرما کر اشارہ کر دیا گیا کہ یہ نومولود اپنی زندگی میں ایسے صبر و ضبط اور بردباری کا مظاہرہ کرے گا کہ دنیا اس کی مثال نہیں پیش کر سکتی، اس فرزند کی ولادت کا واقعہ یہ ہوا کہ جب حضرت سارہ نے یہ دیکھا کہ مجھ سے کوئی اولاد نہیں ہو رہی تو وہ سمجھیں کہ میں بانجھ ہو چکی ہوں، اُدھر فرعون مصر نے حضرت سارہ کو اپنی بیٹی جن کا نام ہاجرہ تھا، خدمت گزاری کے لئے دیدی تھی، حضرت سارہ نے یہی ہاجرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا کر دیں، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سے نکاح کر لیا انہی ہاجرہ کے بطن سے یہ صاحبزادے پیدا ہوئے اور ان کا نام اسمٰعیل علیہ السلام رکھا گیا۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ (سو جب وہ فرزند ایسی عمر کو پہنچا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: برخوردار میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں) بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خواب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو متواتر تین روز دکھایا گیا (قرطبی) اور یہ بات طے شدہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے اس لئے اس خواب کا مطلب یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا ہے کہ اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر دیں، یوں یہ حکم براہ راست کسی فرشتے وغیرہ کے ذریعہ بھی نازل کیا جا سکتا تھا، لیکن خواب میں براہ راست دکھانے کی حکمت بظاہر یہ تھی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت شعاری اپنے کمال کے ساتھ ظاہر ہو، خواب کے ذریعہ دیئے ہوئے حکم میں انسانی نفس کے لئے تاویلات کی بڑی گنجائش تھی، لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تاویلات کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دیا۔ (تفسیر کبیر)

اس کے علاوہ یہاں باری تعالیٰ کا اصل مقصد نہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ذبح کرانا تھا نہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دینا کہ انہیں ذبح کر ہی ڈالو، بلکہ منشا یہ حکم دینا تھا کہ اپنی طرف سے انہیں ذبح کرنے کے سارے سامان کر کے ان کے ذبح کا اقدام کر گزرو، اگر یہ حکم زبانی دیا جاتا تو اس میں آزمائش نہ ہوتی، اس لئے انہیں خواب میں دکھلایا کہ وہ بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں، اس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ سمجھے کہ ذبح کا حکم ہوا ہے، اور وہ پوری طرح سے ذبح کرنے پر آمادہ ہو گئے، اس طرح آزمائش بھی پوری ہو گئی اور خواب بھی سچا ہو گیا، یہ بات زبانی حکم کے ذریعہ آتی تو آزمائش نہ ہوتی، یا حکم کو بعد میں منسوخ کرنا پڑتا ——— یہ امتحان کس قدر سخت تھا؟ اس کی طرف اشارہ کرنے کے لئے یہاں اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ کے الفاظ بڑھائے ہیں، یعنی رمانوں سے مانگے ہوئے اس بیٹے کو قربان کرنے کا حکم اس وقت دیا گیا تھا جب یہ بیٹا اپنے باپ کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تھا اور پرورش کی مشقتیں برداشت کرنے کے بعد اب وقت یا تھا کہ وہ قوت بازو بن کر باپ کا سہارا ثابت ہو، مفسرین نے لکھا ہے کہ اس وقت حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی عمر تیرہ سال تھی، اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ بالغ ہو چکے تھے (تفسیر مظہری)

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى (سو تم بھی سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے؟) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے اس لئے نہیں پوچھی کہ آپ کو حکم الٰہی کی تعمیل میں کوئی تردد تھا

بلکہ ایک تو وہ اپنے بیٹے کا امتحان لینا چاہتے تھے کہ وہ اس آزمائش میں کس حد تک پورا اترتا ہے؟ دوسرے انبیاء علیہم السلام کا طرز ہمیشہ یہ رہا ہے کہ وہ احکام الٰہی کی اطاعت کے لئے تو ہر وقت تیار رہتے ہیں لیکن اطاعت کے لئے ہمیشہ راستہ وہ اختیار کرتے ہیں جو حکمت اور حتی المقدور سہولت پر مبنی ہو، اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام پہلے سے کچھ کہے بغیر بیٹے کو ذبح کرنے لگتے تو یہ دونوں کے لئے مشکل کا سبب ہوتا اب یہ بات آپ نے مشورہ کے انداز میں بیٹے سے اس لئے ذکر کی کہ بیٹے کو پہلے سے اللہ کا یہ حکم معلوم ہو جائے گا تو وہ ذبح ہونے کی اذیت سہنے کے لئے پہلے سے تیار ہو سکے گا۔ نیز اگر بیٹے کے دل میں کچھ تذبذب ہوا بھی تو اسے سمجھایا جا سکے گا (روح المعانی و بیان القرآن) لیکن وہ بیٹا بھی اللہ کے خلیل کا بیٹا تھا اور اسے خود منصب رسالت پر فائز ہونا تھا، اس نے جواب میں کہا:

يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ (ابا جان جس بات کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کر گزریئے)

اس سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بے مثال جذبۂ جاں سپاری کی تو شہادت ملتی ہی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کم سنی ہی میں اللہ نے انہیں کیسی ذہانت اور کیسا علم عطا فرمایا تھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُن کے سامنے اللہ کے کسی حکم کا حوالہ نہیں دیا تھا، بلکہ محض ایک خواب کا تذکرہ فرمایا تھا، لیکن حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سمجھ گئے کہ انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے۔ اور یہ خواب بھی درحقیقت حکم الٰہی کی ہی ایک شکل ہے، چنانچہ انہوں نے جواب میں خواب کے بجائے حکم الٰہی کا تذکرہ فرمایا:

وحی غیر متلوّ کا ثبوت

یہیں سے ان منکرین حدیث کی واضح تردید ہو جاتی ہے جو وحی غیر متلوّ کے وجود کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ وحی صرف وہ ہے جو آسمانی کتاب میں نازل ہو گئی اس کے علاوہ وحی کی کوئی دوسری قسم موجود نہیں ہے، آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی قربانی کا حکم خواب کے ذریعہ دیا گیا اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے صریح الفاظ میں اسے اللہ کا حکم قرار دیا، اگر وحی غیر متلوّ کوئی چیز نہیں ہے تو یہ حکم کونسی آسمانی کتاب میں اُترا تھا۔؟

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اپنی طرف سے اپنے والد بزرگوار کو یہ یقین بھی دلایا کہ:

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ (انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے) اس جملہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی غایت ادب اور غایت تواضع کو دیکھئے ایک تو

ان شاء اللہ کہہ کر معاملہ اللہ کے حوالے کر دیا اور اس وعدے میں دعوے کی جو ظاہری صورت پیدا ہو سکتی تھی اسے ختم فرما دیا، دوسرے آپ یہ بھی فرما سکتے تھے کہ "آپ انشاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے لیکن اس کے بجائے آپ نے فرمایا کہ" آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے" جس سے اس بات کی طرف اشارہ فرما دیا کہ یہ صبر و ضبط تنہا میرا کمال نہیں ہے بلکہ دنیا میں اور بھی بہت سے صبر کرنے والے ہوئے ہیں، انشاء اللہ میں بھی ان میں شامل ہو جاؤں گا، اس طرح آپ نے اس جملے میں فخر وتکبر، خود پسندی اور پندار کے ہر ادنیٰ شائبے کو ختم کر کے اس میں انتہا درجے کی تواضع اور انکساری کا اظہار فرما دیا (روح المعانی) اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کو کسی معاملے میں اپنے اوپر خواہ کتنا ہی اعتماد ہو، لیکن اُسے ایسے بلند بانگ دعوے نہیں کرنے چاہیئے جن سے غرور وتکبر ٹپکتا ہو اور اگر کہیں ایسی کوئی بات کہنے کی ضرورت ہو تو الفاظ میں اس کی رعایت ہونی چاہیئے کہ ان میں اپنی بجائے اللہ پر بھروسہ کا اظہار ہو، اور جس حد تک ممکن ہو تواضع کے دامن کو نہ چھوڑا جائے۔

فَلَمَّا اَسْلَمَا (پس جب وہ دونوں جھک گئے) اَسْلَمَ کے معنی ہیں جھک جانا مطیع ہو جانا، رام ہو جانا، مطلب یہ کہ جب وہ اللہ کے حکم کے آگے جھک گئے، یعنی باپ نے بیٹے کو ذبح کرنے کا اور بیٹے نے ذبح ہو جانے کا ارادہ کر لیا یہاں لَمَّا (جب) کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا جواب مذکور نہیں ہے، یعنی آگے یہ نہیں بتایا گیا کہ جب یہ واقعات پیش آچکے تو کیا ہوا اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ باپ بیٹے کا یہ اقدام فداکاری اس قدر عجیب وغریب تھا کہ الفاظ اس کی پوری کیفیت کو بیان کر ہی نہیں سکتے۔

بعض تاریخی اور تفسیری روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شیطان نے تین مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی، ہر بار حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے سات کنکریاں مار کر بھگا دیا آج تک منیٰ کے تین جمرات پر اسی محبوب عمل کی یادگار کنکریاں مار کر منائی جاتی ہے۔ بالآخر جب دونوں باپ بیٹے یہ انوکھی عبادت انجام دینے کے لئے قربان گاہ پر پہنچے تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! مجھے خوب اچھی طرح باندھ دیجئے تاکہ میں زیادہ تڑپ نہ سکوں اور اپنے کپڑوں کو بھی مجھ سے بچائیے، ایسا نہ ہو کہ ان پر میرے خون کی چھینٹیں پڑیں تو میرا ثواب گھٹ جائے اس کے علاوہ میری والدہ خون دیکھیں گی تو انہیں غم زیادہ ہوگا، اور اپنی چھری بھی تیز کر لیجئے اور اسے میرے حلق پر ذرا جلدی جلدی پھیریئے گا، تاکہ آسانی سے میرا دم نکل سکے، کیونکہ موت بڑی سخت چیز ہے

اور جب آپ میری والدہ کے پاس جائیں تو ان سے میرا سلام کہدیجئے گا، اور اگر آپ میرا قمیص والدہ کے پاس لے جانا چاہیں تو لے جائیں، شاید اس سے انہیں کچھ تسلی ہو، اکلوتے بیٹے کی زبان سے یہ الفاظ سن کر ایک باپ کے دل پر کیا گزر سکتی ہے؟ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام استقامت کے پہاڑ بن کر جواب دیتے ہیں کہ: "بیٹے تم اللہ کا حکم پورا کرنے کے لئے میرے کتنے اچھے مددگار ہو" یہ کہکر انہوں نے بیٹے کو بوسہ دیا، پُرنم آنکھوں سے انہیں باندھا (مظہری) اور:۔

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (انہیں پیشانی کے بل خاک پر لٹا دیا) حضرت ابن عباسؓ سے اس کا مطلب یہ منقول ہے کہ انہیں اس طرح کروٹ پر لٹا دیا کہ پیشانی کا ایک کنارہ زمین سے چھونے لگا. (مظہری) لغت کے اعتبار سے یہ تفسیر راجح ہے، اس لئے کہ جبین عربی زبان میں پیشانی کی دونوں کروٹوں کو کہتے ہیں، اور پیشانی کا درمیانی حصہ جَبْهَةٌ کہلاتا ہے، اسی لئے حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے اس کا ترجمہ کروٹ پر لٹانے سے کیا ہے، لیکن بعض دوسرے حضرات مفسّرین نے اس کا مطلب یہ بتایا کہ اوندھے منہ زمین پر لٹا دیا، بہرصورت تاریخی روایات میں اس طرح لٹانے کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ شروع میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں سیدھا لٹایا تھا، لیکن جب چھری چلانے لگے تو بار بار چلانے کے باوجود گلا کٹتا نہیں تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے پیتل کا ایک ٹکڑا بیچ میں حائل کر دیا تھا، اس موقع پر بیٹے نے خود یہ فرمائش کی کہ ابّا جان! مجھے چہرے کے بل کروٹ سے لٹا دیجئے، اس لئے کہ جب آپ کو میرا چہرہ نظر آتا ہے تو شفقتِ پدری جوش مارنے لگتی ہے اور گلا پوری طرح کٹ نہیں پاتا، اس کے علاوہ چھری مجھے نظر آتی ہے تو مجھے بھی گھبراہٹ ہونے لگتی ہے، چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں اسی طرح لٹا کر چھری چلانی شروع کی (تفسیر مظہری وغیرہ) واللہ اعلم.

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا (اور ہم نے انہیں آواز دی کہ اے ابراہیم! تم نے خواب سچ کر دکھایا) یعنی اللہ کے حکم کی تعمیل میں جو کام تمہارے کرنے کا تھا اس میں تم نے اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی (خواب میں بھی غالباً صرف یہی دکھایا گیا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام انہیں ذبح کرنے کے لئے چھری چلا رہے ہیں) اب یہ آزمائش پوری ہو چکی اس لئے اب انہیں چھوڑ دو.

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں) یعنی جب

کوئی اللہ کا بندہ اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر کے اپنے تمام جذبات کو قربان کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے تو ہم بالآخر اسے دنیوی تکلیف سے بھی بچا لیتے ہیں۔ اور آخرت کا اجر و ثواب بھی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں۔

وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ (اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دیا) روایات میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ آسمانی آواز سن کر اوپر کی طرف دیکھا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک مینڈھا لئے کھڑے تھے' بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی مینڈھا تھا جس کی قربانی حضرت آدم علیہ السلام کے صاحبزادے ہابیل نے پیش کی تھی' وَاللّٰہُ اَعْلَمُ

بہر حال یہ جنتی مینڈھا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا ہوا۔ اور انہوں نے اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے کے بجائے اس کو قربان کیا۔ اس ذبیحہ کو عظیم اس لئے کہا گیا کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا تھا اور اس کی قربانی کے مقبول ہونے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہو سکتا' (تفسیر مظہری وغیرہ)

معارف القرآن جلد ہفتم ص: ۴۵۷ تا ۴۶۱ ۔ مفتی محمد شفیع ؒ

بادشاہِ مصر کا خواب اور اس کی تعبیر

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ط إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝ ترجمہ: اور کہا بادشاہ نے لے آؤ اس کو میرے پاس، پھر جب پہنچا اس کے پاس بھیجا ہوا آدمی کہا لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس اور پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی جنھوں نے کاٹے تھے ہاتھ اپنے، میرا رب تو ان کا فریب سب جانتا ہے۔

اور بادشاہِ مصر نے (بھی ایک خواب دیکھا اور ارکان دولت کو جمع کر کے ان سے) کہا کہ میں (خواب میں کیا) دیکھتا ہوں کہ سات گائیں فربہ ہیں جن کو سات لاغر گائیں کھا گئیں اور سات بالیں سبز ہیں اور ان کے علاوہ سات اور ہیں جو کہ خشک ہیں (اور خشک بالوں نے اسی طرح ان سات سبز پر لپٹ کر ان کو خشک کر دیا) اے درباروالو اگر تم (خواب کی) تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کے بارے میں مجھ کو جواب دو وہ لوگ کہنے لگے کہ (اوّل تو یہ کوئی خواب ہی نہیں، جس سے آپ فکر میں پڑیں) یونہی پریشان خیالات ہیں اور (دوسرے) ہم لوگ (امورِ سلطنت میں ماہر ہیں) خوابوں کی تعبیر کا علم بھی نہیں رکھتے (دو جواب اس لئے دیئے کہ اوّل جواب سے بادشاہ کے قلب سے پریشانی اور وساوس دور کرنا ہے، اور دوسرے جواب سے اپنا عذر ظاہر کرنا ہے، خلاصہ یہ کہ اوّل تو ایسی خواب قابلِ تعبیر نہیں، دوسرے ہم اس فن سے واقف نہیں اور ان (مذکورہ) دو قیدیوں میں سے جو رہا ہو گیا تھا (وہ مجلس میں حاضر تھا) اس نے کہا اور مدت کے بعد اس کو یوسفؑ کی وصیت کا خیال آیا) میں اس کی تعبیر کی خبر لائے دیتا ہوں، آپ لوگ مجھ کو ذرا جانے کی اجازت دیجئے چنانچہ دربار سے اجازت ہوئی اور وہ قید خانہ میں یوسفؑ کے پاس پہنچا اور جا کر کہا اے یوسفؑ اے صدقِ مجسم آپ ہم لوگوں کو اس (خواب) کا جواب (یعنی تعبیر) دیجئے کہ سات گائیں موٹی ہیں، ان کو سات دُبلی گائیں کھا گئیں اور سات بالیں ہری ہیں اور اس کے علاوہ (سات) خشک بھی

ہیں (کہ ان خشک کے لپٹنے سے وہ ہری بھی خشک ہو گئیں آپ تعبیر بتلائیے) تاکہ میں (جنھوں نے مجھ کو بھیجا ہے) ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں (اور بیان کروں) تاکہ (اس کی تعبیر اور اس سے آپ کا حال ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر کے موافق عمل درآمد کریں اور آپ کی خلاصی کی کوئی صورت نکلے) آپ نے فرمایا کہ ان سات فربہ گایوں اور سات سبز بالیوں سے مراد پیداوار اور بارش کے سال ہیں پس تم سات سال متواتر (خوب) غلہ بونا پھر جو فصل کاٹو اس کو بالیوں ہی میں رہنے دینا۔ (تاکہ گھن نہ لگ جائے) ہاں مگر تھوڑا سا جو تمہارے کھانے میں آئے (وہ بالیوں میں سے نکالا ھی جائے گا) پھر اس (سات برس) کے بعد سات برس ایسے سخت (اور قحط کے) آویں گے جو کہ اس (تمام تر) ذخیرہ کو کھا جائیں گے، جس کو تم نے ان برسوں کے واسطے جمع کر کے رکھا ہوگا، ہاں مگر تھوڑا سا جو (بیج کے واسطے) رکھ چھوڑو گے (وہ البتہ بچ جائے گا اور ان خشک بالوں اور دُبلی گایوں سے اشارہ ان سات سال کی طرف ہے) پھر اس (سات برس) کے بعد ایک برس ایسا آئے گا جس میں لوگوں کیلئے خوب بارش ہوگی اور اس میں (بوجہ اس کے کہ انگور کثرت سے پھلیں گے) شیرہ بھی نچوڑیں گے (اور شرابیں پئیں گے) غرض وہ شخص تعبیر لے کر دربار میں پہنچا اور جا کر بیان کیا بادشاہ نے (جو سنا تو آپ کے علم و فضل کا معتقد ھوا اور) حکم دیا کہ ان کو میرے پاس لاؤ (چنانچہ یہاں سے قاصد چلا) پھر جب ان کے پاس قاصد پہنچا (اور پیغام دیا تو) آپ نے فرمایا کہ (جب تک میرا اس تہمت سے بری ہونا اور بے قصور ہونا ثابت نہ ہو جائے گا میں نہ آؤں گا) تو اپنی سرکار کے پاس لوٹ جا پھر اس سے دریافت کر کہ (کچھ تم کو خبر ہے) ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے (مطلب یہ تھا کہ ان کو بلا کر اس واقعہ کی جس میں مجھ کو قید کی گئی تفتیش و تحقیق کی جاوے اور عورتوں کے حال سے مراد ان کا واقف یا ناواقف ہونا ہے حال یوسفؑ سے اور ان عورتوں کی تخصیص شاید اس لئے کی ہو کہ ان کے سامنے زلیخا نے اقرار کیا تھا، وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ میرا رب ان عورتوں کے فرقہ کے فریب کو خوب جانتا ہے (یعنی اللہ کو تو معلوم ہی ہے کہ زلیخا کا مجھ پر تہمت لگانا کید تھا۔ مگر عندالناس بھی اس کی تنقیح ہو جانا مناسب ہے، چنانچہ بادشاہ نے ان عورتوں کو حاضر کیا)

حضرت یوسفؑ کا علمِ تعبیر

حضرت یوسف علیہ السلام کا قید ہونا، قیدیوں کے ساتھ حسنِ سلوک، اور ان کو ایمان کی دعوت دینا، معجزات کا اظہار، نیز دو قیدیوں کے خوابوں کی تعبیر کا بتلانا اور بادشاہ کے ساقی قیدی سے اپنی رہائی کی سفارش کرنے کیلئے کہنا، اس کی تفصیل حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ دیوبندی نوراللہ مرقدہٗ معارف القرآن میں اس طرح بیان فرماتے ہیں،

یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ (اس زمانے میں) اور بھی دو غلام (بادشاہ کے) جیل خانے میں داخل ہوئے (جن میں ایک ساقی تھا، دوسرا روٹی پکانے والا باورچی، اوران کی قید کا سبب یہ شبہ تھا کہ انھوں نے کھانے میں اور شراب میں زہر ملا کر بادشاہ کو دیا ہے، ان کا مقدمہ زیرِ تحقیق تھا، اس لئے قید کر دیئے گئے، انہوں نے جو حضرت یوسف علیہ السلام میں بزرگی کے آثار پائے تو) ان میں سے ایک نے (حضرت یوسف علیہ السلام) سے کہا کہ میں اپنے آپ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ (جیسے) شراب (بنانے کیلئے انگور کا شیرہ) نچوڑ رہا ہوں (اور بادشاہ کو وہ شراب پلا رہا ہوں) اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ (جیسے) اپنے سر پہ روٹیاں لئے جاتا ہوں (اور) اس میں سے پرندے (نوچ نوچ کر) کھاتے ہیں، ہم کو اس خواب کی (جو ہم دونوں نے دیکھا ہے) تعبیر بتلایئے، آپ ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں یوسف (علیہ السلام) نے (جب یہ دیکھا کہ یہ لوگ اعتقاد کے ساتھ میری طرف مائل ہوئے ہیں تو چاہا کہ ان کو سب سے پہلے ایمان کی دعوت دی جائے، اس لئے اوّل اپنا نبی ہونا ایک معجزہ سے ثابت کرنے کیلئے) فرمایا کہ (دیکھو) جو کھانا تمہارے پاس آتا ہے جو تم کو کھانے کیلئے (جیل خانے میں) ملتا ہے، میں اس کے آنے سے پہلے اس کی حقیقت تم کو بتلا دیا کرتا ہوں (کہ فلاں چیز آوے گی اور ایسی ایسی ہوگی اور) یہ بتلا دینا اس علم کی بدولت ہے جو مجھ کو میرے رب نے تعلیم فرمایا ہے (یعنی مجھ کو وحی سے معلوم ہو جاتا ہے تو یہ ایک معجزہ ہے جو دلیلِ نبوت ہے اور اس وقت یہ معجزہ خاص طور پر اس لئے مناسب تھا کہ جس واقعہ میں قیدیوں نے تعبیر کیلئے ان کی طرف رجوع کیا، وہ واقعہ بھی کھانے ہی سے متعلق تھا،

اثبات نبوت کے بعد آگے اثباتِ توحید کا مضمون بیان فرمایا کہ) میں نے تو ان لوگوں کا مذہب (پہلے ہی سے) چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں اور میں نے اپنے ان (بزرگوار) باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے، ابراہیمؑ کا اسحٰقؑ کا اور یعقوبؑ کا (اور اس مذہب کا رکن اعظم ہے کہ) ہم کو کسی طرح زیبا نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی شئے کو شریک (عبادت) قرار دیں یہ (عقیدۂ توحید) ہم پر اور (دوسرے) لوگوں پر (بھی) خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے کہ (اس کی بدولت دنیا و آخرت کی فلاح ہے) لیکن اکثر لوگ (اس نعمت کا) شکر (ادا) نہیں کرتے (یعنی توحید کو اختیار نہیں کرتے) اے قید خانہ کے رفیقو! (ذرا سوچ کر بتلاؤ کہ عبادت کے واسطے) متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا، تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر صرف چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے (آپ ہی) ٹھیرالیا ہے، خدا تعالیٰ نے تو ان (کے معبود ہونے) کی کوئی دلیل (عقلی یا نقلی) بھیجی نہیں اور حکم خدا ہی کا ہے، اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجز اس کے اور کسی کی عبادت مت کرو یہی (توحید اور عبادت صرف حق تعالیٰ کیلئے مخصوص کرنا) سیدھا طریقہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے، (ایمان کی دعوت و تبلیغ کے بعد اب ان کے خواب کی تعبیر بتاتے ہیں کہ) اے قید خانہ کے رفیقو! تم میں ایک تو (جرم سے بری ہو کر) اپنے آقا کو (بدستور) شراب پلایا کرے گا، اور دوسرا (مجرم قرار پاکر) سُولی دیا جاوے گا اور اس کے سر کو پرندے (نوچ نوچ کر) کھاویں گے، اور جس بارے میں تم پوچھتے تھے وہ اسی طرح مقدر ہو چکا (چنانچہ مقدمہ کی تنقیح کے بعد اسی طرح ہوا کہ ایک بری ثابت ہوا اور دوسرا مجرم، دونوں جیل خانے سے بلائے گئے ایک رہائی کیلئے دوسرا (سزا کیلئے اور جب وہ لوگ جیل خانہ سے جانے لگے تو) جس شخص پر رہائی کا گمان تھا اس سے یوسفؑ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا بھی تذکرہ کرنا (کہ ایک شخص بے قصور قید میں ہے، اس نے وعدہ کر لیا) پھر اس کو اپنے آقا سے یوسف (علیہ السلام) کا تذکرہ کرنا شیطان نے بھلا دیا تو (اس وجہ سے) قید خانہ میں اور بھی چند سال ان کا رہنا ہوا،

واقعہ یہ ہوا کہ جب یوسف علیہ السلام کی برکت اور پاکی بالکل واضح ہوجانے کے باوجود عزیز مصر اور اس کی بیوی نے بدنامی کا چرچا ختم کرنے کیلئے کچھ عرصہ کیلئے یوسف علیہ السلام کو جیل میں بھیج دینے کا فیصلہ کرلیا جو درحقیقت یوسف علیہ السلام کی دعا اور خواہش کی تکمیل تھی، کیونکہ عزیز مصر کے گھر میں رہ کر عصمت بچانا ایک سخت مشکل معاملہ ہوگیا تھا۔

یوسف علیہ السلام جیل میں پہونچے تو ساتھ ہی دو مجرم قیدی اور بھی داخل ہوئے، ان میں سے ایک بادشاہ کا ساقی اور دوسرا باورچی تھا۔ ابن کثیر نے بحوالہ ائمہ تفسیر لکھا ہے کہ یہ دونوں اس الزام میں گرفتار ہوئے تھے کہ انھوں نے بادشاہ کو کھانے وغیرہ میں زہر دینے کی کوشش کی تھی، مقدمہ زیر تحقیق تھا۔ اس لئے ان دونوں کو جیل میں رکھا گیا۔

یوسف علیہ السلام جیل میں داخل ہوئے تو اپنے پیغمبرانہ اخلاق اور رحمت وشفقت کے سبب سب قیدیوں کی دلداری اور خبر گیری کرتے تھے، جو بیمار ہوگیا اس کی عیادت اور خدمت کرتے، جس کو غمگین و پریشان پایا اس کو تسلی دیتے، صبر کی تلقین اور رہائی کی امید سے اس کا دل بڑھاتے تھے، خود تکلیف اٹھاکر دوسروں کو آرام دینے کی فکر کرتے، اور رات بھر اللہ تعالی کی عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ ان کے ان اخلاق کو دیکھ کر جیل کے سب قیدی آپ کی بزرگی کے معترف ہوگئے، جیل کا افسر بھی متاثر ہوا، اس نے کہا کہ اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں آپ کو چھوڑ دیتا، اب اتنا ہی کرسکتا ہوں کہ آپ کو یہاں کوئی تکلیف نہ پہونچے،

فائدہ عجیبہ جیل کے افسر نے یا قیدیوں میں سے بعض نے حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا کہ ہمیں آپ سے بہت محبت ہے، تو یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کیلئے مجھ سے محبت نہ کرو، کیونکہ جب کسی نے مجھ سے محبت کی ہے تو مجھ پر آفت آئی ہے، بچپن میں میری پھوپی کو مجھ سے محبت تھی۔ اس کے نتیجہ میں مجھ پر چوری کا الزام لگا، میرے والد نے مجھ سے محبت کی تو بھائیوں کے ہاتھوں کنویں کی قید پھر غلامی اور جلاوطنی میں مبتلا ہوا، عزیز کی بیوی نے مجھ سے محبت کی تو اس جیل میں پہونچا (ابن کثیر، مظہری)

یہ دو قیدی جو یوسف علیہ السلام کے ساتھ جیل میں گئے تھے ایک روز انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں نیک صالح بزرگ معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ سے ہم اپنے خواب کی تعبیر دریافت کرنا چاہتے ہیں، حضرت ابن عباسؓ اور بعض دوسرے ائمۂ تفسیر نے فرمایا کہ یہ خواب انہوں نے حقیقۃً دیکھے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ خواب کچھ نہ تھا، محض یوسف علیہ السلام کی بزرگی اور سچائی کی آزمائش کیلئے خواب بنایا تھا۔

بہرحال اُن میں سے ایک یعنی شاہی ساقی نے تو یہ کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں انگور سے شراب نکال رہا ہوں۔ اور دوسرے یعنی باورچی نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ میرے سر پہ روٹیوں کا کوئی ٹوکرا ہے۔ اس میں سے جانور نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں اور درخواست کی کہ ہمیں ان دونوں خوابوں کی تعبیر بتلایئے،

حضرت یوسف علیہ السلام سے خوابوں کی تعبیر دریافت کی جاتی ہے، مگر وہ پیغمبرانہ انداز پر اس سوال کے جواب سے پہلے تبلیغ و دعوتِ ایمان کا کام شروع فرماتے ہیں اور اصولِ دعوت کے ماتحت حکمت و دانشمندی سے کام لے کر سب سے پہلے ان لوگوں کے قلوب میں اپنا اعتماد پیدا کرنے کیلئے اپنے اس معجزے کا ذکر کیا کہ تمہارے لئے جو کھانا تمہارے گھروں سے یا کسی دوسری جگہ سے آتا ہے، اس کے آنے سے پہلے ہی میں تمہیں بتلا دیتا ہوں کہ کس قسم کا کھانا اور کیسا کھانا، کتنا اور کس وقت آئے گا، اور وہ ٹھیک اسی طرح نکلتا ہے، ——— اور یہ کوئی رَمل، جفر کا فن یا کہانت وغیرہ کا شعبدہ نہیں، بلکہ میرا رب بذریعہ وحی مجھے بتلا دیتا ہے، میں اس کی اطلاع دیدیتا ہوں، اور یہ ایک کھلا معجزہ تھا، جو دلیلِ نبوت اور اعتماد کا بہت بڑا سبب ہے، اس کے بعد اول کفر کی برائی اور ملتِ کفر سے اپنی بیزاری بیان کی، اور پھر یہ بھی جتلا دیا کہ میں خاندانِ نبوت ہی کا ایک فرد اور انہی کی ملتِ حق کا پابند ہوں، میرے آباء واجداد ابراھیم و اسحٰق و یعقوب ہیں، یہ خاندانی شرافت بھی عادۃً انسان کا اعتماد پیدا کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے، اس کے بعد بتلایا کہ ہمارے لئے کسی طرح جائز نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو اس کی خدائی صفات میں شریک سمجھیں، پھر فرمایا کہ یہ دینِ حق کی توفیق ہم پر اور سب لوگوں

پر اللہ تعالیٰ ہی کا فضل ہے کہ اس نے سلامتِ فہم عطا فرما کر قبولِ حق ہمارے لئے آسان کر دیا، مگر بہت سے لوگ اس نعمت کی قدر اور شکر نہیں کرتے، پھر انہی قیدیوں سے سوال کیا کہ اچھا تم ہی بتلاؤ کہ انسان بہت سے پروردگاروں کا پرستار ہو یہ بہتر ہے یا یہ کہ صرف ایک اللہ کا بندہ بنے، جس کا قہر و قوت سب پر غالب ہے، پھر بت پرستی کی برائی ایک دوسرے طریقہ سے یہ بتلائی کہ تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے کچھ بتوں کو اپنا پروردگار سمجھا ہوا ہے، یہ تو صرف نام ہی نام کے ہیں جو تم نے گھڑ لئے ہیں، نہ ان میں ذاتی صفات اس قابل ہیں کہ ان کو کسی ادنیٰ قوت وطاقت کا مالک سمجھا جائے۔ کیونکہ وہ سب بےحس وحرکت ہیں، یہ بات تو آنکھوں سے مشاہدہ کی ہے، دوسرا راستہ ان کے معبودِ حق ہونے کا یہ ہو سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کی پرستش کیلئے احکام نازل فرمائے، تو اگرچہ مشاہدہ اور ظاہر عقل ان کی خدائی کو تسلیم نہ کرتے، مگر حکمِ خداوندی کی وجہ سے ہم اپنے مشاہدہ کو چھوڑ کر اللہ کے حکم کی اطاعت کرتے، مگر یہاں وہ بھی نہیں، کیونکہ حق تعالیٰ نے ان کی عبادت کیلئے کوئی حجت ودلیل نازل نہیں فرمائی، بلکہ اس نے یہی بتلایا کہ حکم اور حکومت سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کا حق نہیں اور حکم یہ دیا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، وہ دینِ قیّم ہے جو میرے آباء واجداد کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا، مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے،

یوسف علیہ السّلام اپنی تبلیغ ودعوت کے بعد ان لوگوں کے خوابوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم میں سے ایک تو رہا ہو جائے گا اور پھر اپنی ملازمت پر بھی برقرار رہ کر بادشاہ کو شراب پلائے گا اور دوسرے پر جرم ثابت ہو کر اس کو سولی دی جائے گی، اور جانور اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھائیں گے

پیغمبرانہ شفقت کی عجیب مثال ابن کثیرؒ نے فرمایا کہ اگرچہ ان دونوں کے خواب الگ الگ تھے اور ہر ایک کی تعبیر متعین تھی، اور یہ بھی متعین تھا کہ شاہی ساقی بری ہو کر اپنی ملازمت پر پھر فائز ہو گا اور باورچی کو سولی دی جائیگی۔ مگر پیغمبرانہ شفقت ورافت کی وجہ سے متعین کر کے نہیں تبلایا کہ تم میں سے فلاں کو سولی دی جائیگی تاکہ وہ ابھی سے غم میں نہ گھلے، بلکہ اجمالی طور پر یوں فرمایا کہ تم میں سے ایک رہا ہو جائیگا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔

آخر میں فرمایا کہ میں نے تمہارے خوابوں کی تعبیر جو دی ہے، محض اٹکل اور تخمینہ سے نہیں، بلکہ یہ خدائی فیصلہ ہے جو ٹل نہیں سکتا، جن حضرات مفسرین نے ان لوگوں کے خوابوں کو غلط اور بناوٹی کہا ہے انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب یوسف علیہ السلام نے خوابوں کی تعبیر بتلائی تو یہ دونوں بول اٹھے کہ ہم نے تو کوئی خواب دیکھا نہیں، محض بات بنائی تھی، اس پر حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ، چاہے تم نے یہ خواب دیکھا یا نہیں دیکھا اب واقعہ یوں ہی ہوگیا جو بیان کیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ جھوٹا خواب بنانے کے گناہ کا جو ارتکاب تم نے کیا تھا۔ اب اس کی سزا یہی ہے جو تعبیر خواب میں بیان ہوئی۔

پھر جس شخص کے متعلق یوسف علیہ السلام تعبیر خواب کے ذریعہ یہ سمجھے تھے کہ وہ رہا ہوگا۔ اس سے کہا کہ جب تم آزاد ہو کر جیل سے باہر جاؤ اور شاہی دربار میں رسائی ہو تو اپنے بادشاہ سے میرا بھی ذکر کر دینا کہ وہ بے گناہ قید میں پڑا ہوا ہے مگر اس شخص کو آزاد ہونے کے بعد یوسف علیہ السلام کی یہ بات یاد نہ رہی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یوسف علیہ السلام کی آزادی کو اور دیر لگی، اور اس واقعہ کے بعد چند سال مزید قید میں رہے، یہاں قرآن میں لفظ بِضْعَ سِنِيْنَ آیا ہے، یہ لفظ تین سے لے کر نو تک صادق آتا ہے، بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس واقعہ کے بعد سات سال مزید قید میں رہنے کا اتفاق ہوا۔

معارف القرآن ص ۵۳ تا ۵۸ سورۂ یوسف جلد پنجم

فنِ تعبیر کے ذریعہ

حضرت یوسف علیہ السلام کی جیل سے رہائی کے اسباب

حق تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کی رہائی کیلئے پردۂ غیب سے ایک صورت یہ پیدا فرمائی کہ بادشاہِ مصر نے ایک خواب دیکھا جس سے وہ پریشان ہوا۔ اپنی مملکت کے تعبیر دینے والے اہلِ علم اور کاہنوں کو جمع کر کے تعبیرِ خواب دریافت کی وہ خواب کسی کی سمجھ میں نہ آیا۔ سب نے یہ جواب دیا کہ اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَاوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ، اضغاث، ضغث کی جمع ہے جو ایسی گٹھڑی کو کہا جاتا ھے، جس میں مختلف قسم کے خس وخاشاک گھاس پھونس جمع ہوں، معنی یہ تھے کہ یہ خواب کچھ ملی جلی ھے۔ جس میں خیالات وغیرہ شامل ھیں، اور ھم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ کوئی صحیح خواب ہوتا تو تعبیر بیان کر دیتے،

اس واقعہ کو دیکھ کر مدت مدید کے بعد اس رہا شدہ قیدی کو یوسف علیہ السلام کی بات یاد آئی اور اس نے آگے بڑھ کر کہا کہ میں آپ کو اس خواب کی تعبیر بتلا سکوں گا، اس وقت اس نے یوسف علیہ السلام کے کمالات اور تعبیرِ خواب میں مہارت اور پھر مظلوم ہو کر قید میں گرفتار ہونے کا ذکر کر کے یہ چاہا کہ مجھے جیل خانہ میں ان سے ملنے کی اجازت دی جائے، بادشاہ نے اس کا انتظام کیا وہ یوسف علیہ السلام کے پاس حاضر ہوا، قرآن کریم نے اس تمام واقعہ کو صرف ایک لفظ فَاَرْسِلُوْنِ فرما کر بیان کیا ھے۔ جس کے معنی ہیں، مجھے بھیج دو، یوسف علیہ السلام کا تذکرہ پھر سرکاری منظوری اور پھر جیل خانہ تک پہونچنا یہ واقعات خود ضمنی طور پر سمجھ میں آجاتے ھیں، اس لئے ان کی تصریح کی ضرورت نہیں بلکہ یہ بیان شروع کیا۔

یُوْسُفُ اَیُّھَا الصِّدِّیْقُ، یعنی اس شخص نے جیل خانہ پہونچ کر حضرت یوسف علیہ السلام سے واقعہ کا اظہار اس طرح شروع کیا کہ پہلے یوسف علیہ السلام کے صدیق یعنی قول وفعل میں سچا ہونے کا اقرار کیا، پھر درخواست کی کہ مجھے ایک خواب کی تعبیر بتلایئے، خواب یہ ہے کہ بادشاہ نے دیکھا ہے کہ سات بیل فربہ تندرست ہیں، جن کو دوسرے سات بیل کھا رہے ہیں۔ اور یہ کھانے والے بیل لاغر و کمزور ہیں، نیز یہ دیکھا کہ سات خوشے گندم کے سرسبز ہرے بھرے ہیں اور سات خشک ہیں،

اس شخص نے خواب بیان کرنے کے بعد کہا لَعَلِّیٓ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ؕ یعنی آپ تعبیر بتلادیں گے۔ تو ممکن ھے کہ میں ان لوگوں کے پاس جاؤں اور ان کو تعبیر بتلاؤں اور ممکن ہے کہ وہ اس طرح آپکے فضل وکمال سے واقف ہوجائیں،

تفسیر مظہری میں ھے کہ واقعات کی جو صورتیں عالم مثال میں ہوتی ہیں وہی انسان کو خواب میں نظر آتی ہیں، اس عالم میں ان صورتوں کے خاص معنی ہوتے ہیں، فن تعبیر خواب کا سارا مدار اس کے جاننے پر ہے کہ فلاں صورت مثالی سے اس عالم میں کیا مراد ہوتی ھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ فن مکمل عطا فرمایا تھا، آپ نے خواب سن کر سمجھ لیا کہ سات بیل فربہ اور سات خوشے ہرے بھرے سے مراد سات سال ہیں، جن میں پیداوار حسب دستور خوب ہوگی، کیونکہ بیل کو زمین کے ہموار کرنے اور غلّہ اگانے میں خاص دخل ہے، اسی طرح سات بیل لاغر کمزور اور سات خشک خوشوں سے مراد یہ ہے کہ پہلے سات سال کے بعد سات سال سخت قحط کے آئیں گے. اور کمزور سات بیلوں کے فربہ بیلوں کے کھالینے سے یہ مراد ہے کہ پچھلے سات سال میں جو ذخیرہ غلّہ وغیرہ کا جمع ہوگا، وہ سب ان قحط کے سالوں میں خرچ ہوجائے گا، صرف بیج کیلئے کچھ غلّہ بچے گا،

بادشاہ کے خواب میں تو بظاہر اتنا ہی معلوم ہوا تھا کہ سات سال اچھی پیداوار کے ہوں گے، پھر سات سال قحط کے مگر حضرت یوسف علیہ السلام نے اس پر ایک اضافہ یہ بھی بیان فرمایا کہ قحط کے سال کے بعد پھر ایک سال خوب بارش اور پیداوار کا ہوگا، اس کا علم یوسف علیہ السلام کو یا تو اس سے ہوا کہ جب قحط کے سال کُل سات ہی ہیں تو عادۃ اللہ کے مطابق آٹھواں سال بارش اور پیداوار کا ہوگا، اور حضرت قتادہؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بذریعۂ وحی یوسف علیہ السلام کو اس پر مطلع کردیا تاکہ تعبیر خواب سے بھی کچھ زیادہ خبر ان کو پہنچے جس سے حضرت یوسف علیہ السلام کا فضل وکمال ظاہر ہوکر ان کی رہائی کا سبب بنے اور اس پر مزید یہ ہوا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے صرف تعبیر خواب ہی پر اکتفا نہیں فرمایا۔ بلکہ اس کے ساتھ ایک حکیمانہ اور ہمدردانہ مشورہ بھی دیا، وہ یہ کہ پہلے سات سال میں جو زیادہ پیداوار ہو اس کو گندم کے خوشوں ہی میں محفوظ رکھنا، تاکہ گندم کو پرانا ہونے کے بعد کیڑا نہ لگ جائے، یہ تجربہ کی بات ہے کہ جب تک غلّہ خوشہ کے اندر رہتا ھے غلّہ کو کیڑا نہیں لگتا،

ثُمَّ يَأْتِيْ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ ۔ یعنی پہلے سات سال کے بعد پھر سات سال سخت خشک سالی اور قحط کے آئیں گے، جو پچھلے جمع کئے ہوئے ذخیرہ کو کھا جائیں گے۔ خواب میں چونکہ یہ دیکھا تھا کہ ضعیف کمزور بیلوں نے فربہ اور قوی بیلوں کو کھالیا، اس لئے تعبیر خواب میں اس کے مناسب یہی فرمایا کہ قحط کے سال پچھلے سالوں کے جمع کردہ ذخیرہ کو کھا جائیں گے، اگرچہ سال تو کوئی کھانے والی چیز نہیں، مراد یہی ہے کہ انسان اور جانور قحط کے سالوں میں پچھلے ذخیرہ کو کھا لیں گے۔

قصہ کے سیاق سے ظاہر ہے کہ یہ شخص تعبیر خواب یوسف علیہ السلام سے معلوم کر کے لوٹا اور بادشاہ کو خبر دی، وہ اس سے مطمئن اور حضرت یوسف علیہ السلام کے فضل وکمال کا معتقد ہوگیا، مگر قرآن کریم نے ان سب چیزوں کے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی، کیونکہ یہ خود بخود مفہوم ہو سکتی ہیں، اس کے بعد کا واقعہ اس طرح بیان فرمایا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ یعنی بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف علیہ السلام کو جیلخانہ سے نکالا جائے اور دربار میں لایا جائے، چنانچہ بادشاہ کا کوئی قاصد بادشاہ کا یہ پیغام لے کر جیل خانہ پہنچا،
موقع بظاہر اس کا تھا کہ یوسف علیہ السلام جیل خانہ کی طویل مدت سے عاجز آرہے تھے۔ اور خلاصی چاہتے تھے، جب بادشاہ کا پیغام بلانے کیلئے پہنچا تو فوراً تیار ہو کر ساتھ چل دیتے، مگر اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جو مقام بلند عطا فرماتے ہیں، اس کو دوسرے لوگ سمجھ ہی نہیں سکتے، اس قاصد کو جواب یہ دیا۔

قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ یعنی یوسف علیہ السلام نے قاصد سے کہا کہ تم اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا کر پہلے یہ دریافت کرو کہ آپ کے نزدیک ان عورتوں کا معاملہ کس طرح ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے، کیا اس واقعہ میں وہ مجھے مشتبہ سمجھتے ہیں اور میرا کوئی قصور قرار دیتے ہیں۔

یہاں یہ بات بھی غور طلب ہے کہ اس وقت یوسف علیہ السلام نے ان عورتوں کا ذکر فرمایا

جنھوں نے ہاتھ کاٹ لئے تھے، عزیز کی بیوی کا نام نہیں لیا، جو اصل سبب تھی، اس میں اس حق کی رعایت تھی جو عزیز کے گھر میں پرورش پانے سے فطرۃً شریف انسان کیلئے قابلِ لحاظ ہوتا ہے (قرطبی)

اور ایک بات یہ بھی ہے کہ اصل مقصود اپنی برأت کا ثبوت تھا، وہ ان عورتوں سے بھی ہوسکتا تھا، اور اس میں عورتوں کی بھی زیادہ رسوائی نہ تھی، اگر وہ سچی بات کا اقرار بھی کرلیتیں تو صرف مشورہ ہی کی مجرم ٹھہرتیں، بخلاف عزیز کی بیوی کے کہ اس کو تحقیقات کا ہدف بنایا جاتا، تو اس کی رسوائی زیادہ تھی۔ اور اس کے ساتھ ہی یوسف علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ رَبِّی بِکَیۡدِہِنَّ عَلِیۡمٌ یعنی میرا پروردگار تو ان کے جھوٹ اور مکر وفریب کو جانتا ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ بادشاہ بھی حقیقتِ واقعہ سے واقف ہوجائیں، جس میں ایک لطیف انداز سے اپنی برأت کا اظہار بھی ہے۔

کہا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے، جب تم نے یوسف علیہ السلام سے اپنے مطلب کی خواہش کی (یعنی ایک نے خواہش کی اور بقیہ نے اس کی مدد کی، کہ اعانت فعل بھی مثل فعل کے ہے، اس وقت تم کو کیا تحقیق ہوا، شاید بادشاہ نے اس طور پر اس لئے پوچھا ہو کہ مجرم سن لے کہ بادشاہ کو اتنی بات معلوم ہے کہ کسی عورت نے ان سے اپنا مطلب پورا کرنے کی بات کی تھی، شاید اس کا نام بھی معلوم ہو، اس حالت میں انکار نہ چل سکے گا، پس اس طرح شاید خود اقرار کرلے) عورتوں نے جواب دیا کہ حاشَ لِلّٰہ ہم کو ان میں ذرا بھی تو بُرائی کی بات نہیں معلوم ہوئی (وہ بالکل پاک صاف ہیں، شاید عورتوں نے زلیخا کا وہ اقرار اس لئے ظاہر نہ کیا ہو کہ مقصود یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی کا ثبوت تھا اور وہ حاصل ہوگیا، یا زلیخا کے روبرو ہونے سے حیاء مانع ہوئی کہ اس کا نام لیں) عزیز کی بی بی (جو کہ حاضر تھی) کہنے لگی کہ اب تو حق بات (سب پر) ظاہر ہو ہی گئی (اب اخفاء بیکار ہے، سچ یہی ہے کہ) میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی (نہ کہ انہوں نے جیسا کہ میں نے الزام لگا دیا تھا) اور بیشک وہی سچے ہیں۔ (اور غالبًا ایسے امر کا اقرار کرلینا مجبوری کی حالت میں زلیخا کو پیش آیا، غرض تمام صورت مقدمہ اور اظہارات اور یوسف علیہ السلام کی برأت کا ثبوت ان کے پاس کہلا کر بھیجا اس وقت) یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ تمام اہتمام (جو میں نے کیا) محض اس وجہ سے تھا تاکہ عزیز کو (زائد) یقین کے ساتھ معلوم

ہو جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی آبرو میں دست اندازی نہیں کی اور یہ (بھی معلوم ہو جائے) کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا (چنانچہ زلیخا نے عزیز کی خدمت میں خیانت کی تھی کہ دوسرے پر نگاہ کی، خدا نے اس کی قلعی کھول دی،

معارف القرآن (سورۂ یوسف) ص ۹۱ تا ۷۰، جلد پنجم

فنِ تعبیر

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسحاقؑ کو بھی حاصل تھا

سورہ یوسف میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا،

وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

یعنی اللہ تعالیٰ حضرت یوسف علیہ السلام کو خطاب فرما رہے ہیں کہ ہم آپ پر اپنی نعمت پوری فرما دیں گے (اس میں عطاء نبوت کی طرف اشارہ ہے) جیسا کہ تیرے باپ دادوں پر یعنی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسحٰق علیہ السلام پر نعمتوں کو پورا کیا،

اس آیتِ شریفہ میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ تعبیر کا فن جیسا یوسف علیہ السلام کو دیا گیا، اسی طرح ابراہیم و اسحاق علیہم السلام کو فن تعبیر سکھایا گیا تھا،

ص ۳ (معارف القرآن) سورہ یوسف جلد پنجم

تعبیر۔ ایک مستقل فن ہے

وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ، اس میں احادیث سے مراد لوگوں کے خواب ہیں، معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تعبیر خواب کا علم سکھا دیں گے، اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تعبیر خواب ایک مستقل فن ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کسی کسی کو عطا فرما دیتے ہیں، ہر شخص اس کا اہل نہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا خواب

علامہ ابوالفرج ابن الجوزی نے اپنی کتاب "المدھش" میں اللہ تعالیٰ کے قول "وَاِذْ قَالَ مُوسٰی لِفَتَاہ" (اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے جب اپنے نوجوان ساتھی سے کہا) کی تفسیر کے سلسلہ میں حضرت ابن عباس، ضحاک اور مقاتل رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام تورات کا مطالعہ خوب غور سے کر کے اس کے تمام احکامات سے مطلع ہو گئے تو بغیر کسی سے کلام کئے ہوئے اپنے دل میں کہنے لگے کہ روئے زمین پر اب مجھ سے زیادہ عالم کوئی نہ ہوگا اسی دن رات میں آپؑ نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اس قدر پانی برسا دیا کہ مشرق سے مغرب تک تمام زمین غرقاب ہوگئی۔ پھر دیکھا کہ سمندر پر ایک قناۃ ہے جس پر ایک لٹورا بیٹھا ہوا ہے اور وہ اس برسات کے پانی کو چونچ میں بھر کر لاتا ہے اور سمندر میں ڈالتا ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بیداری کے بعد گھبرا گئے۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور دریافت کیا کہ آپ کس وجہ سے کبیدہ خاطر ہیں؟ آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السّلام کو اپنا خواب سنایا حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ آپ نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ آپ تمام علوم کا جامع ہیں اور دنیا میں مجھ سے بڑا کوئی عالم نہیں مگر اللہ کا ایک بندہ ایسا ہے جس کے پاس آپ سے زیادہ علم ہے اور اس کے اور آپ کے علم میں وہی نسبت ہے جو سمندر کے پانی اور لٹورے کی چونچ کے پانی میں ہے

یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے دریافت کیا کہ وہ اللہ کا کون سا بندہ ہے؟

حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے فرمایا کہ وہ حضرت خضر بن مالک ہیں جو طیب یعنی حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اولاد میں سے ہیں۔

(حیوٰۃ الحیوان)

خلیفۂ مہدی کا خواب

• امام ابوالفرج بن الجوزی نے محمد بن اسحٰق السراج کے حوالے سے ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ داؤد بن رشید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ہشیم بن عدی سے کہا کہ آپ یہ بتلایئے کہ یہ خلیفہ مہدی نے سعید بن عبدالرحمٰن کو قاضی کیوں بنایا تھا اور اتنا اہم عہدہ کیوں سپرد کر دیا تھا. ہشیم بن عدی نے جواب دیا کہ اس کی داستان بہت دلچسپ ہے. اگر تم دلچسپی سے سننا چاہو تو میں تفصیل سے بتا سکتا ہوں. داؤد بن رشید نے کہا کہ میں ضرور دلچسپی سے سنوں گا. ہشیم نے کہا اچھا غور سے سنو، جس وقت مہدی خلیفہ بنایا گیا تو اچانک سعید بن عبدالرحمٰن ربیع دربان کے پاس آئے کہ میں امیرالمومنین مہدی سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں آپ اجازت لے دیجئے. ربیع نے کہا کہ آپ کون ہیں اور کس ضرورت سے تشریف لائے ہیں سعید نے کہا کہ میں نے امیرالمومنین مہدی سے متعلق ایک بہترین خواب دیکھا ہے میں انہی سے بیان کرنا چاہتا ہوں. ربیع نے کہا اے سعید! لوگ جو خواب دیکھتے ہیں اس کو وہ اپنے لئے صحیح نہیں سمجھتے تو پھر دوسرے کا دیکھا ہوا خواب وہ کیسے مان لیں گے اس کے علاوہ تم کوئی دوسری تدبیر کرو جو اس سے زیادہ موثر ہو سعید نے دربان سے کہا اگر تم میری خبر امیرالمومنین تک نہ پہنچاؤ گے تو میں کسی دوسرے کو وسیلہ بناؤں گا اور میں ان سے یہ بھی بتاؤں گا کہ میں نے ان سے اجازت طلب کی تھی لیکن انہوں نے انکار کر دیا تھا.

اتنی بحث کرنے کے بعد دربان ربیع خلیفہ مہدی کے پاس گیا اور عرض کیا آپ نے اچھا لوگوں کو لالچ میں مبتلا کر رکھا ہے یہاں تک کہ لوگ طرح طرح کے حیلے تلاش کر کے آتے ہیں. خلیفہ مہدی نے جواب دیا بادشاہوں کا یہی طریقہ ہوتا ہے.

دربان نے کہا دیکھئے ایک شخص دروازے پر کھڑا ہوا یہ کہہ رہا ہے کہ میں نے امیرالمومنین مہدی کے متعلق ایک بہترین خواب دیکھا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ وہ براہ راست آپ ہی سے بیان کرنا چاہتا ہے ——— مہدی نے کہا ربیع تمہارا برا ہو جو میں خواب میں دیکھتا ہوں وہ کبھی صحیح نہیں ہوتا شاید کہ جو خواب دیکھنے کا دعویٰ کرتا ہے اس نے میرے لئے کوئی خواب گڑھ لیا ہو. ربیع نے اپنے دل میں سوچا کہ شاید اس کا دیکھا ہوا خواب بادشاہ کے یہاں قبول نہ ہوگا. اتنے میں خلیفہ مہدی نے کہا کہ اچھا اس آدمی کو

بلاؤ. چنانچہ دربان نے سعید بن عبدالرحمٰن کو بلا کر حاضر کر دیا. سعید بن عبدالرحمٰن خوبصورت، بارعب بظاہر مالدار، لمبی داڑھی اور شگفتہ بیان آدمی تھا.

مہدی نے کہا سعید بتاؤ تم نے کیا خواب دیکھا ہے. خدا برکت عطا فرمائے.

سعید نے جواب دیا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص آیا اس نے کہا کہ تم امیرالمومنین سے کہہ دو کہ وہ تیس سال اور خلافت کریں گے اور اس خواب کی تصدیق وہ خواب کرے گا جس کو آپ خود اس رات میں دیکھیں گے. آپ ایک یاقوت کو دوسے بدلیں گے جس سے تیس یاقوت پیدا ہو جائیں گے اور وہ آپ کو دے دیئے جائیں گے.

یہ سن کر خلیفہ مہدی نے کہا. تم نے بہت عمدہ خواب دیکھا ہے. اگر میں نے آنے والی رات میں اس خواب کو دیکھ لیا تو تیرے سچ اور جھوٹ کا امتحان ہو جائے گا. اگر واقعی میں نے تمہارے کہنے کے مطابق دیکھ لیا تو میں تمہیں خواہش کے مطابق انعام سے نوازوں گا. لیکن اگر تمہاری اطلاع کے مطابق میں نے خواب میں نہیں دیکھا تو میں تمہیں سزا بھی دوں گا. اس لئے کہ خواب کا معاملہ بالکل الگ ہے کبھی واقعی منظر کشی ہوتی ہے اور کبھی خواب تھوڑے سے فرق کے ساتھ دکھائی دیتا ہے. سعید نے کہا اے امیرالمومنین میں اس وقت تک کیا کروں جس وقت میں اپنے گھر بال بچوں کے پاس خالی ہاتھ واپس جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا کہ میں امیرالمومنین کے پاس گیا تھا پھر وہاں سے خالی ہاتھ واپس آیا. مہدی نے کہا اچھا بتا ہم کیا کریں؟ سعید نے کہا جو میں چاہتا ہوں آپ جلدی سے عنایت فرما دیجئے. اور میں خواب کے سچ دیکھنے کے بارے میں یہ قسم کھاتا ہوں کہ اگر خواب سچ نہ ہوا تو میری بیوی کو طلاق ہے. یہ سن کر مہدی نے سعید کے لئے دس ہزار درہم دینے کا حکم فرمایا اور یہ بھی کہا کہ انعام دیتے وقت ان کی کوئی ضمانت بھی لے لے.

یہ سن کر سعید کی آنکھیں خلیفہ کی طرف اٹھیں. کیا دیکھتے ہیں کہ خلیفہ مہدی کے پاس ایک نہایت خوبصورت نوکر کھڑا ہے. سعید نے اسے دیکھ کر کہا یہ نوکر میری ضمانت لے گا. مہدی نے نوکر سے کہا کیا تم سعید کی ضمانت لیتے ہو؟ یہ سن کر نوکر کا چہرہ سرخ ہو گیا اور شرمندہ ہو گیا. پھر نوکر نے کہا ہاں میں سعید کی ضمانت لیتا ہوں. اتنے میں سعید مال لے کر گھر کی طرف چل دیئے.

جب رات ہوئی تو خلیفہ نے بالکل ویسا ہی خواب دیکھا جیسے کہ سعید نے خبر دی تھی. جب صبح ہوئی تو سعید فوراً دروازے پر حاضر ہو گئے، اجازت مانگی. چنانچہ انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی گئی. جب مہدی نے سعید کو دیکھا تو فرمایا. سعید خواب دیکھنے کے بارے میں جو تم نے بتایا تھا وہ کہاں پورا ہوا سعید

نے کہا کیا واقعی امیر المومنین نے خواب نہیں دیکھا اور جواب دینے پر سعید تلانے لگے۔ سعید نے کہا اگر واقعی آپ نے خواب نہیں دیکھا تو میری بیوی کو طلاق۔

مہدی نے کہا تمہارا برا ہو تم کو کس نے طلاق دینے پر مجبور کیا۔ سعید نے کہا میں اپنی سچائی پر طلاق کی قسم کھا رہا ہوں۔ مہدی نے کہا خدا کی قسم! جس طرح تم نے بتایا تھا بالکل میں نے اسی طرح خواب دیکھا۔ سعید نے سن کر کہا اللہ اکبر! امیر المومنین جو آپ نے وعدہ فرمایا ہے وہ فوراً پورا کیجئے۔ امیر المومنین نے کہا اعزاز و اکرام کے ساتھ پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد مہدی نے تین ہزار اشرفیاں دس کپڑے کے تخت (جامہ دان) اور تین اپنی ذاتی سواریوں میں سے انعام دیا اور بعض مورخین نے تین سیاہ و سفید خچر کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ سعید یہ تمام انعام لے کر واپس آنے لگے کہ اتنے میں سعید کے پاس وہ نوکر آیا جس نے ان کی ضمانت لی تھی اور کہا میں تمہیں اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس خواب کا تم نے ذکر کیا ہے آیا اس کی کچھ حقیقت بھی ہے یا نہیں؟ سعید نے کہا خدا کی قسم کچھ بھی حقیقت نہیں ہے۔ نوکر نے کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے جیسے آپ نے امیر المومنین سے بتایا تھا اسی طرح انہوں نے خواب میں بھی دیکھ لیا۔ سعید نے کہا کہ اس قسم کی باتیں بزرگوں کے خرق عادات میں سے ہے جن کی مثال نہیں مل سکتی۔ جب میں نے امیر المومنین سے خواب کے بارے میں تذکرہ کیا تو انہوں نے سوچا غور و فکر کیا۔ انہیں یہ بات انوکھی معلوم ہوئی یہاں تک کہ ان کے دل پر یہ بات راسخ ہو گئی۔ اس کے بعد سے وہ متفکر ہو گئے اسی حالت میں وہ سو گئے ہوں گے۔ چنانچہ جو بات ان کے ذہن میں یا دماغ میں تھی اس کو انہوں نے خواب کی شکل میں دیکھ لیا۔

یہ سن کر نوکر نے کہا۔ آپ نے جو طلاق کی قسم کھائی ہے اس کا کیا ہوگا؟ سعید نے یہ سن کر کہا میں نے صرف ایک طلاق کی نیت کی تھی ابھی دو طلاق کا مجھے اختیار ہے۔ اس کے بدلے میں مہر میں دس درہم زائد دے دوں گا اور اس کے عوض میں دس ہزار درہم تین ہزار اشرفیاں اور دس قسم قسم کے کپڑے کے تخت اور تین سواریاں حاصل ہی کر چکا ہوں۔ یہ سن کر نوکر حیران ہو کر رہ گیا۔

سعید نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے تم سے یہ بات بالکل سچ سچ بتا دی ہے اور تم نے جو میری ضمانت لی ہے اس کے بدلے میں میں نے بالکل سچ بات کہہ دی ہے اب تم اس کو راز میں رکھنا چنانچہ اس غلام نے ایسا ہی کیا۔

ہیثم کہتے ہیں جب ہی سے خلیفہ مہدی نے انہیں ہم نشینی کے لئے طلب کر لیا تھا اور سعید مہدی کے ہم نشین ہو گئے اور بادشاہت سے فائدہ اٹھا کر اسی دوران مہدی نے اپنے لشکر کا قاضی بنا دیا۔ چنانچہ مہدی

کے انتقال تک قضاء کے منصب پر فائز رہے۔

ابو الفرج بن الجوزی کہتے ہیں کہ ہم نے یہ حکایت اسی طرح سنی ہے لیکن مجھے اس واقعہ کی صحت میں شک معلوم ہوتا ہے اور قاضیوں سے اس قسم کی باتوں کا صدور نہ ہونا چاہیئے۔ (کتاب الاذکیاء)

عہدِ عمل کا وقت ہے، یہیں لوگ محوِ خواب
اس دورِ انقلاب میں یہ بے حسی کیوں؟

مظفر ضیاء کراچی

علی بن بویہ کا خواب

۳۲۲ھ میں دیلمی جو مرداویج کے رہنے والے تھے، اصفہان میں داخل ہوگئے ان کے سرداروں میں علی بن بویہ بھی تھا۔ اس نے بہت کچھ دولت جمع کرلی تھی اور اپنے مخدوم سے علیحدگی اختیار کر لی تھی کچھ عرصہ بعد علی نے محمد بن یاقوت نائب السلطنت سے جنگ کی اور اس جنگ میں محمد بن یاقوت نے شکست کھائی اس طرح ابن بویہ فارس پر قبضہ ہوگیا حالانکہ علی کا باپ بویہ ایک غریب آدمی تھا۔ بالکل مفلس اور قلاش، پیٹ بھرنے کیلئے مچھلیاں پکڑا کرتا تھا۔ ایک دن علی نے خواب میں دیکھا کہ وہ پیشاب کر رہا ہے اور اس کے ذکر سے بجائے پیشاب کے آگ نکلی اور اس کا عمودی شعلہ آسمان تک بلند ہوگیا۔ لوگوں نے اس خواب کی تعبیر یہ دی کہ اس کی اولاد بادشاہ ہوگی اور ساری دنیا کو فتح کرلے گی، اور ان کی حکومت اس قدر وسیع ہوگی، جس قدر پیشاب سے نکلنے والی آگ پھیلی ہوئی تھی، اس خواب کے کچھ عرصہ بعد وہ ترقی کرتے کرتے مرداویج بن زیاد دیلمی کا ندیم بن گیا اور دیلمی نے اس کو کرخ سے مال خرید کر لانے کیلئے بھیج دیا۔ چنانچہ وہاں سے ۵ لاکھ درہم لے کر چلا تھا، راستہ میں ہمدان کا شہر پڑا، اس نے ہمدان پر قبضہ کرنا چاہا۔ اہل ہمدان نے شہر کے دروازے بند کرلئے۔ لیکن علی نے حملہ کر کے شہر فتح کرلیا (کیونکہ اس کے ساتھ کافی فوج تھی) بعض کہتے ہیں کہ محاصرہ سے تنگ آکر ہمدان والوں سے اس کی صلح ہوگئی تھی، اور وہ صلح کے ذریعہ ہی ہمدان میں داخل ہوا۔ الغرض ہمدان کو فتح کرنے کے بعد اس کے حوصلے بڑھ گئے۔ اور یہ شیراز پہنچا، لیکن یہاں پہنچ کر اسی کو روپے کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاقاً یہ ایک روز ایک مکان میں چت لیٹا ہوا مکان کی چھت کو تک رہا تھا، چھت میں سے ایک سانپ نکلا اس نے دور بینی کے پیش نظر حکم دیا کہ چھت کو کھودا جائے۔ جب چھت گرائی گئی تو اس میں سے کئی صندوق سونے سے بھرے ہوئے نکلے، اس نے وہ تمام سونا اپنے ساتھیوں (لشکریوں) پر تقسیم کردیا، پھر درزی کو کپڑے سینے کے لئے بلوایا، حسن اتفاق کہ درزی بہرا تھا، اس کے پاس کافی دولت تھی وہ یہ سمجھا کہ کسی نے میری شکایت کی ہے اور میری دولت کا پتہ بتا دیا ہے، اس لئے وہ خود بخود کہنے لگا کہ خدا کی قسم میرے پاس بارہ صندوق

سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے اور نہ مجھے یہ خبر ہے کہ ان صندوقوں میں کیا ہے، اس کے بیان کے بموجب صندوق منگائے گئے جب کھولا گیا تو ان میں بہت ہی زیادہ دولت نکلی، ایک روز علی گھوڑے پر سوار کہیں جارہا تھا۔ چلتے چلتے ایک جگہ گھوڑے کے پیر زمین میں دھنس گئے، علی نے وہ جگہ کھدوا کر دیکھا تو وہاں خزانہ موجود تھا۔ اس طرح تائیدات غیبی سے ابن بویہ کے پاس دولت جمع ہوگئی اور اس نے ایک مضبوط فوج بنائی جس نے اس کے لئے اکثر شہر فتح کر لئے اور پھر رفتہ رفتہ خراسان اور فارس بنی عباس کے قبضے سے نکل گئے۔

(تاریخ الخلفاء)

خواب میں داڑھی اور سر مونڈھنا

• ایک شخص نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک عورت نے میری داڑھی اور سر کو مونڈا ہے تو آپ نے فرمایا کہ یہ خواب ٹھیک نہیں ہے۔ عورت کی تعبیر سال ہے اور سر کی تعبیر آدمی کا مال اور اس کا مرتبہ اور زینت اور اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اور یہ تمام چیزیں تیری ختم ہو جائیں گی لیکن چونکہ تو نے یہ دیکھا ہے کہ عورت نے ایسا کیا ہے لہٰذا اس کے بدل کی چیزیں تجھ کو مل جائیں گی چنانچہ چند دن نہ گزرے تھے کہ اس آدمی کو اسی طرح پیش آیا جیسا کہ امام نے تعبیر دی تھی۔

(ص ۱۰۰، تعبیر الرؤیا)

اس خاموشی پہ ختم سفر کا گماں نہ کر
آسودگانِ خواب ابھی منزلوں میں ہیں
مسعود ایاز بنگلوری

خلیفہ سُلیمان کا خواب

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ سلیمان بن عبدالملک نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ نے اس کو خوشخبری دی اور مہربانی کے الفاظ سے یاد کیا، صبح ہونے پر سلیمان نے خواجہ حسن بصری سے اس خواب کی تعبیر پوچھی، انہوں نے تعبیر یہ دی، معلوم ہوتا ہے، تم نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت کے ساتھ کوئی سلوک اور احسان کیا ہے۔ سلیمان نے کہا ہاں میں نے یہ عمل کیا تھا کہ جب یزید بن معاویہ کے خزانہ میں حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا سر مبارک دیکھا، تو اسے دیبا کے پانچ کفن پہنائے۔ اپنے دوستوں کے همراہ ان پر نمازِ جنازہ پڑھی اور دفن کر دیا۔

حسن بصریؒ نے یہ خبر سن کر فرمایا، تمہارا یہی کام آں حضرت کی خوشنودی کا باعث بنا ہے اور انھوں نے تمہیں خوشخبری دی ہے۔

سلیمانؒ نے یہ سن کر خواجہ حسن بصریؒ کے ساتھ سلوک کیا، انہیں خلعتِ فاخرہ دیا، بیش قیمت تحفہ بھی دیا۔ (غنیۃ الطالبین)

دارُالعلوم دیوبند کے بارے میں حضرت نانوتویؒ کا خواب

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم دیوبند کی سات برس کی عمر تھی، حضرت نے خواب دیکھا، جس کو ان کی سوانح میں نقل بھی کیا گیا ہے، حضرتؒ نے یہ دیکھا کہ میں بیت اللہ شریف کی چھت پر کھڑا ہوں، میرے ہاتھ پاؤں کی دسوں انگلیوں سے اطراف عالم میں نہریں جاری ہیں اور پانی بہہ رہا ہے۔ حضرتؒ کے ماموں مولوی عبدالسمیع صاحب مرحوم جو فارسی کے بڑے اچھے عالم اور متقی تھے، حضرتؒ نے ان سے اپنا یہ خواب بیان کیا۔ انہوں نے کہا اس کی تعبیر یہ ہے کہ تم سے علوم نبوت اطرافِ عالم میں پھیلیں گے اب اس وقت کوئی کیا سمجھ سکتا تھا کہ نانوتہ ایک معمولی سی بستی، جہاں نہ کوئی عالم نہ فاضل، اس میں ایک سات برس کا بچہ خواب دیکھ رہا ہے، اور اتنا بڑا خواب کہ دُنیا جہاں میں میرے سے علم پھیل رہا ہے، حضرتؒ نے جب دارالعلوم کی بنیاد رکھی، تب لوگوں نے یاد دلایا کہ یہ اس خواب کی تعبیر ہے جو آپ نے سات برس

کی عمر میں دیکھا تھا، تو دارالعلوم دیوبند فی الحقیقت علم کا ایک سمندر ہے، جس کی نہریں اطرافِ عالم میں جاری ہیں اور پھیل رہی ہیں اور لوگ اپنی اپنی بساط کے مطابق فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(خطباتِ حکیم الاسلام)

تمباکو و پان کے متعلق ایک خواب

حضرت سائیں توکل شاہ صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ میں پہلے پان و تمباکو بکثرت کھاتا تھا اور ایک روز میں نے درود شریف بہت پڑھی اور شب کو عالم رؤیا میں دیکھا کہ ایک عجیب باغ ہے اور اس میں ایک پختہ اور نہایت عمدہ چبوترہ پر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں، میں نے قدم بوسی کی۔ اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینۂ مبارک سے لگا لیا مگر منہ مبارک میری جانب سے موڑ کر دوسری جانب کر لیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ سے کیا قصور ہوا، فرمایا قصور تو کچھ نہیں، البتہ تمھارے منہ سے تمباکو کی بدبو آتی ہے، اس روز سے میں نے تمباکو و پان کھانا بالکل ترک کر دیا بلکہ مجھے ان سے نفرت ہوگئی (ذکر خیر از خواجہ محبوب عالمؒ صفحہ ۱۳۶ منشی اللہ رکھا توکل قادری، بلاک نمبر ۳، مکتبۂ مجوبی سرگودھا)

حقہ کی حلت و حرمت میں اختلاف ہے، زیادہ صحیح یہ ہے کہ وہ مکروہ تحریمی ہے، اس وجہ سے کہ اس کے پینے والے کے منہ سے بدبو آتی ہے جیسا کہ پیاز و لہسن خام کھانے کے بارے میں حکم ہے دوسرے یہ کہ حقہ پینے میں دوزخیوں کے ساتھ مشابہت ہے اس واسطے کہ ان کے شکم سے بھی دھواں نکلے گا۔ حقہ میں اس کا دھواں پیتے ہیں، دوزخیوں کی مشابہت کی بناء پر کمر پہ ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا اور لوہے کی انگوٹھی پہننا بھی منع ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ اس میں آگ کے ساتھ مناسبت ہے۔ اور یہ مکروہ ہے اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ آگ کے ذریعہ عذاب دے گا۔ اور اسی وجہ سے بدن کو داغنا منع ہے کہ آگ کے ذریعے عذاب دینا صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، ان تینوں وجوہ سے صرف کراہیت تنزیہی ثابت ہوتی ہے۔ لیکن یہ تینوں وجوہ جمع ہو جانے سے کراہیتِ تحریمی ثابت ہوتی ہے۔"

(فتاویٰ عزیزی)

شاہ مرثد ابن کلال کا عجیب وغریب خواب

اور اسکی تعبیر

واقعہ :۔ محمد ابن ظفر اپنی کتاب خیر البشر بخیر البشر میں ایک واقعہ تحریر فرماتے ہیں کہ بادشاہ مرثد ابن عبد کلال جنگ سے کامیاب ہو کر واپس ہوئے تو اس فتح وظفر پر عرب کے شرفاء شعراء وعلماء مبارکباد دینے وفد کی شکل میں گئے بادشاہ کو بہت خوشی ہوئی اور اس وفد کو اعزاز واکرام وانعامات سے نوازا یہاں تک کہ ان سے حجاب بھی دور کر دیا گیا۔ اس خوشی کی حالت میں ایک روز اس کو ڈراؤنا خواب دکھائی دیا۔ جس کی وجہ سے وہ بہت گھبرایا اور خوف زدہ ہو کر نیند سے بیدار ہوا اور جب نیند سے بیدار ہوا تو خواب بھول گیا جس کا اس کو بہت افسوس ہوا۔ دل میں گھبراہٹ پیدا ہوگئی اور جنگ کی کامیابی کی خوشی غم میں بدل گئی۔ پریشانی کا یہ عالم تھا کہ آنے والے وفد سے بھی کنارہ کشی کر لی۔ جس کا وفد پر اچھا اثر نہیں پڑا اور عرب کے شرفاء بے التفاتی پر کبیدہ خاطر ہوئے بادشاہ نے کاہنوں کو جمع کر لیا اور ان سے علیحدہ علیحدہ تنہائی میں دریافت کیا کہ میں نے جو خواب دیکھا ہے اس کو بیان کرو۔ سب نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ کاہنوں کے اظہار لاعلمی کرنے پر اسے بہت رنج وملال ہوا۔ اور اس کی راتوں کی نیند اڑ گئی۔ بادشاہ کی والدہ جو کاہنہ تھی اس نے بادشاہ سے کہا۔ اے بادشاہ سلامت حق تعالیٰ تم کو ایسے امور کی انجام دہی سے باز رکھے جو مستحق لعنت ہوں، کاہنہ عورتوں کو بلا کر ان سے بھی دریافت کر لیجئے۔ ان کے تابع شیاطین بہت زیادہ زیرک وسمجھدار ہوتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ آپ کے درد دل کی دوا بتا دیں۔ چنانچہ بادشاہ نے اپنی والدہ کے کہنے کے مطابق کاہنہ عورتوں کو بھی جمع کیا اور ان سے بھی وہی سوال دریافت کیا جو کاہن مردوں سے کیا تھا۔ انہوں نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا تو بادشاہ مایوس ہو گیا۔

چند دن گزرنے کے بعد ایک دن بادشاہ شکار کھیلنے نکلا اور شکار میں اتنا مشغول ہوا کہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گیا اور تنہا رہ گیا۔ جب جنگل میں اس کو شدت کی گرمی نے جھلسانا شروع کیا اور اس نے گھر واپس آنے کا ارادہ کیا تو اچانک ایک بڑھیا نے بادشاہ کو خوش آمدید کہا اور ہر قسم کی راحت اور سہولت کا یقین دلایا۔ بادشاہ اپنے عمدہ گھوڑے سے اتر کر گھر میں پہنچا اور جھلسا دینے والی گرمی سے اسے قدرے افاقہ ہوا تو وہ سو گیا

بیدار ہونے کے بعد اس نے اپنے سامنے ایک خوبصورت دوشیزہ کو دیکھا جو حسن و جمال میں یکتائے روزگار تھی دوشیزہ نے آداب شاہانہ بجالانے کے بعد عرض کیا کہ عالی جاہ! دن بھر کی سیر و تفریح کی وجہ سے شاید آپ بھوکے ہوں کچھ ماحضر نوش فرمالیجئے۔ اجنبی دوشیزہ سے یہ بے تکلفانہ بات سن کر بادشاہ کے دل میں اضطراب بڑھا اور خوف محسوس کرنے لگا۔ لڑکی نے تسلّی دیتے ہوئے عرض کیا بادشاہ سلامت آپ پر اور آپ کے جد امجد پر پوری دنیا قربان ہو آپ سے ہم کو بہت فیض پہنچا ہے یہ کہہ کر لڑکی نے ماحضر بادشاہ کی خدمت میں پیش کردیا جو ثرید[1] اور سوکھے گوشت[2] کے ٹکڑے اور کھجور[3] وغیرہ کے ستو پر مشتمل تھا اور خود مکھیاں اڑانے کھڑی ہوگئی یہاں تک کہ بادشاہ کھانے سے فارغ ہوگیا۔

اس کے بعد بادشاہ کی خدمت میں لڑکی نے بہترین قسم کا دودھ پیش کیا۔ بادشاہ نے حسب خواہش دودھ پیا اور لڑکی کے بارے میں غور و فکر کرنے لگا۔ یہاں کہ اس دوشیزہ کا حسن اس کے دل میں گھر کر گیا بادشاہ نے اس سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے جواب دیا میرا نام عیفرہ ہے۔ بادشاہ نے کہا اے عیفرا! تو نے جو بادشاہ کہا ہے اس سے مراد کون سا بادشاہ ہے؟ لڑکی نے جواب دیا میری مراد مرثد ابن عبد کلال ہیں جو میرے سامنے رونق افروز ہیں اور جس نے ایک پیچیدہ مسئلہ میں کاہنوں کو مدعو کیا تھا اور کاہن اس کو حل کرنے میں ناکام ثابت ہوئے۔

بادشاہ نے دریافت کیا کہ کیا تم اس پیچیدہ مسئلہ کو جانتی ہو؟ لڑکی نے اثبات میں جواب دیا کہ وہ ایک خواب ہے۔ بادشاہ نے لڑکی کو مخاطب کرکے کہا کہ تم نے سچ کہا۔ خواب بتلایئے میں نے کیا دیکھا تھا؟ لڑکی نے بادشاہ کے خواب کو من و عن نقل کردیا کہ آپ نے یہ خواب دیکھا تھا کہ تیز آندھی چل رہی ہے اور ہوا کے بگولے ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور قریب میں نہر جاری ہے وہاں کوئی کھڑا ہوا گھنٹی کی آواز کی شکل میں کہہ رہا ہے کہ نہر کے قریب گھاٹ میں آجاؤ۔ تو جس شخص نے نہر سے پانی پی لیا تو وہ سیراب ہوگیا اور جس نے انکار کردیا وہ اس میں غرق ہوگیا۔[4]

---

[1] ثرید : روٹی کے ٹکڑوں کو شوربے میں ڈبوکر بنایا جانے والا ایک کھانا۔

[2] قدید : گوشت جسے لمبے لمبے ٹکڑوں میں کاٹا گیا ہو۔

[3] حیس : کھجوروں کو صاف مکھن اور دہی میں ملاکر بنایا جاتا ہے۔

[4] روضۃ الصفاء میں یہ واقعہ قدرے مختلف انداز میں ذکر کیا گیا ہے (ح)

بادشاہ نے یہ سن کر کہا کہ یہی میرا خواب ہے اور میں نے ایسا ہی دیکھا تھا اے عیفرا اس کی تعبیر بناؤ اس لڑکی نے اس خواب کی تعبیر بتانی شروع کی کہ الاعاصیر الزوابع (ہوائے بگولے) سے مراد یمن کے بادشاہ ہیں اور النھر (نہر) سے مراد علم ہے اور الداعی (بلانے والے) سے مراد پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور الجارع (نہر سے پانی پینے والے) سے مراد نیک لوگ ہیں اور الکارع (انکار کرنے والے سے مراد) جھگڑالو دشمن ہیں

یہ سن کر بادشاہ نے عیفرا سے دریافت کیا کہ یہ پیغمبر امن وسلامتی پھیلائیں گے یا جنگ وجدال برپا کریں گے عیفرا نے جواب دیا کہ خدا کی قسم وہ پیغمبر امن وسلامتی کا پیغام لائیں گے اور دنیا سے جنگ وجدال اور جھگڑے فساد ختم کر دیں گے۔

بادشاہ نے پوچھا وہ انسان کو کس چیز کی طرف بلائیں گے؟ عیفرا نے کہا نماز روزہ کی دعوت دیں گے، صلہ رحمی کی تلقین کریں گے، بت شکنی کا حکم دیں گے اور تیروں کے ذریعہ پالسہ پھینکنے کو لغو قرار دیں گے. بادشاہ نے پھر پوچھا کہ وہ کس قوم سے پیدا ہوں گے؟ عیفرا نے جواب دیا کہ وہ

مضر ابن نزالہ کی قوم سے پیدا ہوں گے اور اس قبیلہ کی شہرت اس وجود گرامی سے ہوگی. اور وہ خاندانی روایات کو روشن کرنے کا باعث ہوں گے. بادشاہ نے پوچھا کہ جب ان کی قوم حملہ آور ہوگی تو کون ان کے مددگار ہوں گے؟ عیفرا نے جواب دیا کہ ان کے مددگار پرندے ہوں گے اور مبارک النفس جہاد کریں گے. اور ان کے ذریعہ سے کفر کے حلقوں میں کھلبلی مچ جائے گی اور اس پیغمبر کے حلقہ کی بھرپور مدد کی جائیگی

عیفرا کے یہ جوابات سن کر بادشاہ اس سے اپنے نکاح کے بارے میں غور کرنے لگا تو عیفرا نے کہا کہ میں آپ سے نکاح کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں اس لئے کہ میرا تابع غیور ہونا چاہیئے اور میرے معاملے میں انتہائی صبر کی ضرورت ہے جو کوئی مجھ سے محبت کرے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

یہ سن کر بادشاہ کھڑا ہو گیا اور اپنی سواری کی طرف چلا اور سوار ہو کر اپنے محل میں آ گیا اور وہاں سے عیفرا کے لئے سو اونٹ ہدایا و تحائف سے لدے بھرے بھجوا دیئے۔

بخت نصر کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے کہ خواب دیکھ کر بھول گیا تھا جس میں پیغمبر اعظم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کی اطلاع دی گئی تھی. بخت نصر نے اس وقت خواب دیکھا تھا جب اس نے بیت المقدس پر حملہ کر کے بنی اسرائیل کے بہت سے افراد کو گرفتار کر لیا تھا اور ان گرفتار شدگان میں سے اس نے ایک ہزار بچوں کو اپنی نگرانی میں رکھا تھا جن میں حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی تھے۔

بخت نصر خواب دیکھ کر بھول گیا۔ اس سلسلہ میں اس نے کاہن اور منجم حضرات کی طرف رجوع کیا اور ان کو جمع کر کے ان سے اپنا خواب دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم صرف خواب کی تعبیر بتا سکتے ہیں جب کہ آپ ہم سے اپنا خواب بیان کریں۔ بخت نصر نے کہا کہ میں خواب بھول چکا ہوں۔ اگر تم نے مجھ کو میرا خواب یاد نہ دلایا تو میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری موت تمہارے سروں پر ناچے گی۔ بخت نصر کی اس دھمکی سے تمام کاہن اور ساحر خوف زدہ ہو گئے اور اس کے پاس سے گھبرائے ہوئے واپس آئے۔ پھر انہی میں سے ایک نے جا کر بخت نصر کو یہ اطلاع دی کہ ہمارے علم کے مطابق اگر کوئی شخص تمہارا خواب بیان کر سکتا ہے تو وہ صرف اسرائیلی لڑکا ہے دانیال وہی آپ کا خواب بیان کر سکتا ہے۔

بخت نصر نے حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاضر ہونے کا حکم دیا۔ اور ان سے اپنا خواب دریافت کیا۔ حضرت دانیالؑ نے عرض کیا کہ اے بادشاہ آپ مجھے صرف تین دن کی مہلت دیجئے کیونکہ میں اپنے مالک حقیقی سے دریافت کر کے بتا سکتا ہوں۔ بخت نصر نے حضرت دانیال علیہ السلام کو مہلت دی اور حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز و دعا میں مشغول ہو گئے۔ حق تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ سے بخت نصر کا خواب اور اس کی تعبیر بتا دی۔ حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام بخت نصر کی خدمت میں آئے اور فرمایا کہ آپ نے یہ خواب دیکھا ہے کہ ایک پتھر کی مورتی ہے اور اس کے ہاتھ پیر مٹی سے بنے ہوئے ہیں اور ران پیتل کی ہے اور اس کا پیٹ چاندی اور سینہ سونے کا ہے اور مورتی کی گردن اور سر لوہے کا بنا ہوا ہے۔ اے بادشاہ! آپ نے اس مورتی و تصویر کو دیکھ کر بہت تعجب کیا۔ بخت نصر نے کہا کہ تم نے صحیح کہا پھر حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا کہ اس تصویر پر آسمان سے پتھر برسے اور اس کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور اس کے بعد وہ پتھر اتنا بڑا ہو گیا کہ پوری دنیا میں پھیل گیا ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے کہا کہ اے بادشاہ یہ وہ خواب ہے جس کو تم بھول گئے تھے۔ بخت نصر نے کہا کہ اس کی تعبیر کیا ہے۔

حضرت دانیالؑ نے عرض کیا کہ وہ پتھر کی مورتی جس کو آپ نے خواب میں دیکھا ہے یہ دنیا کے بادشاہ ہیں بعض بادشاہ انتہائی طاقت اور قوت والے ہیں اور بعض کمزور بس اس بت کے ہاتھ پیر جو مٹی کے بنے ہوئے تھے یہ کمزور بادشاہ ہیں اور جو پیتل کا حصہ تھا تو اس سے کچھ طاقت اور بادشاہ کی جانب اشارہ تھا اور سونا چاندی کا جو حصہ بنا ہوا تھا تو اس سے طاقتور باعزت بادشاہ مراد ہیں

پھر اس بت پر جو پتھر آ کر گرا اس سے مراد پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو تمام دنیا کو بھلائی کی دعوت دیں گے جس کے نتیجے میں آپ صلی علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین سے تمام دنیا روشن ہو جائے گی

اور دنیا کا اقتدار اعلیٰ آپ ہی کی جانب منتقل ہو جائے گا اور رہتی دنیا تک لوگ آپ ہی کی لائی ہوئی شریعت پر عمل پیرا ہوں گے۔

یہ باتیں سن کر بخت نصر کو بہت تعجب ہوا اور حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدر و منزلت اس کے دل میں بہت بڑھ گئی اور آپ کو اپنے خاص الخاص افراد میں شامل کرلیا۔

(حیاۃ الحیوان)

ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر
کہیں مسجود تھے پتھر کہیں معبود شجر

علامہ اقبالؒ

دو مبارک خواب

سعید بن منصور، سعید بن مسیبؒ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ "میں نے خواب دیکھا کہ میرے گھر میں تین چاند اترے ہیں۔ پس میں نے اپنا یہ خواب والد محترم حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سے بیان کیا کہ آپ سب سے بہتر تعبیر دینے والے تھے، آپ نے تعبیر فرمائی کہ تمہارا خواب سچا ہے، تمہارے گھر میں مخلوق سے دنیا کے تین بہترین افراد دفن ہوں گے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا (اور حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا میں آپ دفن ہوئے) تو آپ نے حضرت عائشہ رضؓ سے فرمایا کہ اے عائشہؓ یہ تمہارے ان تین چاندوں میں سب سے بہترین چاند ہے۔ سعید بن منصور نے عمر بن شرحبیل کے حوالہ سے یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سے ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں کالی بکریوں کے پیچھے جا رہا ہوں، پھر سفید بکریوں کے پیچھے چلنے لگا۔ اور کالی بکریاں اوجھل ہو گئیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! کالی بکریاں عربی ہیں۔ اور سفید بکریاں عجمی مسلمان ہیں، جو اپنی تعداد میں عربی مسلمانوں سے اتنے بڑھ جائیں گے کہ وہ ان میں نظر نہیں آئیں گے۔" تعبیر سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی تعبیر مجھے صبح دم فرشتے نے بھی دی ہے۔ محمد بن منصور بھی ابن ابی یعلی کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں ایک کنوئیں سے پانی کھینچ رہا ہوں، اتنے میں میرے پاس سیاہ رنگ کی کچھ بکریاں آئیں ان کے بعد کچھ اور آئیں جن کے سفید بالوں پر سُرخی غالب تھی، حضرت ابو بکرؓ نے اس کی وہی تعبیر بیان کی جو ابھی اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ ابن سعد محمد بن سیرینؒ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اس امت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سب سے بہتر خواب کی تعبیر بتانے والے تھے۔

ابن سعد ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خواب دیکھا اور وہ خواب حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سے بیان فرمایا کہ میں دوڑ میں تم سے ڈھائی ہاتھ آگے نکل گیا

ہوں۔ (ڈھائی سیڑھیاں آگے بڑھ گیا ہوں) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب آپ کو اپنی رحمت اور مغفرت میں ڈھانپ لیں گے تو میں اس کے صرف ڈھائی سال بعد تک زندہ رہوں گا۔

عبدالرزاق نے اپنی تصنیف میں ابی قلابہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں خون کا پیشاب کر رہا ہوں۔ آپؓ نے بطور تعبیر فرمایا کہ تم اپنی بیوی سے ایام حیض میں بھی مباشرت کرتے رہے ہو، اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو اور آئندہ ایسا نہ کرنا۔ (تاریخ الخلفاء)

ایک حیرت انگیز خواب

عرب کی ایک جماعت ایک مشہور سخی کریم کی قبر کی زیارت کو گئی۔ دور کا سفر تھا۔ رات کو وہاں ٹھہرے ان میں سے ایک شخص نے اس قبر والے کو خواب میں دیکھا وہ اس سے کہہ رہا ہے کہ تو اپنے اونٹ کو میرے بختی اونٹ کے بدلہ میں فروخت کرتا ہے (بختی اونٹ اعلیٰ قسم کے اونٹوں میں شمار ہوتا ہے، جو اس میت نے ترکہ میں چھوڑا تھا) خواب دیکھنے والے نے خواب ہی میں معاملہ کر لیا۔ وہ صاحب قبر اٹھا اور اس کے اونٹ کو ذبح کر دیا، جب یہ اونٹ والا نیند سے اٹھا تو اس کے اونٹ کے خون جاری تھا۔ اس نے اٹھ کر اس کو ذبح کر دیا (کہ اس کی زندگی کی امید نہ رہی تھی) اور گوشت تقسیم کر دیا، سب نے پکایا، کھایا، یہ لوگ وہاں سے واپس ہوگئے، جب اگلی منزل پر پہنچے تو ایک شخص بختی اونٹ پر سوار ملا جو یہ تحقیق کر رہا تھا کہ فلاں نام کا شخص تم میں کوئی ہے۔ اس خواب والے شخص نے کہا کہ یہ میرا نام ہے۔ اس نے پوچھا تو نے فلاں قبر والے کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کی ہے؟ خواب دیکھنے والے نے اپنا خواب کا قصہ سنایا۔ جو شخص بختی اونٹ پر سوار تھا اس نے کہا کہ وہ میرے باپ کی قبر تھی، یہ اس کا بختی اونٹ ہے، اس نے مجھے خواب میں کہا ہے کہ اگر تو میری اولاد ہے تو میرا بختی اونٹ فلاں شخص کو دے دے تیرا نام لیا تھا، یہ بختی اونٹ تیرے حوالے ہے یہ کہہ کر وہ اونٹ دے کر چلا گیا۔

یہ سخاوت کی حد ہے کہ مرنے کے بعد بھی اپنی قبر پہ آنے والوں کی مہمانی میں اپنے اصیل اونٹ کو فروخت کر کے آنے والوں کی مہمانی کی۔ باقی یہ بات کہ مرنے کے بعد اس قسم کا واقعہ کیوں کر ہوگیا، اس میں کوئی محال چیز نہیں ہے۔ عالم ارواح میں اس قسم کے واقعات ممکن ہیں۔ (ص ۵۱۲، فضائل صدقات)

دو خواب نہایت عجیب و غریب

صفیہ بنت شیبہ کا بیان ہے کہ میں صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی اتنے میں آپ کے پاس ایک عورت آئی اس کے ہاتھ پر پٹی بندھی ہوئی تھی - یہ عورت بولی میں آپ کے پاس اپنے ہاتھ کی وجہ سے حاضر ہوئی ہوں - میرے والد ہاتھ کے فراخ تھے ایک دن میں نے خواب میں حوض دیکھے جن پر لوگ جمع ہیں اور ان کے ہاتھوں میں گلاس ہے جو ان کے پاس آتا ہے اس کو پانی پلا دیتے ہیں - پھر میں نے اپنے والد کو بھی دیکھا - پوچھا امی جان کہاں ہیں؟ فرمایا دیکھو وہ ہیں میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے - فرمایا - انہوں نے بس یہی ٹکڑا صدقہ میں دیا تھا - اتنے میں لوگوں نے ایک گائے ذبح کی اور اس کی چربی پگھلا کر ان پر ملنے لگے - اور وہ چیخ رہی ہے - ہائے پیاس' ہائے پیاس - میں نے گلاس بھر کر انہیں پانی پلا دیا - اوپر سے آواز آئی اسے کس نے پانی پلایا - اللہ اس کا ہاتھ خشک کر دے - آخر میرا ہاتھ خشک ہو گیا - جو آپ کے سامنے ہے -

سعید بن مسلمہ کا بیان ہے کہ حضرت صدیقہ رض کے پاس ایک عورت تھی' بولی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان باتوں پر بیعت کر لی تھی کہ میں شرک سے' چوری سے' زنا سے' قتل اولاد سے کسی پر بہتان باندھنے سے اور ہر گناہ سے بچوں گی - چنانچہ میں اس عہد پر اب تک قائم ہوں - اللہ بھی اپنا عہد پورا کرے گا اور مجھے عذاب سے محفوظ رکھے گا - پھر اس نے خواب میں ایک فرشتہ دیکھا - اس نے کہا - تم تو زینت کرتی ہو اور اسے ظاہر کرتی ہو' نعمتوں کا شکر نہیں ادا کرتی - ہمسایہ کو تکلیف دیتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو - پھر فرشتے نے اس کے چہرے پر پانچ انگلیاں رکھ کر کہا کہ ان پانچ گناہوں کے بدلے یہ پانچ ہیں اگر تم اور گناہ کرو گی تو ہم اور بڑھا دیں گے - صبح کو بیدار ہوئی تو پانچوں انگلیوں کے نشان اس کے چہرے پر موجود تھے -

کتاب الروح صفحہ ۲۹۲

حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا ایک طویل خواب

فاطمہ بنت عبدالملک اہلیہ عمر بن عبدالعزیزؒ کہتی ہیں' ایک رات کو عمر بن عبدالعزیز نے جاگ کر فرمایا کہ میں نے ایک مسرّت انگیز خواب دیکھا ہے۔ میں نے کہا جاں نثار من سنائیے۔ فرمایا صبح تک بیان نہیں کروں گا۔ پھر صبح صادق کے بعد مسجد میں جاکر نماز پڑھی پھر واپس اپنی جگہ پر تشریف لے آئے۔ میں نے یہ تنہائی غنیمت سمجھی اور خواب سنانے کی بڑے شوق سے درخواست کی۔ فرمایا جیسے کوئی مجھے ایک سرسبز و شاداب اور وسیع سرزمین پر لے گیا۔ معلوم ہوتا ہے وہاں زمرّدیں فرش بچھا ہوا ہے۔ اتنے میں میں نے اس میں ایک سفید چاندی جیسا محل دیکھا۔ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ اس سے ایک شخص باہر آکر چیخ کر اعلان کرتا ہے کہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ اتنے میں دیکھتا ہوں کہ آپؐ تشریف لاتے ہیں اور اس محل میں داخل ہوجاتے ہیں پھر اس محل سے دوسرا شخص باہر آکر چیخ کر کہتا ہے کہ ابوبکر بن ابی قحافہ کہاں ہیں؟ اتنے میں دیکھتا ہوں ابوبکر صدیقؓ تشریف لاتے ہیں اور اس محل میں داخل ہوجاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ عمرؓ بن خطاب کہاں ہیں؟ اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ عمرؓ بھی تشریف لاتے ہیں اور اس میں داخل ہوجاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ عثمان بن عفان کہاں ہیں؟ آپ بھی آتے ہیں اور اس میں داخل ہوجاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ علیؓ بن ابی طالب کہاں ہیں؟ آپ بھی تشریف لاکر اس میں داخل ہوجاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ عمر بن عبدالعزیز کہاں ہیں؟ آخر میں بھی اٹھ کر اس میں داخل ہوجاتا ہوں۔ میں آپؐ کے پاس پہنچتا ہوں' آپؐ کے اصحاب چاروں طرف ہیں۔ میں دل میں سوچ رہا ہوں کہ کہاں بیٹھوں۔ آخر اپنے نانا حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھ جاتا ہوں، پھر غور سے دیکھتا ہوں تو آپؐ کے دائیں جانب تو ابوبکرؓ ہیں اور بائیں جانب عمرؓ ہیں۔ مزید غور کرتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ کے درمیان ایک اور صاحب تشریف فرما ہیں' پوچھتا ہوں کہ یہ کون ہیں؟ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں، پھر مجھے نور کے پردے کے پیچھے سے ایک آواز آتی ہے کہ اے عمر بن عبدالعزیز جس راہ پر

تم قائم ہو اُسے مضبوط پکڑے رہو اور اس پر جمے رہو۔ پھر مجھے باہر آنے کی اجازت مل جاتی ہے۔ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو اچانک میرے پیچھے پیچھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، یہ کہتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں، الحمدللہ! اللہ نے میری مدد فرمائی اور آپ کے پیچھے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ' یہ کہتے ہوئے آرہے ہیں' الحمدللہ! اللہ نے مجھے معاف فرمادیا۔

کتاب الروح ص ۶۹ حافظ ابن قیمؒ

ہری بھری اور بنجر زمین دیکھنا!!!!

نقل ہے کہ ربیعہ بن اُمیہ بن خلف نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کل شام کو خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں سرسبز ہری بھری زمین میں ہوں اور اس میں سے میں اس جگہ آ گیا جو بنجر ہے جس میں کسی قسم کی پیداوار نہیں ہے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ کے دونوں ہاتھ مل گئے اور آپ کی گردن میں طوق بن گئے ہیں۔ اس خواب کو سُن کر امام وقت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' نے فرمایا کہ اگر تو اپنا خواب سچ کہہ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو دینِ اسلام کو چھوڑ کر کفر اختیار کرے گا اور میرے معاملات سب ٹھیک رہیں گے اور میرے دونوں ہاتھ دنیوی امور سے پاک رہیں گے۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر ابنِ خطاب رضی اللہ عنہ' کے زمانہ میں ربیعہ مدینے سے چلا گیا اور ملکِ روم میں قیصر کے پاس جا کر نصرانی بن گیا اور اسی مذہب پر مرا۔ واللہ اعلم!!! (تعبیر الرؤیا ص ۵۲)

ایک عجیب و غریب خواب اور اُسکی تعبیر

مصعب زبیری کا بیان ہے کہ عبدالملک بن مروان نے خواب میں دیکھا کہ ایک محراب میں اس نے چار بار پیشاب کیا۔ سعیدؒ بن مُسیّب سے اس عجیب و غریب خواب کو بیان کیا اور تعبیر دریافت کی انہوں نے کہا کہ آپ کے چار بیٹے بادشاہ ہوں گے (چنانچہ یہی ہوا کہ ولید' سلیمان' یزید اور ہشام یکے بعد دیگرے بادشاہ ہوئے) اس سلسلے میں ہشام آخری بادشاہ ہے۔ (تاریخ الخلفاء)

خواب میں آقاء مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

میں خود سلام کا جواب دیتا ہوں

حضرت سلیمان بن نعیم کہتے ہیں کہ میں نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا پوچھا یا رسول اللہ لوگ آپ کی قبر کے پاس آتے اور سلام کرتے ہیں۔ کیا آپ کو خبر ہو جاتی ہے؟ فرمایا۔ ہاں! اور میں انہیں سلام کا جواب بھی دے دیتا ہوں۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ الخ پڑھا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صاحب قبر کو سلام کرنے والے کی اور اس کی دعا کی خبر ہو جاتی ہے۔

کتاب الروح ص۱۴ حافظ ابن قیمؒ

حضرت فضل بن موفقؒ کا خواب

حضرت فضل بن موفق کہتے ہیں کہ میں کثرت سے اپنے والد کی قبر پر جایا کرتا تھا۔ ایک دن ایک جنازے میں شریک ہوا۔ پھر اپنے کام میں لگ گیا۔ قبر پر نہ جا سکا۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا۔ والد صاحب پوچھ رہے ہیں کہ تم میرے پاس کیوں نہیں آئے؟ میں نے پوچھا: کیا آپ کو میرے آنے کا علم ہو جاتا ہے؟ فرمایا ہاں ہاں اللہ کی قسم میں برابر آگاہ رہتا ہوں۔ جب تم پل سے اتر کر میرے پاس آکر بیٹھتے ہو پھر اٹھ کر واپس ہوتے ہو تو برابر میں تمہیں دیکھتا رہتا ہوں جب تک تم پل سے اتر نہیں جاتے۔ عمرو بن دینار: مرنے والا اپنے اہل وعیال کے حالات سے خبردار رہتا ہے اسے ان کے غسل دینے اور کفنانے کی خبر رہتی ہے اور وہ انہیں دیکھتا ہے

مجاہد: ۔ مردہ اپنی اولاد کی نیکیوں سے قبر میں خوش ہوتا ہے۔

کتاب الروح ص۲۲ حافظ ابن قیمؒ

سلطان نورالدین زنگیؒ کا ایک اہم خواب

● علامہ نورالدین سمہودیؒ مورخ "تاریخ مدینہ" نے اپنی کتاب "خلاصۃ الوفا" میں جمال اسنویؒ کے رسالے سے نقل کیا ہے کہ سلطان نورالدین زنگیؒ جس کے تصوّر سے یورپ کے بہادر زیر زمیں اپنے کفن کے اندر اب تک کانپ جاتے ہیں انہوں نے ۵۵۷ھ میں جبکہ وہ عیسائیوں کے ساتھ صلیبی جنگوں (صلیبی جنگوں کا دور ۱۰۹۹ء سے ۱۱۸۷ء تک رہا) میں مشغول تھے۔ ایک رات نماز تہجد کے بعد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو گربہ چشم (کنجی آنکھوں والے) آدمیوں کی طرف اشارہ کر کے فرما رہے ہیں "انجدنی انقذنی من ھٰذین (نجات دو۔ خلاصی کرو میری ان دونوں سے) سلطان گھبرا کر اٹھ بیٹھے فوراً وضو کیا۔ نوافل پڑھے اور لیٹ گئے۔ آنکھ اسی وقت لگ گئی اور پھر یہی خواب دیکھا۔ پھر اٹھے وضو کیا، نوافل پڑھے اور ابھی لیٹے ہی تھے کہ فوراً آنکھ لگ گئی اور تیسری بار اپنے وزیر جمال الدین اصفہانی کو طلب کر کے سارا واقعہ بیان کیا۔ وزیر نے کہا تاخیر نہ کیجئے۔ فوراً مدینہ طیبہ چلئے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کیجئے۔ یہ خیال کر کے مدینہ طیبہ میں ضرور کوئی حادثہ پیش آیا ہے اور جلد از جلد وہاں پہونچنا چاہیئے اپنے وزیر، بیس اراکین مجلس اور دو سو سپاہیوں کو ہمراہ لے کر بہت سے زر و جواہر کے ساتھ نہایت تیز رو سانڈنیوں پر سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔ رات دن سفر کر کے سولہ روز میں شام سے مدینہ طیبہ پہونچے۔ اس زمانے میں عرب سلطان کے زیر اثر آچکا تھا۔ سلطان کی اچانک آمد سے مدینہ طیبہ والے حیران ہوئے۔ امیر مدینہ نے اچانک تشریف آوری کی وجہ دریافت کی تو سلطان نے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ سلطان نے کہا کہ اگر آپ ان دو شکلوں کو دیکھ کر پہچان لیں تو میں انعام و اکرام کے بہانے تمام اہل مدینہ شریف کو آپ کے سامنے سے گذروا دوں۔ پس منادی کرائی کہ سلطان وقت تمام اہالیان مدینہ منورہ کو انعام و اکرام سے نوازنا چاہتے ہیں۔ اس لئے یہاں کا رہنے والا کوئی محروم نہ رہے اور ہر شخص سلطان کے حضور حاضر ہو کر انعام حاصل کرے۔ جب ہر شخص اس لالچ میں سلطان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو سلطان انعام دیتے وقت متجسسانہ نظر اس پر ڈالتے یہاں تک کہ مدینہ

پاک کے تمام لوگ ختم ہو گئے۔ سلطان حیران تھے کہ جن لوگوں کی صورت خواب میں دکھائی گئی تھی وہ نظر نہ آئے۔ بالآخر والی مدینہ منورہ اور حاضرین دربار سے مخاطب ہو کر دریافت کیا کہ کیا آبادی میں اب کوئی اور انعام لینے والا باقی نہیں رہا؟ خدام نے عرض کیا بادشاہ سلامت صرف دو اہل مغرب جو نہایت صالح، سخی، متدین، عفیف، عبادات گزار اور گوشہ نشین ہیں باقی رہ گئے ہیں۔ نہایت خدا پرست ہیں۔ جنت البقیع میں پانی پلانے کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ سلطان نے ان کو طلب کیا اور جوں ہی وہ سلطان کے روبرو پیش ہوئے سلطان نے ان کو پہچان لیا مگر تفتیش سے پہلے کچھ کہنا مناسب نہ سمجھا۔ چنانچہ ان سے مصافحہ کیا عزت سے بٹھا کر ان سے باتیں کیں اور پھر گفتگو کرتے ہوئے ان کے حجرہ میں جا نکلے۔ حجرہ کے فرش پر ایک معمولی چٹائی بچھی ہوئی تھی۔ طاق میں قرآن پاک کا ایک نسخہ، وعظ و پند کی چند کتابیں اور فقرائے مدینہ شریف پر صدقہ و خیرات کرنے کے لئے ایک گوشہ میں تھوڑا سا سامان بس کل کائنات تھی۔ سلطان سخت حیران تھے کہ یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔ مایوس ہو کر واپس جانے ہی والے تھے کہ ان کو چٹائی کے نیچے ہلتی ہوئی کوئی چیز محسوس ہوئی چٹائی کو ہٹایا تو ایک تختہ نظر آیا جس کو اٹھایا گیا تو ایک سرنگ نظر آئی جو روضہ رسول (علیٰ صاحبہا صلوٰۃ وسلامًا) کی طرف کھودی جا چکی تھی۔ اسی وقت ان دونوں لعینوں کو گرفتار کر لیا گیا اور ان سے ساری کیفیت دریافت کی گئی۔ دونوں نے اقبال جرم کر لیا اور اعتراف کیا کہ وہ رومی عیسائی (نصرانی) ہیں۔ ہم کو عیسائی بادشاہوں نے بہت سا مال دیا ہے اور بہت کچھ دینے کا وعدہ کر رکھا ہے ہم مغربی حجاج کا بھیس بدل کر یہاں آئے تھے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسدِ مبارک نکال کر روم لے جائیں تا کہ مسلمانوں کا مرکز ختم ہو جائے اور ان کا شیرازہ بکھر جائے ؎

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے خصوصًا دشمنانِ مصطفےٰ سے

ہم نے جب حُبِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دینداری کا اظہار کیا اور یہ کہا کہ ہم تو صرف اس لئے ترکِ وطن کر کے یہاں آئے ہیں کہ جوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہیں تو مدینہ والے بھی ہماری بے پناہ عقیدت اور داد و دہش دیکھ کر ہم پر ریجھ گئے اور روضۂ اطہر علیٰ صاحبہا صلوٰۃ وسلامًا کے بالکل متصل رہنے کے لئے ہم کو حجرہ دے دیا۔ ہم نے چپکے چپکے روضہ مبارک علیٰ صاحبہا صلوٰۃً وسلامًا کی طرف سرنگ کھودنا شروع کر دی۔ رات بھر کھودتے اور صبح سویرے حجرے کے دو تھیلوں میں بھر کر وہ مٹی جنت البقیع میں فاتحہ کے بہانے جا کر ڈال آتے اور دن میں اردگرد

کے نخلستانوں اور قبا وغیرہ کی زیارت گاہوں میں گھوم کر پانی پلاتے برس ہا برس کی محنت کے بعد آج ہم جسد مبارک (علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیمات) کے پاس پہونچ گئے تھے (کہتے ہیں جس رات یہ سرنگ جسد اطہر کے قریب پہونچنے والی تھی اسی رات ابر و باراں و بجلی کا طوفان اور زبردست زلزلہ آیا، جس کی وجہ سے لوگ سخت وحشت زدہ اور پریشانی میں مبتلا رہے) یہ واقعات سن کر سلطان پر رقت طاری ہوگئی اور زار و قطار رونے لگے اور اسی وقت حجرہ کے متصل ان لعینوں کا سر تن سے جدا کر دیا۔ سجدہ شکر بجالائے اور اس کے بعد روضہ شریف کے ارد گرد اتنی گہری خندق کھدوائی کہ پانی نکل آیا پھر اس خندق میں سطح زمین تک رصاص (سیسہ) پگھلا کر پلوا دیا کہ آئندہ اس خطرے کا کوئی امکان ہی نہ رہے۔ (اللہ اللہ ہدایات النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیسا زندہ معجزہ ہے دشمن بھی جس کا قائل ہو چکا ہے) اس واقعہ کا ذکر فقیہہ الحکم الدین یعقوب بن ابی بکر نے بھی مع سلسلہ رواۃ خود کیا ہے۔ اس واقعہ کی تصدیق جمیع مورخین مدینہ منورہ مثلاً شیخ جمال الدین مطریؒ و مجدد الدین فیروز آبادیؒ وغیرہ نے بھی کی ہے۔ اپنی مشہور کتاب "جذب القلوب" میں یہ واقعہ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے بھی بیان فرمایا ہے۔ ظفر الملت مولانا ظفر علی خانؒ نے اس واقعہ کی روداد قدرے تفصیل کے ساتھ منظوم شکل میں پیش کی ہے۔ یہ واقعہ علیحدہ کتابی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ "حج معظم" کے مصنف الحاج قاضی ابوالمعظم سید عبدالغفارؒ نے صفحہ ۲۸۴ تا ۲۸۵ اس واقعہ کو بیان کیا ہے "پلگریمیج ٹو المدینہ اینڈ مکہ" از کیپٹن رچرڈ فریڈرک برٹن۔ یہ کتاب ۱۸۵۵ء میں شائع ہوئی جس کا اردو ترجمہ "سفر دار المصطفیٰ" کے نام سے اس صدی کے شروع میں مولوی محمد انشاء اللہ صاحب ایڈیٹر و مالک "اخبار وطن" لاہور کی ادارت میں ہوا اور حمیدیہ اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہوا۔ اس کے صفحہ ۱۱۵ کو ملاحظہ فرمائیے۔ غرض اس واقعہ کے بیسیوں حوالہ جات پیش کئے جا سکتے ہیں۔

خبردار ہوشیار، محو خواب ہیں سلطان اعظم
کہیں گستاخی پہ نہ ہو جائے سر قلم

حبان چرتھاولی

خواب کے ذریعہ ارواح کی ملاقات کا ذکر

عاصم حجدری کے خاندان کے ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے عاصم کی وفات کے ساٹھ سال بعد انہیں خواب میں دیکھا۔ پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہو گئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں، پوچھا۔ اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا جنّت کے ایک باغ میں ہوں۔ میں اور میرے چند ساتھی جمعہ کی رات کو اور جمعہ کی صبح کو بکر بن عبداللہ مزنیؒ کے پاس جمع ہوتے ہیں اور تمہارے سب حالات معلوم کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا مع جسموں کے جمع ہوتے ہیں یا صرف روحیں جمع ہوتی ہیں؟ فرمایا جسم تو فنا ہو چکے۔ ہاں روحیں آپس میں ملاقات کرتی ہیں۔ میں نے پوچھا کیا تمہیں ہماری زیارت کا علم ہو جاتا ہے؟ فرمایا ہاں جمعہ کے تمام دن اور ہفتہ کے دن آفتاب نکلنے تک علم ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا جمعہ اور ہفتہ کی کیوں خصوصیّت ہے۔ فرمایا اس لئے کہ جمعہ کا دن فضیلت و عظمت والا ہے۔ کتاب الروح، حافظ ابن قیّم ص۳۷ مطبع مکتبہ تھانوی دیوبند

خواب کے ذریعے مبارک ساعتوں کا علم

حسن قصابؒ کا بیان ہے کہ ہم ہفتہ کے دن محمد بن واسع کے ساتھ صبح صبح قبرستان جا کر مردوں کو سلام کر کے ان کے لئے دعائیں کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے محمد سے کہا کہ بجائے ہفتہ کے آپ پیر کا دن مقرر کرلیں تو اچھا ہے۔ فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ جمعرات جمعہ اور ہفتہ کو مردوں کو زیارت کرنے والوں کا علم ہو جاتا ہے۔ (ثوری) ضحاک کا بیان ہے کہ جو ہفتے کے دن سورج نکلنے سے پہلے کسی قبر کی زیارت کرے گا مردے کو اس کی زیارت کا علم ہو جائے گا۔ پوچھا گیا کہ ایسا کیوں ہے؟ فرمایا اس لئے کہ جمعہ کا دن ابھی گذرا ہے (قرب جمعہ کی وجہ سے ہفتہ کی ابتدائی ساعتوں کو یہ شرف حاصل ہے)

کتاب الروح: حافظ ابن قیمؒ ص۳۷ مطبع مکتبہ تھانوی دیوبند

رکن الدولہ کو خواب میں فتح کی بشارت

● رکن الدولہ بن بویہ کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ کسی دشمن سے لڑائی ہوئی اور فریقین میں اس قدر خوراک کی کمی ہوئی کہ دونوں نے اپنے اپنے دواب یعنی جانوروں کو ذبح کرنا شروع کر دیا اور رکن الدولہ کی حالت تو یہ ہوگئی کہ اگر اس کا بس چلتا تو وہ شکست قبول کر لیتا۔ چنانچہ اس نے اپنے وزیر ابوالفضل بن العمید سے مشورہ کیا آیا جنگ جاری رکھی جائے یا گریز کی جائے؟ وزیر نے جواب دیا کہ آپ کے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے اور کوئی جائے پناہ نہیں۔ لہٰذا آپ مسلمانوں کے لئے خیر کی نیت رکھیں اور حسن سیرت اور احسان کرنے کا پختہ ارادہ فرمالیں اور یہ اس لئے ضروری ہے کہ فتح حاصل کرنے کی جملہ تدابیر جو ایک انسان کے قبضۂ قدرت میں تھیں وہ سب منقطع ہو چکیں۔ لہٰذا اگر ہم لڑائی سے جان بچا کر بھاگنے پر کمر باندھ لیں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ دشمن ہمارا تعاقب کر کے ہمیں قتل کر دیں گے۔ کیونکہ ان کی تعداد ہم سے بہت زیادہ ہے۔ بادشاہ نے وزیر کی یہ تقریر سن کر فرمایا کہ اے ابوالفضل میں تو یہ رائے تم سے پہلے ہی قائم کر چکا تھا۔

ابوالفضل وزیر کا بیان ہے کہ میں اس کے بعد رکن الدولہ کے پاس سے اٹھ کر اپنے ٹھکانہ پر آگیا۔ لیکن جب تہائی رات باقی رہ گئی تو رکن الدولہ نے مجھے بلا بھیجا اور کہا کہ ابھی میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ گویا میں اپنے دابہ (گھوڑے) فیروز نامی پر سوار ہوں اور ہمارے دشمن کو شکست ہو چکی ہے اور تم میرے پہلو میں چل رہے ہو۔ اور ہم کو ایسی جگہ سے کشادگی پہنچی کہ جہاں ہمارا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ چلتے چلتے میں نے نگاہ نیچی کر کے زمین کی طرف دیکھا تو مجھے ایک انگشتری پڑی ہوئی نظر آئی۔ چنانچہ میں نے اسے اٹھالیا اور دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس میں فیروزہ کا نگینہ لگا ہوا ہے۔ میں نے اسے تبرک سمجھ کر اپنی انگلی میں پہن لیا اور اس کے بعد فوراً میری آنکھ کھل گئی۔ میری رائے میں اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ انشاء اللہ فتح ہوگی۔ کیونکہ فیروزہ اور فتح دو مترادف الفاظ ہیں اور میرے گھوڑے کا نام بھی فیروز ہی ہے

وزیر ابوالفضل کا بیان ہے کہ ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ ہم کو خوشخبری پہنچی کہ دشمن فرار ہو گئے اور اپنے ڈیرے خیمے سب چھوڑ کر بھاگ گئے۔ چنانچہ جب متواتر یہ خبریں آتی رہیں تو ہم کو بھی دشمن کی ہزیمت کا یقین ہو گیا۔ بہر حال ہم کو دشمن کی شکست کے اسباب کی کوئی خبر نہ تھی۔ اس لئے ہم آگے بڑھے مگر اس خیال سے کہ ہمارے ساتھ کہیں کسی نے کوئی دھوکہ نہ کیا ہو اس لئے ہم نے احتیاط کا پہلو ہاتھ سے نہ چھوڑا اور احتیاطاً بادشاہ کے ایک جانب ہو گیا۔ بادشاہ اپنے گھوڑے فیروز پر سوار تھے۔ ہم ابھی کچھ ہی قدم آگے بڑھے تھے کہ بادشاہ رکن الدولہ نے ایک غلام سے جو ان کے آگے آگے چل رہا تھا، چیخ کر کہا کہ یہ انگشتری اٹھا کر مجھے دو۔ چنانچہ غلام نے وہ انگشتری اٹھا کر بادشاہ کو دے دی اس انگشتری میں ایک فیروزہ جڑا ہوا تھا۔ رکن الدولہ نے فوراً ہی وہ انگشتری پہن لی اور کہنے لگا کہ میرے خواب کی تعبیر پوری ہو گئی۔ یہ بعینہٖ وہی انگشتری ہے۔ جو میں نے خواب میں دیکھی تھی۔ رکن الدولہ کا نام حسن ابو علی تھا، یہ ایک جلیل القدر اور بارعب بادشاہ گزرا ہے۔ اصفہان، رے، ہمدان، آذر پورا عراق و عجم اس کی مملکت میں داخل تھے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے ممالک اس نے فتح کر کے اپنے زیر حکومت کر لئے تھے اور ان ممالک کے لئے اس نے کچھ قواعد و قوانین بھی مقرر کر لئے تھے اس عظیم بادشاہ نے ۴۴ سال تک حکومت کی اور ماہ محرم ۳۶۶ھ میں بعمر ۹۹ سال وفات پائی۔

آقا اور کنیز کا ایک ہی خواب

ابوالعینا کہتے ہیں کہ ایک شخص نے متوکل کے پاس ایک کنیز فضل نامی ہدیۃً بھیجی چونکہ وہ شاعرہ بھی تھی اس بناء پر متوکل نے اس سے دریافت کیا کہ تو شاعرہ بھی ہے اس نے فوراً جواب دیا کہ میرے بیچنے والے اور خریدنے والے کا ایسا ہی خیال ہے، متوکل نے کہا کہ اچھا کچھ اشعار سناؤ اس نے چند اشعار پڑھے (جن میں متوکل کیلئے درازیٔ عمر کی دعا کی گئی تھی)

علی بن جہم کہتے ہیں کہ متوکل کی خدمت میں کسی شخص نے ایک کنیز محبوبہ نامی ہدیہ میں بھیجی تھی، اس کنیز نے طائف میں پرورش پائی تھی اور وہیں علم و ادب حاصل کیا تھا، طبعی مناسبت کے باعث شعر بھی کہتی تھی، اس کے ان اوصاف کے باعث متوکل اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ اتفاقاً کسی بات پر متوکل اس سے رنجیدہ ہوگیا اور حرم سرا کی تمام خواتین کو حکم دیا کہ "محبوبہ" سے کوئی کلام نہ کرے، ایک روز میں متوکل کے پاس گیا تو اس نے مجھ سے کہا کہ میں نے آج محبوبہ کو خواب میں دیکھا ہے، میرے اور اس کے درمیان صلح ہوگئی ہے، میں نے کہا کہ امیرالمومنین یہ بہت ہی اچھا ہوا، متوکل نے کہا کہ چلو ذرا اس کے کمرے میں چل کر دیکھیں وہ کیا کر رہی ہے، جب ہم اس کے کمرے میں پہنچے تو وہ عود پر یہ اشعار گا رہی تھی۔

اَدُوْرُ فِی الْقَصْرِ لَا اَرٰی اَحَدًا	اَشْکُوْ اِلَیْہِ وَلَا یُکَلِّمُنِیْ
میں سارے محل میں پھرتی ہوں مگر کسی کو نہیں دیکھتی	کہ میں اپنی شکایت اس سے بیان کروں اور نہ مجھ سے کوئی کلام کرتا ہے
حَتّٰی کَاَنِّیْ اَتَیْتُ مَعْصِیَۃً	لَیْسَتْ لَھَا تَوْبَۃٌ تُخَلِّصُنِیْ
گویا میں نے کوئی ایسا قصور کیا ہے	جس کی توبہ قبول نہیں ہوسکتی کہ وہاں وصل ہوجائے
فَھَلْ شَفِیْعٌ لَنَا اِلٰی مَلِکٍ	قَدْ زَارَنِیْ فِی الْکَرٰی وَصَالَحَنِیْ
کیا کوئی ایسا ہے جو بادشاہ سے میری سفارش کرے	کیونکہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری اس کی صلح ہوگئی ہے
حَتّٰی اِذَا مَا الصَّبَاحُ لَاحَ لَنَا	عَادَ اِلٰی ھَجْرِہٖ فَصَارَمَنِیْ
کوئی صبح ایسی نہیں ہوتی کہ مجھے	کوئی شخص اسکے ہجر میں قتل کرے

یہ اشعار سن کر متوکل نے اس کو آواز دی وہ باہر نکل آئی اور متوکل کے قدموں پر گر پڑی اور کہا کہ اے امیرالمومنین رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ میرے اور آپ کے مابین صلح ہوگئی ہے آپ نے مجھ سے صلح کرلی ہے، متوکل نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے بھی یہی خواب رات دیکھا تھا، پھر متوکل نے اس کو اس کی منزلت و قربت پر بحال کردیا۔ جب متوکل قتل کردیا گیا تو وہ اکثر یہی اشعار پڑھا کرتی تھی،

(تاریخ الخلفاء)

خلیفہ مہدی کا خواب

شریک بن عبداللہؒ خلیفہ مہدی کے زمانہ میں قاضی تھے، ایک مرتبہ وہ مہدی کے پاس پہنچے تو اس نے انہیں قتل کروانے کا ارادہ ظاہر کیا، قاضی صاحب نے پوچھا:

"امیرالمومنین کیوں؟"

مہدی نے کہا "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تم میرا بستر روندرہے ہو اور مجھ سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ میں نے یہ خواب ایک معبّر کے سامنے پیش کیا تو اس نے یہ تعبیر دی کہ قاضی شریک ظاہر میں تو آپ کی اطاعت کرتے ہیں لیکن اندر اندر آپ کے نافرمان ہیں۔"

قاضی شریک نے جواب دیا۔ "خدا کی قسم امیرالمومنین، نہ آپ کا خواب ابراہیم علیہ السلام کا خواب ہے اور نہ آپ کا تعبیر دینے والا یوسف علیہ السلام ہے، تو کیا آپ جھوٹے خوابوں کے بل پر مسلمانوں کی گردنیں اتارنا چاہتے ہیں؟"

مہدی یہ سن کر جھینپ گیا اور قتل کرنے کا ارادہ ملتوی کردیا (الاعتصام ص ۳۵۲ ج 1)

امام ابو حنیفہؒ کا ایک خواب

چار رکعت کی نماز میں جب دوسری رکعت پر بیٹھتے ہیں تو صرف التحیات پڑھی جاتی ہے، درود نہیں پڑھا جاتا، امام ابو حنیفہؒ کا مسلک یہ ہے کہ اگر کوئی شخص غلطی سے دوسری رکعت کے قعدہ میں التحیات کے بعد اللھم صلی علی محمد تک پڑھ لے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوجاتا ہے، اسی کے متعلق امام صاحبؒ کا ایک لطیفہ منقول ہے، اور وہ یہ کہ ایک مرتبہ امام صاحب نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، حضورؐ نے پوچھا کہ:

"جو شخص مجھ پر درود پڑھے تم اس پر سجدہ سہو کو کیسے واجب کہتے ہو؟"

امام صاحبؒ نے جواب دیا "اس لئے کہ اس نے آپؐ پر درود بھول میں پڑھا ہے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام صاحبؒ کے اس جواب کو پسند فرمایا۔ (البحر الرائق ص ۱۰۵ ج ۲)

قوم سبا کے بند کی تباہی کی خبر خواب کے ذریعہ

حضرت ابنِ عباسؓ کی روایت

حضرت ابن عباسؓ و وہبؒ وغیرہ سے مروی ہے کہ اس سد (بند) کو ملکہ بلقیس نے بنوایا اور اس کے تعمیر کی وجہ یہ تھی کہ اہل سبا آپس میں اپنی اپنی وادیوں کے لئے پانی پر لڑا کرتے تھے۔ چنانچہ ملکہ نے سب وادیوں کے پانی کے بہاؤ کو روکنے کے لئے دو پہاڑوں کے درمیان بڑے بڑے پتھروں کو تاروں سے پیوست کر کے ایک دیوار بنوادی جس کو لغت حمیرہ میں عرم کہتے تھے۔ اس بند کے تین درجے تھے اور ان سے پانی کے نکلنے کے لئے (نکاس) بارہ راستے بنائے گئے تھے۔ کیونکہ ان کی بارہ نہریں تھیں چنانچہ جب پانی کی ضرورت پڑتی تو ان بارہ نکاس راستوں کو کھول دیا جاتا۔

امام ابو الفرج ابن الجوزی نے ضحاک سے نقل کیا ہے کہ اہل سبا میں سے سب سے پہلے جس شخص کو بند کی شکستگی کا علم ہوا وہ ان کا سردار عمرو بن عامر الازدی تھا اس نے رات کو خواب میں دیکھا کہ بند میں سوراخ ہوگئے ہیں اور وہ ٹوٹ کر اس کے اوپر گر پڑا ہے اور وادی میں سیلاب آگیا ہے۔ صبح کو اس خواب کی وجہ سے بے چین ہوا اور فوراً بند کی طرف گیا تو دیکھا کہ ایک بڑا چوہا اپنے لوہے جیسے آہنی دانتوں سے بند کو کھود رہا ہے پس یہ فوراً اپنے گھر آیا اور بیوی کو خبر کرنے کے بعد اپنے بیٹوں کو دیکھنے کے لئے بھیجا۔ جب اس کے لڑکے واپس آئے تو اس نے کہا کہ آیا جو کچھ میں نے کہا تھا وہ سچ ہے یا نہیں۔؟ لڑکوں نے اس کا جواب دیا تو اس نے کہا کہ یہ ایک ایسا حادثہ ہے جس کے ختم کرنے کی ہمارے پاس کوئی تدبیر نہیں ہے اور یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے کیونکہ اس نے اب اہل سبا کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔

اس کے بعد اس نے ایک بلی کو پکڑا اور اس کو لے جا کر چوہے پر چھوڑ دیا۔ لیکن چوہے نے بلی کی کوئی پرواہ نہ کی اور بدستور بند کو کھودتا رہا اور پھر بلی بھی وہاں سے بھاگ آئی۔ جب اس کی یہ تدبیر بھی ناکام ہوگئی تو اس نے اپنی اولاد سے کہا کہ اس عذاب سے بچنے کی کوئی تدبیر تم ہی بتاؤ۔ انہوں نے جواب دیا کہ ابا جان بھلا آپ کی موجودگی میں ہم کیا تدبیر بتا سکتے ہیں؟ اس پر ابن عامر نے کہا کہ میں نے

ایک تدبیر سوچی ہے۔ بیٹوں نے کہا کہ آپ بتائیے ہم اس پر عمل کریں گے۔ ابن عامر نے اپنے سب سے چھوٹے لڑکے سے کہا کہ جس وقت میں مجلس (نشستگاہ) میں بیٹھوں اور لوگ حسب معمول میرے پاس آکر جمع ہوں (کیونکہ اہل سبا کی یہ عادت تھی کہ اپنے سردار کے پاس آکر اپنے معاملات میں مشورہ کرتے تھے اور سردار جو بھی فیصلہ کرتا اس پر عمل کرتے تھے) تو میں تجھ کو کسی کام کا حکم دوں گا۔ مگر تو اس کو ٹال دینا اس پر میں تجھ کو برا بھلا کہوں گا تو تو اٹھ کر میرے ایک طمانچہ رسید کر دینا۔ پھر اس نے اپنے بڑے بیٹوں سے کہا کہ جب تم اپنے چھوٹے بھائی کو ایسا کرتے دیکھو تو ناراضگی کا اظہار نہ کرنا بلکہ خاموشی اختیار کرنا اور جب اہل مجلس یہ معاملہ دیکھیں تو خبرداران میں سے کسی کو اتنی جرأت نہ دلانا کہ وہ تمہارے بھائی سے کسی قسم کا تعارض کریں۔ پھر اس کے بعد میں سب کے سامنے **ایسی سخت قسم کھاؤں گا کہ جس کا** کوئی کفارہ نہ ہوگا پھر میں کہوں گا کہ اب میں ایسی قوم میں کہ جس کا ایک چھوٹا لڑکا اپنے ہی قصور پر اپنے باپ کے طمانچہ مارے اور اہل مجلس اور اس کے دوسرے لڑکے خاموش تماشائی بنے رہیں اور اُف نہ کریں، ہرگز ہرگز نہ رہوں گا۔ یہ سن کر سب بیٹوں نے کہا کہ بہت اچھا ہم ایسا ہی کریں گے۔

چنانچہ اگلے دن جب سب لوگ نشستگاہ میں جمع ہوئے تو لڑکوں نے باپ کی ہدایت کے مطابق ویسا ہی کیا اور اہل مجلس بھی خاموش رہے۔ اس پر ابن عامر اٹھا اور اہل مجلس سے مخاطب کر کے بولا کہ میرا لڑکا میرے طمانچے مارے اور تم سب خاموش بیٹھے رہو۔ یہ مجھ کو ہرگز ہرگز برداشت نہیں لہٰذا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اب ہرگز تم لوگوں میں نہیں رہوں گا اور کسی دوسری جگہ چلا جاؤں گا۔ یہ سن کر اہل مجلس عذر و معذرت کر کے اٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ آپ کی اولاد اس قدر بے غیرت اور نافرمان ہوگئی ہے۔ آئندہ ہم ان کو ایسا نہ کرنے دیں گے۔ ابن عامر نے جواب دیا کہ جو ہونا تھا ہو چکا اب تو مجھے یہاں سے جانا ہی پڑے گا کیونکہ میں قسم کھا چکا ہوں۔

اس کے بعد ابن عامر نے اپنا مال و اسباب فروخت کرنا شروع کر دیا۔ اہل شہر جو اس کی ثروت پر حسد رکھتے تھے اس کو ہاتھوں ہاتھ خرید لیا اور باقی جو ضروری اسباب تھے وہ اس نے ساتھ لے لیا اور اپنے سب لڑکوں کو لے کر وہاں سے چل دیا۔ ابن عامر کے چلے جانے کے چند دن بعد ایک دن رات کو جبکہ لوگ پڑے ہوئے نیند کے مزے رہے تھے دفعتاً بند ٹوٹا اور پانی کے ریلے میں اہل سبا کا مال و اسباب اور مویشی اور تمام اہل سبا بہتے ہوئے چلے گئے۔ اور دم بھر میں وہ بستی اجاڑ نگری ہوگئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے اس قول فارسلنا علیھم سیل العرم (ہم نے ان پر بند کا سیلاب بھیجا) کا یہی مفہوم ہے۔ حیاۃ الحیوان

غیر مسلم ڈاکٹر جرمانوس ہنگری کو خواب میں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی

الحاج ڈاکٹر عبدالکریم جرمانوس ہنگری کے مستشرق اور علم و ادب میں بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں۔ ہنگری کے دارالخلافہ بوڈاپسٹ میں فن تعمیر کے پروفیسر بھی رہے۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیان ہندوستان آئے تھے۔ جامعہ ملیہ دہلی میں انہوں نے اسلام قبول کیا۔ یورپ کے تمام ملکوں کی سیاحت کی۔ قسطنطنیہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ عربی فارسی اور ترکی زبان میں فارغ التحصیل ہو کر بوڈاپسٹ یونیورسٹی میں شعبۂ اسلامیات کے صدر مقرر ہوئے۔ کئی زبانوں کے ماہر ہونے کے ساتھ ترکی زبان میں سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ مشرقی علوم کا مطالعہ اسلام کی طرف آپ کی رہنمائی کا سبب بنا۔ ڈاکٹر موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے علم کے خشک و تر ذخیرہ کا بڑا حصہ حاصل کر لیا جو صدیوں سے جمع ہوتا چلا آ رہا تھا۔ میری دلی تمنا تھی کہ جو کچھ اب تک پڑھا ہے اسے یکسر فراموش کر کے دل کی داخلی کیفیات میں کھو جاؤں۔ میری روح مقدس مذہب کے سدا بہار چمن سے مشک بیز ہونا چاہتی تھی۔ میں چاہتا تھا کہ جس طرح لوہار کچے لوہے کو آگ میں تپا کر اسے فولاد کی شکل دیتا ہے اسی طرح میرا علم روحانیت کے علم سے زیادہ کارآمد اور بیش بہا بن سکے۔

ایک رات میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریش مبارک خضاب شدہ تھی (ایک روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کا یکسر سرخ رنگ کا تھا یعنی سیاہ سے سرخ ہو گئے تھے سفید نہ ہوئے تھے) لباس سادہ اور پاکیزہ تھا اور اس میں سے ایک عجیب روح پرور خوشبو مہک رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت دل پذیر لہجہ میں ارشاد فرمایا۔ "تم اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو؟ سیدھا راستہ تمہارے سامنے کھلا ہوا ہے۔ یقین اور ایمان کی قوت سے اس پر گامزن ہو جاؤ۔"

میں نے ہمت کر کے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم ہستی کے لئے یہ بات بہت آسان تھی جسے خداوند تعالیٰ نے مافوق الفطرت طاقت عطا فرمائی تھی جس نے منصب نبوت پر فائز ہو کر تائید

غیبی سے اپنے دشمنوں پر فتح کامل حاصل کی اور جس کی مساعی پر خدائے قدوس نے عظمت و جلال کا تاج رکھ دیا"۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذرا تیز نگاہوں سے میری طرف دیکھا۔ پھر کچھ تامل کے بعد ارشاد فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عربی اس قدر فصیح اور پر شکوہ تھی کہ ہر لفظ خوش گوار بانگِ درا کی مانند میرے کانوں میں پڑ رہا تھا۔ کلامِ الٰہی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبرانہ زبان مبارک سے ادا ہو رہا تھا وہ میرے سینے پر ایک بھاری بوجھ ڈالے دیتا تھا۔ " اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا...الخ"۔ کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا اور تم کو جوڑے کر کے پیدا کیا اور ہم ہی نے تمہارے سونے کو راحت کی چیز بنایا۔

اس کے بعد اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے کراہتے ہوئے کہا "اب مجھے نیند نہیں آسکتی میں اس راز کو نہیں سمجھ سکتا جو ان پردوں میں نہاں ہے۔ میرے منہ سے خوفناک چیخ نکل گئی۔ بے چینی سے کروٹیں بدلتا رہا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خشمگیں نگاہ سے میرے دل میں دہشت پیدا ہو گئی۔ پھر ایسا محسوس ہوا کہ مجھ پر گہری نیند طاری ہو گئی ہے۔ میں اچانک جاگ اٹھا۔ رگوں میں دورانِ خون تیز ہو گیا تھا۔ سارا جسم پسینے پسینے ہو رہا تھا۔ جوڑ جوڑ میں درد تھا۔ زبان گنگ ہو رہی تھی۔ بے حد اضمحلال اور تنہائی کا احساس ہو رہا تھا

(ISLAM OUR CHOICE از ڈاکٹر عبدالکریم جرمانوس) 'اردو ڈائجسٹ اگست ۱۹۶۲ء صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۳' 'مسلم نیوز انٹرنیشنل' شمارہ جولائی ۱۹۶۸ء مطابق ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ صفحہ ۳' میں نے اسلام کیوں قبول کیا" مدیرِ اعلیٰ محمد علی صدیقی' ہم کیوں مسلمان ہوئے" مرتبہ پروفیسر عبدالغنی فاروق صفحہ ۲۳ تا ۲۵ مکتبہ شاہکار)

جھوٹا خواب بیان کرنا جھوٹ ہے

حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھلائے جو انہوں نے نہ دیکھی ہو یعنی جھوٹا خواب بیان کرے۔ (بخاری)

جب قیامت کا زمانہ قریب ہو جائے گا تو مومن کے خواب جھوٹے نہ ہوں گے۔ (حدیث)

خلیفہ ہارون رشید کے بیٹے کی ایک عبرت انگیز حکایت

جس کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

ہارون رشید کا ایک بیٹا تھا جس کی عمر تقریباً سولہ سال کی تھی وہ بہت کثرت سے زاہدوں اور بزرگوں کی مجلس میں رہا کرتا تھا اور اکثر قبرستان چلا جاتا وہاں جاکر کہتا کہ تم لوگ ہم سے پہلے دنیا میں تھے دنیا کے مالک تھے لیکن اس دنیا نے تمہیں نجات نہ دی حتیٰ کہ تم قبروں میں پہونچ گئے کاش مجھے کسی طرح خبر ہوتی کہ تم پر کیا گذر رہی ہے اور تم سے کیا کیا سوال وجواب ہوئے ہیں اور اکثر یہ شعر پڑھا کرتا۔

تروعنی الجنائز کل یوم ویحزننی بکاء النائحات

مجھے جنازے ہر دن ڈراتے ہیں اور مرنے والوں پر رونے والیوں کی آوازیں مجھے غمگین رکھتی ہیں۔ ایک دن وہ اپنے باپ (بادشاہ) کی مجلس میں آیا اُس کے پاس وزراء امراء سب جمع تھے اور لڑکے کے بدن پر ایک کپڑا معمولی اور سر پر ایک لنگی بندھی ہوئی تھی۔ ارکین سلطنت آپس میں کہنے لگے کہ اس پاگل لڑکے کی حرکتوں نے امیرالمومنین کو بھی دوسرے بادشاہوں کی نگاہ میں ذلیل کر دیا۔ اگر امیرالمومنین اس کو تنبیہ کریں تو شاید یہ اپنی اس حالت سے باز آجائے۔ امیرالمومنین نے یہ بات سن کر اس سے کہا کہ بیٹا تو نے مجھے لوگوں کی نگاہ میں ذلیل کر رکھا ہے اس نے یہ بات سن کر باپ کو تو کوئی جواب نہ دیا لیکن ایک پرندہ وہاں بیٹھا تھا اُس کو کہا کہ اُس ذات کا واسطہ جس نے تجھے پیدا کیا تو میرے ہاتھ پر آکر بیٹھ جا وہ پرندہ وہاں سے اُڑ کر اس کے ہاتھ پر آکر بیٹھ گیا پھر کہا کہ اب اپنی جگہ چلا جا وہ ہاتھ سے اڑ کر اپنی جگہ چلا گیا۔ اُس کے بعد اس نے عرض کیا کہ ابا جان! اصل میں آپ دنیا سے جو محبت کر رہے ہیں اس نے مجھے رُسوا کر رکھا ہے۔ اب میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ سے جُدائی اختیار کر لوں۔ یہ کہہ کر وہاں سے چلدیا اور ایک قرآن شریف صرف اپنے ساتھ لیا چلتے ہوئے ماں نے ایک بہت قیمتی انگوٹھی بھی اُس کو دیدی (کہ احتیاط کے وقت اس کو فروخت کر کے کام میں لائے) وہ یہاں سے چل کر بصرہ پہونچ گیا اور مزدوروں میں کام کرنے لگا ہفتہ میں صرف ایک دن شنبہ کو مزدوری کرتا اور آٹھ دن تک وہ مزدوری کے پیسے خرچ کرتا اور آٹھویں دن پھر شنبہ کو مزدوری کر لیتا اور ایک درم اور ایک وانق (یعنی درم کا چھٹا حصہ) مزدوری کر لیتا اس سے کم یا زیادہ نہ لیتا۔ ایک وانق روزانہ خرچ کرتا۔ ابو عامر بصری کہتے ہیں کہ میری ایک دیوار گر گئی تھی اس کو

بنوانے کے لئے میں کسی معمار کی تلاش میں نکلا۔ کسی نے بتایا ہوگا کہ یہ شخص بھی تعمیر کا کام کرتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت لڑکا بیٹھا تھا۔ ایک زنبیل پاس رکھی ہے اور قرآن شریف دیکھ کر پڑھ رہا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ لڑکے مزدوری کروگے؟ کہنے لگا کیوں نہیں کریں گے' مزدوری کے لئے تو پیدا ہی ہوئے ہیں آپ بتائیں کیا خدمت مجھ سے لینی ہے میں نے کہا گارے مٹی (تعمیر) کا کام لینا ہے۔ اُس نے کہا کہ ایک درم اور ایک دانق مزدوری ہوگی اور نماز کے اوقات میں کام نہیں کروں گا۔ مجھے نماز کے لئے جانا ہوگا۔ میں نے اس کی دونوں شرطیں منظور کرلیں اور اُس کو لاکر کام پر لگادیا مغرب کے وقت جب میں نے دیکھا تو اُس نے دس آدمیوں کی بقدر کام کیا۔ میں نے اس کو مزدوری میں دو درہم دیئے اُس نے شرط سے زائد لینے سے انکار کردیا اور ایک درہم اور ایک دانق لے کر چلا گیا۔ دوسرے دن میں پھر اُس کی تلاش میں نکلا وہ مجھے کہیں نہ ملا میں نے لوگوں سے تحقیق کیا کہ ایسی ایسی صورت کا ایک لڑکا مزدوری کیا کرتا ہے کسی کو معلوم ہے کہ وہ کہاں ملے گا؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ صرف شنبہ ہی کے دن مزدوری کرتا ہے۔ اس سے پہلے تمہیں کہیں نہیں ملے گا مجھے اس کے کام کو دیکھ کر ایسی رغبت ہوئی کہ میں نے آٹھ دن کو اپنی تعمیر بند کردی اور شنبہ کے دن اس کی تلاش میں نکلا وہ اُسی طرح بیٹھا قرآن شریف پڑھتا ہوا ملا میں نے سلام کیا اور مزدوری کرنے کو پوچھا۔ اُس نے وہی پہلی دو شرطیں بیان کیں۔ میں نے منظور کرلیں۔ وہ میرے ساتھ آکر کام میں لگ گیا۔ مجھے اس پر حیرت ہو رہی تھی کہ پچھلے شنبہ کو اس اکیلے نے دس آدمیوں کا کام کس طرح کرلیا۔ اس لئے اس مرتبہ میں نے ایسی جگہ چھپ کر کہ وہ مجھے نہ دیکھے اس کے کام کرنے کا طریقہ دیکھا تو یہ منظر دیکھا کہ وہ ہاتھ میں گارا لیکر دیوار پر ڈالتا ہے اور پتھر اپنے آپ ہی ایک دوسرے کے ساتھ جُڑتے چلے جاتے ہیں مجھے یقین ہوگیا کہ یہ کوئی اللہ کا ولی ہے' اور اللہ کے اولیاء کے کاموں کی غیب سے مدد ہوتی ہی ہے۔ جب شام ہوئی تو میں نے اس کو تین درہم دینا چاہے اس نے لینے سے انکار کردیا کہ میں اتنے درم کیا کروں گا اور ایک درہم اور ایک دانق لیکر چلا گیا۔ میں نے ایک ہفتہ پھر انتظار کیا اور تیسرے شنبہ کو پھر میں اس کی تلاش میں نکلا' مگر وہ مجھے نہ ملا' میں نے لوگوں سے تحقیق کیا۔ ایک شخص نے بتایا کہ وہ تین دن سے بیمار ہے۔ فلاں ویرانہ جنگل میں پڑا ہے۔ میں نے ایک شخص کو اُجرت دیکر اس پر راضی کیا کہ وہ مجھے اس جنگل میں پہنچا دے وہ مجھے ساتھ لیکر اس جنگل ویران میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ وہ بیہوش پڑا ہے' آدھی اینٹ سرا سر کے نیچے رکھا ہوا ہے۔ میں نے اس کو سلام کیا اس نے جواب نہ دیا' میں نے دوسری مرتبہ سلام کیا تو اسنے (آنکھ کھولی اور) مجھے پہچان لیا میں نے جلدی سے اس کا سر اینٹ پر سے اٹھا کر اپنی گود میں رکھ لیا

اس نے سر ہٹالیا اور چند شعر پڑھے جن میں سے دو یہ ہیں۔

یاصاحبی لا تغترر بتنعم فالعمر ینفد والنعیم یزول
واذا حملت علی القبور جنازۃ فاعلم بانک بعدھا محمول

"میرے دوست دنیا کی نعمتوں سے دھوکہ میں نہ پڑ عمر ختم ہوتی جارہی ہے اور یہ نعمتیں سب ختم ہو جائیں گی۔ جب تو کوئی جنازہ لیکر قبرستان میں جائے تو یہ سوچا کر کہ تیرا بھی ایک دن اسی طرح جنازہ اُٹھایا جائیگا۔"

اس کے بعد اس نے مجھ سے کہا کہ ابوعامر جب میری روح نکل جائے تو مجھے نہلا کر میرے اسی کپڑے میں مجھے کفن دیدینا۔ میں نے کہا میرے محبوب اس میں کیا حرج ہے کہ میں تیرے کفن کے لیے نئے کپڑے لے آؤں اس نے جواب دیا کہ نئے کپڑوں کے لئے زندہ لوگ زیادہ مستحق ہیں (یہ جواب حضرت ابوبکر صدیق کا جواب ہے انہوں نے بھی اپنے وصال کے وقت یہی فرمایا تھا کہ میری انہیں چادروں میں کفن دیدینا اور جب اُن سے نئے کپڑے کی اجازت چاہی گئی تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا) لڑکے نے کہا کہ کفن تو (پرانا ہو یا نیا بہر حال) بوسیدہ ہو جائیگا۔ آدمی کے ساتھ تو صرف اس کا عمل ہی رہتا ہے۔ اور یہ میری لنگی اور لوٹا قبر کھودنے والے کو مزدوری میں دے دینا۔ اور یہ انگوٹھی اور قرآن شریف ہارون رشید تک پہنچا دینا اور اس کا خیال رکھنا کہ خود انہیں کے ہاتھ میں دینا اور یہ کہکر دینا کہ ایک پردیسی لڑکے کی یہ میرے پاس امانت ہے اور وہ آپ سے یہ کہہ کر گیا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اسی غفلت اور دھوکہ کی حالت میں آپ کی موت آجائے۔ یہ کہہ کر اس کی روح نکل گئی۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہ لڑکا شہزادہ تھا۔ اُس کے انتقال کے بعد اُس کی وصیت کے مطابق میں نے اس کو دفن کر دیا۔ اور دونوں چیزیں گورکن کو دے دیں اور قرآن پاک اور انگوٹھی لیکر بغداد پہونچا اور قصر شاہی کے قریب پہنچا تو بادشاہ کی سواری نکل رہی تھی۔ میں ایک اونچی جگہ کھڑا ہو گیا۔ اوّل ایک بہت بڑا لشکر نکلا جس میں تقریباً ایک ہزار گھوڑے سوار تھے اُس کے بعد اسی طرح یکے بعد دیگرے دس لشکر نکلے۔ ہر ایک میں تقریباً ایک ہزار سوار تھے، دسویں جتھے میں خود امیر المومنین بھی تھے۔ میں نے زور سے آواز دیکر کہا کہ اے امیر المومنین آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت رشتہ داری کا واسطہ ذرا سا توقف کر لیجیے میری آواز پر انہوں نے مجھے دیکھا تو میں نے جلدی سے آگے بڑھ کر کہا کہ میرے پاس ایک پردیسی لڑکے کی یہ امانت ہے جس نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ یہ دونوں چیزیں آپ تک پہنچا دوں۔ بادشاہ نے ان کو دیکھ کر (پہچان لیا) اور تھوڑی دیر سر جھکایا اُن کی آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے اور ایک دربان سے کہا کہ اس آدمی کو اپنے ساتھ رکھو جب میں واپسی پر بلاؤں تو میرے پاس پہنچا دینا۔ جب وہ باہر سے واپسی پر مکان پر پہنچے

تو محل کے پردے کے قریب جا کر دربان سے فرمایا اُس شخص کو بلا کر لاؤ اگرچہ وہ میری نہ ہی کرے گا۔ دربان میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین نے بلایا ہے۔ اور اس کا خیال رکھنا کہ ہر صدمے کا بہت اثر ہے اگر تم دس باتیں کرنا چاہتے ہو تو پانچ ہی پر اکتفا کرنا۔ یہ کہہ کر وہ مجھے امیر کے پاس لے گیا۔ اس وقت امیر بالکل تنہا بیٹھے تھے مجھ سے فرمایا کہ میرے قریب آجاؤ میں قریب جا کر بیٹھ گیا۔ کہنے لگے کہ تم میرے اس بیٹے کو جانتے ہو۔ میں نے کہا جی ہاں میں اُن کو جانتا ہوں۔ کہنے لگے وہ کیا کام کرتا تھا۔ میں نے کہا کہ گارے مٹی کی مزدوری کرتے تھے۔ کہنے لگے تم نے بھی مزدوری پر کوئی کام اس سے کرایا ہے۔ میں نے کہا کرایا ہے۔ کہنے لگے تمہیں اس کا خیال نہ آیا کہ اس کی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے قرابت تھی۔ (کہ یہ حضرات حضورؐ کے چچا حضرت عباسؓ کی اولاد میں) میں نے کہا امیر المومنین پہلے اللہ جل جلالہ سے معذرت چاہتا ہوں اُس کے بعد آپ سے عذر خواہ ہوں۔ مجھے اس وقت اس کا علم ہی نہ تھا کہ یہ کون ہیں؟ مجھے ان کے انتقال کے وقت ان کا حال معلوم ہوا۔ کہنے لگے کہ تم نے اپنے ہاتھ سے اُس کو غسل دیا۔ میں نے کہا کہ جی ہاں۔ کہنے لگے کہ اپنا ہاتھ لاؤ۔ میرا ہاتھ لیکر اپنے سینے پر رکھ دیا اور چند شعر پڑھے۔ جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ مسافر جس پر میرا دل پگھل رہا ہے اور میری آنکھیں اس پر آنسو بہا رہی ہیں۔ اے وہ شخص جس کا مکان (قبر) دور ہے لیکن اس کا غم میرے قریب ہے۔ بیشک موت ہر اچھے سے اچھے عیش کو مکدر کر دیتی ہے۔ وہ مسافر ایک چاند کا ٹکڑا تھا (یعنی اس کا چہرہ) جو خالص چاندی کی ٹہنی پر تھا (یعنی اُس کے بدن پر) ایس چاند کا ٹکڑا ابھی قبر میں پہونچ گیا اور چاندی کی ٹہنی بھی قبر میں پہونچ گئی۔

اس کے بعد ہارون رشید نے بصرہ اس کی قبر پر جانے کا ارادہ کیا ابو عامرؒ ساتھ تھے اس کی قبر پر پہونچ کر ہارون رشید نے چند شعر پڑھے۔ جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ مسافر جو اپنے سفر سے کبھی نہ لوٹے گا موت نے کم عمری کے ہی زمانہ میں اُس کو جلدی سے اُچک لیا۔ اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو میرے لیے اُنس اور دل کا چین تھا۔ لانبی راتوں میں بھی اور مختصر راتوں میں بھی تو نے موت کا وہ پیالہ پیا ہے جس کو عنقریب تیرا بوڑھا باپ بڑھاپے کی حالت میں پیئے گا۔ بلکہ دنیا کا ہر آدمی اُس کو پیئے گا چاہے وہ جنگل کا رہنے والا ہو یا شہر کا رہنے والا ہو پس سب تعریفیں اُسی وحدہٗ لاشریک لہٗ کے لیے ہیں جس کی لکھی ہوئی تقدیر کے یہ کرشمے ہیں۔ ابو عامرؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد جو رات آئی تو جب میں اپنے وظائف پورے کر کے لیٹا ہی تھا کہ میں نے خواب میں ایک نور کا قبہ دیکھا جس کے اوپر ابر کی طرح نور ہی نور پھیل رہا ہے اُس نور کے ابر میں سے اس لڑکے نے مجھے آواز دے کر کہا ابو عامر تمہیں حق تعالیٰ شانہٗ جزائے خیر عطا فرمائے۔ (تم نے میری تجہیز و تکفین

کی اور میری وصیت پوری کی) میں نے اُس سے پوچھا کہ میرے پیارے تیرا کیا حال گذرا۔ کہنے لگا کہ میں ایسے مولیٰ کی طرف پہنچا ہوں جو بہت کریم ہے اور مجھ سے بہت راضی ہے۔ مجھے اُس مالک نے وہ چیزیں عطا کیں جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے سُنیں نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گذرا۔ (یہ ایک مشہور حدیث کا مضمون ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ جل جلالہٗ کا پاک ارشاد ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے کبھی دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں نہ کسی کے دل پر انکا خیال گذرا)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے ان لوگوں کے لئے جن کے پہلو رات کو خوابگاہوں سے دُور رہتے ہیں (یعنی تہجد گذاروں کیلئے) وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سُنا نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گذرا نہ ان کو کوئی مقرب فرشتہ جانتا ہے نہ کوئی نبی رسول جانتا ہے اور یہ مضمون قرآن پاک میں بھی ہے۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ (سورہ سجدہ ع ۲) فضائل صدقات حصہ دوم ص۵۴۲، مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ

خواب میں پرندہ کو ذبح کرنے کی تعبیر

ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں نے خواب میں دیکھا ہے گویا کہ میں نے ایک پرندہ جس کو کونج کہا جاتا ہے پکڑ کر اسکو ذبح کرنا چاہتا ہوں' جب میں نے اس کے حلق پر چھری رکھی تو وہ پلٹ جاتا ہے وہ تین مرتبہ اسی طرح پلٹتا رہا چوتھی مرتبہ میں میں نے اس کو ذبح کر دیا تو امام نے اس سے فرمایا کہ اچھا خواب دیکھا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو نے ایک باکرہ عورت سے صحبت کرنی چاہی تو تین مرتبہ تو نے اس پر قدرت نہیں پائی۔ چوتھی مرتبہ تُو اس پر قادر ہوا تو اس نے عرض کیا حضرت آپ نے سچ فرمایا! واقعی پانچ راتوں میں یہی قصہ ہوا۔ تو شیخ رحمۃ اللہ نے تبسم فرمایا اور تھوڑی دیر سر جھکائے رہے پھر خواب دیکھنے والے سے فرمایا میرے نزدیک آ۔ جب وہ آپ کے قریب آیا تو آپ نے فرمایا کہ خواب کا کچھ حصہ باقی رہ گیا اس نے عرض کیا وہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ لونڈی کی ہوا اُدا نہ سے نکلی اس نے عرض کیا، آپ نے صحیح فرمایا اور آدمی شرمندہ ہو کر واپس ہو گیا۔ واللہ اعلم

(تعبیر الرؤیا)

نومسلم علاّمہ محمدّ اسد کا خواب

• آسٹریا کے مشہور نومسلم علامہ محمد اسد اپنی اثر آفریں تصنیف "شاہراہ مکہ" میں فرماتے ہیں کہ مدت ہوئی میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ میں مسلمان ہوجاؤں گا۔ میری عمر اس وقت انیس بیس سال کی تھی۔ اس وقت ویانا میں اپنے والد کے ساتھ رہتا تھا۔ تو ایک روز خواب میں دیکھا کہ "میں برلن میں ہوں اور وہاں کی زمین دوز ریل گاڑی میں سفر کررہا ہوں۔ کمپارٹمنٹ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے اور تل رکھنے کو جگہ نہیں ہے بجلی کے بلب کی مدھم روشنی ہے کچھ دیر بعد گاڑی سرنگ سے باہر نکلی اور ایک وسیع وعریض میدان میں پٹری کے بغیر دوڑنے لگی۔ پہیئے زمین میں دھنس گئے اور ریل گاڑی کھڑی ہوگئی اور تمام مسافر گاڑی سے اتر آئے اور ادھر اُدھر دیکھنے لگے میں ان میں شامل ہوں۔ میدان حدنگاہ تک پھیلا ہوا ہے بالکل سپاٹ۔ نہ کوئی مکان نہ درخت نہ پتھر۔ سب لوگ پریشان ہیں کہ انسانی آبادی تک کیسے پہونچیں صبح صادق کا سا دھندلکا چھایا ہوا ہے لیکن میں دوسرے لوگوں کی طرح پریشان نہیں۔ میں ہجوم میں سے جگہ بناتا ہوا نکلا۔ تقریباً دس قدم پر کاٹھی کسی ہوئی ایک سانڈنی زمین پر بیٹھی تھی۔ کاٹھی پر ایک شخص سوار تھا جس نے چھوٹی آستینوں کی سفید وسیاہ دھاری دار عبا پہن رکھی تھی کفیہ اپنے چہرے پر ڈال رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے شکل وصورت نہ دیکھ سکا۔ میرے دل نے کہا کہ یہ سانڈنی تیرا انتظار کررہی ہے اور اس کا سوار تیرا رہبر ہے۔ چنانچہ بغیر کچھ کہے کہ میں اس سوار کے پیچھے بیٹھ گیا میرے بیٹھتے ہی سانڈنی اٹھ کھڑی ہوئی اور آرام دہ چال کے ساتھ آگے کی طرف روانہ ہوگئی۔ میں نے اس وقت اپنے دل میں ایک عجیب سی خوشی محسوس کی۔ ہم مہینوں چلتے رہے حتیٰ کہ مجھے وقت کا اندازہ ہی نہیں رہا۔ سانڈنی کے ہر قدم کے ساتھ میری مسرت میں اضافہ ہوتا چلا گیا حتیٰ کہ میں یہ محسوس کرنے لگا کہ میں ہوا میں تیر رہا ہوں۔ آخر کار میری دائیں جانب کا افق سورج کی شعاعوں سے سرخ ہونے لگا۔ سورج طلوع ہو رہا تھا لیکن بالکل سامنے دور افق پر مجھے ایک اور روشنی نظر آئی۔ وہ ایک بہت بڑے کھلے پھاٹک کے پیچھے سے آرہی تھی۔ پھاٹک دو بلند ستونوں پر قائم تھا۔ ابھرتے سورج کی روشنی کے برخلاف آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی یہ روشنی سفید دودھیا رنگ کی تھی جس میں ٹھنڈک تھی۔ جوں جوں ہم قریب ہوتے گئے روشنی

تیز تر ہوتی گئی اور میرے دل میں جو خوشی تھی اس میں بے انتہا اضافہ ہوگیا تھا۔ جب ہم اس پھاٹک اور روشنی کے قریب گئے تو میں نے آواز سنی جیسے کوئی کہہ رہا ہو "یہ بعید ترین مغربی شہر ہے" اور میری آنکھ کھل گئی۔

ریاض کے دوران قیام محمد اسد نے جب اپنا یہ خواب شاہ ابن سعود کو سنایا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس خواب کے آئینہ میں تمہارا مستقبل دکھایا تھا۔ سانڈنی پر سوار جنہوں نے تمہاری رہنمائی کی وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور وہ روشنی اسلام کی روشنی تھی اور اس آواز کا مطلب کہ یہ بعید ترین شہر ہے یہ تھا کہ اسلام تک پہونچنا تمہاری زندگی کا آخری مغربی مقام ہے اس کے بعد تمہاری زندگی ختم ہو جائے گی۔ اس خواب کے سات سال بعد برلن میں آپ نے اسلام قبول کیا۔ آپ کا نام لیوپولڈ تھا۔ لیو کے معنی یونانی زبان میں شیر کے ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ کا اسلامی نام محمد اسد رکھا گیا۔ چند ہفتے بعد آپ کی اہلیہ نے بھی اسلام قبول کر لیا۔ اس کے بعد میاں بیوی کا یورپ میں رہنا مشکل ہوگیا اور ان دونوں نے ہمیشہ کے لئے یورپ کو خیرآباد کہہ دیا۔ آپ ۱۹۰۰ء میں پولینڈ کے شہر لوو (LOWOW) میں پیدا ہوئے۔ وایانا میں پروان چڑھے آپ کے دادا یہودی عالم تھے۔ والدین نہایت خوشحال تھے۔ پانچ مرتبہ فریضہ حج ادا کر چکے ہیں۔ جرمن یہودی نسل نومسلم ہیں۔ آپنے فرمایا کہ مسلمانوں کا زوال اسلام کی خامی کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا چھوڑ دیا۔ فی الحقیقت یہ اسلام ہی تھا جس نے قرون اولیٰ کے مسلمانوں کو تہذیب وتمدن کی عظیم ترین بلندیوں پر پہونچا دیا۔ اسلام پر آپ نے کئی کتابیں لکھیں جن میں دو کتابیں بہت مشہور ہیں (ROAD TO MECCA) جس کا اردو ترجمہ "شاہراہ مکہ" ہو چکا ہے

دوسری کتاب (ISLAM AT CROSS ROAD) ہے۔ آپ کی اکثر کتابوں کے ترجمے مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں۔

محیطِ خواب سے ایک یادِ تہ نشین ابھری

بلائے جسم سے ایک غرفۂ خیال کھلا

(محمود ایاز بنگلوری)

حضرت امام مالکؒ کا خواب

امام مالکؒ، امام دارالہجرۃ کے لقب سے ملقب ہیں، مدینہ سے ان کو شغف تھا اور مدینہ کے ذرہ ذرہ سے ان کو محبت تھی اور ادب کا یہ حال تھا کہ مدینہ شہر میں کبھی جوتے پہن کر نہ چلے، اس لئے کہ معلوم نہیں کہاں حضورؐ کا قدم مبارک پڑا ہو اور وہاں میرا جوتا گذرے اور مدینہ منورہ میں کبھی پاخانہ پیشاب بھی نہیں کیا، بلکہ اس کے لئے مدینہ منورہ سے کئی میل دور نکل جاتے تھے۔

یہ ادب تھا اور تمام ائمہ میں اسی طرح سے ادب کی انتہا تھی، مدینہ منورہ کو ہی اپنا وطن قرار دیا اور وہیں ہجرت فرمائی، ان کی تمنا یہ تھی کہ مجھے مدینہ کی زمین قبول کر لے اور میں وہیں دفن ہو جاؤں، نفلی حج بھی نہیں کرتے تھے اس ڈر کی وجہ سے کہ کہیں باہر میری وفات نہ ہو جائے اور میں مدینہ کی زمین سے الگ ہو جاؤں۔

امام مالکؒ نے ایک روز خواب دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار مبارک قائم ہے اور امام مالکؒ حاضر ہیں، عرض کیا یا رسول اللہؐ! میرا جی چاہتا ہے کہ مدینہ کی زمین مجھے قبول کر لے اور مجھے معلوم ہو جاوے کہ میری عمر کے کتنے دن باقی ہیں، سال ہے یا دو سال ہیں تاکہ مجھے اطمینان ہو جائے اور میں عمرہ کر آؤں اور حج کر آؤں۔

مورخین لکھتے ہیں کہ حضورؐ نے اس طرح سے ہاتھ اٹھایا کہ پانچوں انگلیاں کھلی ہوئی ہیں۔ اب امام مالکؒ حیران ہیں کہ پانچ انگلیاں آپ نے اٹھائی ہیں تو آیا یہ مطلب ہے کہ پانچ دن باقی ہیں میری عمر کے۔ یا پانچ مہینے، یا پانچ برس ہیں۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

امام مالکؒ کے ہم عصر امام محمد بن سیرینؒ ہیں جو خواب کے امام ہیں اور خواب کی تعبیر پر انہوں نے مستقل کتابیں لکھی ہیں، جلیل القدر امام ہیں اور ایسی تعبیر دیتے تھے کہ ہاتھ کے ہاتھ تعبیر واقعات کی صورت میں ظاہر ہوتی تھی ان کو یہ مناسبت تعبیر سے تھی۔ اس قسم کے ان کے بہت سے واقعات ہیں۔ تو امام مالکؒ نے ایک شخص سے کہا کہ تم جا کر ابن سیرینؒ سے میرا خواب بیان کرو، مگر میرا نام مت لینا، یہ کہنا کہ مدینہ میں رہنے والے ایک شخص نے یہ خواب دیکھا ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہے، چنانچہ وہ شخص حاضر ہوا، اور اس نے ابن سیرینؒ سے کہا کہ مدینہ کے ایک شخص نے خواب دیکھا ہے کہ اس نے حضورؐ سے یہ دریافت کیا کہ میری عمر کے کتنے دن

باقی ہیں، تو حضورؐ نے ہاتھ اٹھا دیا، اب سمجھ میں نہیں آتا کہ آیا پانچ دن مراد ہیں یا پانچ مہینے یا پانچ برس مراد ہیں؟

ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ یہ خواب تو بہت بڑا عالم دیکھ سکتا ہے، جاہل کا کام نہیں کہ اس قسم کا خواب دیکھے۔ اور نہ جاہل کو حضورؐ یہ جواب دے سکتے ہیں۔ یہ جواب تو بڑے عالم کو ہی دے سکتے ہیں اور مدینہ میں اس وقت امام مالک سے بڑا کوئی عالم نہیں۔ تو کہیں یہ خواب امام مالکؒ نے تو نہیں دیکھا؟

اب وہ شخص خاموش کیونکہ اسے تو روک دیا گیا تھا کہ میرا نام مت لینا، اس نے کہا کہ اچھا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اُن سے اجازت لے آؤں، فرمایا، ہاں اجازت لے کر آجاؤ، پھر ہم خواب کی تعبیر بتلائیں گے۔

وہ گیا اور جاکر عرض کیا کہ حضرت! وہ تو پہچان گئے کہ یہ خواب دیکھنے والے آپ ہیں اور نام بھی لے دیا مگر یہ کہا کہ پوچھ کر آجاؤ پھر تعبیر بتاؤں گا، فرمایا کہ اچھا جاؤ میرا نام لے دینا کہ مالکؒ بن انس نے یہ خواب دیکھا ہے۔

اس شخص نے جاکر عرض کیا کہ حضرت! امام مالکؒ نے ہی یہ خواب دیکھا ہے، ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ ہاں امام مالکؒ ہی یہ خواب دیکھ سکتے ہیں، دوسرے کی مجال نہیں کہ وہ یہ خواب دیکھے۔

فرمایا کہ حضورؐ نے پانچ انگلیاں اٹھائیں اس سے نہ پانچ دن مراد ہیں، نہ پانچ مہینے نہ پانچ برس مراد ہیں، بلکہ اشارہ ہے کہ ﴿هِيَ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ﴾ یعنی یہ پانچ چیزیں وہ ہیں جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے اور ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ﴿وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ﴾ کسی کو پتہ نہیں کہ میرا انتقال کس زمین پر ہوگا اور میں کہاں دفن ہوں گا۔ اور کیا وقت ہے میرے انتقال کا۔ قرآن کریم کے اندر فرمایا گیا کہ اصول غیب کے پانچ ہیں، جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے، فرمایا گیا، ﴿إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ﴾ اس کے نظام کو صرف اللہ جانتا ہے کہ قیامت کب آئے گی کسی کو پتہ نہیں حالانکہ قیامت کا عقیدہ قطعی ہے، قرآن سے ثابت ہے ہر مسلمان کا ایمان ہے مگر وقت کا پتہ کسی کو نہیں حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پتہ نہیں چنانچہ جبرئیل امینؑ نے آپ سے پوچھا ﴿مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ﴾، قیامت کب آئے گی۔ فرمایا، ﴿مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ﴾، آپؐ نے فرمایا کہ اس بارے میں سوال کرنے والے سے زیادہ مجھے علم نہیں ہے، ہاں یہ مجھے معلوم ہے کہ قیامت آئے گی مگر یہ مجھے معلوم نہیں کہ کب آئے گی، یہ اللہ کے

ساتھ مخصوص ہے، تو امام ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ یہ خواب امام مالکؒ ہی دیکھ سکتے ہیں، خواب بھی علمی ہے جواب بھی علمی ہے اور حدیث کی طرف اشارہ ہے، امام مالکؒ ہی اس کے مخاطب بن سکتے ہیں۔ ابن سیرینؒ نے اس آدمی سے فرمایا کہ امام مالکؒ سے کہدینا کہ حضورؐ کے جواب کا حاصل یہ ہے کہ موت کہاں آئے گی کس زمین میں آئے گی، ان کا علم ان پانچ چیزوں سے ہے جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے ۔“

امام مالکؒ یہ جواب سن کر مطمئن ہو گئے اور پھر گھر سے نہیں نکلے، یہاں تک کہ وفات ہو گئی اور مدینہ کی زمین نے قبول کیا اور جنت البقیع میں مزار ہے جو ہر مسلمان کیلئے زیارت گاہ بنا ہوا ہے،

(خطبات حکیم الاسلام)

امیر ناصر الدین سبکتگینؒ کا خواب

تاریخ دولت ناصری میں لکھا ہے کہ ابتدائی زمانہ میں امیر ناصر الدین سبکتگین ایک غلام تھا اور نیشاپور میں اس کا قیام تھا صرف ایک گھوڑا اس کے پاس تھا، جس پر سوار ہو کر جنگلوں میں شکار کی تلاش میں گھوما کرتا تھا، ایک دن شکار کی تلاش میں پھر رہا تھا کہ دور سے ایک ہرنی نظر آئی جو بچے کو ساتھ لئے چرنے میں مشغول تھی، اسے دیکھ کر اس نے ایڑ لگائی اور بچہ پکڑ کر شہر کی طرف [illegible] پڑا۔ شہر کے قریب پہنچ کر اس نے جنگل کی طرف مڑ کر دیکھا تو حیران رہ گیا۔ بے چاری ممتا کی ماری ہرنی اپنے بچے [illegible] آرہی تھی، امیر سبکتگین کو یہ دیکھ کر ترس آگیا، سوچا میرا تو اتنے سے بچے کے گوشت سے گذر نہ ہوگا۔ البتہ اس کی ماں اس کے صدمہ سے نڈھال ہو جائے گی اس لئے بہتر یہ ہے کہ بچہ کو چھوڑ دوں۔ چنانچہ بچہ کے پاؤں کھول کر اسے آزاد کر دیا۔ بچہ اچھلتا کودتا کلیلیں کرتا اپنی ماں کے پاس چلا گیا، اور پھر دونوں جنگل کی طرف چلے گئے، واپسی پر ہرنی مڑ مڑ کر امیر سبکتگین کی طرف دیکھتی اور آنکھوں آنکھوں میں رحمدل شکاری کا شکریہ ادا کرتی جاتی تھی، اس رات سبکتگین نے خواب دیکھا کہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ ”سبکتگین! اس کمزور ہرنی پر رحم کر کے تو نے ہمارا دل خوش کیا، تو ایک دن بڑا بادشاہ بنے گا، جب بادشاہ بنے تو خدا تعالیٰ کے بندوں پر ایسی ہی شفقت کرنا تاکہ تیری سلطنت کو قیام و دوام حاصل ہو اور آخر کار ایک دن بہت بڑا بادشاہ بن گیا۔ (جوامع الحکایات و لوامع الروایات حصہ دوم از محمد عوفی ترجمہ اختر شیرانی ص ۱۰۴ تا ۱۰۵)

ایک عجیب وغریب حکایت

جعفر بن سلیمانؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت مالک بن دینار کے ساتھ ایک دفعہ بصرہ میں چل رہا تھا کہ ایک عالیشان محل پر گذر ہوا جس کی تعمیر جاری تھی اور ایک نوجوان بیٹھا ہوا معماروں کو ہدایات دے رہا تھا کہ یہاں یہ بنے گا وہاں وہ بنے گا اس طرح بنے گا مالک بن دینارؒ اس نوجوان کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ یہ شخص کیسا حسین نوجوان ہے اور کس جھنجٹ میں پھنس رہا ہے اس کو اس تعمیر میں کیسا انہماک ہے میری طبیعت پر یہ تقاضہ ہے کہ میں اللہ جل شانہٗ سے اس نوجوان کے لئے دعا کروں کہ وہ اس کو اس جھگڑے سے چھڑا کر اپنا مخلص بندہ بنالے۔ کیسا اچھا ہو اگر یہ جنت کے نوجوانوں میں بن جائے۔

جعفرؒ کہتے ہیں کہ ہم دونوں اس نوجوان کے پاس گئے اس کو سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا وہ مالک سے واقف تھا مگر مالک کو پہچانا نہیں۔ تھوڑی دیر میں پہچانا تو کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کیسے تشریف آوری ہوئی؟ مالکؒ نے فرمایا تم اپنے اس مکان میں کس قدر روپیہ لگانے کا ارادہ کیا ہے اس نے کہا ایک لاکھ درہم۔ مالکؒ نے فرمایا کہ اگر تم یہ ایک لاکھ درہم مجھے دیدو تو میں تمہارے جنت میں ایک مکان کا ذمہ لیتا ہوں جو اس سے بدرجہا بہتر ہو گا اور اس میں خشم خدم بہت سے ہونگے اس میں خیمے اور قبے سرخ یاقوت کے ہوں گے جن پر موتی جڑے ہوئے ہوں گے۔ اس کی مٹی زعفران کی ہوگی اس کا گارا مشک سے بنا ہوگا جس کی خوشبوئیں مہکتی ہوں گی اور کبھی نہ پرانا ہوگا نہ ٹوٹے گا اس کو معمار نہیں بنائنگے بلکہ حق تعالیٰ جل شانہٗ کے امر کن سے تیار ہو جائے گا۔ اس نوجوان نے کہا مجھے سوچنے کے لئے آج رات کی مہلت دیجئے کل صبح آپ تشریف لاویں تو میں اس کے متعلق غور وخوض کروں گا۔ حضرت مالکؒ واپس چلے آئے اور رات بھر اس نوجوان کے فکر اور سوچ میں رہے۔ آخر رات میں اس کے لئے بہت عاجزی سے دعا کی جب صبح ہوئی تو ہم دونوں اس کے مکان پر گئے وہ نوجوان دروازہ کے باہر ہی انتظار میں بیٹھا تھا اور جب حضرت مالکؒ کو دیکھا تو بہت خوش ہوا۔ حضرت مالکؒ نے فرمایا تمہاری اس کی بات میں کیا رائے رہی اس نوجوان نے کہا کہ آپ اس چیز کو پورا کریں گے جس کا کل آپ نے وعدہ فرمایا تھا۔ حضرت مالکؒ نے فرمایا ضرور۔ اس نے دراہم کے توڑے سامنے لاکر رکھ دیئے اور دوات قلم

لاکر رکھ دیا۔ حضرت مالکؒ نے ایک پرچہ لکھا جسمیں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد لکھا کہ یہ اقرار نامہ ہے کہ مالک بن دینارؒ نے فلاں شخص سے اس کا ذمہ لیا ہے کہ اس کے اس محل کے بدلہ میں حق تعالیٰ شانہٗ کے یہاں اس کو ایسا ایسا محل جس کی صفت اوپر بیان کی گئی تھی جو جو صفات اس مکان کی اوپر گذری وہ سب لکھنے کے بعد لکھا ملیگا بلکہ اُس سے بھی کہیں زیادہ اور بہتر جو عمدہ سایہ میں حق تعالیٰ شانہٗ کے قریب ہوگا یہ پرچہ لکھ کر اس کے حوالہ کر دیا اور ایک لاکھ درم اس سے لے کر چلے آئے جعفرؒ کہتے ہیں کہ شام کو حضرت مالک کے پاس اسمیں سے اتنا بھی باقی نہ تھا کہ ایک وقت کھانے ہی کا کام چل سکے۔ اس واقعہ کو چالیس دن بھی نگزرے تھے کہ ایک دن حضرت مالکؒ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو مسجد کی محراب میں ایک پرچہ پڑا دیکھا۔ یہ وہی پرچہ تھا جو مالکؒ نے اس نوجوان کو یہ لکھ کر دیا تھا اور اس کی پشت پر بغیر روشنائی کے لکھا ہوا تھا کہ یہ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے مالک بن دینارؒ کے ذمہ کی برأت ہے جس مکان کا تم نے اس جوان سے ذمہ لیا تھا وہ ہم نے اس کو پورا پورا دیدیے اور اس سے ستر گنے زیادہ دے دیا۔ حضرت مالکؒ اس پرچہ کو پڑھ کر متحیر سے ہوئے اس کے بعد ہم اس نوجوان کے مکان پر گئے تو وہاں مکان پر سیاہی کا نشان تھا (جو سوگ کی علامت کے طور پر لگایا ہوگا۔) اور رونے کی آوازیں آرہی تھیں ہم نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ اس نوجوان کا کل گزشتہ انتقال ہو گیا ہم نے پوچھا کہ اس نوجوان کو غسل کس نے دیا تھا اس کو بلایا گیا ہم نے اس سے اس کے نہلانے اور کفنانے کی کیفیت پوچھی اس نے کہا کہ اس نوجوان نے اپنے مرنے سے پہلے مجھے ایک پرچہ دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ جب تو مجھے نہلا کر کفن پہنائے تو یہ پرچہ اسمیں رکھ دینا۔ میں نے اس کو نہلایا کفنایا اور وہ پرچہ اس کے کفن کے اور بدن کے درمیان میں رکھ دیا۔ حضرت مالکؒ نے وہ پرچہ اپنے پاس سے نکال کر اس کو دکھلایا وہ کہنے لگا کہ یہ وہی پرچہ ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے اس کو موت دی یہ پرچہ میں نے خود اس کے کفن کے اندر رکھا تھا۔ یہ منظر دیکھ کر ایک دوسرا نوجوان اٹھا اور کہنے لگا کہ مالکؒ آپ مجھ سے دو لاکھ درہم لے لیجئے اور مجھے بھی پرچہ لکھ دیجئے۔ حضرت مالکؒ نے فرمایا کہ وہ بات دور جا چکی گئی۔ اب نہیں ہو سکتا اللہ جل شانہٗ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اس کے بعد جب بھی مالکؒ اس نوجوان کا ذکر فرماتے تو رونے لگتے اور اس کے لئے دعا کرتے تھے۔

(ص ۵۲۶ ، فضائل صدقات حصہ دوم)

امام غزالیؒ کی فضیلت میں ایک خواب

شیخ عارف باللہ ابوالحسن شاذلی بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی. اس حال میں کہ آپ حضرت موسیٰؑ و حضرت عیسیٰ علیہما السّلام سے امام غزالی کے بارے میں مفاخرت کر رہے ہیں اور آپ فرما رہے ہیں کہ کیا آپ دونوں صاحبان کی امت میں ان جیسا (امام غزالی کی طرف اشارہ کر کے) عالم ہوا ہے؟ اس کا جواب آپ دونوں صاحبان نے نفی میں دیا۔

مسترشد باللہ کا خواب

کتب تواریخ میں مذکور ہے کہ امیرالمومنین مسترشد باللہ بن مستظہر باللہ نے موت سے کچھ دن قبل یہ خواب دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں ایک گنڈے دار کبوتری ہے. پس ایک آنے والے نے خواب میں ہی کہا کہ تمہاری نجات اسی میں ہے. جب صبح ہوئی تو خلیفہ نے یہ خواب امام بن سکینہ سے بیان کیا. امام بن سکینہ نے امیرالمومنین سے پوچھا کہ آپ خود اس کی کیا تعبیر لیتے ہیں؟ امیرالمؤمنین نے فرمایا کہ میں نے تو اس کی تعبیر ابوتمام کے اس شعر سے لی ہے ؎

هُنَّ الحمام فان كسرت عيافة
من حائهن فانهن حِمامٌ

ترجمہ: یہ حمام (کبوتر) ہیں. اگر تو فال لینے کی غرض سے ان کی ح کو کسرہ دیدے تو حِمام یعنی موت ہوجائیں. خلیفہ نے یہ شعر پڑھ کر کہا کہ میری نجات میری موت میں چھپی ہوئی ہے. چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پھر تھوڑے دنوں کے بعد ۵۲۹ھ میں خلیفہ مسترشد باللہ قتل کر دیئے گئے. ان کی خلافت تیرہ سال آٹھ ماہ اور چند دن رہی. (حیاۃ الحیوان)

تین خواب

قبر کے حالات خواب کے ذریعہ

ایک نیک آدمی کا بیان ہے کہ میرا بھائی فوت ہو گیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا پوچھا! جب تمہیں دفن کر دیا گیا تو کیا واقعات پیش آئے۔ بولا آنے والا میرے پاس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا' اگر دعا کرنے والے میرے لئے دعا نہ کرتے ہوتے تو میں ہلاک ہو جاتا۔

شبیب بن شیبہ مرتے وقت میری والدہ نے مجھے وصیت کی تھی کہ مجھے دفن کرنے کے بعد میری قبر کے پاس ٹھہر کر کہنا کہ اے ام شبیب! لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھو۔ فرماتے ہیں پھر دفن کرنے کے بعد میں نے ان کی قبر کے پاس ٹھہر کر ان کی وصیت کی تکمیل کی۔ رات کو انہیں خواب میں دیکھا۔ فرما رہی ہیں کہ اگر لا الہ الا اللہ مجھے نہ سنبھالتا تو میں ہلاک ہو جاتی' شاباش بیٹا' تم نے میری وصیت یاد رکھی۔

تماضر بنت سہل ایوب بن عیینہ کی اہلیہ میں نے سفیان بن عیینہ کو خواب میں دیکھا۔ فرما رہے ہیں کہ اللہ پاک میرے بھائی ایوب کو جزائے خیر دے۔ وہ میری کثرت سے زیارت کرتے ہیں۔ آج بھی وہ میرے پاس آئے تھے۔ ایوب بولے ہاں آج بھی میں قبرستان گیا تھا اور سفیان کی قبر پر بھی گیا تھا (ابن ابی الدنیا)

(کتاب الروح صفحہ ۴۹ حافظ ابن قیم رح)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخاری شریف کو خواب میں اپنی کتاب فرمایا

حضرت ابوزید مروزی محدثؒ ذکر فرماتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں محوِ خواب تھا کہ شاہِ تقدس مآب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی - آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔" اے ابوزید! چوں کتابِ مرادرس نمی گوئی؟ گفتم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' کتاب تو کدام است؟ گفت' کتاب محمد بن اسمٰعیل بخاری - (یعنی اے ابوزید تم میری کتاب کیوں نہیں پڑھاتے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی کتاب ہے؟ فرمایا محمد بن اسمٰعیل بخاری کی تالیف کردہ کتاب" بے شک کلام اللہ کے بعد "صحیح بخاری" ہی سب سے زیادہ عظیم الشان کتاب ہے - (نتائج التقلید از حکیم محمد اشرف ص: ۱۸۵) (اشعۃ اللمعات کا مقدمہ ص: ۱۶۱ تا ۱۶۲) (امام بخاریؒ کی مختصر سوانح عمری مرتبہ مولانا حافظ عبدالتواب ص ۹)

سلطان محمود غزنویؒ کا خواب

روایت ہے کہ سلطان محمود غزنویؒ کو تین باتوں کے متعلق شکوک تھے ایک تو اس حدیث شریف کی بابت " العلماء ورثۃ الانبیاء " (علماء پیغمبروں کے وارث ہیں) دوسرے قیامت کے اور تیسرے امیر ناصر الدین سبکتگین کے ساتھ اپنی نسبت کے متعلق' ایک دن کسی جگہ سے آرہے تھے اور فراش شمع اور سونے کا شمع دان لئے ہوئے ساتھ تھا - محمود غزنویؒ نے دیکھا کہ ایک طالب علم مدرسہ میں اپنا سبق یاد کر رہا ہے - مدرسہ کے اندر تاریکی ہے' کتاب کی عبارت دیکھنے کے لئے روشنی کی حاجت ہوتی ہے تو ایک بنئے کے چراغ کے قریب جاکر دیکھتا ہے' سلطان کا دل یہ دیکھ کر بھر آیا اور وہ شمع دان اس طالب علم کو دے دیا - اسی شب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں" یا ابن امیر سبکتگین عزک اللہ فی الدارین کما اعززت وارثی "۔ اے امیر سبکتگین کے بیٹے! خدا تجھے دونوں جہان میں عزت دے جیسی تو نے میرے وارث کو عزت دی) اور اس طرح اس

خواب کے ذریعے سلطان محمودؒ کے تینوں شکوک رفع ہو گئے۔
(تاریخ محمد قاسم فرشتہ) فرشتہ بحوالہ طبقات ناصری) (خواب کی دنیا از عبدالمالک آروی ص ۷۷)

عقلمندوں پر

علم التعبیر کا جاننا اور اسکے قوانین کا سمجھنا واجب ہے

عقل مندوں پر علم التعبیر کا جاننا اور اس کے قوانین کا سمجھنا واجب ہے۔ معبّر کو چاہیے کہ دانا اور پارسا ہو۔ خاموش رہنے والا ہو، صاحب علم ہو، جس وقت تعبیر پوچھی جائے، حاضر اور بیدار ہو۔ سائل سے خواب بکمال احتیاط سنے اور یہ معلوم کرے کہ سائل بادشاہ، فقیر، غنی، بہتر عالم، سردار جاہل، درویش، مرد، یا عورت ہے۔ خواب موسم گرما میں دیکھا یا سرما میں، جب یہ سب باتیں معلوم کرے تب قیاس عقلی کرے اور یونہی از خود اپنی طرف سے کچھ نہ کہے۔ ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ معبّر کو چاہیے کہ سب سے پہلے سائل کا نام، رتبہ، مذہب، سیرت وخصلت اور عقل وفہم اور وقت خواب دیکھنے کا معلوم کرے، قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ بتائی جائے، بے دینوں، بدصورتوں، جاہلوں، دشمنوں اور عورتوں سے خواب کی تعبیر نہ پوچھنا چاہیئے۔

ابراہیم کرمانیؒ جو اپنے دور کے کامیاب معبّر تھے، فرماتے ہیں کہ بحالت طہارت وپاکیزگی سوئے۔ دائیں کروٹ سوئے۔ خدا کو یاد کرتا سوئے، کھانا زیادہ کھائے نہ کم۔ زیادہ کھانا کھا کر سونے میں کھانے کے بخارات اس کے دماغ پر چڑھتے ہیں اور اس سے عقل متخیل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کم کھانے سے طبیعت سست اور ضعیف رہتی ہے، اس کو خواب نہیں آتا۔ اور پہلی صورت میں پریشان خواب نظر آتے ہیں۔ حدیث میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مذکور ہے کہ ایک اعرابی نے حضرت نبی آخر الزماں صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر ایک پریشان خواب سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے اس خواب کی کوئی تعبیر نہیں۔ اگر کوئی خواب متوحش دیکھے اور اس سے ڈر جائے تو تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور صدقہ دے تو نقصان و شر سے خواب کے بچا رہیگا۔
(کامل التعبیر از ابوالفضل حسین ابن ابراہیم محمد تفلیسی، ترجمہ: مولانا محمد شمس الدین شائق ایزدی)۔

حضرت مالک بن دینار کا

عبرت آمیز خواب

حضرت مالک بن دینارؒ مشہور بزرگوں میں ہیں وہ ابتداء میں کچھ اچھے حال میں نہ تھے ایک شخص نے ان سے ان کی توبہ کا قصّہ پوچھا کہ کیا بات پیش آئی جس پر آپ نے اپنی سابقہ زندگی سے توبہ کی؟ وہ کہنے لگے کہ میں ایک سپاہی تھا اور شراب کا بہت شوقین اور بہت عادی. ہر وقت شراب میں منہمک رہتا تھا. میں نے ایک باندی خریدی جو بہت خوبصورت تھی اور مجھے اس سے بہت تعلق تھا. اس سے میرے ایک لڑکی پیدا ہوئی مجھے اس لڑکی سے بھی محبت تھی اور وہ لڑکی بھی مجھ سے بہت مانوس تھی یہاں تک کہ وہ پاؤں چلنے لگی تو اس وقت مجھے اس سے اور بھی زیادہ محبت ہوگئی کہ ہر وقت وہ میرے پاس ہی رہتی. لیکن اس کی عادت یہ تھی کہ جب میں شراب کا گلاس پینے کے لئے لیتا وہ میرے ہاتھ سے چھین کر میرے کپڑوں پر پھینک دیتی (محبت کی زیادتی کی وجہ سے اس کو کبھی ڈانٹنے کو دل نہیں مانتا) جب وہ دو برس کی ہوگئی تو اس کا انتقال ہوگیا اس صدمے نے میرے دل میں زخم کردیا. ایک دن ۱۵ شعبان کی رات تھی میں شراب میں مست تھا عشاء کی نماز بھی نہ پڑھی اسی حال میں سوگیا. میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر قائم ہوگیا لوگ قبروں سے نکل رہے ہیں. میں بھی ان لوگوں میں ہوں جو میدان حشر کی طرف جارہے ہیں میں نے اپنے پیچھے کچھ آہٹ سی سنی میں نے جو مڑ کر دیکھا تو ایک بہت بڑا کالا اژدھا میرے پیچھے دوڑا ہوا آرہا ہے اس کی کیری آنکھیں ہیں منہ کھلا ہوا ہے اور بے تحاشہ میری طرف دوڑا چلا آرہا ہے سامنے مجھے ایک بوڑھے میاں نہایت نفیس لباس نہایت مہکتی ہوئی خوشبو ان میں سے آرہی ہے ملے. میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا. میں نے ان سے کہا خدا کے واسطے میری مدد کیجئے وہ کہنے لگے کہ میں ضعیف آدمی ہوں یہ بہت قوی ہے یہ میرے قابو کا نہیں ہے لیکن تو بھاگا چلا جا شاید آگے کوئی چیز ایسی مل جائے جو اس سے نجات کا سبب بن جائے. میں بے تحاشہ بھاگا جارہا تھا. مجھے ایک ٹیلہ نظر پڑا

میں اس پر چڑھ گیا مگر وہاں چڑھتے ہی مجھے جہنم کی دہکتی ہوئی آگ اس ٹیلے کے پرے نظر پڑی۔ اس کی دہشت ناک صورت اور اس کے منظر نظر آئے ان سب حالات کے دیکھنے کے باوجود اس سانپ کی اتنی دہشت مجھ پر سوار تھی کہ اور ایسی طرح بھاگا جا رہا تھا کہ میں قریب تھا کہ جہنم کے گڑھے میں گر پڑوں اتنے میں ایک زور کی آواز مجھے سنائی دی کوئی کہہ رہا ہے پیچھے ہٹ تو ان (جہنمی) لوگوں میں سے نہیں ہے میں وہاں سے پھر پیچھے کو دوڑا وہ سانپ بھی میرے پیچھے کو لوٹ آیا۔ مجھے پھر وہ بڑے میاں سفید لباس نظر پڑے میں نے ان سے پھر کہا کہ میں نے پہلے بھی درخواست کی تھی کہ اس اژدھے سے کسی طرح بچائیں آپ نے قبول نہ کیا وہ بڑے میاں رونے لگے اور کہنے لگے کہ میں بہت ضعیف ہوں یہ بہت قوی ہے میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا البتہ سامنے یہ ایک دوسری پہاڑی ہے اس پر چڑھ جا اس میں مسلمانوں کی کچھ امانتیں رکھی ہوئی ہیں ممکن ہے تیری بھی کچھ ایسی چیز امانت رکھی ہو جس کی مدد سے اس اژدھے سے بچ سکے میں بھاگا ہوا اس پر گیا اور وہ اژدھا میرے پیچھے پیچھے چلا آرہا ہے۔ وہاں میں نے دیکھا ایک گول پہاڑ ہے اس میں بہت سے طاق (کھڑکیاں) کھلے ہوئے ہیں ان پر پردے پڑے ہوئے ہیں ہر کھڑکی کے دو کواڑ ہیں سونے کے جن پر یاقوت جڑے ہوئے ہیں اور موتیوں سے لدرہے ہیں اور ہر کواڑ پر ایک ریشمی پردہ پڑا ہوا ہے۔ میں جب اس پر چڑھنے لگا تو فرشتوں نے آواز دی کہ کواڑ کھول دو اور پردے اٹھا دو اور باہر نکل آؤ شاید اس پریشان حال کی کوئی امانت تم میں ایسی ہو جو اس وقت اس کو مصیبت سے نجات دے اس کی آواز کے ساتھ ہی ایک دم کواڑ کھول دیئے گئے اور پردے اٹھ گئے اس میں سے چاندی جیسی صورت کے بہت سے بچے نکلے مگر میں انتہائی پریشان تھا کہ وہ سانپ بالکل میرے پاس آگیا تھا اتنے میں وہ بچے چلانے لگے ارے تم سب جلدی نکل آؤ وہ سانپ تو اس کے پاس ہی آگیا اس پر فوجوں کی فوجیں بچوں کی نکل آئیں ان میں دفعتہ میری نگاہ اپنی اس دو سالہ بچی پر پڑی جو مر گئی تھی وہ مجھے دیکھتے ہی رونے لگی اور کہنے لگی خدا کی قسم یہ تو میرے ابا ہیں اور یہ کہتے ہی تیر کی طرح کود کر ایک نور کے پلڑے پر چڑھ گئی اور اپنے بائیں ہاتھ کو میرے داہنے ہاتھ کی طرف بڑھایا میں جلدی سے اس سے لپٹ گیا اور اس نے اپنے داہنے ہاتھ کو اس سانپ کی طرف بڑھایا وہ فوراً پیچھے کو بھاگنے لگا پھر اس نے مجھے بٹھایا اور خود وہ میری گود میں بیٹھ گئی اور اپنے داہنے ہاتھ کو میری داڑھی پر پھیرنے

لگی اور کہنے لگی میرے اباجان اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ الآیۃ (سورۂ حدید ع ۲) کیا ایمان والوں (میں سے جو لوگ گناہوں میں مبتلا رہتے ہیں ان) کے لئے اس بات کا وقت ابھی تک نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے واسطے اور اس حق بات کے واسطے جو ان پر نازل ہوئی ہے جھک جائیں۔

اس کی یہ بات سن کر میں رونے لگا اور میں نے پوچھا بیٹی تم سب قرآن شریف کو جانتی ہو؟ وہ کہنے لگی کہ ہم سب قرآن شریف کو تم سے زیادہ جانتے ہیں میں نے پوچھا بیٹی یہ سانپ کیا بلا تھی جو میرے پیچھے لگ گئی تھی اس نے کہا یہ آپ کے برے اعمال تھے آپ نے اس کو اپنے گناہوں سے اتنا قوی کر دیا کہ وہ آپ کو جہنم میں کھینچ کر ڈالنے کی فکر میں تھا۔ میں نے پوچھا وہ سفید پوش ضعیف بزرگ کون تھے کہنے لگی وہ آپ کے نیک عمل تھے جن کو آپ نے اتنا ضعیف کر دیا کہ وہ اس سانپ سے آپ کی دفاع نہ کر سکے (البتہ اتنی مدد بھی کر دی کہ بچنے کا راستہ بتا دیا) میں نے پوچھا کہ بیٹی تم اس پہاڑ میں کیا کرتی ہو؟ کہنے لگی کہ ہم سب مسلمانوں کے بچے ہیں قیامت تک ہم یہاں رہیں گے۔ آپ کے آنے کے منتظر ہیں جب آپ سب آئیں گے تو ہم سفارش کریں گے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی تو اس سانپ کی دہشت مجھ پر سوار تھی میں نے اٹھتے ہی اللہ جل شانہ کے سامنے توبہ کی اور اپنے برے افعال کو چھوڑ دیا۔

(ص ۵۵۷ فضائل صدقات حصہ دوم)

میرے لئے دُنیا ہے فقط ایک سرائے
مرنا نہ ہو جس کو وہی دل اس سے لگائے
اللہ کرے لمحہ وہ جیون میں نہ آئے
گردن مری طاغوت کے آگے جو جُھکائے

(ڈاکٹر محمد حنیف شباب)

حضرت غوث الاعظم دستگیرؒ کا عجیب واقعہ

• حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ایک مرتبہ مجلس میں وعظ فرما رہے تھے اس پر تاثیر وعظ کا اثر یہ تھا کہ مجلس کے دس ہزار شرکاء میں سے اسی دن سات آدمی وفات پا گئے۔ حضرت غوث الاعظمؒ کی کرسی کے نیچے آپ کے قدموں میں حضرت شیخ علی بن بہیتیؒ بیٹھے تھے کہ ان کو نیند آ گئی۔ حضرت غوث الاعظمؒ نے لوگوں کو خاموش ہو جانے کا اشارہ فرمایا مجلس کی یہ حالت ہو گئی کہ لوگوں کی سانس کے سوا کچھ سنائی نہیں دیتا تھا، اس کے بعد حضرت غوث الاعظم اپنی کرسی سے نیچے اترے اور حضرت بہیتیؒ کے سامنے باادب کھڑے ہو گئے اور ان کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر بعد حضرت بہیتیؒ بیدار ہو گئے تو حضرت غوث الاعظم نے ان سے فرمایا کیا تم نے ابھی حضرت آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے۔ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ اس پر حضرت غوث الاعظمؒ نے فرمایا کہ میں نے اسی وجہ سے ادب اختیار کیا تھا۔ اچھا بتاؤ کہ آپ نے کیا وصیت فرمائی، اس پر حضرت بہیتیؒ نے فرمایا کہ حضور سید الشاہدین صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی ہے کہ میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہوں، حضرت بہیتیؒ نے مزید فرمایا کہ میں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جبکہ آپ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیداری میں زیارت فرمائی۔

(سفینۃ الاولیاء از شہزادہ دارہ شکوہ ص ۸۴)

ایک بزرگ جو بکثرت حضورؐ کی زیارت کرتے تھے

• محمد ابو المواہب شاذلی بڑے عارفین و عاملین میں تھے۔ آپ خواب میں حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بکثرت کیا کرتے تھے گویا آپ سے جدا ہی نہ ہوتے تھے۔ آپ نے یہ خواب اور ان کے بڑے فوائد جمع کئے ہیں امام عبدالوہاب شعرانی نے آپ کے بہت سے خواب اور ان کے بڑے فوائد طبقات کبریٰ میں لکھے ہیں۔ آپ افضل الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے اور کسی معاملہ میں عرض و معروض کرتے پھر دوبارہ خواب میں زیارت کرتے تو سید المخلوقات سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حدیث کو جو پہلے خواب میں فرمائی تھی مکمل فرما دیتے تھے بعض حضرات نے نقل کیا ہے کہ

آپ بیداری میں بھی زیارتِ اقدس سے مشرف ہوتے تھے۔ یہ بھی نقل کیا ہے کہ آپ نے خود حضرت الامین صلے اللہ علیہ وسلم سے الحزب الفروانیہ، بیداری میں پڑھی ہے۔ (النور بابت ماہ ربیع الاوّل ۱۳۶۲ھ و جمال الاولیاء صفحہ ۱۸۷، مولانا اشرف علی تھانوی اشرف المطابع، تھانہ بھون ضلع مظفر نگر۔ یو پی)

سوچتا ہوں کسی صورت سے مقدّر جاگے
خواب ہی میں سہی آئے تو نظر آئے

مظفر ضیاء کراچی

ابو محمد عبداللہ کے حیرت انگیز خواب

مُردوں سے خواب میں پوشیدہ باتیں معلوم کیا کرتے تھے!

ابُو محمد عبداللہ کے حیرت انگیز خواب

علی بن ابی طالب قیروانی معبر کا بیان ہے کہ ہم نے اپنے زمانے میں اپنے شہر میں اپنی آنکھوں سے ابو محمد عبداللہ سے مشاہدہ کیا ہے۔ عبداللہ ایک نیک آدمی تھے۔ یہ مردوں کو خواب میں دیکھ کر ان سے پوشیدہ باتیں معلوم کرلیا کرتے تھے اور ان کے اہل وعیال اور عزیزوں کو بتادیا کرتے تھے۔ اس میں انہیں کمال حاصل تھا اور دُور دُور تک مشہور تھے۔ لوگ دُور دُور سے اُن کے پاس آکر کہتے ہیں کہ ہمارا فلاں عزیز مرگیا اس کے پاس مال تھا مگر اسے بتلانے کا موقع نہ مل سکا۔ اب مال کا پتہ نہیں کہ کہاں گڑا ہوا ہے' یہ فرماتے کہ اگر اللہ کو منظور ہوگا تو مل جائیگا۔ تم کل آنا۔ پھر یہ اللہ سے دعا کرکے رات کو سوجاتے اور خواب میں اسی مُردے کو دیکھتے۔ پھر اس سے اس کے مال کے بارے میں پوچھتے وہ اُنہیں بتادیتا تھا کہ فلاں جگہ گڑا ہوا ہے۔

قارئین کی معلومات کیلئے دو خواب نقل کئے جاتے ہیں

(۱) ان کا ایک واقعہ ہے کہ ایک بڑی بی مرگئیں' اب بے چاری نیک تھیں ان کے پاس کسی عورت کی سات اشرفیاں امانت رکھی ہوئی تھیں۔ وہ روتی پیٹتی عبداللہ کے پاس آئی اور اُن سے اپنا واقعہ بیان کیا اور بڑی بی کا نام بتا کر چلی گئی۔ پھر دوسرے دن آئی تو عبداللہ نے کہا کہ خواب میں مجھے بڑی بی نے بتایا ہے کہ میرے گھر کی چھت پر سات لکڑیاں ہیں۔ ساتویں لکڑی میں ایک اونی کپڑے میں لپٹے ہوئے دینار رکھے ہیں وہاں سے لے لو۔ چنانچہ ان کی حسب ہدایت دینار وہاں سے مل گئے۔

(۲) علی بن ابی طالب قیروانی کو ایک معتبر آدمی نے بتایا کہ مجھے ایک عورت مزدوری پر لے گئی کہ میں اس کا گھر ڈھا کر نیا بنادوں' جب میں نے اسے ڈھلنے کا ارادہ کیا تو وہ عورت اور تمام گھر والے باہر نہیں آئے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے۔ عورت نے کہا میں صرف اس وجہ سے گھر منہدم

کرانا چاہتی ہوں کہ میرے والد مالدار تھے' قضائے کار فوت ہو گئے۔ معلوم نہیں ان کا مال کہاں ہے؟ میں نے سوچا کہ گھر میں ہی گڑا ہو گا۔ شاید مکان منہدم کرانے سے مل جائے۔ کسی نے کہا اس سے زیادہ آسان بات تو تم بھول ہی گئی ہو۔ بولی وہ کیا۔ اس نے کہا ابو محمد عبداللہ کے پاس جا کر ان سے واقعہ بیان کرو۔ شاید وہ خواب میں تمہارے والد کو دیکھ کر ان سے پوچھ لیں اور بلا مشقت و خرچ کے تمہیں تمہارے والد کا مال مل جائے۔ چنانچہ وہ ان کے پاس گئیں اور اپنا اور اپنے والد کا نام بتا آئی۔ دوسرے روز صبح سویرے ان کے پاس گئی تو انہوں نے بتایا۔ میں نے تمہارے والد کو خواب میں دیکھا اور ان سے مال کے بارے میں پوچھا' انہوں نے کہا کہ مال محراب میں گڑا ہوا ہے' چنانچہ اس نے کھود کر اسے نکال لیا۔ لوگوں کو تعجب ہوا چونکہ مال تھوڑا تھا اس لئے وہ پھر ان کے پاس گئی کہ اس جگہ سے مال تو برآمد ہوا مگر تھوڑا ہے۔ بولے کل آنا۔ پھر وہ دوسرے دن گئی تو فرمایا تمہارے والد نے بتایا کہ اس مربع حوض کے نیچے کھودو' جو روغن زیتون کا مخزن ہے' پھر جب اس نے خزانہ کھولا تو اس کے گوشے میں ایک مربع حوض دیکھا' وہاں کھودا تو ایک بڑا آبخورہ ملا۔ مگر اب بھی اس عورت کی پیاس نہیں بجھی پھر گئی۔ اور ماجرا بیان کیا۔ کہا کل آنا صبح کو سویرے ہی پہنچ گئی۔ فرمایا تمہارے والد کہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے مقدر کا مل گیا۔ باقی مال پر جن قابض ہو گیا ہے وہ جس کے مقدر میں ہو گا اسے ملے گا۔ کتاب الروح صـ ۸۲

حضرت معاذ ابن جبلؓ نے خواب میں مغفرت کی خبر سنائی

عبدالرحمٰن بن غنم :- میں نے معاذ بن جبل کو تین سال کے بعد خواب میں ایک چت کبرے گھوڑے پر سوار دیکھا۔ پیچھے کچھ سفید آدمی ہیں جو سبز کپڑوں میں ملبوس چت کبرے گھوڑوں پر سوار ہیں۔ معاذ فرما رہے ہیں۔ کاش میری بخشش کی اور عزت و احترام کی لوگوں کو بھی خبر ہو جائے۔ پھر اپنے دائیں بائیں دیکھ کر فرماتے ہیں اے ابن رواحہ' اے ابن مظعون' الحمد للہ الذی صدقنا الخ الحمدللہ! اللہ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور ہمیں اس سرزمین (جنت) کا وارث بنایا۔ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں آرام سے رہتے سہتے ہیں۔ عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے' پھر مجھ سے مصافحہ کیا اور سلام کیا۔

کتاب الروح صـ حافظ ابن قیمؒ

بشر حافیؒ کی ہدایت کیلئے ایک خواب

حضرت بشر حافیؒ نہایت بزرگ اور صاحب ارادت تھے۔ شہر مرو میں پیدا ہوئے تھے۔ اور بغداد میں سکونت اختیار کرلی تھی بہت مالدار تھے اور معاصی و شراب وکباب میں مصروف رہتے تھے شراب پیتے تھے۔ اور بکثرت پیتے تھے۔ اور ہر وقت مخمور رہتے تھے۔ ایک دفعہ مست و سرشار پیئے ہوئے چلے جارہے تھے کہ راستہ میں ایک کاغذ پڑا ہوا نظر آیا۔ اس پر بسم اللہ شریف لکھی ہوئی تھی۔ تڑپ گئے فوراً اٹھایا چوما اور آنکھوں سے لگایا۔ اسی وقت عطر خرید کر اس کو معطر کیا اور پھر نہایت ادب و تعظیم سے گھر میں ایک بلند جگہ پر لے جاکر رکھ دیا۔ اسی رات کو ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ اللہ کی طرف سے انہیں حکم دیا جارہا ہے کہ بشر سے جاکر کہہ دو کہ تو نے ہمارے نام کی تعظیم کی ہے ہم بھی اس کے صلہ میں تجھے پاک کرکے تیرا مرتبہ بلند کریں گے۔ آقا ہی تو ہے۔ اد اپسند آگئی نواز دیا۔ اس کے گھر میں کمی کیا ہے۔ بزرگ نے یہ سمجھ کر کہ بشر تو ایک فاسق و فاجر انسان ہے شاید غلط فہمی ہوگئی ہو۔ اس کا ذکر نہ کیا۔ مگر سوئے تو پھر وہی ہدایت ہوئی۔ متواتر تین روز تک یہی خواب دیکھتے رہے۔ حضرت بشر کی رندمشربی اور معصیت کاری اتنی بڑھی ہوئی تھی کہ یقین آنا ہی محال تھا۔ آخر چوتھے روز بزرگ نے بشر کو بلوایا۔ معلوم ہوا کہ وہ مے خانے میں رندوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے مصروف ناؤ نوش ہیں۔ پھر یہ بزرگ گھر پر گئے تو معلوم ہوا کہ نشہ شراب میں مدہوش پڑے ہیں۔ بزرگ نے کچھ دیر انتظار کیا اور پھر گھر والوں سے کہا کہ بشر سے کہہ دو کہ میں انہیں ایک پیغام پہنچانے آیا ہوں۔ بشر نے ملازم سے کہا پوچھو کس کا پیغام ہے؟ بزرگ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کے آیا ہوں گھر پر بھی رندوں کی صحبت تھی۔ حکم الٰہی تو ہو ہی چکا تھا۔ آپ یہ سن کرآبدیدہ ہوگئے اور بولے کہ خدا جانے کیا پیغام ہے۔ عتاب ہوا ہے یا عذاب نازل ہونے والا ہے۔ دوستوں سے کہا۔ جاؤ ہمیشہ کیلئے رخصت' دروازہ پر جاکر پیغام جو سنا تو دل میں اک آگ سی لگ گئی کہ الٰہی مجھ رند گنہگار پر یہ کرم ہے۔ تو محبوب بندوں پر کیا کچھ نہیں ہوگا۔ یہ کہا اور بیہوش ہوگئے۔ اسی وقت توبہ کی اور سچی توبہ کی۔

(حکایاتِ اولیاءؒ ص ۱۲ ، مولفہ صولت علویؒ)

خواب کے ذریعے
قرآنی آیات اور نیکیوں کی قدردانی کا اظہار

زید بن وهبؒ :- میں ایک قبرستان گیا۔ اتنے میں ایک شخص نے آکر قبر برابر کی پھر میرے پاس آکر بیٹھ گیا۔ میں نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے؟ بولا میرے بھائی کی۔ میں نے پوچھا: کیا آپ کے حقیقی بھائی کی، بولا نہیں' دینی بھائی کی۔ میں نے انہیں خواب میں دیکھا پوچھا: الحمدللہ آپ تو زندہ ہیں' فرمایا الحمدللہ رب العٰلمین جو آیت آپ نے پڑھی اگر میں اسے پڑھ سکتا تو یہ مجھے دنیا و مافیہا سے پیاری تھی۔ پھر فرمایا تمہیں خبر نہیں جس جگہ مجھے مسلمانوں نے دفن کیا تھا۔ فلاں نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی۔ کاش میں ان دو رکعتوں پر قادر ہوتا۔ مجھے یہ دنیا و مافیہا کی تمام دولت سے زیادہ پیاری ہیں۔ کتاب الروح ص۴۲ حافظ ابن قیمؒ

مسجد نبویؐ کے ایک امام کا عبرت آمیز خوابؒ

ابوالحسن مطلبی مسجد نبوی کے امام کا بیان ہے کہ میں نے مدینہ میں ایک حیرت انگیز بات دیکھی۔ ایک شخص شیخین کو گالیاں دیا کرتا تھا۔ ایک دن صبح کی نماز کے بعد ہمارے پاس ایک شخص آیا جس کی دونوں آنکھیں نکل کر رخساروں پر پڑی تھیں۔ ہم نے اس سے واقعہ پوچھا۔ بولا گذشتہ شب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ علی رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے ہیں اور ابوبکرؓ و عمرؓ بھی ہیں۔ شیخینؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ شخص ہمیں ایذا دیتا اور گالیاں دیتا ہے۔ پوچھا ابوالقیس تمہیں کس نے گالیاں بتائیں' میں نے کہا۔ انہوں نے یہ سن کر حضرت علیؓ نے اپنی دو انگلیوں سے میری آنکھوں کی طرف اشارہ کیا اور کہا اگر تو جھوٹا ہو تو اللہ تیری آنکھیں پھوڑ دے اور انگلیاں میری آنکھوں میں گھونپ دے' اتنے میں میری آنکھیں کھل گئیں۔ تو میری آنکھیں رخساروں پر پڑی تھیں۔ یہ شخص رو رو کر توبہ کر رہا تھا۔

کتاب الرؤیا۔ کتاب الروح ص۲۹۵

خواب کے ذریعہ

پینسٹھ ۶۵ اکابرین کی مغفرت کی خبر

اُمتِ مسلمہ کے پینسٹھ اکابرین کو ان کے انتقال کے بعد ان کے متعلقین نے خواب میں دیکھا اور ان سے حالات پوچھے، جن سے بڑی عبرت حاصل ہوتی ہے۔ اور نیک اعمال کی رغبت ہوتی ہے۔ دنیاوی زندگی کے بعد عقبیٰ والی زندگی ہمیشہ ہمیشہ والی زندگی ہے۔ اس میں انسان کامیاب ہے، تو دائمی خوش بختی اس کو نصیب ہوئی۔ اگر خدانخواستہ ناکام ونامراد ہے تو بدبختی نے گویا اس کو ہمیشہ کیلئے گھیر لیا۔ اکابرین کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھنا یقیناً خوش بختی ہے کہ ان کے نیک اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر انعام واکرام کی جو بارشیں برسائی ہیں، ان سے ہمارے دلوں میں بھی خوشنودی خداوندی حاصل کرنے کا جذبہ اور شوق پیدا ہوتا ہے۔ جو بلاشبہ آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ حضرت امام غزالیؒ نے جو خواب اپنی تصنیف احیاء العلوم میں اور علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''کتاب الروح'' میں تحریر فرماتے ہیں۔ ان میں سے اکابرین کے ساٹھ منتخب خواب آپ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ اہلِ ایمان کیلئے مشعلِ راہ ہیں کیوں کہ مشاہدہ کے بعض لوگوں کی اصلاح صرف خواب دیکھنے یا خواب سننے سے بھی ہو جاتی ہے۔

محمد ادریس حبان رحیمی

سفیان ثوریؒ کو خواب میں جنّت کے اندر اڑتے دیکھا

ابنِ عیینہؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا کہ جنّت میں ایک درخت سے دوسرے درخت پر اڑ رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں لِمِثلِ ھٰذا فلیعمل العاملون ؀

شبلیؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت شبلیؒ کو انتقال کے تین دن بعد کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا۔ حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ مجھ سے ایسا مطالبہ کیا کہ میں ناامید ہو گیا۔ جب میری ناامیدی ملاحظہ فرمائی تو مجھ کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا۔

مجنوں بنی عامرؒ کو خواب میں دیکھا

مجنوں بنی عامرؒ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھ کو بخش دیا۔ اور محبّین کے لئے مجھ کو حجّت قرار دیا

خواب میں عبداللہ ابنِ مبارکؒ کا حال پوچھا

سفیان ثوریؒ کو کسی نے خواب میں دیکھکر پوچھا۔ عبداللہ بن مبارک کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ اپنے رب کے پاس ہر روز دو دفعہ جایا کرتے ہیں۔

حضرت مالک بن انسؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت مالک بن انسؒ کو خواب میں دیکھا پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ فرمایا میری مغفرت فرمادی اس کلمے کی بدولت جس کو حضرت عثمان غنیؓ جنازہ کو دیکھتے وقت پڑھا کرتے تھے۔ وہ کلمہ ہے۔ سُبحان الذی لا یموت ؀

خواب میں حسن بصریؒ کی مغفرت کی خبر

جس رات خواجہ حسن بصریؒ کا انتقال ہوا کسی نے خواب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں - اور ایک منادی پکارنے والا پکار رہا ہے کہ حسن بصریؒ اللہ کے پاس آئے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان سے راضی ہے -

متمم دروفیؒ کو خواب میں دیکھا

ایک بزرگ نے متمم دورنیؒ کو خواب میں دیکھا کہ حق تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھ کو جنت میں پھروایا اور پوچھا کہ کوئی چیز جنت میں تجھے اچھی معلوم ہوئی میں نے عرض کیا نہیں - ارشاد ہوا - اگر تو کسی چیز کو اچھی جانتا تو میں تجھے اسی کے حوالے کرتا - اور اپنے حضور نہ پہونچاتا -

یوسف بن حسینؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے یوسف بن حسین کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تجھ سے کیا معاملہ فرمایا؟ - انہوں نے کہا مجھ کو بخش دیا -

عبداللہ بزازؒ کو خواب میں دیکھا

منصور بن اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن بزاز کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہو کیا معاملہ گذرا؟ انہوں نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ کو اپنے سامنے کھڑا کیا اور جتنے گناہوں کا میں نے اقرار کیا - ان سب کو معاف فرما دیا -

عطائے سلمیؒ کو خواب میں دیکھا

صالح بن بشیرؒ کہتے ہیں کہ میں نے عطائے سلمی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا خدائے تعالیٰ تم پر رحم کرے - دنیا میں تم بہت غم کیا کرتے تھے - انہوں نے کہا کہ ثواب اس کے بعد مجھ کو بڑی خوشی اور راحت دائمی میسر ہوگی - میں نے پوچھا آپ کو کونسا درجہ ملا؟ فرمایا ان لوگوں کے ساتھ جن پر خدائے تعالیٰ نے انعام فرمایا - یعنی نبیوں، صدیقوں، شہدا اور صالحین کے ساتھ

زرارہ بن اوفیؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے حضرت زرارہ بن اوفیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اعمال میں تمہارے نزدیک کون سا افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا راضی رہنا خدا تعالیٰ کے حکم پر

حضرت زائیؒ کو خواب میں دیکھا

یزید بن مذعور کہتے ہیں کہ میں نے زائیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں خدا تعالیٰ کا تقرب حاصل کروں۔ آپ نے فرمایا میں نے یہاں علماء کے رتبے سے بڑھ کر اور کسی کا رتبہ نہیں پایا۔ ان کے بعد رتبہ غمگین لوگوں کا ہے۔

ابن عینیہؒ نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا

ابن عینیہؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ بھائی خدا تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس گناہ پر میں نے استغفار کیا تھا اور عفو و درگذر کی درخواست کی تھی۔ وہ تو خدا تعالیٰ نے بخش دیئے اور جس گناہ پر استغفار نہیں کیا تھا وہ نہیں بخشے۔

حور کو خواب میں دیکھا

علی طلحیؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک عورت کو دیکھا کہ وہ دنیا کی عورتوں کے مشابہ نہ تھی، میں نے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا میں حور ہوں، میں نے کہا تو مجھ سے بیاہ کر لے۔ اس نے کہا میرے مالک سے میری نسبت درخواست کر اور میرا مہر دیدے۔ میں نے پوچھا تیرا مہر کیا ہے؟ اس نے کہا اپنے نفس کو اس کی تمام آفتوں سے بچائے رکھ۔

ملکہ زبیدہ کو خواب میں دیکھا

ابراہیم بن اسحاق حربیؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زبیدہ کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا مجھ کو بخش دیا۔ میں نے کہا انہیں خیراتوں کے بدلے میں

جو تم نے مکہ کی راہ میں کی تھیں' انہوں نے کہا' میں نے جو خیراتیں دی تھیں ان کا ثواب تو مالکوں کو پہونچ گیا۔ مجھے تو صرف نیت کی باعث بخش دیا۔

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت سفیان ثوریؒ نے جب وفات پائی تو خواب میں کسی نے ان کو دیکھا اور پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا' میں نے ایک قدم پل صراط پر رکھا اور دوسرا جنت میں رکھا۔

خواب میں ایک لونڈی کو دیکھا

احمد بن الحواریؒ کہتے ہیں کہ خواب میں میں نے ایک لونڈی کو دیکھا کہ اس سے زیادہ خوبصورت میں نے کبھی نہ دیکھی تھی اس کا منہ نور سے چمک رہا تھا۔ میں نے پوچھا کہ تیرا منہ ایسا کس لئے چمک رہا ہے؟ اس نے کہا کہ تمہیں یاد ہے ایک رات میں تم روئے تھے۔ میں نے کہا ہاں یاد ہے' اس نے کہا میں نے تمہارے آنسو لے کر اپنے منہ کو لگا لئے تھے۔ اس سے میرا منہ چمکنے لگا۔

حضرت جنید بغدادیؒ کو خواب میں دیکھا

ابو بکر کتانیؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جنید بغدادیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہ تمام ریاضات اور مجاہدات میں سے صرف رات میں پڑھنے والی دو رکعتیں کام آئیں۔

حضرت نصیر آبادیؒ کو خواب میں دیکھا

نصیر آبادی کو وفات کے بعد کسی نے مکہ معظمہ میں خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا حال گذرا؟ فرمایا! اوّل تو مجھے اشراف کا سا عتاب ہو پھر مجھ کو فرمایا گیا اے ابو القاسم ملنے کے بعد کیا جدائی ہوا کرتی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں عظمت والے۔ بس مجھ کو لحد ہی میں رکھنے پائے تھے کہ میں اپنے رب سے جا ملا۔

گنہگار نے انتقال کے بعد نصیحت کی

حضرت ایوب سختیانیؒ کسی گنہگار کا جنازہ دیکھکر اپنے گھر میں گھس گئے۔ تاکہ اس کی نماز نہ پڑھنی پڑے۔ کچھ لوگوں نے اس کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہو خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا مجھے حق تعالیٰ شانہٗ نے بخش دیا۔ اور ایوب سے کہدینا کہ رحمتِ الٰہی کے خزانے تمہارے قابو میں ہوتے تو ختم ہوجانے کے ڈر سے تم ان کو روک لیتے۔

حضرت داؤد طائی کو خواب میں دیکھا

جس رات داؤد طائیؒ کا انتقال ہوا۔ کسی درویش نے خواب میں دیکھا اور کہا اے شیخ! انہوں نے کہا اب شیخ کہنا چھوڑ دو۔ میں نے پوچھا کہ وہ حالات جو میں نے تمہارے دیکھے تھے اس سبب سے کہتا ہوں انہوں نے فرمایا وہ کام نہ آئے۔ میں نے پوچھا پھر آخر حق تعالیٰ تمہارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا مجھ کو ان مسائل کے ثواب میں بخشدیا جو فلاں بڑھیا پوچھا کرتی تھی۔

حضرت ابنِ مبارکؒ کو خواب میں دیکھا

ابن ارشد کہتے ہیں کہ حضرت ابنِ مبارکؒ کو میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا تم مر نہیں گئے تھے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے پوچھا حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے کہا مجھ کو بخشدیا ایسی مغفرت سے کہ ہر گناہ کو گھیر لیا۔

بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا حق تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ کیا؟ فرمایا مجھ پر رحم کیا اور جتنا نقصان تم لوگوں کے اشاروں سے یعنی شہرت اور انگشت نما ہونے سے ہوا اتنا کسی اور سے نہیں ہوا۔

"تقویٰ" کو خواب میں دیکھا

ابوبکر کتانیؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک نہایت حسین نوجوان کو دیکھا۔ پوچھا۔ تو کون ہے؟ اس نے کہا میں "تقویٰ" ہوں۔ میں نے کہا تو کہاں رہتا ہے؟ اس نے کہا میں دلِ غمگین میں رہتا ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ ایک کالی بدصورت عورت ہے اس سے میں نے پوچھا "تو کون ہے؟ اس نے کہا میں بیماری

ہوں۔ میں نے کہا تو کہاں رہتی ہے؟ اس نے کہا جو دل خوش ہو اور اکثر باز ہو اس پر رہتی ہوں۔

شیطان کو خواب میں دیکھنا

ابو سعید خزازؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا شیطان میرے اوپر چڑھ گیا ہے۔ میں نے لاٹھی سے اس کو مارنا چاہا لیکن وہ لاٹھی سے نہ ڈرا۔ اس وقت غیب سے آواز آئی یہ اس سے نہیں ڈرا کرتا بلکہ اس نور سے ڈرتا ہے جو دل کے اندر ہے۔

شیطان کو خواب میں بیمار دیکھا

مسوحیؒ کہتے ہیں کہ میں نے شیطان کو خواب میں دیکھا وہ کہہ رہا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے میرے جسم کو بیمار کر دیا ہے۔ اس کا اشارہ صوفیوں اور عابدوں کی طرف تھا۔

حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا

ربیع بن سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ آپ نے فرمایا مجھ کو سونے کی کرسی پر بٹھایا اور میرے اوپر در شاداب بکھیرے۔

حضرت حسن بصریؒ کو خواب میں دیکھا

ایک شخص نے دیکھا ایک منادی خواب میں حسن بصریؒ کے متعلق اس طرح سنی کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور نوحؑ اور آل ابراہیمؑ اور آل عمرانؑ کو خلق میں برگزیدہ بنایا اور حسن بصریؒ کو ان کے وقت کے لوگوں میں اچھا اور برگزیدہ کیا۔ یہ خواب اس رات میں دیکھا جس میں ان کا انتقال ہوا۔

حضرت اویس قرنیؓ کو خواب میں دیکھا

ابو یعقوب قاری کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک شخص گندم گوں کشیدہ قامت کو دیکھا کہ لوگ اس کے پیچھے جاتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں۔ لوگوں نے کہا یہ اویس قرنی ہیں۔ میں بھی ان کے پیچھے چلا اور عرض کیا مجھے وصیت فرمائیے۔ آپ نے مجھ سے ناک چڑھائی۔ میں نے عرض کیا میں راہ نہیں جانتا۔ آپ

سے رہنمائی چاہتا ہوں اگر آپ مجھے راہ دکھادیں گے۔ حق تعالیٰ آپ کو جزا دے گا۔ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اس کی محبت کے واسطے طلب کرو۔ اور اس کے بدلے سے نافرمانی کے وقت خوف کرو۔ اسی اثناء میں اس سے امید کو منقطع مت کرو۔ پھر آپ منہ پھیر کر چل دیئے اور مجھ کو چھوڑ گئے۔

ورقاء بن بشیر حضرمیؒ کو خواب میں دیکھا

ابوبکر بن ابن مریمؒ کہتے ہیں کہ میں نے ورقاء بن بشیر حضرمیؒ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا، تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بڑی جانکنی کے بعد چھٹی ملی ہے۔ میں نے پوچھا تم نے کون سے عمل کو اچھا پایا؟ انھوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے کو۔

اَحیَاءُ الْعُلُوم ج چہارم ص ۸۱۴ تا ۸۲۴ - اِمَام غَزَالِیؒ

ابن سلامؓ و سلمان فارسیؓ کا معاہدہ

سعید بن مسیبؒ :۔ ایک دفعہ عبداللہ بن سلامؓ اور سلمان فارسیؓ میں ملاقات ہوئی اور دونوں میں یہ عہد ہوا کہ جو پہلے مرجائے اپنے حالات کی اطلاع دے۔ دونوں نے یہ بھی کہا کہ زندوں اور مردوں کی روحوں کی ملاقات ہوتی ہے اور نیکوں کی روحیں جنت میں ہیں جہاں چاہتی ہیں آتی جاتی ہیں آخر ان میں سے فلاں فوت ہو گیا اور دوسرے سے خواب میں مل کر کہا کہ اللہ کے توکل پر قائم رہو اور خوش ہو جاؤ۔ میں نے توکل جیسا کوئی عمل نہیں پایا۔

حضرت عمرؓ کو خواب میں دیکھنا

حضرت عباس بن عبدالمطلب :۔ میری تمنا تھی کہ میں حضرت عمرؓ کو خواب میں دیکھوں۔ آخر میں نے آپ کی شہادت کے تقریباً ایک سال بعد آپ کو خواب میں دیکھا کہ پیشانی سے پسینہ پونچھ رہے ہیں۔ اور فرمارہے ہیں اب میں فارغ ہوا ہوں۔ معلوم ہورہا تھا کہ میری چھت دھماکہ سے گرجائے گی اگر مجھے انتہائی شفیق اور مہربان اللہ نہ سنبھالتا میں اللہ کے رحم و کرم سے بچ گیا ورنہ ہلاک ہوجاتا۔

شریحؓ کو خواب میں دیکھنا

غضیب بن حارث شریح بن عابد شمالی کی سکرات کے وقت ان کے پاس گئے اور درخواست کی کہ اگر آپ وفات کے بعد ہمارے پاس آسکیں اور اپنے حالات کی ہمیں خبر دے سکیں تو ضرور ایسا کرنا۔ یہ کلمہ ارباب فقہ میں مقبول تھا۔ وفات کے بعد ایک زمانے تک تو انہوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ پھر ایک دن انہوں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہو گئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں۔ پوچھا اچھا تو اب کیا حال ہے؟ فرمایا: ہمارے رب نے ہمارے گناہوں سے درگزر فرمائی چنانچہ ہم میں سے بجز احراض کے اور کوئی ہلاک نہیں ہوا۔ پوچھا احراض کون؟ فرمایا جن کی طرف کسی بات کے سلسلے میں انگلیوں سے اشارہ کیا جائے۔

عمر بن عبدالعزیزؒ کو خواب میں دیکھنا

عبداللہ بن عمر بن عبدالعزیز :۔ میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا جیسے آپ کسی باغ میں ہیں۔

اور آپ نے مجھے چند سیب دیئے ہیں۔ میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ میرے بیٹے ہوں گے۔
مسلمہ بن عبدالملک نے عمر بن عبدالعزیز کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امیر المومنین کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ آپ کی وفات کے بعد کیا حالات پیش آئے۔ فرمایا۔ اے مسلمہ اب میں فارغ ہوا ہوں۔ اللہ کی قسم اب میں سستایا ہوں۔ پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا جنّت عدن میں ہدایت یافتہ اماموں کے ساتھ۔

زرارہؒ بن اوفیٰ کو خواب میں دیکھنا

صالح برّاد :۔ میں نے زرارہ بن اوفیٰ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے آپ سے کیا پوچھا گیا اور آپ نے کیا جواب دیا۔ آپ نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ میں نے پوچھا اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اپنے جود و کرم سے مجھ پر مہربانی فرمائی۔ میں نے پوچھا اور ابوالعلاء بن یزید مطرف کے بھائی کے ساتھ؟ فرمایا! وہ تو بلند درجوں میں ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کے نزدیک کون سے عمل افضل ہیں؟ فرمایا! توکل اور قصر امل

مسلمؒ بن یسار کو خواب میں دیکھنا

مالک بن دینار :۔ میں نے مسلم بن یسارؒ کو خواب میں دیکھا اور سلام کیا مگر انہوں نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ میں نے پوچھا آپ سلام کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ فرمایا! مردہ ہوں، تمہارے سلام کا جواب کیسے دوں؟ میں نے پوچھا موت کے بعد کیا حالات پیش آئے؟ فرمایا! اللہ کی قسم میں نے دہشتیں اور عظیم و سخت زلزلے دیکھے۔ میں نے پوچھا پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ فرمایا کریم سے جو تم خیال کرتے ہو وہی ہوا اس نے نیکیاں قبول فرمالیں، گناہ معاف فرمادیئے اور خود تاوانوں کا ضامن بن گیا، پھر مالک چیخ مار کر بے ہوش ہو کر گر گئے۔ اس کے بعد ایک زمانے تک بیمار رہے پھر ان کا دل پھٹ گیا اور وہ فوت ہو گئے۔

مالکؒ بن دینار کو خواب میں دیکھنا

سہل (حزم کے بھائی) :۔ میں نے مالک بن دینار کو خواب میں دیکھا اور پوچھا، کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ آپ اللہ کے پاس کیا لیکر گئے؟ فرمایا! بہت سے گناہ لیکر گیا تھا مگر میرا اللہ کے

ساتھ جو اچھا گمان تھا اس نے سارے گناہ مٹا دیئے ۔

رجا کو خواب میں دیکھنا

رجا بن حیوۃ کی وفات کے بعد انہیں ایک عبادت گذار خاتون نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تم کس چیز کے طرف لوٹے ؟ فرمایا ! بھلائی کی طرف' لیکن تمہارے بعد ہم گھبرا گئے اور ہم نے خیال کیا کہ قیامت آگئی ۔ پوچھا کیوں ؟ فرمایا : جراح اور ان کے ساتھی مع اپنے تمام ساز و سامان کے جنّت میں داخل ہو رہے تھے حتیٰ کے جنت کے دروازے پر بھیڑ ہو گئی تھی ۔

مورق کو خواب میں دیکھنا

جمیل بن مُرۃ : ۔ مورق عجلی میرے دوست تھے ہم نے آپس میں عہد کر لیا تھا کہ جو پہلے مر جائے وہی اپنے دوست کے پاس خواب میں آکر اپنا حال بیان کرے ۔ چنانچہ مورق فوت ہو گئے ۔ انہیں میری بیوی نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے پاس حسب عادت آئے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں ۔ میں حسبِ عادت اٹھ کر دروازہ کھول دیتی ہوں اور عرض کرتی ہوں کہ اپنے دوست کے گھر میں تشریف لایئے ۔ فرماتے ہیں کس طرح آؤں میں تو مر چکا ۔ میں اپنے دوست کو اللہ کی مہربانی کی بشارت دینے آیا ہوں۔ انہیں بتا دینا کہ اللہ نے مجھے اپنے خاص بندوں میں شامل فرما لیا ہے ۔

ابنِ سیرینؒ کو خواب میں دیکھنا

ابنِ سیرینؒ کی وفات سے بعض لوگوں کو انتہائی صدمہ ہوا ۔ انہوں نے آپ کو خواب میں انتہائی اچھی حالت میں دیکھا ۔ اور پوچھا کہ آپ کا حال دیکھ کر مجھے بڑی مسرت ہوئی' حسن بصری کا حال بیان کیجئے فرمایا وہ مجھ سے ستر درجہ اونچے ہیں' میں نے پوچھا کیوں ؟ ہم تو آپ کو افضل سمجھا کرتے تھے ۔ فرمایا ! وہ آخرت کیلئے غمگین رہا کرتے تھے ۔

ثوری کو خواب میں دیکھنا

ابن عیینہ نے ثوریؒ کو خواب میں دیکھا اور کہا' کچھ وصیّت فرمایئے : فرمایا لوگوں سے جان

پہچان کم کرد۔

حسن بن صالح کو خواب میں دیکھنا

عمار بن سیف :۔ میں نے حسن بن صالح کو خواب میں دیکھا اور کہا میں تو آپ سے ملنے کا خواہشمند تھا۔ اپنے حالات بتایئے۔ فرمایا' خوش ہو جاؤ' میں نے اللہ کے ساتھ حسن گمان جیسا کوئی عمل نہیں پایا۔

ضیغم عابدؒ کو خواب میں دیکھنا

ضیغمؒ عابد کو کسی نے خواب میں دیکھا فرما رہے ہیں۔ تم نے میرے لئے دعا کیوں نہیں کی. دیکھنے والے نے معذرت کی' فرمایا اگر تم میرے لئے دعا کرتے تو اچھا ہوتا۔

رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھنا

رابعہ بصریؒ کو کسی نے خواب میں دیکھا کہ مہین ریشمی کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور دبیز ریشمی' دوپٹہ ہے. آپ کو کمل کے ایک جبے اور دوپٹہ میں دفن کیا گیا تھا' دیکھنے والی نے پوچھا تمہارا کمبل والا کفن کیا ہوا۔ فرمایا مجھ سے اتار کر اس کے بدلے یہ لباس پہنا دیا گیا اور اسے لپیٹ کر اس پر مہر کردی گئی اور علیین میں رکھ دیا گیا تاکہ قیامت کے دن مجھے اس کا ثواب ملے انہوں نے پوچھا کیا آپ اسی غرض سے دنیا میں عمل کیا کرتی تھیں۔ فرمایا میرے خیال میں اولیاء کا یہی اکرام نہیں ہے۔ پوچھا عبدہ بنت ابی کلاب کا کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ کی قسم وہ تو ہم سے بلند درجوں کی طرف پہل کر گئیں۔ پوچھا کیوں؟ لوگوں کی نگاہوں میں تو آپ سب سے زیادہ عبادت گذار تھیں۔ فرمایا انہیں دنیا میں جس حال میں بھی تھی کوئی پرواہ نہ تھی۔ پوچھا ابو مالک (ضیغم) کا کیا حال ہے؟ فرمایا جب چاہتے ہیں حق تعالیٰ کی زیارت کر لیتے ہیں۔ پوچھا بشر بن منصور کا کیا حال ہے؟ فرمایا واہ واہ انہیں تو حق تعالیٰ نے امیدوں سے زیادہ عطا فرما دیا۔ درخواست کی کہ تقرب کا کوئی عمل بتایئے فرمایا! کثرت سے اللہ کا ذکر کرتی رہو۔ اس سے قبر میں تمہاری قابلِ رشک حالت ہوگی۔

عبد العزیز بن سلیمان کو خواب میں دیکھنا

عبد العزیز بن سلیمان عابد کو کسی نے خواب میں دیکھا کہ جسم پر سبز کپڑے ہیں اور سر پر موتیوں کا تاج ہے۔ پوچھا کیا حال ہے؟ موت کیسی رہی اور کیا دیکھا؟ فرمایا موت کی شدت و بیقراری نہ پوچھو مگر اللہ کی رحمت نے ہر عیب پر پردہ ڈالدیا اور اپنے فضل ہی سے ..... ہماری خاطر مدارت کی۔

عطار سلمیؒ کو خواب میں دیکھنا

صالح بن بشرؒ :- میں نے عطار سلمیؒ کو خواب میں ... اور پوچھا کہ کیا آپ مرے نہیں؟ فرمایا کیوں نہیں پوچھا موت کے بعد کیا معاملہ پیش آیا؟ بولے اللہ کی قسم میں زبردست بھلائی کی طرف اور بخشنے والے اللہ کی طرف پہنچ گیا۔ پوچھا کیا آپ دنیا میں ہر وقت فکر مند نہیں رہا کرتے تھے مسکرا کر بولے اللہ کی قسم اس کے بدلے مجھے دائمی راحت و مسرّت مل گئی۔ پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا انبیاءؑ، اولیاء، صدیقین اور شہیدوں کے ساتھ ہوں۔

عاصم جحدریؒ کو خواب میں دیکھنا

عاصم جحدریؒ کو ان کے کسی عزیز نے خواب میں دیکھا۔ اور پوچھا کیا آپ مر نہیں گئے تھے۔ فرمایا کیوں نہیں؟ پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا۔ اللہ کی قسم میں جنّت کے باغ میں ہوں۔ میں اور میرے ساتھی جمعہ کے جمعرات کو اور صبح کو بکر بن عبداللہ مزنی کے پاس جمع ہوتے ہیں اور تمہارے حالات معلوم کرتے ہیں۔ پوچھا جسموں کے ساتھ یا صرف روحیں جمع ہوتی ہیں؟ فرمایا! جسم تو بوسیدہ ہو چکے۔ بس روحیں ملتی ہیں۔

فضیل بن عیاضؒ کو خواب میں دیکھنا

فضیل بن عیاضؒ کو خواب میں دیکھا گیا فرمارہے ہیں میں نے بندے کے حق میں اس کے رب سے زیادہ کسی کو اچھا نہیں پایا۔

مرہ ہمدانی کو خواب میں دیکھنا

مرہ ہمدانی اتنے لمبے لمبے سجدے کیا کرتے تھے کہ ان کی پیشانی پر مٹی کے نشانات نمایاں ہوگئے تھے۔ آپ کو آپ کے کسی عزیز نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے سجدے کی جگہ ایک انتہائی روشن تارے کی طرح جگمگا رہی ہے۔ پوچھا آپ کے چہرے پر یہ کیسی جگمگاہٹ ہے۔ فرمایا مٹی کے نشانات کی وجہ سے میری پیشانی کو نور بخش دیا گیا۔ پوچھا آخرت میں آپ کا درجہ کیا ہے؟ فرمایا:۔ بہترین منزل نصیب ہے۔ اور ایسا گھر جس سے اس کے رہنے والے نہ منتقل ہوں گے اور نہ مریں گے۔

مسعرؒ کو خواب میں دیکھنا

ابن سماک:۔ میں نے مسعرؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے نزدیک کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا ذکر کی منزلیں۔

سلمہؒ بن کہیل کو خواب میں دیکھنا

اجلح: میں سلمہ بن کہیل کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ نے کون سا عمل افضل پایا؟ فرمایا: تہجد۔

وفا بنؒ بشر کو خواب میں دیکھنا

ابو بکر بن ابی مریم:۔ وفا بن بشر کو میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال چال ہے۔ فرمایا ہر مشقت سے نجات مل گئی۔ پوچھا کون سا عمل افضل پایا فرمایا اللہ کے خوف سے رونا۔

عبداللہؒ بن ابی حبیبہ کو خواب میں دیکھنا

موسیٰ بن وراد:۔ میں نے عبداللہ بن ابی حبیبہ کو خواب میں دیکھا فرما رہے ہیں کہ مجھے میری نیکیاں اور برائیاں دکھائی گئیں۔ میں نے اپنی نیکیوں میں انار کے وہ دانے بھی دیکھے جو زمین پر گر پڑے

تھے اور میں نے انہیں اٹھا کر کھالیا تھا اور برائیوں میں ریشم کے وہ دو ڈورے بھی دیکھے جو میری ٹوپی میں تھے۔

ایک نوجوان عابد کو خواب میں دیکھنا

جویریہ بن اسماء :۔ ہم عبادان میں رہتے تھے۔ ہمارے قریب ہی ایک کوفی نوجوان آکر رہنے لگا۔ بے چارہ بڑا عبادت گذار تھا۔ قضاء کار فوت ہوگیا' سخت گرمی تھی' ہماری رائے ہوئی کہ ذرا ٹھنڈک ہو جائے تو اس کی تجہیز و تکفین کی جائے۔ دفن کرنے سے پہلے میری آنکھ لگ گئی' میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں قبرستان میں ہوں وہاں موتی کا ایک بند گنبد ہے جس کی خوبصورتی پر نظر نہیں جمتی۔ میں اسے دیکھ ہی رہی تھی کہ اتنے میں وہ پھٹا اور اس میں سے ایک نوجوان حور جو انتہائی خوبصورت تھی جگمگاتی ہوئی برآمد ہوئی اور اس نے میرے پاس آکر کہا۔ تمہیں اللہ کی قسم ظہر کے وقت سے زیادہ انہیں ہمارے پاس آنے سے نہ روکنا۔ گھبرا کر میری آنکھ کھل گئی۔ پھر میں ان کی تجہیز و تکفین میں لگ گئی اور میں نے اسی جگہ ان کی قبر کھدوائی جہاں گنبد دیکھا تھا۔ آخر انہیں اس میں دفن کر دیا گیا۔

عامر بن عبد قیسؒ کو خواب میں دیکھنا

عبدالملک بن عتاب لیثی :۔ میں نے عامر بن عبد قیس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ نے کون سا عمل افضل پایا' فرمایا جس عمل سے اللہ کی رضا مقصود ہو۔

ابو العلاءؒ ایوبؒ کو خواب میں دیکھنا

یزید بن ہارون :۔ میں نے ابوالعلاء ایوبؒ بن مسکین کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا مجھے بخش دیا۔ پوچھا کن عملوں سے؟ فرمایا نماز روزے سے۔ پوچھا منصور بن زاذان کے بارے میں خبر دیجئے۔ فرمایا ان کا قصر تو ہم دور سے دیکھتے ہیں۔

ایک بچی کو خواب میں دیکھنا

یزید بن نعامہ :۔ ایک بچی وبائی طاعون میں فوت ہوگئی۔ اس کے والد نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آخرت کی باتیں بتاؤ۔ بولی ابا جان ہم ایک ایسی اہم وعظیم جگہ پہونچ گئے ہیں کہ ہمیں علم تو ہے مگر عمل پر قادر نہیں، لیکن تم عمل پر قادر مگر علم سے محروم ہو۔ اللہ کی قسم ایک دو تسبیحیں اور ایک دو رکعتیں جو میرے اعمال نامے میں ہوں مجھے دنیا ومافیہا سے زیادہ محبوب ہیں۔

چند عورتوں کو خواب میں دیکھنا

کثیر بن مرہ :۔ میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں جنّت کے کسی بلند درجہ میں داخل ہوگیا ہوں اور اسے چل پھر کر دیکھ رہا ہوں اور خوش ہو رہا ہوں۔ اتنے میں میں نے دیکھا کہ اس کے ایک گوشہ میں مسجد کی کچھ عورتیں ہیں۔ میں نے انہیں جاکر سلام کیا اور ان سے پوچھا کہ تم اس مقام تک کس عمل سے پہنچیں؟ بولیں سجدوں اور تکبیروں کی وجہ سے۔

ابن مبارکؒ کو خواب میں دیکھنا

صخر بن راشد :۔ میں نے ابن مبارک کو خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہوگئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں۔ میں نے پوچھا پھر اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا ایسی بخشش عطا فرمائی کہ جس سے کوئی گناہ باقی نہیں رہا۔ میں نے پوچھا اور سفیان ثوری کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا۔ واہ واہ، وہ تو انبیاء، صدیق شہداء اور نیک حضرات کے ساتھ ہیں۔

مروان محلمی کو خواب میں دیکھنا

یقظہ بنت راشد :۔ مروان محلمی میرے ہمسائے تھے آپ قاضی اور مجتہد تھے۔ قضائے کار فوت ہوگئے۔ مجھے ان کی وفات کا بڑا قلق ہوا۔ میں نے انہیں خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا فرمایئے کیا حال ہے؟ فرمایا مجھے اللہ نے جنّت عطا فرمادی۔ میں نے پوچھا اور کیا ملا؟ فرمایا میرا درجہ اصحاب یمین تک بلند کردیا گیا، میں نے پوچھا اور کیا ملا؟ فرمایا مجھے مقرب حضرات تک چڑھا دیا گیا۔ میں نے پوچھا آپ نے اپنے کس کس بھائی کو دیکھا، فرمایا میں نے حسن بصریؒ، ابن سیرینؒ اور میمون بن سیاہؒ کو دیکھا۔

اُم عبداللہ بصری:- میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں ایک خوبصورت گھر میں داخل ہوئی۔ پھر ایک باغ میں گئی جو انتہائی آراستہ تھا، میں نے اس میں ایک شخص کو دیکھا جو سونے کے تخت پر آرام سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اور ان کے چاروں طرف جام لئے ہوئے خادم کھڑے ہیں۔ میں وہاں کی زینت دیکھ کر دنگ رہ گئی اتنے میں کہا گیا کہ مروان محلبی آرہے ہیں۔ یہ سن کر وہ شخص فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ دیکھا تو میرے دروازے کے پاس سے مروان کا جنازہ گزر رہا تھا۔

شبلی کو خواب میں دیکھنا

کسی اللہ والے نے ش[illegible] کو خواب میں دیکھا۔ کہ رصاف (بغداد کا ایک محلہ) میں اس جگہ خوب صورت لباس میں تشریف فرما ہیں جہاں عام طور پر بیٹھا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں میں نے آپ کی طرف بڑھ کر سلام کیا اور [illegible]نے بیٹھ کر پوچھا کہ آپ کا خاص رفیق کون ہے؟ فرمایا جو سب سے زیادہ ذکراللہ کرتا ہے۔ [illegible]ب سے زیادہ اللہ کے حقوق کی نگرانی کرتا ہے اور اللہ کی رضا جوئی میں جو سب سے زیادہ تیز ہے۔

میسرہؒ بن سلیم کو خواب میں دیکھنا

ابوعبدالرحمٰن ساحلی:- میں نے میسرہ بن سلیم کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ آپ ایک طویل عرصہ تک غائب رہے۔ فرمایا سفر بہت لمبا ہے۔ پوچھا کیا معاملہ پیش آیا۔ فرمایا رخصت مل گئی۔ کیونکہ ہم رخصتوں پر فتویٰ دیا کرتے تھے۔ میں نے کہا مجھے کیا حکم ہے۔ فرمایا اتباع سنت اور اللہ والوں کی صحبت آگ سے نجات دیتی ہے اور اللہ سے قریب کرتی ہے۔

عیسیٰؒ بن زادان کو خواب دیکھنا

ابوجعفر ضریر: میں نے عیسیٰ بن زادان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ نے آپکے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے یہ شعر پڑھے۔ لو رایت الحسان فی الخلد حولی واکاویب معھا للشواب

یَترنَّمْنَ بالکتابِ جمیعًا یتمشّین مُسبلاتِ الثیابِ

(ترجمہ) کاش تم میں حسینوں کو میرے ارد گرد دیکھتے جن کے پاس مشروبات کے لبالب جام ہیں جو نہایت عمدگی سے قرآن پڑھ رہی ہیں اور جو کپڑے گھسیٹتی ہوئی چلی آرہی ہیں۔''

مسلم بن خالد زنگی کو خواب میں دیکھنا

بعض رفقائے ابن جریج:۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ کے قبرستان میں ہوں میں نے ہر قبر پر شامیانہ تنا ہوا دیکھا۔ مگر ایک قبر پر شامیانہ کے ساتھ خیمہ بھی دیکھا اور بیری کا درخت بھی' میں خیمہ کے دروازے پر آیا اور سلام کر کے اندر جو گیا تو وہاں مسلم بن خالد زنگی کو دیکھا میں نے ان سے بعد سلام کے پوچھا اے ابو خالد یہ کیا بات ہے کہ تمام قبروں پر تو شامیانے ہیں' مگر تمہاری قبر پر شامیانے کے ساتھ خیمہ بھی ہے اور بیری کا درخت بھی۔ فرمایا میں کثرت سے روزے رکھتا تھا۔ میں نے پوچھا ابن جریج کی قبر کدھر ہے اور ان کا مقام کہاں ہے؟ میں ان کے پاس اٹھتا بیٹھتا تھا اب میں انہیں سلام کرنا چاہتا ہوں۔ یہ سن کر آپ نے ہاتھ سے شہادت کی انگلی گھما کر فرمایا۔ ابن جریج کی قبر کہاں رکھی ہے ان کا اعمالنامہ تو علیین میں اٹھا لیا گیا۔

حمّاد بن سلمہؒ کا ایک خواب

حمّاد بن سلمہ نے خواب میں اپنے کسی رفیق کو دیکھا اور پوچھا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا مجھ سے حق تعالیٰ نے فرمایا' تم دنیا میں تو تکلیفیں اٹھاتے رہے آج میں تمہیں اور تمام دکھ اٹھانے والوں کو دائمی راحت بخشتا ہوں۔ یہ موضوع بہت وسیع ہے۔

کتاب الروح ص۵۶ تا ص۲۷' حافظ ابن قیمؒ

مطبع: مکتبہ تھانوی دیوبند

خواب کے ذریعے

حور کا پیغام ایک نومسلم کے نام

● حضرت عبدالواحد بن زیدؒ (جو مشائخ چشتیہ کے سلسلہ میں مشہور بزرگ ہیں) فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کشتی میں سوار جا رہے تھے ہوا کی گردش نے ہماری کشتی کو ایک جزیرے میں پہنچا دیا ہم نے وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ ایک بت کو پوج رہا ہے۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کس کی پرستش کرتا ہے اس نے اس بت کی طرف اشارہ کیا۔ ہم نے کہا تیرا معبود خود تیرا بنایا ہوا ہے اور ہمارا معبود خود ایسی چیزیں بنا دیتا ہے جو اپنے ہاتھ سے بنایا ہوا ہے وہ پوجنے کے لائق نہیں ہے اس نے کہا تم کس کی پرستش کرتے ہو ہم نے کہا اس پاک ذات کی جس کا عرش آسمان کے اُوپر ہے اس کی گرفت زمین پر ہے اس کی عظمت اور بڑائی سب سے بالاتر ہے کہنے لگا تمہیں اس کی پاک ذات کا علم کس طرح ہوا ہم نے کہا اس نے ایک رسولؐ (قاصد) ہمارے پاس بھیجا جو بہت کریم اور شریف تھا اس رسولؐ نے ہمیں یہ سب باتیں بتائیں اس نے کہا کہ وہ رسولؐ کہاں ہیں ہم نے کہا کہ اس نے جب پیام پہنچا دیا اور اپنا حق پورا کر دیا تو اس مالک نے اس کو اپنے پاس بلا لیا تاکہ اس کے پیام پہنچانے اور اس کو اچھی طرح پورا کر دینے کا صلہ اور انعام عطا فرمائے۔ اس نے کہا کہ اس رسولؐ نے تمہارے پاس کوئی علامت چھوڑی ہے؟ ہم نے کہا اس مالک کا پاک کلام ہمارے پاس چھوڑا ہے اس نے کہا کہ مجھے وہ کتاب دکھاؤ۔ ہم نے قرآن پاک لا کر اس کے سامنے رکھا۔ اس نے کہا کہ مجھے تو پڑھنا نہیں آتا۔ تم اس میں سے مجھے کچھ سناؤ ہم نے ایک سورت سنائی وہ سنتے ہوئے روتا رہا۔ یہاں تک کہ وہ سورت پوری ہو گئی اس نے کہا کہ اس پاک کلام والے کا حق یہی ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔ اس کے بعد وہ مسلمان ہو گیا ہم نے اس کو اسلام کے ارکان اور احکام بتائے اور چند سورتیں قرآن پاک کی سکھائیں جب رات ہوئی عشاء کی نماز پڑھ کر ہم سونے لگے تو اس نے پوچھا کہ تمہارا معبود بھی رات کو سوتا ہے ہم نے کہا وہ پاک ذات حی قیوم ہے وہ نہ سوتا ہے

نہ اس کو اُونگھ آتی ہے (آیۃ الکرسی) وہ کہنے لگا تم کس قدر نالائق بندے ہو کہ آقا تو جاگتا رہے اور تم سو جاؤ ہمیں اس کی بات سے بڑی حیرت ہوئی جب ہم اس جزیرے سے واپس ہونے لگے تو وہ کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ ہی لے چلو تاکہ میں دین کی باتیں سیکھوں ہم نے اپنے ساتھ لے لیا جب ہم شہر عبادان میں پہنچے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ شخص نومسلم ہے اس کے لئے کچھ معاش کا فکر بھی ہونا چاہیئے ہم نے کچھ درم چندہ کیا اور اس کو دینے لگے اس نے پوچھا یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا کچھ دراہم ہیں۔ ان کو تم اپنے خرچ میں لے آنا۔ کہنے لگا لا الٰہ الا اللہ تم لوگوں نے مجھے ایسا راستہ دکھایا جس پر خود بھی نہیں چلتے میں ایک جزیرہ میں تھا ایک بت کی پرستش کرتا تھا خدائے پاک کی پرستش بھی نہ کرتا تھا اس نے اس حالت میں بھی مجھے ضائع نہیں کیا حالانکہ میں اس کو جانتا بھی نہیں تھا پس وہ اس وقت مجھے کیونکر ضائع کر دے گا جبکہ میں اس کو پہچانتا بھی ہوں اس کی عبادت بھی کرتا ہوں) تین دن کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اس کا آخری وقت ہے موت کے قریب ہے ہم اس کے پاس گئے اس سے پوچھا کہ تیری کوئی حاجت ہو تو بتا کہنے لگا میری تمام حاجتیں اس پاک ذات نے پوری کر دیں جس نے جزیرے میں تم لوگوں کو میری ہدایت کے لئے بھیجا تھا) شیخ عبدالواحدؒ فرماتے ہیں کہ مجھ پر دفعتہً نیند کا غلبہ ہوا میں وہیں سو گیا تو میں نے خواب میں دیکھا ایک نہایت سرسبز شاداب باغ ہے اس میں ایک نہایت نفیس قبہ بنا ہوا ہے اس میں ایک تخت بچھا ہوا ہے اس تخت پر ایک نہایت حسین لڑکی کہ اس جیسی خوبصورت عورت کبھی کسی نے نہ دیکھی ہوگی یہ کہہ رہی ہے خدا کے واسطے اس کو جلدی بھیجدو اس کے اشتیاق میں میری بے قراری حد سے بڑھ گئی۔ میری جو آنکھ کھلی تو اس نومسلم کی روح پرواز کر چکی تھی۔ ہم نے اس کی تجہیز و تکفین کی اور دفن کر دیا جب رات ہوئی تو میں نے وہی باغ اور قبہ اور تخت پر وہ لڑکی اس کے پاس دیکھی اور وہ یہ آیت شریفہ پڑھ رہا تھا۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ اَلآیۃ (رعد ع ۳) جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازہ سے آتے ہوں گے (جو ہر قسم کی آفت سے سلامتی کا مژدہ ہے اور یہ اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا تھا (اور دین پر جمے رہے) پس اس جہاں میں تمہارا انجام بہت بہتر ہے۔

(ص ۵۲۳ فضائل صدقات حصہ دوم)

مصائب پر صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام

ایک مرحوم نے خواب کے ذریعے بتایا

مطرف: ایک دفعہ ہم موسم بہار میں تفریح کو نکلے۔ ہمارے راستے میں ایک قبرستان پڑتا تھا، ہم نے سوچا کہ جمعہ کے دن اس میں جائیں گے۔ آخر جمعہ کے دن ہم اس میں گئے تو ایک جنازہ دیکھا۔ میں نے سوچا کہ اس جنازہ میں بھی شریک ہو جاؤں۔ آخر میں اس میں شریک ہو گیا۔ پھر میں قبر کے پاس ہی ایک گوشہ میں بیٹھ گیا۔ پھر میں نے ہلکی دو رکعت نماز پڑھی۔ دل کہہ رہا تھا کہ دوگانہ کا حق ادا نہیں کیا۔ پھر مجھے اونگ آ گئی خواب میں صاحب قبر کو دیکھا فرمارہے ہیں کہ تم نے دوگانہ ادا کیا جس کا تمہارے خیال میں حق ادا نہ ہو سکا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ فرمایا تمہیں عمل کا موقع ہے اور حالات سے بے خبر ہو اور ہمیں حالات کا علم ہے۔ عمل کا موقع حاصل نہیں اگر میں تمہارے دوگانے پر قادر ہوتا تو مجھے یہ دنیا کی تمام دولت سے پیارا تھا۔ میں نے پوچھا یہاں کون ہیں؟ فرمایا تمام مسلمان ہیں۔ اور تمام خیر و سعادت والے ہیں۔ پوچھا سب سے اونچے درجے والا کون ہے؟ انہوں نے ایک قبر کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے اللہ سے دعا مانگی کہ اے اللہ اسے میرے پاس بھیج دے کہ میں اس سے کچھ باتیں کر لوں۔ اتنے میں اس قبر سے ایک نوجوان نکلا۔ میں نے پوچھا کہ آپ سب سے افضل ہیں؟ بولا لوگ تو یہی کہتے ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کیا عمل کرتے تھے۔ عمر تو کچھ ایسی ہے نہیں کہ میں یہ رائے قائم کر سکوں کہ کثرت سے حج اور عمرے کئے ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہو گا۔ اور بڑے بڑے عمل کئے ہوں گے۔ بولا میں دنیا میں مصائب میں گرفتار رہتا تھا اور صبر کرتا تھا۔ اسی وجہ سے میرا مقام سب سے اونچا ہے۔

(کتاب الروح ص ۴۳ حافظ ابن قیمؒ)

ایک خواب ایک تعبیر

• حکایت. نقل ہے کہ ایک شخص حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے ایک ایسا خواب دیکھا ہے جس سے مجھے بے حد رنج ہے اور اس کو بیان کرنے سے بھی شرم آتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو کاغذ پر لکھ دے تو اس نے کاغذ پر لکھ دیا کہ جناب والا! میں تقریباً تین ماہ سے غائب تھا اور جس جگہ تھا وہاں خواب میں نے دیکھا کہ گویا میں وہاں سے سوار ہوا اور اپنے مکان میں آیا تو گویا میں نے یہ دیکھا...... ہے کہ میری بیوی سو رہی ہے اور اس کی شرم گاہ پر دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ایک نے دوسرے کو خون آلودہ کر دیا ہے تو جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے محض اس خواب کی وجہ سے اسے چھوڑ دیا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اللہ کی قسم میں اسے بہت چاہتا ہوں. پھر یہ کاغذ لکھ کر امام کے سامنے پیش کر دیا. امام نے اس کو پڑھ کر اپنا سر اٹھایا اور یہ فرمایا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑ وہ پاکدامن پاکیزہ اور شریف عورت ہے اور اصل واقعہ یہ ہے کہ اس کو تیرے آنے کی اور جلد پہنچنے کی خبر ملی اور تو گھر کے قریب پہنچ گیا تو اس نے اپنی شرمگاہ کے بال اس چیز سے نکالنے چاہے جس سے وہ عموماً نکالا کرتی تھی لیکن وہ اسکو نہ مل سکی تو اس کو اور تو کچھ نہ بن پڑا اور نہ بغیر دوا کے وہ ان بالوں کو نکال سکی اور اس کو تیرے جلد پہنچنے کا خطرہ ہوا تو اس نے وہاں کے بال قینچی سے کتر دیئے چنانچہ قینچی سے اس میں ظاہری اثر ہو گیا اور اگر تو اس کی تصدیق چاہتا ہے تو اسی وقت جا اور دیکھ، جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہاں تو صحیح پائے گا. چنانچہ وہ شخص اسی وقت اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس کو اپنے قریب بلا کر اس سے صحبت کرنا چاہا تو وہ عورت اس سے بھاگنے لگی اور کہنے لگی کہ خدا کی قسم میں اس وقت تک تیرے ہاتھ نہ آؤں گی جب تک کہ تو یہ نہ بتائے کہ مجھے سات ماہ سے کس لئے چھوڑا تھا تو اس وقت اس نے اسے خواب کا قصہ سنایا اور بتایا کہ امام نے اس خواب کی تعبیر کیسی دی. کہنے لگی خدا کی قسم امام نے ٹھیک بتایا پھر اس نے اس کا ہاتھ لے کر اس جگہ پر رکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ جس طرح حضرت شیخ نے فرمایا تھا اور خبر دی تھی بالکل اسی طرح ہے کہ روئی زخم پر لگی ہوئی تھی اس شخص نے آکر امام کو بتایا آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اس کی تعریف کی.

ص ۱۰۹ (تعبیر الرؤیا)

خواب کے ذریعہ مغفرت فرما دینے کی اطلاع

ایک شرابی تھا جس کے یہاں ہر وقت شراب کا دور رہتا تھا، ایک مرتبہ اس کے یار احباب جمع تھے شراب تیار تھی، اس نے اپنے ایک غلام کو چار درہم دیئے کہ شراب پینے سے پہلے دوستوں کو کھلانے کے لئے کچھ پھل لائے، وہ غلام بازار جا رہا تھا، راستہ میں حضرت منصورؒ بن عمار بصری کی مجلس پر گذر ہوا. وہ کسی فقیر کے واسطے لوگوں سے کچھ مانگ رہے تھے اور یہ فرما رہے تھے کہ جو شخص اس فقیر کو چار درہم دے میں اس کے لئے چار دعائیں کروں گا. اس غلام نے وہ چاروں درہم اس فقیر کو دے دیئے، حضرت منصورؒ نے فرمایا، بتا کیا دعائیں چاہتا ہے؟ غلام نے کہا کہ میرا ایک آقا ہے میں اس سے خلاصی یعنی آزادی چاہتا ہوں، حضرت منصورؒ نے اس کی دعا کی، پھر پوچھا دوسری دعا کیا چاہتا ہے؟ غلام نے کہا کہ مجھے ان دراہم کا بدل مل جائے. منصورؒ نے اس کی بھی دعا کی، پھر پوچھا تیسری کیا دعا ہے، غلام نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ میرے سردار کو توبہ کی توفیق دے اور اس کی توبہ قبول کر لے، منصورؒ نے اس کی بھی دعا کی، پھر پوچھا کہ چوتھی کیا ہے؟ غلام نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ میری اور میرے سردار کی اور تمہاری اور اس مجمع کی جو یہاں حاضر ہیں سب کی مغفرت فرما دے. حضرت منصورؒ نے اس کی بھی دعا کی۔ اس کے بعد وہ غلام (خالی ہاتھ) اپنے سردار کے پاس واپس چلا گیا (اور خیال کر لیا کہ بہت سے بہت اتنا ہی ہوگا کہ آقا مارے گا اور کیا ہوگا) سردار انتظار میں تھا ہی دیکھ کر کہنے لگا کہ اتنی دیر لگا دی؟ غلام نے قصہ سنایا، سردار نے (ان کی دعاؤں کی برکت سے بجائے خفا ہونے اور مارنے کے) یہ پوچھا کہ کیا کیا دعا کرائی؟ غلام نے کہا پہلی تو یہ کہ میں غلامی سے آزاد ہو جاؤں، سردار نے کہا میں نے تجھے آزاد کر دیا۔ دوسری کیا تھی؟ غلام نے کہا کہ مجھے ان درہموں کا بدلہ مل جائے. سردار نے کہا کہ میری طرف سے تجھے چار ہزار درہم نذر ہیں، تیسری کیا تھی؟ غلام نے کہا، حق تعالیٰ شانہٗ تمہیں (شراب وغیرہ فسق وفجور سے) توبہ کی توفیق دے، سردار نے کہا کہ میں نے سب گناہوں سے توبہ کر لی۔ چوتھی کیا تھی؟ غلام نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ میری اور آپ کی اور ان بزرگ کی اور سارے مجمع کی مغفرت فرما دے، سردار نے کہا یہ میرے اختیار میں نہیں ہے.

رات کو سردار نے خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ جب تو نے وہ تینوں کام کر دیئے

جو تیرے اختیار میں تھے تو کیا تیرا یہ خیال ہے کہ میں وہ کام نہیں کروں گا جو میرے اختیار میں ہے میں نے تیری اور اس غلام کی اور منصورؒ کی اور اس سارے مجمع کی مغفرت کر دی

ص ۵۲۵ فضائل صدقات، حصہ دوم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تبلیغی جماعت کے کام کی تصدیق فرمائی

حضرت مولانا الیاسؒ کی تبلیغی جماعت کا یہ اصول ہے کہ کسی سیاسی پارٹی یا حکومت سے کسی قسم کا رابطہ، تعلق، یا مقابلہ اور ٹکراؤ نہ کیا جائے، کسی سے امداد و تعاون کا طلب گار نہ ہوا جائے، جب بھی کوئی رکاوٹ آئے تو صلوٰۃ الحاجۃ پڑھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مانگا جائے، جس کے کام کیلئے ملکوں ملکوں کی خاک چھاننے کیلئے یہ جماعت نکلتی ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے خدا تعالیٰ قدم قدم پر ان کیلئے نئی نئی راہیں کھول دیتا ہے سینکڑوں واقعات ہیں جن میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے خواب میں اس جماعت کی خبر گیری کا حکم فرمایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " میری جماعت آرہی ہے اس کی دعوت کرنی ہے" ایسا ہی ایک واقعہ درج ذیل ہے۔

حماۃ (شام) میں ایک جماعت گئی ہوئی تھی، وہاں ایک عرب نے رات کو حضرت شافع محشر جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ بہت ہی بیقراری کے ساتھ عربوں سے فرما رہے ہیں کہ " یہ لوگ میرا کام کر رہے ہیں، تم ان کے ساتھ لگو" اس خواب کے بعد مقامی لوگ اس کام میں ہمہ تن مشغول ہو گئے (منقول از محمود دراز صاحب بواسطہ مولانا عیسیٰ محمد پالن پوری صاحب (سوانح حضرت محمد یوسف از محمد ثانی حسنی صفحہ ۴۳۱)

اور بھی ایسے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں واقعات ہیں، جو حضرات اس کام میں لگے ہیں، ان کو رویائے صالحہ اور تجلیات الٰہیہ کا مشاہدہ ہوتا رہتا ہے، خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس جماعت میں لگے ہیں اور دین کی اشاعت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے۔

(محمد ادریس حبان)

ایک حیرت انگیز خواب

خواب کے ذریعے متوفی نے ایک یہودی کی امانت واپس کرادی

مصعب و عوف دونوں ایک دوسرے کو بھائی سمجھتے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ہم میں سے جو پہلے مرجائے گا تو جب بھی یہ باہمی محبت ختم نہ ہوگی اور خواب ہی میں ملاقات ہو جایا کرے گی پہلے مصعب فوت ہوئے۔ عوف نے انہیں خواب میں دیکھا کہ وہ آئے ہیں۔ میں نے پوچھا بھائی جان آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا۔ بولے مصائب کے بعد ہمیں بخش دیا گیا۔ میں نے ان کی گردن میں ایک سیاہ دھبہ دیکھا۔ پوچھا یہ سیاہ دھبہ کیسا ہے؟ بولے یہ دس دینار ہیں جو میں نے فلاں یہودی سے قرض لئے تھے وہ میرے پاس جو سینگ تھا اس میں ہیں۔ انہیں نکال کر اسے دیدو۔ میرے گھر جو جو واقعات رونما ہوتے ہیں ان سب کی خبر مجھے مل جاتی ہے۔ حتیٰ کے آج سے چند دن پہلے ہماری بلّی مرگئی تھی اس کی بھی خبر مل گئی۔ دیکھو میری بچی چھے دن کے بعد فوت ہو جائے گی۔ اسی لئے اس کی خاطر و تواضع کرو۔ صبح کو میں ان کے گھر گیا۔ گھر والے مجھے دیکھکر خوش ہوئے۔ اور شکوہ کیا کہ آپ کا اپنے بھائی کے پسماندگان کے ساتھ یہی سلوک رہ گیا ہے کہ مصعب کی وفات کے بعد سے آج آپ نے شکل دکھائی ہے۔ میں نے معذرت کی پھر سینگ اتروایا اس میں سے ایک تھیلی برآمد ہوئی جس میں دینار تھے پھر میں نے یہودی کو بلاکر پوچھا۔ تمہارا مصعب پر کچھ قرض تو نہ تھا؟ بولا اللہ ان پر رحم فرمائے وہ اللہ کے رسول کے بڑے اچھے صحابی تھے، جو کچھ قرض تھا میں نے انہیں معاف کر دیا میں نے کہا بتاؤ کتنا قرض تھا۔ بولا دس دینار تھے۔ میں نے دس دینار اسے دے دیئے۔ بولا اللہ کی قسم یہ بعینہٖ وہی دینار ہیں جو میں نے دیئے تھے۔ فرماتے ہیں، میں نے دل میں سوچا خواب کی ایک بات تو سچی ہوئی۔ پھر میں نے گھر والوں سے پوچھا۔ کیا مصعب کی وفات کے بعد گھر میں کچھ نئے واقعات پیش آئے ہیں؟ گھر والوں نے بتایا فلاں فلاں واقعہ پیش آیا۔ یہاں تک کہ بلی کے مرنے کا واقعہ بھی بتایا۔ فرماتے ہیں میں نے دل میں کہا دو باتیں سچی ہوئیں۔ پھر میں نے پوچھا کہ میری بھتیجی کہاں ہے؟ بولے کھیل رہی ہے۔ میں نے اس کے پاس جاکر اسے چھوا تو بدن گرم تھا اور اسے بخار تھا۔

میں نے کہا اس کی تم باتھا چھاؤں کرو۔ پھر وہ چھے دن کے بعد مرگئی۔ عوف صحابی تھے اور سمجھدار تھے۔ موت کے بعد خواب میں جو مصعب نے انہیں وصیت کی تھی اُسے چند قرائن تھے صحیح سمجھ کر (جو خواب ہی میں بتائے گئے تھے) ان کی وصیت نافذ فرمادی۔ مثلاً خواب میں بتا دیا گیا تھا کہ دس دینار ہیں۔ سینگ میں ہیں، پھر یہودی سے پوچھنے پر خواب کی تصدیق ہوگئی۔ اور عورت نے خواب کو حقیقت پر مبنی سمجھ کر یہودی کو دینار دے دیے۔ یہ بھی ایک قسم کا فقہ ہے۔ جو ذہین و وسیع معلومات والے علماء کا حصہ ہے اور وہ تو صحابی تھے

(کتاب الروح ص۵ حافظ ابن قیمؒ)

خواب کے ذریعہ

حضرت تھانویؒ کے انتقال کی خبر

پنجاب کی ایک مسجد کے خطیب نے جو سیّد تھے اور حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ دو رات قبل یا بعد وفات دیکھا کہ آسمان پر لکھا گیا جناح پھر تھوڑی دیر بعد لفظ جناح سے کچھ قبل قَدْ نمودار ہوا پھر قد کے بعد لفظ کُسِرَ ظاہر ہوا پھر سب سے آخر میں الاسلام لکھا گیا۔ گویا مسلسل عبارت یوں ہوئی۔ قَدْ کُسِرَ جَنَاحُ الْاِسْلَامُ۔ جس ترجمہ یہ ہے کہ اسلام کا بازو ٹوٹ گیا۔ آنکھ کھلنے پر وہ سخت پریشان تھے کہ یا اللہ یہ کیا معاملہ ہے۔ اخبار میں حضرت اقدس سرہٗ العزیز کی وفات کی خبر پڑھی۔ پڑھتے ہی انہیں خیال آیا کہ بس ی میرے خواب کی تعبیر ہے۔" (بلاشبہ حضرتِ تھانویؒ اسلام کے لئے قوتِ بازو تھے)

خاتمۃ السوانح ص۱۲۴ - ص۱۲۵

(مؤلف: خواجہ عزیز الحسن غوری مجذوبؒ)

عشق الٰہی سے سرشار بندے کو

خواب میں دیکھنے کا عجیب قصّہ

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں ایک سال سخت ترین گرمی کے زمانے میں حج کو چلا لو، بڑی شدت سے چلتی تھی ایک دن جبکہ میں وسط حجاز میں پہنچ گیا اتفاقاً قافلہ سے میں بچھڑ گیا اور مجھے کچھ غنودگی سی آگئی دفعتاً آنکھ جو کھلی تو مجھے اس جنگل بیابان میں ایک آدمی نظر آیا تو میں جلدی جلدی اس کی طرف چلا تو دیکھا ایک کمسن لڑکا تھا جس کے داڑھی بھی نہ نکلی تھی اور اس قدر حسین کہ گویا چودہویں رات کا چاند ہے بلکہ دوپہر کا سورج اس پر ناز و نعمت کے کرشمے چمک رہے ہیں میں نے اس کو سلام کیا اس نے کہا ابراہیم وعلیکم السلام میرا نام لینے پر مجھے انتہائی حیرت ہوئی اور مجھ سے سکوت نہ ہوسکا میں نے بڑے تعجب سے پوچھا کہ صاحبزادے تجھے میرا نام کس طرح معلوم ہوا تو نے تو مجھے کبھی دیکھا بھی نہیں کہنے لگا کہ ابراہیم جب سے مجھے معرفت حاصل ہوئی میں انجان نہیں بنا اور جب سے مجھے وصال نصیب ہوا کبھی فراق نہیں ہوا میں نے پوچھا کہ اس سخت گرمی میں اس جنگل میں تجھے کیا مجبوری کھینچ کر لائی کہنے لگا کہ ابراہیم اس کے سوا میں نے کبھی کسی سے اُنس پیدا نہیں کیا اور نہ اس کے سوا کبھی کسی کو ساتھی اور رفیق بنایا میں اس کی طرف بالکلیہ منقطع ہو چکا ہوں اور اس کے معبود ہونے کا اقرار کر چکا ہوں میں نے پوچھا کہ تیرے کھانے پینے کا ذریعہ کیا ہے کہنے لگا کہ محبوب نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے میں نے کہا کہ خدا کی قسم مجھے ان عوارض کی وجہ سے جو میں نے ذکر کیے تیری جان کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے تو اس نے روتے ہوئے کہ اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی موتیوں کے طرح سے اس کے رخساروں پر پڑ رہی تھی چند شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ "کون شخص ڈرا سکتا ہے مجھ کو جنگل کی سختی سے حالاں کہ میں اس جنگل کو اپنے محبوب کی طرف چل کر قطع کر رہا ہوں اور اس پر ایمان لا چکا ہوں عشق مجھ کو بے چین کر رہا ہے اور شوق ابھار لیا جاتا ہے اور اللہ کا چاہنے والا کبھی کسی آدمی سے نہیں ڈر سکتا اور اگر میں ضعیف ہوں تو اس کا عشق مجھے حجاز سے تراسان تک (یعنی پورب سے پچھم تک) لیجا سکتا ہے تو میرے بچپن کی وجہ سے مجھے حقیر سمجھتا ہے اپنی ملامت کو چھوڑ جو ہونا تھا ہو چکا میں نے پوچھا تجھے خدا کی قسم اپنی صحیح صحیح عمر بتا کیا ہے کہنے لگا کہ تو نے بڑی سخت قسم مجھ کو دیدی جو میرے نزدیک بہت ہی بڑی ہے میری عمر بارہ برس کی ہے۔ پھر وہ کہنے لگا کہ ابراہیم تجھے

میری عمر پوچھنے کی کیا ضرورت پیش آئی میں نے بتا تو دی ہی میں نے کہا مجھے تیری باتوں نے حیرت میں ڈال دیا کہنے لگا اللہ کا شکر ہے اس نے بڑی نعمتیں عطا فرمائیں اور اللہ کا فضل ہے کہ اسنے اپنے بہت سے مومن بندوں سے افضل بنایا ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ مجھے اس کی حسن صورت حسن سیرت اور اس شیریں کلام پر بڑا ہی تعجب ہوا میں نے کہا سبحان اللہ حق تعالیٰ شانہ نے کیسی کیسی صورتیں بنائی ہیں اسنے تھوڑی دیر نیچے کو سر جھکا لیا پھر اوپر کیطرف منہ اٹھا کر بہت ترچھی کڑوی نگاہ سے مجھے دیکھا اور چند شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے "اگر میری سزا جہنم ہو تو میرے لئے ہلاکت ہے اسوقت میری یہ رونق اور خوبصورتی کیا بنائے گی اس وقت میری ساری خوبیوں کو عذاب عیب دار بنا دے گا اور جہنم میں طویل عرصہ تک رونا پڑے گا اور جبار جل جلالہ یہ فرمائے گا او بدترین غلام تو میرے نافرمانوں میں ہے تو نے دنیا میں میرا مقابلہ کیا میری حکم عدولی کی کیا میری حکم عدولی کو (جو ازل میں ہوئے تھے) بھول گیا تھا یا میری (قیامت کی) ملاقات کو بھول گیا تھا اے ابراہیم، تو اس دن دیکھے گا کہ فرمانبرداروں کے منہ چودھویں رات کے چاند کے طرح چمک رہے ہوں گے اور حق تعالیٰ شانہٗ اپنے اوپر سے انوار کے پردے ہٹا دیں گے جس کے وجہ سے یہ فرمانبردار اس پاک ذات کی زیارت سے ایسے مبہوت ہو جائیں گے کہ اس کے مقابلے میں ہر نعمت اور ہر راحت کو بھول جائیں گے اور حق تعالیٰ شانہٗ ان فرمانبرداروں کو ہیبت اور خوشنودی کا لباس پہنائے گی اور ان کے چہروں کو رونق اور شادابی عطا ہوگی یہ اشعار پڑھ کر کہنے لگا اے ابراہیم مہجور وہ ہے جو دوست سے منقطع ہو گیا ہو اور وصال ان کو حاصل ہو جس نے اللہ کی اطاعت سے وافر حصہ لیا لیکن ابراہیم اپنے رفقاء سے سفر بچھڑ گئے ہو میں نے کہا ہاں میں ایسا ہی رہ گیا تجھ سے اللہ کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے دعا کرے کہ میں اپنے ساتھیوں سے جا ملوں میرے اس کہنے پر اس لڑکے نے آسمان کے طرف دیکھا اور کچھ آہستہ آہستہ زبان سے کہا کہ مجھے اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہوئے معلوم ہوئے اسوقت دفعتًا نیند کا جھونکا سا آیا یا بیہوشی سی ہوئی اس سے جو میں نے افاقہ پایا تو قافلہ کے بیچ میں اونٹ پر اپنے آپکو پایا اور میرے اونٹ پر جو میرا ساتھی تھا وہ مجھ سے کہہ رہا تھا ابراہیم ہوشیار ہو سنبھلے رہو ایسا نہ ہو اونٹ پر سے گر جاؤ اور اس لڑکے کا مجھے کچھ پتہ نہ چلا کہ وہ آسمان پر اڑ گیا یا زمین کے اندر اتر گیا جب ہم سارا راستہ طے کر کے مکہ مکرمہ پہنچ گئے اور میں حرم شریف میں داخل ہوتا ہوں ہوں کہ وہ لڑکا کعبہ شریف کا پردہ پکڑے ہوئے رو رہا ہے اور چند شعر پڑھ رہا ہے جنکا ترجمہ یہ ہے میں کعبہ کا پردہ پکڑ رہا ہوں اور بیت اللہ کی زیارت کر رہا ہوں لیکن دل میں جو کچھ ہے اس کو اور راز کی بات کو تو خوب جانتا ہے! اللہ کی طرف پیدل چل کر آیا ہوں کہیں سوار نہیں ہوا اس لئے کہ میں باوجود اپنی کم سنی کے فریضہ

عاشق ہوں میں بچپن ہی سے تجھ پر مرنے لگا ہوں جبکہ میں عشق کو جانتا ہی نہ تھا اور اگر لوگ ملاقات کریں کسی بات پر تو میں ابھی عشق کا طفل مکتب ہوں اے اللہ میری موت کا وقت آگیا ہو تو شاید میں تیرے وصل سے بہرہ یاب ہو سکوں" اسکے بعد وہ بے اختیار سجدہ میں گر گیا اور میں دیکھتا رہا اس کے بعد میں اسکے پاس گیا اور اس کو ہلایا تو وہ انتقال کر چکا تھا' رضی اللہ عنہ' وارضاہ' - ابراہیم کہتے ہیں کہ مجھے اس کے انتقال کا بڑا صدمہ ہوا میں وہاں سے اُٹھ کر اپنی قیام گاہ پر آیا اور اس کے کفن دفن کیلئے کپڑا لیا اور مدد کیلئے ایک دو آدمی ساتھ لئے اور وہاں پہونچا جہاں اس کو مردہ چھوڑ کر آیا تھا تو اس کی نعش کا کہیں پتہ نہ چلا وہاں دوسرے حاجیوں سے دریافت کیا مگر کسی کو بھی پتہ نہ تھا کہ کسی نے اسکو دیکھا تو میں سمجھا کہ اللہ جل شانہ' نے اس کو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ فرما رکھا تھا' میں وہاں سے اپنی قیام گاہ پر واپس آگیا اور مجھے کچھ غنودگی سی آگئی تو میں نے اسکو خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑے مجمع میں ہے اور سب سے پیش پیش ہے اور اس پر اس قدر نور چمک رہا ہے اور ایسے عمدہ جوڑے میں کہ ان کی صفت بیان میں نہیں آسکتی میں نے اس سے پوچھا کہ تو وہی لڑکا ہے کہنے لگا کہ میں وہی ہوں میں نے پوچھا کیا تیرا انتقال نہیں ہوا اس نے کہا ہاں ہو گیا میں نے کہا کہ میں نے تو تجھے تجہیز و تکفین کیلئے بہت تلاش کیا کہیں پتہ نہ چلا کہنے لگا! ابراہیم سن! جس نے مجھے میرے شہر سے نکالا اور اپنی محبت میں فریفتہ کیا اور میرے عزیز و اقارب سے جدا کیا اسی نے مجھے کفن دیا اور کسی دوسرے کا محتاج نہیں بننے دیا میں نے پوچھا کہ حق تعالیٰ شانہ' نے مرنے کے بعد تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا کہ اللہ جل شانہ' نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ الٰہی تو ہی مقصود ہے اور تیری ہی مجھے آرزو ہے فرمایا کہ بلاشبہ تو میرا سچا بندہ ہے اور جو تو مانگے اس کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں ہے میں نے عرض کیا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے زمانے کے تمام آدمیوں میں میری سفارش قبول فرمالے ارشاد ہوا کہ ان سب کے بارے میں تیری سفارش مقبول ہے ابراہیم کہتے ہیں کہ اس کے بعد اس لڑکے نے خواب میں مجھ سے رخصتی مصافحہ کیا اور میں نیند سے بیدار ہو گیا میں نے اپنے حج کو جو ارکان باقی تھے وہ پورے کئے لیکن راستہ میں سارے قافلے والے یہ کہتے تھے کہ ابراہیم تیرے ہاتھ کی مہک سے ہر شخص حیران ہے کہ کیسی خوشبو آ رہی ہے اور اس واقعہ کے نقل کرنے والے کہتے ہیں کہ مرتے دم تک ابراہیم کے ہاتھوں میں سے وہ خوشبو آتی رہی -

(فضائل حج ص۱۷۷ تا ص۱۸۰ مصنف حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

شعبہ بن حجاج اور مسعرؒ کو خواب میں دیکھنے کا واقعہ

شعبہ بن حجاج اور مسعر کو خواب میں دیکھنا

شعبہ بن حجاج اور مسعر بن کدام دونوں حافظ تھے اور دونوں بڑے آدمی تھے۔ ابو احمد یزیدی فرماتے ہیں، میں نے دونوں کو خواب میں دیکھا اور پوچھا۔ ابو بسطام اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا۔ اللہ پاک تمہیں میرے یہ شعر یاد کرنے کی توفیق دے۔

حبانی الٰہی فی الجنان بقبۃ — لہا الف باب من لجین وجوھرا

وقال لی الرحمٰن یا شعبۃ الذی — تبحر فی جمع العلوم فاکثرا

تنعم بقربی اننی عنک ذو رضا — وعن عبدی القوام فی اللیل مسعرا

کفی مسعر اعزا بان سیزورنی — واکشف عن وجھی الکریم لینظرا

وھذا فعالی بالذین تنسکوا — ولم یالفوا فی سالف الدھر منکرا

(ترجمہ) "مجھے میرے معبود نے جنتوں میں ایسا گنبد عطا فرمایا ہے جس کے ایک ہزار دروازے ہیں اور جو چاندی اور موتی کا ہے اور مجھ سے مہربان اللہ نے فرمایا کہ اے شعبہ جو کثرت سے علوم کے جمع کرنے میں ماہر تھا اب میرے پاس موج اڑا میں تجھ سے راضی ہوں اور اپنے بندے مسعر سے بھی جو تہجد گذار تھا۔ مسعرؒ کو بھی عزت کافی ہے کہ اسے میرا دیدار حاصل ہے۔ اور اس کے لئے میں اپنا عزت والا چہرہ کھول دیتا ہوں۔ عبادت کرنے والوں کے ساتھ میرا یہی سلوک ہے۔ جو ماضی میں بری باتوں کے عادی نہ تھے"۔

کتاب الروح ص۶۵ حافظ ابن قیمؒ

خواب نبوت کا ۴۶ واں حصہ ہے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔"

(غنیۃ الطالبین)

شیخ رکن الدین ابو الفتح نے خواب میں مسئلہ بتایا

• مجمع الاخیار میں ہے کہ ایک دن سلطان غیاث الدین تغلق بادشاہ نے مولانا ظہیر الدین لنگ سے دریافت کیا کہ آپ نے شیخ رکن الدین ابو الفتح کی کبھی کوئی کرامت بھی دیکھی ؟ تو مولانا نے جواب دیا کہ جمعہ کے روز لوگوں کا بڑی کثرت سے آپ سے فیض حاصل کرنا یہ آپ کی کرامت ہے، میں نے اپنے دل میں کہا کہ شیخ کے پاس تسخیر کا عمل ہے اور مجھے اگرچہ لوگ عقلمند اور عالم کہتے ہیں مگر میرے پاس کوئی نہیں آتا، خیر کل کو میں شیخ کے پاس جا کر ان سے یہ مسئلہ پوچھوں گا کہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کو جو سنت قرار دیا گیا ہے اس میں کیا راز ہے ؟ چنانچہ میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ شیخ صاحب سے میری ملاقات ہوئی اور شیخ نے مجھے حلوا کھلایا ہے، جس کی حلاوت بیدار ہونے کے بعد تمام دن محسوس کرتا رہا، میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ اگر کرامت یہی ہے تو شیطان بھی اس طرح کے کرشمے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے (یعنی اس بات کا کرامت سے کوئی تعلق نہیں اس طرح تو شیطان بھی کر سکتا ہے) چنانچہ میں نے اپنے دل میں اس بات کا تہیہ کر لیا کہ کل سویرے جا کر یہ مسئلہ ضرور پوچھوں گا، غرضیکہ دوسرے دن صبح سویرے میں شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے دیکھتے ہی آپ نے فرمایا کہ (بڑا اچھا ہوا آپ تشریف لے آئے) میں آپ ہی کا انتظار کر رہا تھا اور پھر خود ہی اس طرح تقریر شروع فرمائی، کہ ناپاکی کی دو قسمیں ہیں، ایک ناپاکی دل اور دوسری ناپاکی بدن اور جسم کی، عورت سے مجامعت کے بعد بدن ناپاک ہو جاتا ہے اور برے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے دل، جسم کی پلیدی اور ناپاکی پانی سے ختم ہوتی ہے اور دل کی ناپاکی آنسوؤں سے دھلتی ہے، پھر اس کے بعد فرمایا کہ پانی کے اندر تین اوصاف ہوں گے تب وہ طاہر اور مطہر ہوگا، اور تین اوصاف رنگ مزہ اور بو ہیں، شریعت نے وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اسی لئے مقدم رکھا تاکہ کلی کرنے سے پانی کا مزہ اور ناک میں پانی ڈالنے سے اس کی بو معلوم ہو جائے۔ مولانا فرماتے ہیں کہ جب شیخ ...... فرمائی تو میرے جسم سے پسینہ بہنے لگا۔ ص ۱۴۵ / اخبار الاخیار

حضرت ابو جعفر صیدلانیؒ کا خواب

حضرت ابو جعفر صیدلانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے نورِ خُدا، نورِ مجسّم، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صوفیوں کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا۔ اتنے میں دو فرشتے آسمان سے نازل ہوئے۔ ایک کے ہاتھ میں آفتابہ تھا اور دوسرے کے ہاتھ میں طشت، رحمت ارض و سما حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مُبارک دھویا۔ درویشوں نے بھی ہاتھ دھوئے، پھر میرے سامنے طشت رکھا گیا تاکہ میں بھی ہاتھ دھوؤں، کسی نے کہا کہ اس کے ہاتھ پر پانی پر مت ڈالو، یہ لوگوں میں سے نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی قوم کو دوست رکھتا ہے وہ اسی میں سے ہوتا ہے اور میں اس قوم کو دوست رکھتا ہوں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کے ہاتھ بھی دھلاؤ (کیمیائے سعادت از امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ مترجمہ پروفیسر ملک محمد عنایت اللہ ایم اے صفحہ ۳۸۷)

"النبی الخاتم" کی فضیلت میں ایک خواب

جناب مولانا محمد منظور نعمانی مدیر "الفرقان" لکھنؤ سے ایک نہایت ثقہ بزرگ نے بیان کیا تھا کہ جن دنوں کتاب "النبی الخاتم" تصنیف ہو رہی تھی ایک بزرگ نے ایک رات عالم واقع میں دیکھا کہ حضرت رسولؐ رونق افروز ہیں اور مصنف کتاب حضرت مولانا سیّد مناظر احسن گیلانیؒ قدموں میں تڑپ رہے ہیں۔ اور ان سے نظر بچائی جارہی ہے۔ صاحب واقعہ بزرگ نے یہ دیکھ کر سیّدنا بلالؓ سے جو موجود تھے عرض کیا کہ اس بیچارے کو ایک نظر کیوں نہیں دیکھ لیا جاتا؟ حضرت بلالؓ نے ارشاد فرمایا "اگر اس کو دیکھ لیا گیا تو مر جائے گا۔" مولانا نعمانی نے آگے تحریر فرمایا کہ میرے نزدیک یہ مقدس صحبت اور یہ تڑپ اس مبارک تالیف کی صورت مثالیہ اور اس کے مصنف کے پُر نور جذبات کی تصویر تھی۔ (تعارف از جناب مولانا محمد منظور نعمانی، کتاب "النبی الخاتم" از مولانا سیّد مناظر احسن گیلانیؒ صفحہ ۱۳ تا ۱۴، مکتبہ رشیدیہ شاہ عالمی لاہور ربیع الاول ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء

خواب میں
قبرستان والوں نے ایصالِ ثواب کی درخواست کی

بشر بن منصورؒ کا بیان ہے کہ طاعون کے زمانے میں ایک شخص قبرستان آتا جاتا تھا۔ جنازوں میں حاضر رہتا تھا اور شام کے وقت قبرستان کے دروازے پر کھڑا ہوکر کہتا تھا حق تعالےٰ تمہاری وحشت دور فرمائے۔ تمہاری غربت پر رحم فرمائے۔ تمہاری برائیوں سے درگذر فرمائے اور تمہاری نیکیاں قبول فرمائے۔ اس کا بیان ہے کہ میں ایک دن قبرستان نہیں گیا اور اپنے گھر آگیا۔ رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حدِ نگاہ تک آدمی ہی آدمی ہیں۔ میں نے پوچھا تم کون ہو؟ بولے ہم قبرستان والے ہیں۔ پوچھا کیا کام ہے۔ بولے تم نے شام کو گھر جاتے وقت اپنے ہدیہ کا ہمیں عادی بنا دیا ہے۔ میں نے پوچھا کیسا ہدیہ؟ بولے دعائیں جو تم ہمارے لئے مانگا کرتے ہو، میں نے کہا اچھا تو میں دعائیں برابر مانگتا رہوں گا۔ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے کبھی ناغہ نہیں کیا۔

کتاب الروح صفحہ ۳۹ حافظ ابن قیمؒ مطبع: مکتبہ تھانوی دیوبند

خواب میں دو بزرگوں نے مغفرت کی خبر دی

حضرت عطاء سلمیؒ کو خواب میں دیکھنا

صالح بن بشیر بصری: میں نے عطاء سلمی کو خواب میں دیکھا اور ان سے کہا۔ اللہ تم پر اپنا رحم فرمائے تم دنیا میں بڑے غم زدہ رہتے تھے۔ فرمایا۔ اللہ کی قسم اس طویل غم کے بعد اللہ نے مجھے طویل مسرت اور دائمی سرور عطا فرما دیا۔ میں نے پوچھا آپ کس درجے میں ہیں؟ فرمایا میں انبیاء صدیق، شہداء اور نیک حضرات کے ساتھ ہوں۔

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھنا

ابن مبارک:۔ میں نے ثوریؒ کو خواب میں دیکھا، اور پوچھا

کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا! میں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ان کی جماعت سے ملاقات کرلی۔ کتاب الروح ص۵۶ حافظ ابن قیم

سورۃ ملک اور سورۃ یٰسین کا ثواب پہونچانے کی خواب کے ذریعے بشارت

حسن بن جروی کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بہن کی قبر کے پاس سورہ ملک پڑھی۔ پھر ایک شخص نے مجھ سے آکر کہا کہ میں نے آپ کی ہمشیرہ کو خواب میں دیکھا۔ فرماتی تھیں اللہ انہیں جزائے خیر دے ان کی قرارت سے میں نے فائدہ اٹھایا۔ ایک شخص اپنی والدہ کی قبر پر جاکر ہر جمعہ کو سورہ یٰسین پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے سورہ یٰسین پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی کہ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک اس سورۃ سے ثواب ملتا ہے تو اس قبرستان کے مردوں کو ثواب پہنچا۔ اگلے جمعہ کو اس کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے پوچھا کیا تم فلاں بن فلاں ہو؟ بولا ہاں اس نے کہا میری ایک بچی فوت ہوگئی ہے۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اپنے قبر کے کنارے پر بیٹھی ہوئی ہے۔ میں نے پوچھا یہاں کیوں بیٹھی ہو؟ اس نے آپ کا نام لیکر کہا کہ وہ اپنی والدہ کی قبر پر آئے اور سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کا ثواب تمام مردوں کو بخش دیئے۔ اس میں سے کچھ ثواب ہمیں بھی ملا" یا ہمیں بخش دیا گیا۔ یا اس جیسا کوئی جملہ بولا۔

کتاب الروح ص۲۵ حافظ ابن قیم

خواب میں ابراہیم خلیل اللہ کے ہاتھ پھیرنے سے بینائی لوٹ آئی

سماک بن حرب کی بینائی جاتی رہی تھی۔ آپ نے خواب میں خلیل اللہ ؑ کو دیکھا کہ آپ نے ان کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا ہے۔ اور فرمارہے ہیں کہ فرات میں تین دن نہالو' چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور بینائی لوٹ آئی۔

کتاب الروح ص۲۹۶ حافظ ابن قیم

امام شافعیؒ کی والدہ کا خواب

● شیخ ابن عبدالحکیم فرماتے ہیں کہ جب امام شافعی علیہ الرحمۃ شکم مادر میں متقر ہوگئے تو آپ کی ماں نے یہ خواب دیکھا کہ ستارہ مشتری اپنے برج سے نکل کر مصر میں ٹوٹ کر گر گیا۔ پھر وہ ہر شہر اور ہر ملک میں کمان بن کر واقع ہوا۔ تو یہ خواب سن کر علماء معبرین نے یہ تعبیر بتائی کہ خواب دیکھنے والی عورت سے ایک زبردست عالم پیدا ہوگا جس کے علوم سے خاص طور پر مصر والے مستفید ہوں گے۔ پھر اس کے بعد تمام ممالک والے اس سے مستفید ہوں گے۔ تمام علماء کرام کا اتفاق ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ورع وتقویٰ امانت دیانت وغیرہ میں ثقہ اور قابل اعتماد ہیں اور امام شافعی علیہ الرحمہ پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے اصول فقہ میں سب سے پہلے کلام کیا ہے اور مسائل کے استخراج کا کام شروع کیا۔ آپ کا حال یہ تھا کہ جب کوئی شخص آپ کی خدمت میں تازہ کھجور پیش کرتا تو آپ اس سے یہ فرماتے کہ بھائی تم نے یہ کتنا عمدہ اور قابلِ تحسین کام کیا ہے لیکن علم کی دولت تمہارے اس کام سے زیادہ محبوب ترین ہے۔ پھر اس کے بعد آپ کھجور نہیں کھاتے تھے۔

آپ کے حالات میں یہ آتا ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ ایک باندی خریدی آپ کا رات میں مطالعہ و درس وغیرہ کا معمول رہا کرتا تھا۔ آپ کی باندی آپ کی ملاقات کی منتظر کھڑی رہا کرتی تھی لیکن آپ اس کی طرف بالکل توجہ نہ ہوتے تھے تو ایک دن وہ باندی غلاموں کے تاجر کے پاس گئی اور اس سے یہ شکایت کی کہ اچھا تم نے مجھے ایک مجنون آدمی کے ہاتھ فروخت کر کے قید و مشقت میں ڈال دیا ہے۔ جب امام شافعیؒ کو اس شکایت کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ بھائی مجنوں تو وہ ہے کہ جسے علم کی قدر و عظمت کا احساس ہو اس کے باوجود وہ اُسے ضائع کردے یا وہ سستی سے کام لے کر علوم سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

امام شافعیؒ کا خواب

بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت سیدنا امام شافعیؒ مصر میں سکونت پذیر تھے اس وقت آپ نے جناب رسول اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپؐ امام شافعیؒ سے یوں فرما رہے تھے کہ تم امام احمد بن حنبلؒ کو جنت کی بشارت دینا۔ یہ بشارت ان کے ان کارناموں کی وجہ سے ہے جو انہوں نے خلق قرآن کے مسئلے میں مصائب جھیلے ہیں، مشقت برداشت کی ہیں اور جب امام احمدؒ سے سوال کیا جاتا تو وہ سوائے اس کے اور کوئی جواب نہ دیتے کہ قرآن پاک اللہ جل جلالہ کا

نازل کردہ ہے مخلوق نہیں ہے۔

جب امام شافعیؒ خواب سے بیدار ہوئے تو انہوں نے خواب لکھ کر بدست ربیع امام احمدؒ کے پاس بغداد روانہ کر دیا۔ جب ربیع بغداد پہنچے تو سیدھے امام احمدؒ کے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔ اجازت لی اور انہیں اجازت دی گئی۔ جب ربیع گھر کے اندر گئے تو کہا کہ یہ رقعہ آپ کے بھائی امام شافعیؒ نے تحریر فرما کر میرے ذریعہ آپ تک بھیجا ہے۔ سیدنا امام احمدؒ نے فرمایا کہ ربیع تم جانتے ہو اس میں کیا لکھا ہے؟ جواب دیا کہ نہیں۔ امام احمدؒ نے وہ رقعہ کھول کر پڑھا تو ان پر گریہ طاری ہو گیا۔ فرمایا ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر آپ نے بتایا کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے۔

ربیع نے کہا کہ آپ کیا انعام دے رہے ہیں؟ اس وقت آپ کے جسم پر دو کرتے تھے چنانچہ آپ نے وہ کرتہ جو آپ کے جسم سے لگا ہوا تھا بطور انعام دے دیا۔ ربیع فوراً انعام لے کر سیدھے امام شافعیؒ کے پاس آئے امام شافعیؒ نے دیکھتے ہی فرمایا کیا انعام دیا ہے؟ ربیع نے کہا کہ وہ کرتا انعام دیا ہے جو اُن کے جسم سے لگا ہوا تھا۔ امام شافعیؒ نے فرمایا کہ ربیع میں تمہیں اس کرتے کے بارے میں ہمدرد نہیں بنانا چاہتا میں تو اسے دھوؤں گا۔ چنانچہ اسے دھو کر غسالہ کو اپنے تمام بدن میں ڈال لیا۔

<حیاۃ الحیوان>

حضرت امام شافعیؒ کو ترازو عنایت فرمائی

حضرت امام شافعیؒ کا سلسلۂ نسب ساتویں پشت پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانۂ کعبہ میں نماز پڑھتے دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو تعلیم دینے لگے، میں نے قریب ہو کر عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے بھی کچھ سکھائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آستین سے میزان (ترازو) نکال کر مجھ کو عطا فرمایا اور فرمایا کہ تیرے لئے میرا یہ عطیہ ہے، معبّر نے اس کی یہ تعبیر بتائی کہ تم دنیا میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہرہ کی نشر و اشاعت میں امام ہوگے۔

(سیرت آئمۂ اربعہ مرتبہ رئیس احمد جعفری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شبلیؒ کی پیشانی کو بوسہ دیا

علامہ سخاویؒ نقل کرتے ہیں کہ قاری ابوبکر بن مجاہدؒ کے پاس میں تھا کہ حضرت ابوبکر شبلیؒ تشریف لائے، قاری صاحب آپ کو دیکھ کر کھڑے ہوگئے اور آپ سے معانقہ کر کے آپ کی پیشانی کا بوسہ لیا، میں نے کہا آپ شبلیؒ کے ساتھ ایسا کیوں کرتے ہیں، جبکہ تمام علماء بغداد کا خیال ہے کہ شبلی اپنے آپے میں نہیں، قاری صاحب نے جواب دیا کہ میں نے وہی کیا جو میں نے آنحضرتؐ کو کرتے دیکھا، پھر اپنا خواب سنایا کہ میں نے خواب میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، شبلیؒ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ گرامی میں حاضر ہوئے تو نبی مصطفیٰ حضرت محمدؐ نے کھڑے ہو کر ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد برسہا برس سے یہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ .... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (آخر سورۂ توبہ) پڑھتا ہے، خواب کے بعد جب حضرت شبلیؒ میرے پاس آئے تو دریافت کرنے پر انہوں نے اپنا یہی عمل بتایا (جلاء الافہام) (فضائل درود شریف صفحہ ۱۸۲ تا ۱۸۳) (بستان العارفین صفحہ ۲۲۶) (قول بدیع فی الصلوٰت علی الحبیب الشفیع مصنفہ علامہ سخاوی)

یعقوب بن عبداللہؒ کا ایک خواب

عبدالرحمٰن بن قاسم کہتے ہیں کہ یعقوب بن عبداللہ بن اشج بڑے نیک آدمی تھے جس دن آپ کی شہادت ہوئی ہے اس دن شب کو آپ نے خواب میں دیکھا گویا میں جنت میں داخل ہو گیا ہوں - اور مجھے وہاں دودھ پلایا گیا ہے کسی نے کہا - اچھا قے تو کر دیجئے - چنانچہ قے کی تو دودھ ہی برآمد ہو - پھر دن میں شہید ہو گئے - ابوالقاسم فرماتے ہیں آپ سمندری جہاز پر ایسی جگہ تھے جہاں دودھ دستیاب نہ تھا - مالک کے علاوہ دیگر لوگوں نے بھی یہ قصہ بیان کیا ہے - کہتے ہیں کہ آپ جس کشتی میں تھے وہاں نہ دودھ تھا اور نہ دودھ کا کوئی جانور تھا -

نافع قاری کے منہ سے خوشبو مہکتی تھی

نافع قاری جب بات کرتے تو آپ کے منہ سے خوشبو آیا کرتی تھی - پوچھا گیا آپ خوشبو لگا کر آتے ہیں؟ فرمایا نہیں - خوشبو کے تو میں قریب بھی نہیں جاتا - ایک دفعہ میں نے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تھا کہ آپ میرے منہ کے پاس قرأت فرما رہے ہیں - اسی وقت سے آج تک میرے منہ سے پڑھتے وقت خوشبو آتی ہے -

خواب میں بینائی لوٹ آنے کی دعا بتادی گئی

اسماعیل بن بلال حضرمی نابینا ہو گئے - خواب میں کسی نے بتایا یا قریب یا مجیب یا سمیع الدعاء وعلی بصری پڑھ کر دم کرلو انہوں نے ایسا ہی کیا اور بینائی لوٹ آئی (واللہ اعلم بالصواب)

کتاب الروح صفحہ ۲۹۶

حضرت امام مالکؒ کا خواب

حضرت امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ ایک رات مجھے نیند نہیں آ رہی تھی کچھ دیر کے لئے جب نیند آئی تو میں نے خواب میں دیکھا کوئی شخص مجھے آسمان کی طرف اٹھائے لئے جا رہا ہے اور کوئی یہ کہہ رہا ہے۔ ایک بادشاہ ایک عادل بادشاہ کی طرف لیجایا جا رہا ہے وہ بادشاہ عفو میں مشہور ہے اور ظالم نہیں ہے۔

صبحدم بغداد میں سر من رائے (سامرہ) سے یہ خبر پہنچی کہ رات میں متوکل کو قتل کر دیا گیا۔
عمرو بن شیبان کہتے ہیں کہ جس رات متوکل کا قتل ہوا اسی رات کو میں نے خواب دیکھا کہ کوئی شخص یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

اے وہ شخص جس کی آنکھیں جسم میں سوتی ہیں ؎ اے عمرو بن شیبان اپنے آنسو بہاؤ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ چند غنڈوں نے ؎ ہاشمی بادشاہ اور فتح بن خاقان کے ساتھ کیا کیا
وہ دونوں اللہ سے اس ظلم کی فریاد کر رہے ہیں ؎ اہل فلک کے سامنے ان قاتلوں کا بھی برا انجام ہوگا
بری بات سے بری بات ہی کی توقع کرنا چاہیئے ؎ ان کو بھی اس مصیبت سے دوچار ہونا ہوگا
منبر پر روؤ اور اپنے خلیفہ کا مرثیہ کہو ؎ کہ اس پر جن وانس دونوں آہ و بکا کر رہے ہیں

دو مہینے کے بعد میں نے متوکل کو پھر خواب میں دیکھا تو میں نے دریافت کیا کہ خداوند تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ متوکل نے جواب دیا کہ مجھے احیاء سنت کی نیکی کے صلہ میں بخش دیا گیا۔ میں نے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کا آپ کے قاتلوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ متوکل نے کہا میں یہاں اپنے بیٹے محمد کا انتظار کر رہا ہوں وہ آ جائے گا تو پھر اس کے ظلم کی فریاد خداوند تعالیٰ سے کروں گا۔

(تاریخ الخلفاء)

خواب کے ذریعہ امام محمد بن سیرین کی وفات کی خبر

• حکایت۔ نقل ہے کہ ایک عورت حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ اس وقت دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ عورت نے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے آپ نے فرمایا کہ کہہ۔ اس نے عرض کیا کہ جب آپ کھالیں گے تو بیان کروں گی۔ جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس سے فرمایا کہ بیان کر، تو نے کیا دیکھا ہے تو عورت نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہو گیا ہے اور کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی ہے کہ اے عورت محمد بن سیرین کے پاس جا اور اپنا خواب ان کو سنا تو محمد بن سیرین نے ان کے ہاتھوں پر ہاتھ مارا اور کہا کہ کیسے دیکھا پھر بتا تو اس نے دوبارہ بتایا جس پر ان کا چہرہ زرد پڑ گیا اور اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہو گئے تو ان کی بہن نے کہا کہ تمہارا کیا حال ہو گیا کہ چہرہ زرد پڑ گیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ کیوں نہ ہو اس عورت کے بیان سے تو یہ معلوم پڑتا ہے کہ میں سات دن کے بعد قبر میں چلا جاؤں گا۔ چنانچہ ساتویں دن آپ کو دفن کر دیا گیا اللہ تعالیٰ ان پر رحمت کرے۔

امام شافعی کی والدہ کا خواب

(ص ۳۱، تعبیر الرویا)

حکایت۔ نقل ہے کہ امام شافعیؒ کی والدہ نے جبکہ امام شافعی ان کے پیٹ میں تھے خواب میں دیکھا کہ ایک ستارہ جس کا نام مشتری ہے وہ آپ کے جسم سے نکلا اور مصر میں اترا پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے ہر شہر میں بڑی بڑی چنگاریاں اڑیں۔ چنانچہ کوئی شہر اور کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہا جہاں آپ کا علم اور مذہب نہ پہنچا ہو اور امام شافعیؒ کو وہی مقام حاصل ہوا جس کی آپ نے تعبیر دی تھی اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے۔ (ص ۳۲، تعبیر الرؤیا)

خواب میں چاند کو گلے لگانا

حکایت۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں نے چاند کو گلے سے لگایا ہے تو امام رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تو غیر شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا کہ تیری شادی ایک ایسی عورت

سے ہوگی جو اپنے زمانے میں سب سے خوبصورت ہوگی۔ اس کے بعد وہ شخص ایک زمانے دراز تک غائب رہا۔ پھر جب آیا تو کہنے لگا کہ حضور والا میں نے ایک مدنی عورت سے شادی کرلی تھی جس سے زیادہ خوبصورت وہاں کوئی نہ تھی لیکن میں نے کل رات خواب میں دیکھا کہ گویا میں چاند کو اٹھا رہا ہوں تو آپ نے اس کی یہ تعبیر دی کہ اس عورت سے تیرا ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اپنے زمانے میں سب سے زیادہ خوبصورت ہوگا اور اس وقت وہ حاملہ ہے تو اس شخص نے عرض کیا بالکل سچ ہے۔ خدا کی قسم وہ اس وقت حاملہ ہے تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی ویسا ہی ہوا۔ اللہ ان پر رحمت کرے۔ (ص ۳۱، تعبیر الرؤیا)

اچھا خواب ایک بڑی بشارت ہے

• مبارک اور اچھا خواب ایک بڑی بشارت ہے جو نبوّت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہے اتنا ہی اس کی شرافت اور عظمت و برکت کے لئے کافی ہے۔

خواب کی تعبیر بھی ایک فیصلہ ہے۔ اس لئے اس کو اپنی رائے سے عزم و دینہ کرنا چاہیئے بلکہ اسلاف کی تعبیروں کو دیکھنا چاہیئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور تابعین رحمہم اللہ سے بکثرت خوابوں کی تعبیریں نقل کی گئی ہیں۔ فن تعبیر کے علماء نے لکھا ہے کہ تعبیر دینے والا شخص ضروری ہے کہ سمجھدار متقی پرہیزگار کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واقف ہو۔ علم تعبیر بھی ایک اہم علم ہے جبکہ خواب نبوت کے اجزا میں سے ایک جزء ہے تو اس کی تعبیر بھی جتنی مہتم بالشان ہو ظاہر ہے۔ اس لئے بغور دیکھا کرو کہ کس سے تعبیر لے رہے ہو۔ وہ اس کا اہل بھی ہے یا نہیں۔ ہمارے زمانے میں جو قیامت کے بہت ہی قریب ہے یہ بھی ایک مصیبت ہوگئی ہے کہ ہر شخص خواہ کتنا ہی بے دین کیوں نہ ہو، تھوڑی سی صفائی تحریر و تقریر سے علامہ اور مولانا بن جاتا ہے اور رنگین کپڑوں سے صوفی اور مقتدا۔ عام لوگ ابتداءً ایک عام غلط فہمی کی بناء پر ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور پھر اپنی ناواقفیت سے ان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ غلط فہمی یہی ہے کہ عوام کے قلوب میں سما گیا ہے کہ آدمی کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ کیا کہا یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ کس نے کہا۔ حالانکہ یہ مضمون فی نفسہٖ اگرچہ صحیح ہے لیکن اس شخص کے لئے جو سمجھ سکتا ہو کہ کیا کہا، جو کہا وہ حق کہا یا باطل کہا اور غلط کہا۔ لیکن جو لوگ اپنی ناواقفیت دینی کی وجہ سے کھرے کھوٹے میں صحیح اور غلط میں تمیز نہیں کرسکتے ہوں، انکو ہر شخص کی بات سننا مناسب نہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کا خواب

• حج کے بعد حضرت عبداللہ بن مبارک حرم کعبہ میں سو گئے۔ خواب میں آپ کیا دیکھتے ہیں کہ آسمان سے دو فرشتے اترے ایک نے دوسرے سے پوچھا اس برس کتنے آدمیوں نے حج کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا" چھ لاکھ آدمیوں نے" پہلے نے پھر دریافت کیا کہ ان میں سے کتنے لوگوں کا حج قبول ہوا؟ دوسرے نے کہا کہ کسی کا بھی نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک کو یہ سن کر سخت پریشانی ہوئی کہ ابھی خلقت دور دور نہ ہوئی تھی کہ دوسرے فرشتے نے اپنے ساتھی سے کہا کہ دمشق میں ایک موچی رہتا ہے۔ جس کا نام علی بن موفق ہے۔ اگرچہ وہ یہاں حج کرنے نہیں آیا، مگر اس کا حج قبول ہو گیا اور خدا نے محض اس آدمی کی خاطر ان سب کو بخش دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک کی آنکھ کھلی تو جی میں آیا کہ چلو دمشق جا کر اس شخص کی زیارت کریں۔ چنانچہ دمشق پہنچے اور علی بن موفق کے گھر کا سراغ لگایا، دروازے پر پہنچ کر دستک دی علی بن موفق باہر آیا۔ آپ نے اپنی آمد کا مقصد بیان کیا، تو علی نے کہا کہ تیس برس سے حج کی تمنا میرے دل میں چٹکیاں لے رہی تھی چنانچہ چمڑا سی کر میں نے رقم جمع کی اور اس سال حج کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ اسی اثناء میں میری بیوی نے کہا کہ پڑوسی کے ہاں سے سالن لے آؤ۔ چنانچہ میں گیا اور سالن مانگا، پڑوسی نے کہا کہ یہ گوشت تم پر حلال نہیں، میں نے پوچھا کیوں؟ وہ کہنے لگا ہم سات دن سے فاقوں سے ہیں۔ آج بچوں کی بھوک برداشت نہ ہوئی تو تھوڑا سا مردار پکایا ہے۔

پڑوسی سے یہ بات سن کر میں حیران رہ گیا اور میرے ہوش اڑ گئے، میں وہاں سے چلا اور اپنے گھر آیا اور جو رقم میں نے حج کے لیے جمع کی تھی لے جا کر اسے دے دی کہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو۔ عبداللہ بن مبارک نے جب یہ بات سنی تو فرمایا، واقعی فرشتوں نے سچ کہا تھا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
خواب میں مولانا گنگوہیؒ کا امتحان لیا

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کی مشہور کتاب براہین قاطعہ جس زمانہ میں شائع ہوئی تھی اور اس پر لوگوں میں شورش ہو رہی تھی. حضرت نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تخت پر جلوہ افروز ہیں اور مجھے سامنے کھڑا کیا ہے اور مجھ سے امتحاناً سو مسئلے پوچھے اور سو کے سو کا جواب میں نے دیدیا ہے اور آپ نے سب کی تصویب فرمائی اور نہایت مسرور ہوئے. اس کے بعد فرمایا کہ اس روز سے میں نہایت خوش ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اگر سارے عالم میرے خلاف ہوں گے تو انشاء اللہ حق میری جانب ہو گا

(حکایاتِ اولیاء ص ۳۰۵)

حضرت مولانا اصغر حسین محدث دارالعلوم دیوبند کا خواب

حضرت مولانا اصغر حسین کے زمانہ میں دارالعلوم دیوبند میں شورش ہوئی تو مولانا اصغر حسین نے ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک بزرگ موٹر میں سوار آرہے ہیں. اور انہوں نے موٹر میرے (یعنی مولانا اصغر حسینؒ کے) پاس ٹھہرایا. وہ بزرگ حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے مشابہ تھے. انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند سے کہہ دینا کہ گھبرائیں نہیں.

اشرف التنبیہ. وحکایات اولیاء ص ۴۵۴ .

مولانا اشرف علی تھانویؒ کا خوابِ مبارک

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے فرمایا کہ "میں نے خواب دیکھا کہ مکان کے سامنے چبوترہ ہے اور اس کے کنارے پر ایک چارپائی بچھی ہے اور اس پر ایک بزرگ بیٹھے ہیں جو بہت نازک پتلے دُبلے قد بھی اچھا، کپڑے نہایت نفیس بڑے قیمتی تھے۔ انہوں نے مجھے ایک کاغذ دیا جس پر بہت سی مہریں تھیں جو نہایت صاف تھیں اور مہر میں صاف لکھا ہوا تھا (مُحمدﷺ)۔

اسی خواب میں پھر یوں دیکھا کہ تھانہ بھون میں شادی لال تحصیلدار کے مکان میں پھاٹک کے متصل جو مکتب تھا اس کے اندر کے درجہ میں ایک انگریز اجلاس کر رہا ہے۔ لباس اس کا بالکل سیاہ ہے (یہ معلوم نہیں مکان میں کیونکر پہنچا) اس میں بھی مہریں بہت مگر صاف نہ تھیں۔ میں نے حضرت مولینا محمد یعقوب صاحبؒ سے عرض کیا تو فرمایا کہ تم کو دین اور دنیا کی دونوں عزتیں نصیب ہوں گی۔

(چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ مولانا تھانویؒ کو اللہ تعالیٰ نے دین اور دنیا کی سرخروئی عطا فرمائی)

حکایاتِ اولیاء ص ۱۰۰-۱۰۱

خواب میں صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے کا حکم دیا!!

ابو سلیمان محمد بن الحسین حرانیؒ نے خود بیان کیا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں زیارت کی آپؐ نے ارشاد فرمایا! "ابو سلیمان جب تو حدیث میں میرا نام لیتا ہے اور پھر اس پر درود بھی پڑھتا ہے تو پھر وسلم کیوں نہیں لکھا کرتا! یہ چار حروف ہیں اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں تو چالیس نیکیاں کیوں چھوڑ دیتا ہے۔ (صلوٰت ناصری ص ۱۹) (جذب القلوب) (فضائل درود شریف ص ۱۴۶) (قول بدیع)

(زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم از مولانا اشرف علی تھانویؒ ص ۱۴) شیخ ابن حجر مکیؒ اور دیگر محدثین سے بھی منقول ہے۔ ذکر صلوٰۃ بلا سلام وذکر سلام بلا صلوٰۃ کا خلاف اولیٰ ہونا متفق علیہ ہے۔ بس صلوٰۃ وسلام دونوں کو لکھنا چاہیئے۔ جامع ترمذی میں حدیث مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل ہے وہ

شخص کے ذکر کیا جائے میرا اس کے پاس اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور اگر اس وقت بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کہے۔"

موطا امام مالکؒ کی فضیلت

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی !!

حضرت محمد ابن ابی السری عسقلانیؒ نے خواب میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بات ارشاد فرمایئے تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اس ارشاد کی تبلیغ کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اے عسقلانیؒ! میں نے مالک بن انس کو ایک خزانہ دے دیا ہے، جسے وہ تم سب میں تقسیم کر رہا اور وہ خزانہ "موطا" ہے۔ (روض الفائق ص ۱۴۸)

حضرت امام مالکؒ کا تاریخی نام "نجم" ہے۔ جب آپ نے "موطا" تالیف فرمائی تو حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا کہ آسمان کے نیچے کوئی کتاب "موطا" سے اصح نہیں ہے۔ حضرت ابن عربیؒ نے فرمایا۔ "موطا" اصل ہے اور "صحیح بخاری" اصلِ ثانی۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے فرمایا۔ "موطا" صحیحین کی اصل وجڑ ہے۔ حضرت امام مالکؒ عاشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے اور مدینہ طیبہ سے والہانہ محبت کرتے تھے۔ مدینہ طیبہ میں سنہ ۹۳ھ م سنہ ۷۱۰ء میں پیدا ہوئے اور آخر وہیں ۱۷۹ھ م سنہ ۷۹۵ء میں وصال فرمایا۔ جنت البقیع میں مدفون ہیں۔ اب تک آپ کے مرقد سے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ حضرت مثنیٰ بن سعید زراعؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام مالکؒ کو فرماتے سُنا کہ کوئی رات ایسی نہیں جاتی جب میں اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نہ دیکھتا ہوں اور اس کے بعد روتے۔ (حیاۃ الصحابہ حصہ پنجم ص: ۳۹۲ از مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ اردو ترجمہ)

سیب کی خواب میں تعبیر

اگر کوئی شخص خواب میں اپنے ہاتھ میں سیب دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کام کا اس نے ارادہ کر رکھا ہے وہ اس سے باز آجائے گا اور اس کو ختم کر دے گا خواہ وہ کام اس کے حق میں باعث شرم ہو یا باعث خیر۔ واللہ اعلم۔

دارالعلوم دیوبند کے متعلق

حضرت شاہ رفیع الدینؒ کے دو مبارک خواب

دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے مہتمم حضرت شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ احاطۂ مولسری میں جو کنواں ہے وہ دودھ سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی منڈ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور دودھ تقسیم فرما رہے ہیں اور ہزاروں آدمی دودھ لے کر جا رہے ہیں، کوئی بڑی بالٹی، کوئی گھڑا کوئی پیالے ہی میں بھر کرلے گیا، کسی کے پاس کوئی برتن نہیں تو اس نے چلو ہی میں لیا اور پی لیا، غرض درجہ بدرجہ ہر ایک دودھ لے جا رہا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرما رہے ہیں۔

مولاناؒ نے فرمایا کہ خواب دیکھنے کے بعد مراقب ہوا کہ یہ کیا قصہ تھا؟ کیا اس کا مطلب ہے؟ تو مجھ پر منکشف ہوا کہ یہ کنواں دارالعلوم دیوبند کا اور دودھ علم کی صورت مثالی ہے اور علم کو تقسیم کرنے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور یہ جو دودھ لے لے کر جا رہے ہیں یہ دارالعلوم کے طلباء ہیں —— فرمایا جب دارالعلوم میں شوال میں داخلہ ہوتا ہے اور طلباء ہجوم کر کے آتے ہیں، میں فوراً پہچان جاتا ہوں کہ اس میں یہ بھی موجود تھا، ان دودھ لینے والوں میں یہ بھی موجود تھا۔ یہ بھی۔ ایک ایک کی شکل پہچانتا ہوں —— گویا ان کو ان تمام طلباء کی شکلیں دکھلائی گئیں جو اس دارالعلوم سے آئندہ تک بھی فائدہ اٹھائیں گے اور علم حاصل کریں گے۔

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دارالعلوم دیوبند کا جو نقشہ بنایا تھا، جتنا اب صحن ہے وہ اس سے چھوٹا رکھا گیا تھا، بنیادیں تیار کر لی گئی تھیں تو مولانا رفیع الدینؒ صاحب نے رات کو خواب دیکھا بزرگوں کا خواب بھی آدھا کشف اور آدھا خواب ہوتا ہے، ہمارے جیسا خواب نہیں ہوتا، وہ تو ان کو ایک انکشاف ہوتا ہے، ان کی روحانیت اور نورانیت قلب ہوتی ہے، وہ عالم مثال اور عالم غیب کی چیزیں دیکھتے ہیں، تو درحقیقت وہ خواب نہیں ہوتا، وہ کشف ہوتا ہے تو مولانا فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اور آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ یہ جو تم نے بنیادوں کے نشان لگائے ہیں، اس سے صحن بہت کم رہے گا۔ مدرسہ چھوٹا ہو جائے گا۔ اس کو بڑا ہونا چاہیئے آپ نے جہاں اب بنیاد ہے وہاں جا کے اپنی لاٹھی مبارک سے نشان لگایا اور لمبی لکیر کھینچی " فرمایا یہاں تک صحن آنا چاہیئے، جب مدرسہ وسیع ہوگا"۔

مولانا رفیع الدین صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب صبح کو اٹھ کر میں گیا تو اسی طرح سے وہ نشان لگا ہوا تھا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگایا تھا اور میں نے خواب میں دیکھا تھا، اسی پر دارالعلوم دیوبند کی بنیاد کھود دی گئی۔ (خطبات حکیم الاسلامؒ)

موت پر ہی تبصرہ کرتے ہو کیوں
اب ذرا زندگی کی باتیں بھی کرو

محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو خواب میں وعظ کا حکم

منقول ہے کہ آپ کی مجلس وعظ میں چار سو اشخاص قلم دوات لے کر بیٹھتے اور جو کچھ سنتے اس کو لکھتے رہتے، آپؒ نے فرمایا کہ شروع زمانے میں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا ہے کہ مجھے وعظ کرنے کا حکم فرمارہے ہیں اور میرے منہ میں انہوں نے اپنا لعاب دہن ڈالا، بس میرے لئے ابواب سخن کھل گئے۔

حضرت شیخ خود فرماتے ہیں کہ شروع شروع میں مجھے سوتے جاگتے کرنے اور نہ کرنے والے کام بتائے جاتے تھے اور مجھ پر کلام کرنے کا غلبہ اتنی شدت سے ہوتا کہ میں بے اختیار ہو جاتا اور خاموشی کا یارا باقی نہ رہتا، صرف دو تین آدمی حاضر مجلس ہو کر میری بات سنتے، اس کے بعد میرے پاس لوگوں کا اتنا ہجوم واجتماع ہو جاتا کہ مجلس میں جگہ باقی نہ رہتی۔ چنانچہ میں شہر کے عیدگاہ میں چلا گیا اور وعظ کہنے لگا، وہاں بھی جگہ تنگ ہو گئی تو منبر شہر سے باہر لے گئے اور بے شمار مخلوق سوار و پیادہ آتی اور مجلس کے باہر ارد گرد کھڑی ہو کر وعظ سنتی حتی کہ سننے والوں کی تعداد ستر ہزار کے قریب پہنچ گئی۔

(ص ۲۷، ۲۸، اخبار الاخیار، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

کوئی بھولی ہوئی صورت کوئی بسرا ہوا خواب
شب کے سناٹے میں کھلنے لگے احساس کے باب

(محمود ایاز بنگلوری)

احمد بن محمد لبدی نے امام احمد ابن حنبلؒ کو خواب میں دیکھا

احمد بن محمد لبدی نے امام احمدؒ کو خواب میں دیکھا پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا! مجھے بخش دیا اور فرمایا اے احمد! یاد ہے تم نے میری خاطر ساٹھ کوڑے کھائے تھے۔ بولے یاد ہے۔ فرمایا میں نے اپنا چہرہ تمہارے لئے مباح کر دیا ہے اب اس کے دیدار کا لطف اٹھاتے رہو۔

ایک طرطوسی نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ مجھے قبر والوں کو دکھا تاکہ میں ان سے امام احمدؒ کے بارے میں پوچھوں کہ اللہ نے ان کے ساتھ کیا کیا۔ پھر میں نے دس سال کے بعد خواب میں دیکھا جیسے قبر والے اپنی قبروں سے نکل آئے ہیں اور مجھ سے ہر شخص پہلے بات کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم دس سال سے اللہ سے دعا کر رہے ہو کہ اللہ تمہیں ہمیں دکھلائے اور تم ایک ایسے شخص کے بارے میں ہم سے پوچھو جو تم سے جس وقت جدا ہوا ہے اسی وقت سے اُسے فرشتے طوبیٰ کے درخت کے نیچے زیورات سے آراستہ کر رہے ہیں۔ ابو محمد عبدالحق فرماتے ہیں کہ یہ خبر آپ کے درجہ کی بلندی پر، آپ کے مقام کی رفعت پر اور آپ کے مرتبہ کی عظمت پر دلالت کرتی ہے۔ فرشتے آپ کے حال کا وصف انہیں الفاظ میں بیان کر سکے اور اسی عبارت سے آپ کی شانِ رفعت کی تعبیر کر سکے۔ کتاب الروح ص۲۷ حافظ ابنِ قیمؒ

حضرت ابوبکر صدیقؓ علم تعبیر کے عالم تھے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، علم تعبیر سے بھی بخوبی واقف تھے، آپ رسولِ اکرمؐ کے عہدِ مبارک ہی میں خوابوں کی تعبیر بتلا دیا کرتے تھے، چنانچہ مشہور معبّر محمد بن سیرینؒ (جو تعبیر الرویا میں بلند پایہ رکھتے ہیں) فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے بڑے معبّر تھے۔ دیلمی نے اپنی مسند (فردوس) میں اور ابن عساکر نے بروایت سمرہ بیان کیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ خواب کی تعبیر ابوبکرؓ بتایا کریں۔
(تاریخ الخلفاء)

خزانے کی بشارت کے متعلق ۲ عجیب خواب

(۱) ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ہم تین آدمی سفر پر روانہ ہوئے۔ اثنائے سفر میں ہمارا ایک ساتھی سوگیا۔ ہم نے دیکھا کہ ناک سے چراغ جیسی روشنی نکل کر ایک قریب ہی غار میں چلی جاتی ہے۔ پھر واپس لوٹ کر اس کی ناک میں داخل ہو جاتی ہے پھر وہ آنکھیں مل کر اٹھ بیٹھتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ اس غار میں اتنا اتنا خزانہ ہے۔ چنانچہ ہم اس غار میں جاتے ہیں تو وہاں اتنا ہی خزانہ پاتے ہیں جتنا وہ خواب میں دیکھتا ہے۔

(۲) عمیر بن وہب سے خواب ہی میں کہا گیا تھا کہ گھر میں فلاں فلاں جگہ کھودو تمہارے والد کا گاڑا ہوا مال برآمد ہوگا۔ ان کے والد نے مال گاڑ دیا تھا اور مرنے سے پہلے بتانے کا موقع نہ مل سکا تھا۔ عمیر خواب دیکھ کر وہی جگہ کھودتے ہیں تو وہاں سے دس ہزار درہم اور بہت سا سونا برآمد ہوتا ہے وہ اس سے اپنا قرض بھی اتار دیتے ہیں اور خوش حال ہو جاتے ہیں۔ یہ واقعہ ان کے اسلام لانے کے بعد کا ہے۔ جب یہ مال برآمد ہوتا ہے تو ان کی چھوٹی بچی کہتی ہے کہ ابا جان جس معبود نے ہمیں اپنے دین سے زندگی بخشی وہ ہبل اور عزیٰ سے اچھا ہے کیونکہ آپ نے ابھی چند ہی روز سے اس کی عبادت کرنی شروع کی ہے کہ اس نے آپ کو یہ مال عطا فرما دیا۔ (کتاب الروح ص ۸۰)

خواب کی تین قسمیں

ترمذی اور ابن ماجہ میں ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواب تین قسم کا ہوتا ہے' ایک اللہ کی طرف سے بشارت' دوسرے نفسانی خیالات' تیسرے شیطانی تصورات' اس لئے جو شخص کوئی خواب دیکھے اور اسے بھلا معلوم ہو تو اس کو اگر چاہے لوگوں سے بیان کردے' اور اگر اس میں کوئی بری بات نظر آئے تو کسی سے نہ کہے' بلکہ اٹھ کر نماز پڑھ لے اور صحیح مسلم کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین مرتبہ تھوکے اور اللہ سے اس کی برائی سے پناہ مانگے' اور کسی سے ذکر نہ کرے' تو یہ خواب اس کو کوئی نقصان نہ دے گا۔ وجہ یہ ہے کہ بعض خواب تو شیطانی تصورات ہوتے ہیں وہ اس عمل سے دفع ہو جائیں گے۔ اور اگر سچا خواب ہے تو اس عمل کے ذریعے اس کی برائی دور ہو جانے کی بھی امید ہے۔

(معارف القرآن' سورۂ یوسف ص ۱۰ جلد پنجم)

قرآن کی صداقت کا عجیب واقعہ

دو عیسائی راہبوں کو خواب میں حضورؐ کی زیارت

عجیب حکایت علامہ دمیریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ظفر کی کتاب النصائح میں دیکھا ہے کہ انہوں نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا کہ میں اندلس کے ایک سرحدی علاقہ میں گیا وہاں میری قرطبہ کے ایک نوجوان عالم فقیہ سے ملاقات ہوئی۔ اس نوجوان عالم نے مجھ کو اپنی باتوں اور علمی تذکروں سے موہ لیا میں نے ایک دن ان کے سامنے یہ دعا مانگی "یا من قال واسئلوا اللّٰہ من فضلہ" اے وہ ذات پاک جس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کیا کرو) اس دعا کو سن کر اس نوجوان عالم نے کہا کہ اگر آپ فرمائیں میں آپ کو اس آیت کے متعلق ایک عجیب قصہ سناؤں۔ میں نے جواب دیا کہ ضرور سنایئے۔ چنانچہ وہ بیان کرنے لگے کہ ہمارے بزرگوں کے حوالے سے یہ قصہ منقول ہے کہ ہمارے یہاں طلیطلہ کے دو راہب جو اپنے شہر میں قابل قدر سمجھے جاتے تھے وہ تشریف لائے۔ وہ عربی زبان سے واقف تھے اور اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے اور قرآن پاک اور فقہ کے ماہر تھے۔ الغرض بزرگوں میں سے کسی نے ان کو اپنے یہاں ٹھہرالیا اور خوب خاطر مدارات کیں حالانکہ شہر کے لوگ ان کے متعلق کافی بدگمان تھے۔

وہ دونوں بوڑھے تھے چنانچہ کچھ عرصہ بعد ان میں سے ایک کا انتقال ہوگیا۔ مگر دوسرا سالہا سال ہمارے یہاں رہا۔ اتفاقاً ایک دفعہ وہ بھی بیمار پڑگیا۔ ایک دن میں نے اس سے پوچھا کہ تم دونوں کیوں مسلمان ہوگئے تھے اس کو میرا یہ پوچھنا بہت ناگوار معلوم ہوا۔ لیکن اسکی کے ساتھ بہت ہی اخلاق سے پیش آیا پھر وہی سوال کیا تو اس نے بیان کیا کہ اہل قرآن یعنی مسلمانوں کا ایک قیدی ایک کلیسہ کی خدمت کیا کرتا تھا اور ہم دونوں اس کلیسہ کی خانقاہ میں رہتے تھے۔ ہم نے اس قیدی کو اپنی خدمت کے لئے مانگ لیا تو وہ ہمارے پاس مدتوں رہا اس طرح ہم نے اس سے عربی سیکھی اور چونکہ وہ تلاوتِ کلام پاک کثرت سے کیا کرتا تھا اس لئے ہم کو بھی کافی قرآنی آیتیں یاد ہوگئیں۔ ایک دن اس نے یہ آیت پڑھی۔ واسئلوا اللّٰہ من فضلہ یہ سن کر میں نے اپنے ساتھی سے جو مجھ سے زیادہ صاحب الرائے

اور ذی فہم تھا کہا کہ تم نے سنا یہ آیت کس چیز کی دعوت دے رہی ہے؟ اس پر میرے ساتھی نے مجھے جھڑک دیا۔ اس کے بعد اس قیدی نے یہ آیت تلاوت کی "وقال ربکم ادعونی استجب لکم" (اور فرمایا تمہارے رب نے کہ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا) میں نے یہ آیت سن کر اپنے ساتھی سے کہا کہ یہ آیت پہلی آیت سے بھی زیادہ بلیغ ہے۔ اس پر میرے ساتھی نے کہا کہ ہاں جو کچھ مسلمان کہتے ہیں وہی مجھ کو ٹھیک معلوم ہوتا ہے یعنی حضرت مسیح علیہ السلام نے جس نبی کی بشارت دی تھی وہ مسلمانوں ہی کے نبی ہیں۔

اس کے بعد ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ ہم دونوں کھانا کھا رہے تھے اور وہ مسلمان قیدی کھڑا ہوا ہم کو شراب پلا رہا تھا کہ اچانک میرے منہ میں لقمہ اٹک گیا۔ میں نے قیدی کے ہاتھ سے پیالہ لے لیا اور مزید شراب پینے سے انکار کر دیا اور دل ہی دل میں کہنے لگا یا رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کا یہ فرمان ہے "اسئلوا اللہ من فضلہ" اور "ادعونی استجب لکم" اگر یہ نبی جن کے ذریعہ آپ کے یہ فرمان پہنچے ہیں برحق ہیں تو آپ مجھ کو پانی پلا دیں۔

بس یہ کہتے ہی اس خانقاہ کا ایک پتھر پھٹا اور اس میں سے پانی بہنے لگا۔ چنانچہ میں جلدی سے اٹھ کر اس پتھر کے پاس پہونچا اور خوب سیر ہو کر پانی پیا۔ جب پانی پی چکا تو پانی آنا بند ہو گیا۔ میرے پیچھے وہ مسلمان قیدی کھڑا ہوا یہ قصہ دیکھ رہا تھا اس وجہ سے اس کے دل میں اسلام کی طرف سے شک پیدا ہو گیا جبکہ میرے دل میں اسلام کی طرف سے رغبت اور یقین پیدا ہونا شروع ہو گیا میں نے یہ واقعہ اپنے ساتھی سے بیان کیا۔ اس کے بعد میں اور میرا ساتھی دونوں مسلمان ہو گئے۔ اگلے دن صبح کو وہ مسلمان قیدی ہمارے پاس آیا اور ہم سے اپنا مذہب اسلام چھوڑ کر عیسائی ہونے کی رغبت ظاہر کی ہم دونوں نے اس کو جھڑک دیا اور اپنی خدمت سے علاحدہ کر دیا۔ مگر وہ عیسائی ہوئے بغیر نہ رہا اور کہیں جا کر مرتد ہو گیا۔

ہم دونوں اپنے معاملے میں پریشان تھے کہ کس طرح کہیں جا کر خلوص سے ہدایت حاصل کریں اور دین اسلام کو مضبوطی سے دلوں میں جمالیں۔ آخر کار میرے ساتھی نے جو مجھ سے زیادہ سمجھدار تھا سوچ کر کہا کہ ہم کو انہی دو دعاؤں کے ذریعہ اپنا مقصد حاصل کرنا چاہیئے۔ چنانچہ ہم نے اس خلجان سے نجات پانے کے لئے انہی دو آیتوں کو پڑھ پڑھ کر دعا مانگی اور دوپہر کے وقت سو گئے۔ میں نے خواب دیکھا کہ تین نورانی چہرے والے اشخاص ہماری خانقاہ میں داخل ہوئے اور ان تصویروں کی طرف جو خانقاہ میں رکھی ہوئی تھی اشارہ کیا۔ اشارہ کرتے ہی وہ تصویریں محو ہو گئیں۔ پھر انھوں نے ایک تخت لا کر وہاں بچھا دیا اس کے بعد

انہی جیسی ایک اور جماعت جن کے چہروں اور سر سے نور ٹپک رہا تھا خانقاہ میں داخل ہوئیں۔ اس جماعت میں ایک صاحب اتنے حسین تھے کہ میں نے صورت شکل میں ان سے زیادہ حسین اور خوبصورت کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ اس تخت پر جلوہ افروز ہوگئے میں ان کے سامنے آیا اور عرض کیا کہ کیا آپ سید المسیح ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں مسیح نہیں ہوں بلکہ ان کا بھائی احمدؐ ہوں۔ پھر آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ مسلمان ہو جاؤ۔ چنانچہ میں مسلمان ہوگیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم یہاں سے نکلنا چاہتے ہیں اور آپؐ کی امت کے ملک میں جانا چاہتے ہیں۔ اس کی کیا سبیل ہوگی؟

آپؐ نے یہ سن کر ایک شخص سے جو آپؐ کے سامنے کھڑا تھا فرمایا کہ تم ان کے بادشاہ کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ ان دونوں مسلمانوں کو اس شہر میں جس میں کہ یہ جانا پسند کرتے ہیں عزت اور احترام کے ساتھ پہنچانے کا انتظام کریں اور اس قیدی کو جو مرتد ہوگیا ہے بلا کر تاکید کریں کہ وہ اپنے دین پر لوٹ آئے۔ اگر وہ انکار کر دے تو اس کو قتل کر دیا جائے۔"

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی میں نے اپنے ساتھی کو جگا کر پورا خواب بیان کیا اور اس سے پوچھا کہ اب ہم کو کیا کرنا چاہیئے؟ تو میرے ساتھی نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کشائش اور آسانی فرما دی ہے۔ کیا تو نے ان تصویروں کو نہیں دیکھا کہ ان کا کیا حال ہوا ہے میں نے نظر کھا کر تصویروں کی طرف دیکھا تو وہ واقعی محو ہوگئی تھیں۔ اس سے میرے ایمان میں اور ترقی ہوگئی۔

اس کے بعد میرے ساتھی نے کہا کہ چلو بادشاہ کے پاس چلتے ہیں۔ چنانچہ ہم بادشاہ کے پاس گئے بادشاہ نے حسب دستور ہم کو تعظیم و تکریم کے ساتھ بٹھایا اور ہمارے آنے کا مقصد نہ سمجھ سکا۔ میرے ساتھی نے بادشاہ سے کہا کہ ہمارے اس مرتد قیدی (خدمت گار) کے بارے میں جو حکم آپ کو دیا گیا ہے۔ اس کی تعمیل فرمایئے۔ یہ سنتے ہی بادشاہ کے چہرے کا رنگ فق ہوگیا اور وہ کانپنے لگا۔ جب کچھ افاقہ ہوا تو اس نے مرتد قیدی کو بلایا اور پوچھا کہ تو مسلمان ہے یا عیسائی؟ قیدی نے جواب دیا میں عیسائی ہوں۔ بادشاہ نے کہا کہ تو اپنے پہلے دین پر لوٹ جا کیونکہ ہم کو ایسے شخص کی ضرورت نہیں ہے جو اپنے دین پر قائم نہ رہ سکے۔ قیدی نے جواب دیا کہ میں ہرگز مسلمان نہیں ہوں گا۔ یہ سن کر بادشاہ نے تلوار سے اس کی گردن اڑا دی۔

پھر اس نے ہماری طرف مخاطب ہو کر کہا کہ جو شخص میرے اور تمہارے خواب میں آیا تھا وہ شیطان تھا لیکن تم کیا چاہتے ہو؟

ہم نے کہا کہ ہم مسلمانوں کے ملک جانا چاہتے ہیں۔ بادشاہ نے کہا کہ اچھا میں اس کا انتظام کردوں گا۔ مگر تم لوگوں سے یہ کہنا کہ ہم بیت المقدس جا رہے ہیں۔ ہم نے کہا بہت اچھا ہم ایسا ہی کہیں گے چنانچہ بادشاہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور ہم لوگ آپ کے شہر میں آگئے۔

(حیاۃ الحیوان)

کفر کی سیاہ بستی میں تیرگی کی ریاست میں رات گہری کالی تھی
اور ایسی حالت میں جلوہ سحر لے کریم مصطفیٰ آئے
شرک کی غلامی میں دورِ کم نگاہی میں جو تشنہ لوگ جیتے تھے
ہر اک سمندر میں شبنمی نظارے لے کریم مصطفیٰ آئے

ڈاکٹر حنیف شباب

بشر حافیؒ اور معروف کرخیؒ کو خواب میں دیکھا

ابو جعفر رفیق بشر بن حارث نے ایک مرتبہ معروف کرخی کو خواب میں دیکھا جیسے کہیں سے آرہے ہیں، میں نے پوچھا کہاں سے تشریف لا رہے ہیں؟ فرمایا! جنت الفردوس میں کلیم اللہ سے ملاقات کر کے آرہا ہوں۔

عاصم جزری نے خواب میں بشرؒ سے ملاقات کی اور پوچھا کہ ابونصر آپ کہاں سے آرہے ہیں؟ فرمایا علیین سے۔ میں نے پوچھا احمد بن حنبل کا کیا حال ہے؟ فرمایا! میں نے انہیں اس وقت عبدالوہاب وارق کے پاس اللہ کے آگے چھوڑا ہے' دونوں کھاتے پیتے ہیں۔ پوچھا اور آپ؟ فرمایا اللہ کو معلوم تھا کہ مجھے کھانے کی کچھ زیادہ رغبت نہیں' اس لئے اس نے اپنا دیدار مجھے مباح فرما دیا۔ ابو جعفر سقار نے بشر کو خواب میں دیکھا' پوچھا! اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا۔ فرمایا! مجھ پر لطف و کرم اور ترحم فرمایا' اور فرمایا اے بشر! اگر تم میرے لئے آگ پر بھی سجدہ کرتے تو میں نے جو تمہاری محبت لوگوں دلوں میں پیدا کر دی ہے۔ اس کا بھی شکر ادا نہ کر پاتے۔ اللہ نے میرے لئے آدھی جنت مباح فرمادی ہے کہ میں اس میں جہاں چاہوں آرام سے کھاؤں پیوں۔ اور اس نے میرے جنازے میں جو جو شریک تھے سب کو بخشنے کا وعدہ فرمالیا ہے۔ میں نے پوچھا! ابو نصر تمار کا کیا حال ہے؟ فرمایا! وہ اپنے صبر و فاقے کی وجہ سے لوگوں کے اوپر ہیں۔ عبدالحق فرماتے ہیں' غالباً نصف جنت سے جنت کی آدھی نعمتیں مراد ہیں' کیونکہ جنت کی نعمتوں کے دو حصے ہیں۔ آدھی روحانی ہیں اور آدھی' جسمانی۔ جنتی عالم برزخ میں تو روحانی نعمتوں سے لذت اندوز ہوں گے۔ اور قیامت کے دن جب ارواح اپنے جسموں میں چلی جائیں گی تو ان روحانی نعمتوں پر جسمانی نعمتوں کا بھی اضافہ کر دیا جائے گا۔ بعض کے نزدیک جنت کی نعمتیں علم و عمل پر مرتب ہوتی ہیں' لہٰذا! بشر کا علمی نعمتوں کی بہ نسبت عملی نعمتوں میں زیادہ حصہ ہے۔ کتاب الروح ص ۷۲' حافظ ابن قیمؒ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خواب کے ذریعہ

خواجہ معین الدین چشتی کو شادی کا حکم

• خواجہ معین الدینؒ کی دو بیویاں تھیں ایک سید وجیہ الدین مشہدی کی صاحبزادی جو سید حسین خنگ سوار کے چچا تھے جن کا مزار اجمیر کے قلعہ کے بالائی حصہ پر ہے اس بیوی کا نام بی بی عصمت تھا اور دوسری کنیز تھیں جن کا نام امۃ اللہ تھا، واقعہ یہ ہے کہ خواجہ صاحب نے بوڑھے ہونے تک کوئی شادی نہ کی تھی ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معین الدین! تو میرے دین کا معین و مددگار ہے مگر میری سنت چھوڑ رکھی ہے اتفاق سے اسی رات قلعہ نبیلی کا حاکم جس کا نام ملک خطاب تھا اس علاقہ کے کافروں پر حملہ آور ہوا وہاں کے ایک راجہ کی لڑکی اس کے ہاتھ لگی ملک خطاب خواجہ صاحب کا مرید بھی تھا اس نے وہ لڑکی خواجہ صاحب کی خدمت میں پیش کی خواجہ صاحب نے اس کو قبول فرمالیا، وکذافی تاریخ بلا دجالی۔

نیز سید وجیہ الدین مشہدی کی ایک لڑکی تھی جو عفت کے کمال سے آراستہ اور عصمت کے پیرایہ میں پیراستہ تھی یہ لڑکی حدِ بلوغ کو پہنچ چکی تھی لیکن کفو کے وجود پر موقوف تھی، سید صاحب نے ایک رات خواب میں امام جعفر صادق کو دیکھا انہوں نے آپ سے فرمایا کہ اے بیٹا وجیہ الدین مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ تم اپنی بیٹی کی شادی خواجہ معین الدین سے کرو، چونکہ سید صاحب خواجہ صاحب کے عقیدتمندوں میں سے تھے انہوں نے خواجہ صاحب سے یہ تمام ماجرا کہہ سنایا، خواجہ صاحب نے فرمایا بابا وجیہ الدین میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور مرنے کے قریب ہوں مگر چونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اس لئے تعمیل کے علاوہ کوئی چارہ نہیں دونوں بیویوں سے کئی اولاد بھی ہوئی، راجہ کی بیٹی سے بی بی جمال پیدا ہوئیں جو قرآن کریم کی حافظ تھیں۔ راجہ کی بیٹی کا بی بی جمال نام نہیں تھا جیسا کہ لوگوں میں مشہور رہے بلکہ راجہ

کی نواسی بی بی جمال تھیں جو خواجہ صاحب کی بیٹی تھیں جن کی قبر بھی خواجہ صاحب کے پائیں میں ہے جن کے شوہر کا نام شیخ رضی تھا ناگور کے ایک گاؤں میں مندلا حوض پر ان کی قبر ہے خواجہ جینا کی صاحبزادی بی بی جمال سے دو بیٹے پیدا ہوئے لیکن ان کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔

(ص ۲۴۴، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

قاضی جمال بدایونی ملتانی کا خواب

• آپ بہت بڑے ولی اللہ تھے، خواجہ نظام الدین اولیاءؒ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایکبار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ بدایوں میں ایک جگہ بیٹھے وضو فرما رہے ہیں قاضی جمال فوراً بیدار ہونے کے بعد وہاں گئے دیکھا کہ زمین پر پانی کا اثر ہے اور زمین گیلی ہے یہ دیکھ کر لوگوں سے فرمایا کہ میری قبر اسی جگہ بنائی جائے چنانچہ انتقال کے بعد آپ کو لوگوں نے وہیں دفن کیا۔

(ص ۱۷۲، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

شیخ احمد مجد شیبانیؒ کا عشق رسولؐ

• اگر آپ کے سامنے کوئی آ کر کہتا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے تو آپ باادب دوزانو ہو کر بیٹھتے اور تمام واقعہ سننے کے بعد اس کے ہاتھ پاؤں کو چومتے اس کے دامن و آستین کو اپنے منہ پر ملواتے اور جس جگہ وہ خواب دیکھتا اس جگہ پر بھی جاتے اور اس جگہ کو چومتے وہاں کی خاک و گرد و غبار کو اپنے چہرے اور بالوں پر ملتے، اگر وہ مقام پتھر ہوتا تو اس پتھر کو دھلواتے اور اس پانی کو پیتے اور تمام بدن اور کپڑوں پر گلاب کی طرح چھڑکتے۔

(ص ۳۹۹، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

وفات کے بعد حالتِ خواب میں
حضرت حکیم الامتؒ نے نصیحت فرمائی

خاتم السوانح کے مصنّف حضرت خواجہ عزیز الحسن غوری مجذوبؒ اپنی کتاب خاتم السوانح کے صفحہ ۱۳۰ - ۱۳۱ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت تھانویؒ کے انتقال کے بعد حضرت کے ایک خلیفہ نے خواب دیکھا کہ ۱۶ رجب بدھ کی رات کو (یعنی حضرت اقدس کے بروز سہ شنبہ دفن ہو جانے کے بعد جو رات آئی اس میں نصف شب کے وقت حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کو خواب میں دیکھا - فرمایا مجھے مُردہ نہ سمجھو، میں زندہ ہوں۔ جس طرح میری حیات میں مجھ سے فیض لیتے رہتے تھے فیض لیتے رہنا فیض ہوتا رہے گا اور مجھے مقام شہداء نصیب ہوا یا فرمایا کہ مقام شہود نصیب ہوا۔ اس کے بعد ایک آیت تلاوت فرمائی وہ یاد نہیں رہی۔ اتنا یاد ہے کہ اس میں لفظ شہداء و صدیقین ہے۔ اس قسم کی آیت پارہ والمحصنٰت رکوع ۵ کے آخر میں تو ہے۔ مَن یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُولَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّہَدَآءِ وَالصّٰلِحِیۡنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیۡقًا ؕ پھر آنکھ کھل گئی۔

وضاحت:- یہاں فیض لینے سے مراد حضرتؒ کی تصنیفات اور خاص کر ملفوظات کا مطالعہ ہے۔ (محمد ادریس حبّان)

خواب کے ذریعے- مولانا اشرف علی تھانویؒ کی مغفرت کی خبر

حضرت مفتی احمد حسن لاہوریؒ نے حضرت تھانویؒ کو خواب میں دیکھا کہ نہایت عمدہ لباس پہنے ہوئے ہیں۔ پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟

حضرت تھانویؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کوئی سوال نہیں کیا۔ بس اتنا فرمایا کہ اشرف علی جاؤ میرے حبیبؐ یاد کر رہے ہیں۔ بس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں چلا گیا۔ (بزمِ اشرف کے چراغ)

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی وفات سے قبل

مولانا عبدالرحیم حوالدار کھٹور ضلع سوات کا ایک خواب

آٹھ دن پہلے کی بات ہے کہ شب کے آخری حصہ میں ایک اندوہگیں خواب دیکھا کہ آفتاب عالمتاب اپنی پوری تابانی کے ساتھ افق مشرق سے نکلا، ابھرا، بلند ہوا، اور کامل ضیاباریوں کے ساتھ رفتہ رفتہ مشرق ہی میں غروب ہوگیا، غروب کے وقت اس میں ڈوبنے کے کوئی آثار نمایاں نہ تھے، نہ تو چہرہ پر زردی اور نہ ہی ماندگی کے اثرات بلکہ جن جلوہ آرائیوں کے ساتھ جلوہ گاہ عالم میں طلوع ہوکر ابھرا اسی رفعت شان کے ساتھ غروب ہوا، اس حیرت انگیز منظر کو دیکھتے ہی خواب ہی میں یہ محسوس کررہا ہوں کہ خدایا آثار قیامت تو یہ ہیں کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہوکر مغرب ہی میں غروب ہوگا، سو کیا قیامت سے بھی بڑھ کر کوئی بڑا حادثہ دنیا کو پیش آنے والا ہے؟ کیا دنیا کسی عظیم الشان انقلاب کا انتظار کررہی ہے۔ اسی ادھیڑ بُن میں آنکھ کھل گئی، بیدار ہوتے ہی خواب کے تمام اجزاء اور تعبیری پہلو دماغ میں گھومنے لگتے ہیں،

خواب کے اجزاء اور اس کے تعبیری پہلوؤں میں ذاتی طور پر کوئی رنج والم کے آثار نمایاں دیکھوں تو اس خواب کو حتی الامکان بھول جانے کی کوشش کرتا ہوں چنانچہ ایک دو دن کے بعد یہ خواب بھی لوحِ دل سے محو ہوگیا، چنانچہ ۶ دسمبر ۱۹۵۷ء کی صبح بمبئی میں قیام گاہ پر بمبئی کے روزنامہ "انقلاب" کے انقلابی صفحہ پر ایک ہلاکت آفریں اور قیامت خیز سرخی پر نگاہ گڑی کی گڑی رہ گئی کہ ۵ دسمبر ۱۹۵۷ء کو پیکرِ علم وعمل..... بطل حریت ضیغم اسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ جوار رحمت میں ......

آناً فاناً اس خواب کی جانب ذہن منتقل ہوا جسے ایک ہفتہ قبل دیکھا گیا تھا، اس کے تمام اجزاء کی تعبیر نظروں کے سامنے آگئی .... افق مشرق آفتاب، طلوع تابانی، ابھار، بلندی اور پھر اسی شان کے ساتھ غروب، تعبیر ظاہر تھی،

حقیقت واضح ہوگئی، خواب محض خواب نہ تھا، بلکہ حقیقت تھا (روزنامہ الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر)

ایک اللہ والی خاتون کا خواب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پورا ہو کر رہا

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤلف جناب عبدالمجید صدیقی کی محترمہ اھلیہ "مرضیہ خاتون بی اے" نے اپنے انتقال سے تین ہفتہ قبل ۹ جولائی ۱۹۶۱ء کی رات کو خواب میں اپنی زندگی میں تیرھویں اور آخری بار حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بابرکت کی سعادت حاصل کی اور دن میں ان الفاظ میں موصوف سے اپنا خواب بیان کیا! "میرا انتقال ہو گیا ھے اور میں نے وصیت کی ھے کہ آپ میرے جنازے میں شامل نہ ہوں۔ اس پر میں نے دیکھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہ نفس نفیس میرے سامنے تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ "اتنی پڑھی لکھی اور سمجھ دار خاتون ہو کر ایسی وصیت کر رھی ہو؟ شوھر کو محروم رکھنا چاہتی ہو" اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرمائیں گے ویسا ھی ہو گا" آپ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ "تمہارا تو جنازہ ھی نہ اٹھے گا جب تک تمہارا شوھر اس میں شریک نہ ہو جائے گا" (اور ایسا ھی ہوا) (رؤیائے صالحہ حصہ اوّل صفحہ ۱۵۷ از محمد عبدالمجید صدیقی)

موصوف فرماتے ہیں کہ "مذکورہ بالا خواب رات کو دیکھا اور اسی روز ۹ جولائی کی دوپہر مرحومہ کے بائیں پیر میں چھپکلی نے کاٹ لیا، جس کی وجہ سے ۲۴ جولائی تک انتہا درجہ کی تکلیف رھی، کوئی علاج کارگر نہ ہوا۔ ۲۵ جولائی کو ایک دم ایسی اچھی حالت ہو گئی کہ گویا کبھی کوئی تکلیف ہوئی ہی نہ تھی۔ اور تمام معمولات زندگی شروع کر دیئے جب مرحومہ نے بہت زور دیا کہ اب میں بالکل تندرست ہوں آپ ضرور جائیں تو میں ۲۹ جولائی کو اپنے سب سے چھوٹے بھائی کے ولیمہ میں شرکت کیلئے راولپنڈی روانہ ہوا۔ ولیمہ ۳۰ جولائی بروز اتوار تھا۔ ۳۱ جولائی کو جب لاہور واپس آنا چاہا تو معلوم ہوا کہ وزیر آباد کے پاس زبردست سیلاب آگیا ھے، جس کی وجہ سے سڑک اور ریل کی پٹڑی پانی میں ڈوب گئی ھے۔ اور لاہور اور راولپنڈی کے درمیان ہر قسم کا راستہ منقطع ہو گیا ھے۔ رات مکان پر فون کیا مگر کوئی جواب نہ ملا (کیونکہ ہمارے بچوں کو پڑوسی اپنے یہاں لے گئے تھے، سب سے بڑی بچی ۴½ ۹ سال کی اور سب

چھوٹی ۹ ماہ کی تھی - ملازمہ کے ساتھ شام کو ہی مرحومہ اسپتال پہونچادی گئی تھیں - اور مکان میں تالا پڑا تھا) یکم اگست ۱۹۶۱ء مطابق ۱۸ صفر ۱۳۸۱ء بروز شنبہ علی الصبح میں یہ فیصلہ کر کے گھر سے نکلا کہ وزیر آباد تک بس سے جاتا ہوں، وہاں سے کشتیوں کا پُل پار کر کے لاہور کیلئے دوسری بس میں جا بیٹھوں گا ٹکٹ خریدنے والا ہی تھا کہ معاً خیال آیا کہ سامنے ٹیلی فون ایکس چینج ہے، رات کو فون کیا تھا جواب نہ ملا تھا - اب پھر فون کرلوں تاکہ گھر کے حالات معلوم ہوجائیں اور راستہ اطمینان کے ساتھ طے ہوجائے۔ فون جو کیا تو میرے مکان سے میرے پڑوسی بزرگ حاجی سیٹھ اسحاق امرتسریؒ نے نہایت دانشمندانہ طریقہ سے مجھے مطلع کیا کہ رات ۲ بجے آپ کی بیوی کا ایچ سن اسپتال لاہور میں انتقال ہوگیا ہے اور اگر آپ اجازت دیں تو میں انہیں دفن کرادوں میں نے اجازت دے دی مگر دوسرے ہی لمحے کہا کہ میرا چار بجے تک ضرور انتظار کریں - میں حتی المقدور لاہور پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں گو سیلاب نے راستہ بند کر دیا ہے، موت کی اچانک خبر جس کا میں تصور بھی نہ کر سکتا تھا، اس نے چند لمحات میں میری جو حالت کردی بیان سے باہر ہے - چار روز پہلے جس گھر میں شادی ہوئی تھی ماتم کدہ بن گیا - (چھٹے اور آخری بھائی کا گھر آباد ہوا اور تیسرے بھائی کا گھر برباد ہوگیا، چند سال پہلے جب پانچویں بھائی کا گھر آباد ہوا تھا، تو اس شادی کے بھی ٹھیک چوتھے دن چوتھے بھائی کی بیوی کا انتقال ہوگیا تھا یہ عجیب بات ہے کہ الحاج مولوی عبد الشکور صاحب صدیقی ایڈوکیٹ راولپنڈی کی ایک بہو آتی ہے تو چار دن بعد ایک دوسرے جہاں کو رخصت ہوجاتی ہے، ریل بس اور ہوائی جہاز سے لاہور پہنچنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا - آخر کار جس ٹیکسی میں سوار تھا اس کے ڈرائیور نے میری پریشانی دیکھ کر کہا کہ اگر آپ مجھ کو لاہور جانے کی اجازت دلادیں تو امید ہے کہ میں آپ کو لاہور پہونچادوں گا کوشش کی، دس بجے کامیابی ہوئی، میں، والدہ ماجدہ مرحومہ، سب سے بڑے بھائی اور سب سے بڑی بہن ہم چاروں دس بجے اس ٹیکسی میں لاہور کیلئے روانہ ہوگئے، وزیر آباد کے قریب پہونچے تو ہوش اُڑ گئے وہاں سینکڑوں تانگے، ٹرک، بسیں، موٹریں اور ٹیکسیاں وغیرہ گھنٹوں سے منتظر تھیں مگر پُل پار کرنے کا نمبر نہ آتا تھا (اب یہاں نیا پُل بنا دیا گیا ہے) قدرت خدا کی کہ میری ٹیکسی کو کشتی کے پُل پر سے گذر جانے کی اسی وقت اجازت مل گئی اور ٹھیک سوا دو بجے ہم امرت دھارا بلڈنگ ریلوے روڈ لاہور اپنے مکان پر پہونچ گئے، وہاں قیامت کا منظر تھا، مرحومہ کی نعش برف کی سِل پر رکھی ہوئی تھی، بہن اور والدہ محترمہ (جو مرحومہ کی حقیقی پھوپی تھیں) نے محلہ کی سینکڑوں خواتین کے ساتھ مرحومہ کو

آخری سفر کیلئے تیار کیا۔ غلافِ کعبہ کا ٹکڑا، روضۂ اطہر کا غبار، آبِ زم زم میں غسل دیا ہوا کفن پہنا کر عصر و مغرب کے درمیان اہلیانِ گوالمنڈی نے ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو کر ہم دونوں بھائیوں کے ساتھ مرحومہ کو قبرستان میانی صاحب پہونچا دیا، راستہ بھر ہلکی ہلکی پھوار پڑتی رہی اور حضرت رسول اللہ صلعم کا وہ ارشاد پورا ہو کر رہا کہ تمہارا تو جنازہ ہی نہ اٹھے گا۔ جب تک کہ تمہارا شوہر شریک نہ ہو جائے گا۔ ناساعد اور ناممکن حالات میں اللہ تعالیٰ نے مجھے لاہور پہونچا دیا اور میں نے حشر تک سونے کیلئے مرحومہ کو دُکھے دل، پرنم آنکھوں اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے قبر میں اتار دیا، قبرستان سے واپسی پر ملازمہ نے بتایا کہ چھ ماہ قبل بی بی نے مجھ سے کہا تھا کہ میں چند ماہ کی مہمان ہوں، ہم اتنے بڑے خاندان کے فرد ہیں لیکن جب ہمارا انتقال ہوگا تو صرف تم ہمارے پاس ہوگی اور کوئی نہ ہوگا اور یہی ہوا کہ اس رات دو بجے اسپتال میں مرحومہ کے سرہانے صرف ملازمہ سردار تھی اور کوئی نہ تھا، انتقال کی رات سے پہلے صبح سے دو بجے اسپتال میں مرحومہ نے میرا شدت سے انتظار کیا۔ آخر ناامید ہو کر سردارا کو اشارہ سے بلایا اور کہا، سردارا! صاحب نہیں آرہے، بچے تیرے سپرد۔ مجھے اب نظر نہیں آرہا، زبان بند ہو رہی ہے، بدن میں سخت رعشہ اور بیحد کمزوری ہے، پھر بڑی بیٹی الماس سلمہا (اب عائشہ منصور) کو اشارہ سے قلم اور کاغذ لانے کو کہا۔ اس نے کاغذ اور قلم لاکر دیا تو ہمت کر کے وفات سے صرف ۱۲ گھنٹے قبل رعشہ زدہ ہاتھ سے نہایت حوصلہ، ہمت اور بہادری کے ساتھ کفن کے سامان والا یہ رقعہ تحریر کیا جس کی تحریر پیش کی جارہی ہے۔

تار میں یہ لکھنا MOTHER EXPIRED تار دینے والے کا نام ALMAS

کفن کا سامان

"چٹائی، گلاب ایک بوتل، عطر حنا، کنگھی، صابن، کافور، اگربتی، ۳۰ گز ململ، میں نے مہر اور تمام تلخی کی باتیں معاف کردیں، سب بچوں کا دودھ معاف کردیا، برف کی سل منگا کر اس پر لٹا دینا۔ اس میں میرا راولپنڈی کا پتہ بھی تحریر تھا، جو تار دینے والا رقعہ سے الگ کر کے ساتھ لے گیا۔

یہ رقعہ مجھے حاجی سیٹھ اسحاق امرتسری نے یہ کہہ کر دیا کہ مرحومہ آپ کیلئے یہ چھوڑ گئی ہیں (افسوس کہ سیٹھ صاحب بھی جون ۱۹۷۸ء کو وصال فرما گئے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ بڑی ہی پیاری شخصیت کے مالک تھے)۔

پھر بڑے لڑکے ناصر (عمر ۸ سال) سے کہا کہ سامنے مسجد سے امام صاحب کو بلالاؤ۔

امام صاحب آئے تو ان سے کہا کہ میرا وقت آگیا ہے، میری نمازِ جنازہ آپ پڑھائیں گے، انہوں نے کہا آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں، کہا میں جو کچھ کہہ رہی ہوں درست کہہ رہی ہوں، جیسا کہہ رہی ہوں ویسا ہی کیجئے گا۔
غرض امام صاحب ہی نے دوسرے دن نمازِ جنازہ پڑھائی۔

مرحومہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پہلی بار ۸ برس کی عمر میں ہوئی تھی، اپنے والد ماجد جناب مولوی عبدالحئی صاحب مرحوم رئیس اعظم جھانسی (یوپی) کی گود میں بیٹھی تھیں کہ خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف لاکر منہ میں مٹھائی دی تھی۔ مرحومہ ۱۲ فروری ۱۹۲۸ء کو بمقام جھانسی (جہاں کی رانی مشہور ہے) پیدا ہوئی تھیں۔

ھُدیٰ اسلامی ڈائجسٹ دیدارِ نبی نمبر اپریل ۱۹۹۹ء

تمام عمر کی بارِ حیات سے تھک کر
ہزاروں حسرتیں مُشتِ غبار میں ڈھل کر
کچھ ایسے سوئی ہوئی ہیں خاموشیوں کے مرقد میں
کہ تا ابد کوئی آوازِ پا جگا نہ سکے

محمود ایاز بنگلوری

خواب کے ذریعہ مغفرت کی خبر

عبدالوھاب بن عبدالحمید ثقفی کہتے ہیں کہ میں نے ایک جنازہ دیکھا جس کو تین مرد اور ایک عورت لئے جارہے ہیں اور کوئی آدمی جنازہ کے ساتھ نہیں تھا میں ساتھ ہولیا اور عورت کی جانب کا حصہ میں نے لے لیا، قبرستان لے گئے وہاں اس کے جنازہ کی نماز پڑھی، اور اس کو دفن کر کے میں نے پوچھا یہ کس کا جنازہ تھا۔؟ عورت نے کہا یہ میرا بیٹا تھا، میں نے پوچھا تیرے محلے میں اور کوئی مرد نہ تھا جو تیری جگہ جنازہ کا چوتھا پایہ پکڑ لیتا، اس نے کہا آدمی تو بہت تھے، لیکن اس کو ذلیل سمجھ کر کوئی ساتھ نہ آیا، میں نے پوچھا کیا بات تھی جس سے ذلیل سمجھتے تھے۔ کہنے لگی یہ مخنث تھا (یعنی ہیجڑا یا عورتوں جیسی حرکات کرنے والا) مجھے اس عورت پر ترس آیا میں اس کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا اور اس کو کچھ درم اور کپڑے اور گیہوں دیئے، میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اس قدر حسین گویا چودھویں رات کا چاند نہایت سفید عمدہ لباس پہنے ہوئے آیا اور میرا شکریہ ادا کرنے لگا میں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ کہنے لگا کہ میں وہی مخنث ہوں جس کو تم نے آج دفن کیا۔ مجھ پر حق تعالیٰ شانہٗ نے اس وجہ سے رحمت فرمادی کہ لوگ مجھے ذلیل سمجھتے تھے۔ ص ۵۲۶ فضائل صدقات حصہ دوم

ایک ظالم حاکم نے انتقال کے بعد خواب میں کیا بتلایا؟

بخارا کا ایک حاکم بڑا سخت ظالم تھا ایک دن وہ اپنی سواری پر چلا جارہا تھا، راستہ میں ایک کتا نظر پڑا، جس کے خارش ہورہی تھی، اور سردی نے اس کو بہت ستا رکھا تھا اس ظالم کی اس پر نگاہ پڑتے ہی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور اپنے ایک نوکر سے کہا کہ اس کتے کو میرے گھر لے جا کر میرے آنے تک اس کا خیال رکھیو یہ کہہ کر وہ اپنے کام جہاں جارہا تھا چلا گیا جب واپس آیا تو اس کتے کو منگایا اور گھر کے ایک کونہ میں اس کو باندھ دیا، اس کے سامنے ٹکڑا ڈالا پانی رکھوایا اور اس کے بدن پر تیل ملوا کر ایک کپڑے کی جھول اس کے اوپر ڈلوائی، اس کے قریب آگ رکھوائی تاکہ اس کی گرمی سے اس پر سے سردی کا اثر زائل ہوجائے اور اس قصہ کو دو ہی دن گذرے تھے کہ اس ظالم کا انتقال ہوگیا، ایک بزرگ نے جو اس کے مظالم اور اس کی حالت سے خوب واقف تھے، اس کو خواب میں دیکھا اس سے پوچھا کہ کیا گذری، اس نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ

نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا کہ کتا تھا (یعنی کتوں جیسے کام کرتا تھا) اس لئے ہم نے بھی ایک کتے ہی کو تجھ کو دے دیا (یعنی اس خارشی کتے کے طفیل تیری بخشش کردی) اور میرے ذمہ جو حقوق تھے ان کا خود ادا فرمانے کا ارادہ فرمالیا. حق تعالیٰ شانہٗ کی ذات بڑی کریم ہے. وہ سارے کریموں کا مالک ہے، بادشاہ ہے اس کے کرم تک کوئی کہاں پہنچ سکتا ہے، کسی شخص کی کوئی ادنیٰ چیز بھی اس کو پسند آجائے تو اس شخص کا بیڑا پار ہے. آدمی اس کی خوشنودی کی تلاش میں رہے نہ معلوم کس کی کیا بات آقا کو پسند آجائے۔

ص ۵۲۸ فضائل صدقات حصہ دوم

سکون کوئی لے گیا نہ خواب کوئی لے گیا
نفس نفس کا ایک حساب کوئی لے گیا

صابر عابدی

مرزا قادیانی علیہ اللعنۃ کی تاویلاتِ فاسدہ کے متعلق

ایک اہم خواب

خواجہ پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ فرماتے ہیں کہ ہمیں ابتداء میں سیر و سیاحت اور آزادی بہت پسند تھی۔ حجازِ مقدس کے سفر میں مکہ مکرمہ میں ہماری ملاقات حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ سے ہوئی۔ حاجی صاحبؒ صحیح کشف کے مالک تھے۔ انہوں نے ہمارے مزاج کی طرز اور روشنی معلوم کی کہ یہ بہت آزاد منش انسان ہے۔ اس کے بعد نہایت تاکید اور اصرار کے ساتھ فرمایا کہ ہندوستان میں عنقریب ایک فتنہ برپا ہونے والا ہے لہٰذا تم ضرور اپنے ملک ہندوستان واپس چلے جاؤ۔ بالفرض اگر ہندوستان میں خاموش ہو کر بھی بیٹھ گئے تو بھی وہ فتنہ زیادہ ترقی نہ کر سکے گا۔ پس ہم عرب میں سکونت اختیار کرنے کا ارادہ ترک کر کے ہندوستان واپس چلے آئے۔ ہم حضرت حاجی صاحبؒ کے اس کشف کو اپنے یقین کی رُو سے مرزا قادیانی کے فتنہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

فرماتے ہیں میں نے خواب دیکھا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ یہ مرزا قادیانی اپنی تاویلاتِ فاسدہ کی مقراض سے میری احادیث کو ریزہ ریزہ اور ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے۔ اور تم خاموش بیٹھے ہو۔

(یہ بھی مشہور ہے کہ آپ نے خود کشفی رنگ میں دیکھا کہ ایک شخص گرداسپوری مؤذن کی پگڑی باندھ کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں پیٹھ موڑ کر بیٹھا ہے۔ اور آپؐ کو اس پر غصہ آ رہا ہے) چنانچہ پہلے آپ نے حیوۃ مسیح (علیہ السلام) اور نزول مسیح علیہ السلام کے مسلمہ عقائد پر "شمس الہدایت" ۱۳۱۷ھ مطابق ۱۹۰۰ء میں تحریر فرمائی اور پھر ۱۳۱۹ھ مطابق ۱۹۰۲ء میں "سیف چشتیائی" یہ دونوں کتابیں قادیانیت کی تردید میں لکھی گئیں۔ آپ نے اپنی زبان اور قلم دونوں سے قادیانیوں کے عقائدِ باطلہ کی پُر زور تردید کی اور جلد ہی ہر طبقہ اور ہر فرقہ کے علماء نے اس محاذ پر آپ کو اپنا لیڈر تسلیم کر لیا۔ (مقالاتِ مرضیہ المعروف بہ ملفوظاتِ مہریہ یعنی سید پیر مہر علی شاہ قدس سرہٗ کے ملفوظاتِ مبارک ملفوظ ۹۱ (الف) صفحہ ۱۰۴ ناشر قاضی محمد نور عالم گولڑہ شریف

ضلع راولپنڈی۔ قیمت تین روپیہ۔ سنِ اشاعت ۱۹۶۵ء مطابق ۱۳۸۵ھ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۷۱۳ تا ۷۱۴) حضرت قبلہ عالم گولڑہ شریف از حاجی ملک۔ خدا بخش خان ٹوانہ ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس، صفحہ ۱۶ تا ۱۷، پبلشرز لطیف سنز بکسیلرز پبلشرز اینڈ اسٹیشنرز۔ سرگودھا فتنۂ انکارِ ختمِ نبوت کے سدِ باب کیلئے، حضرت قبلہ عالم گولڑوی کے کارہائے نمایاں کی مثال اب تک کوئی پیش نہ کر سکا اور حضرت حاجی صاحب کی پیشین گوئی حرف بحرف درست ثابت ہوئی حضرت گولڑوی کی ولایت یکم رمضان المبارک ۱۲۷۴ھ کو بتائی جاتی ہے۔ وصال ۲۹ صفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۱ مئی ۱۹۳۷ء کو ہوا۔ عظیم بزرگ و جیّد عالم تھے۔ گولڑہ شریف نزد راولپنڈی و اسلام آباد میں سنگِ مرمر کا نہایت خوب صورت روضہ ہے۔ ہر سال شاندار عرس ہوتا ہے۔ سلسلۂ نسب حضرت غوثِ اعظم سے جاملتا ہے۔ شریعت کے سختی سے پابند تھے اور دیگر مذاہب سے بھی پوری واقفیت تھی۔

قاضی ابو الحسن کا خواب اور کوّے کی پیشین گوئی

ابو الفرج نے "الجلیس والانیس" میں نقل کیا ہے کہ ہم قاضی ابو الحسن کے پاس بیٹھا کرتے تھے ایک دن حسبِ معمول ہم اُن کے یہاں گئے مگر چونکہ قاضی صاحب اس وقت باہر موجود نہیں تھے اس لئے دروازہ پر ہی بیٹھ گئے۔ اتفاقاً ایک اعرابی بھی کسی ضرورت سے وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ قاضی صاحب کے گھر میں کھجور کا ایک درخت تھا۔ اس پر ایک کوّا آیا اور کائیں کر کے چلا گیا۔ وہ اعرابی کوّے کی آواز سن کر بولا کہ یہ کوّا کہہ رہا ہے کہ اس گھر کا مالک سات روز میں مر جائے گا۔ اعرابی کی یہ بات سُن کر ہم نے اسے جھڑک دیا۔ جس پر وہ اعرابی اُٹھ کر چلا گیا۔

اس کے بعد قاضی صاحب نے ہم کو اندر بلایا۔ جب ہم اندر پہنچے تو دیکھا کہ قاضی صاحب کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا ہے اور افسردہ ہیں ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ فرمانے لگے کہ رات میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو یہ شعر پڑھ رہا ہے

مَنَازِلَ اٰلِ عَبَّادِ بْنِ زَیْدٍ عَلٰی اَھْلِیْكِ وَالنِّعَمِ السَّلَامُ ترجمہ:- اے آل عباد کے گھرو۔ تم پر اور تمہاری نعمتوں پر سلام

جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے میرا دل پریشان ہے۔ یہ خواب سن کر ہم قاضی صاحب کو دعائیں دیکر واپس آگئے۔ جب ساتواں دن ہوا تو ہم نے سنا کہ قاضی صاحب کا انتقال ہو گیا اور تدفین بھی ہو گئی۔

تین مرحومین کو خواب میں دیکھنے کے واقعات

پہلا واقعہ: میرا (محمد ادریس حبان) کا طالب علمی کا دور تھا، مدرسہ اشرف العلوم گنگوہ میں زیر تعلیم تھا، اس زمانے میں جب میں رخصت پر گھر جایا کرتا تھا، تو میرے گھر کے قریب ایک بزرگ حاجی عبدالمجید رہا کرتے تھے، ان کو مجھ سے خاص محبت تھی، وہ ایک دو وقت کی دعوت ضرور کیا کرتے تھے، عرصہ تک ان کا یہی معمول رہا۔ نازک طبع انسان تھے، سفید ریش تھی، سر پر سفید عمامہ اور کالی شیروانی پہنتے تھے، شکل وصورت سے بڑی وجاہت ٹپکتی تھی، حاجی صاحب اچانک بیمار ہوئے اور انتقال ہوگیا۔ حضرت والد صاحب نے خط کے ذریعہ ان کے انتقال کی اطلاع دی، نہایت رنج ہوا، ایصال ثواب کیا، دو چار دن کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حاجی عبدالمجید صاحب حرتھاولی اپنی اسی مخصوص وضع میں مجھ سے ملنے آئے تو مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے حاجی صاحب مرحوم سے پوچھا کہ حاجی صاحب آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا پھر آپ کیسے آگئے؟ حاجی صاحب نے مسکرا کر فرمایا، ہاں یہ تو صحیح ہے کہ میرا انتقال ہوگیا تھا لیکن میں اجازت لے کر تم سے ملنے آیا ہوں۔

سبحان اللہ کیسے نیک انسان تھے کہ مرنے کے بعد اپنی محبت کا اظہار فرمایا۔

دوسرا واقعہ یہ واقعہ ۱۹۹۰ء کا ہے کہ دارالعلوم محمدیہ بنگلور کا قیام قریب میں ہی عمل میں آیا تھا۔ طلباء میں دو طالب علم محمد یٰسین خان، اور عبدالباری خان نامی زیر تعلیم تھے، ان کے والد جناب محمد حسن خان کبھی کبھی مدرسہ میں ملاقات کے لئے آیا کرتے تھے، ان کی قلبی خواہش تھی کہ دونوں بچے حافظ ہوجائیں، لیکن عمر نے وفا نہ کی اور انتقال ہوگیا، چنانچہ محمد یٰسین خان نے جب قرآن کریم حفظ ختم کیا تو دارالعلوم محمدیہ میں انکی دستار بندی کی گئی، اسی دوران میں (محمد ادریس حبان) نے خواب دیکھا کہ عصر کا وقت ہے اور نماز کیلئے وضو بنا رہا ہوں، میرے برابر میں جناب محمد حسن خان حضرت بھی وضو بنا رہے ہیں، وضو کے بعد انہوں نے مجھ سے ملاقات کی، میں نے تعجب سے پوچھا کہ آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا پھر کیسے ملنے آگئے؟ تو انہوں نے کہا، حضرت میں یہ پوچھنے کیلئے آیا ہوں یٰسین حافظ ہوا یا نہیں؟ میں نے کہا مبارک

ہو آپ کا بچہ حافظ ہوگیا ہے۔ یہ سن کر وہ بہت خوش ہوئے اور بہت سی دعائیں دیں۔

سبحان اللہ نیک والدین مرنے کے بعد بھی اپنی اولاد کے متعلق کس طرح معلومات رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، سچ فرمایا حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نیک اولاد باقیات الصالحات ہے کہ مرنے کے بعد بھی اولاد کے نیک اعمال کا ثواب والدین کو ان کی قبر میں پہنچتا رہتا ہے، بندہ نے یہ خواب ان کے بڑے صاحبزادے جناب عبدالحمید خان صاحب سے بھی بیان کیا وہ بھی سن کر بہت خوش ہوئے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ بندہ نے اس خواب سے یہ سمجھا کہ ان دونوں بچوں کا حفظ کرنا عنداللہ مقبول ہوگیا۔ اور اس کا واضح ثبوت ہے کہ عزیزی حافظ انفاری محمد یٰسین سلمہ فراغت کے بعد دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی والدین مرحومین کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین،

تیسرا واقعہ

دار العلوم محمدیہ لائٹ پالیہ گنگونڈنا ہلی بنگلور کے قیام کے بعد لائٹ پالیہ کی ایک معروف شخصیت محترم الحاج عبد الباسط صاحب تھے، دار العلوم محمدیہ کو جاری رکھنے کیلئے حاجی صاحب کی عمارت ہی کرائے پر حاصل کی گئی تھی، نیچے کے حصہ میں مدرسہ چلتا تھا، اوپر حاجی صاحب کے اہلِ خانہ کا قیام تھا، اس لحاظ سے روزانہ ملاقات رہتی تھی، اور ایک خاص تعلق حاجی عبد الباسط صاحب سے پیدا ہوگیا تھا۔ ان کے اخلاق اور نیکی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں (محمد ادریس حبان) نے حاجی صاحب سے گذارش کی کہ آپ دار العلوم محمدیہ کی صدارت قبول فرمالیں۔ حاجی صاحب نے میرے اصرار کو کافی اہمیت دی اور ضرورت کے تحت صدارت قبول فرمالی۔

اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم کہ حاجی صاحب کا دار العلوم محمدیہ سے منسلک ہونا بڑا مبارک ثابت ہوا۔ الحمد للہ مدرسہ کی اپنی زمین خریدی گئی اور پھر ایک قطعہ آراضی حاجی صاحب نے بھی مدرسہ کی مسجد کیلئے وقف کیا، جس کا نام جامع مسجد دار العلوم محمدیہ طے پایا۔ غرض حاجی صاحب نے تاحیات دار العلوم محمدیہ کی خدمت کو اپنا شعار بنالیا، اس دینی خدمت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت اور شہرت بخشی، بنگلور کی اصلاح معاشرہ تحریک میں نمایاں رول ادا کیا۔ سات مساجد کی کمیٹیوں کے ذمہ داران نے موصوف کو اپنا صدر بنایا، چونکہ دل کا عارضہ تھا، اور کئی بار ہارٹ اٹیک ہو چکا تھا، طبیعت بھی اکثر علیل رہتی تھی، اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ جو کام لگائے تھے وہ پورے ہوگئے

اور مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۹۲ء کو حاجی صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ؛ انتقال کے دو ماہ بعد رمضان المبارک میں بندہ (محمد ادریس حبان) بعد نماز فجر سو گیا کہ خواب دیکھا جامع مسجد دارالعلوم محمدیہ کے برآمدے میں اراکینِ دارالعلوم محمدیہ بیٹھے مشورہ کر رہے ہیں، اچانک حاجی عبدالباسط صاحب مرحوم سر پر لال رومال باندھے مسکراتے ہوئے تشریف لائے میں نے حیرت سے ان کو دیکھا اور کھڑے ہو کر معانقہ کیا ۔ اور کہا حاجی صاحب آپ کا تو انتقال ہو گیا تھا ۔ پھر کیسے واپس آگئے؟ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے میں اس لئے آیا ہوں کہ دیکھوں تو سہی کتنا چندہ ہوا ہے مدرسہ کا، میں نے جناب نواب جان صاحب خازن دارالعلوم محمدیہ سے کہا حاجی صاحب کو رمضان کے چندہ کی تفصیلات سے واقف کرائیں، ابھی خواب جاری تھا کہ اسلم پاشاہ صاحب نائب صدر دارالعلوم محمدیہ نے مجھے جگا دیا کہ مولانا اٹھئے صبح کے ۹ بج چکے ہیں، اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کی قبر کو نور سے بھر دے ۔

انتقال کے بعد بھی مدرسہ کی فکر رکھتے ہیں ۔

میری میت پہ کفن نے بھی دیا وہ جوبن
دوڑ کر سب نے کلیجے سے لگانا چاہا

مرزا یاس یگانہ چنگیزی

خواب کے ذریعے

باپ نے بیٹے سے قبر پر نہ آنے کا شکوہ کیا

فضل کا اپنے والد کو خواب میں دیکھنا

ابن عیینہ کے ماموں کے بیٹے مفضل کا بیان ہے کہ جب میرے والد فوت ہو گئے، تو مجھے انتہائی ملال ہوا، میں روزانہ ان کی قبر دیکھ آیا کرتا تھا۔ پھر کچھ دنوں کے لئے رک گیا۔ پھر ایک دن قبر کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ اتفاق سے آنکھ لگ گئی۔ میں نے دیکھا جیسے والد صاحب کی قبر پھٹ گئی، وہ قبر میں کفن میں لپٹے ہوئے بیٹھے ہیں اور مردوں کی سی ہیئت ہے۔ یہ منظر دیکھ کر میں رونے لگا۔ پوچھا بیٹے اتنے دنوں کے بعد کیوں آئے ...؟ میں نے کہا کیا آپ کو میرے آنے کی خبر ہو جاتی ہے۔ فرمایا جس دفعہ بھی تم آئے تمہارے آنے کی مجھے خبر ہو گئی ہے۔ تمہارے آنے سے اور تمہاری دعاؤں سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے آس پاس والوں کو بھی انسیت و محبت ہوتی ہے۔ اس خواب کے بعد پھر میں برابر ان کی قبر پر آتا جاتا رہا۔

کتاب الروح صفحہ ۳۵ حافظ ابن قیمؒ
مطبع: مکتبہ تھانوی دیوبند

نیک ماں کی نیک بیٹے کو خواب میں وصیت

عثمان بن سودہ کا اپنی والدہ کو خواب میں دیکھنا

عثمان بن سودہ کا بیان ہے کہ میری والدہ بڑی عبادت گذار تھیں۔ اسی وجہ سے لوگ انہیں راہبہ کہا کرتے تھے۔ سکرات کے وقت انہوں نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا کہ اے میرے ذخیرے اور اے وہ جس پر مجھے زندگی بھر بھروسہ رہا اور موت کے بعد بھی ہے۔ موت کے وقت مجھے رسوا نہ کرنا اور قبر کی وحشت سے بچانا۔ پھر وہ فوت ہو گئیں۔ میں ہر

جمعہ کو ان کی قبر پر جا کر ان کے لئے اور دیگر قبر والوں کے لئے دعائے مغفرت کیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے انہیں خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امی جان کیا حال ہیں؟ فرمایا بیٹا موت انتہائی بے چین کر دینے والی ہے۔ الحمدللہ میں قابلِ تعریف برزخ میں ہوں، ہم پھول بچھاتے ہیں اور مہین و دبیز ریشم کے گدّوں پر آرام کرتے ہیں اور قیامت تک اسی حالت میں رہیں گے۔ میں نے کہا مجھ سے تو کوئی کام نہیں؟ بولیں ہاں ہے۔ میں نے کہا کیا کام ہے؟ فرمایا! ہماری زیارت اور ہمارے لئے دعائے مغفرت نہ چھوڑنا، جمعہ کے دن جب تم اپنے گھر سے آتے ہو تو مجھے مژدہ سنایا جاتا ہے کہ اے راہبہ تمہارا بیٹا آگیا ہے۔ اور اس سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے پڑوسیوں کو بھی مسرت ہوتی ہے۔ کتاب الروح ص۳۹ حافظ ابن قیمؒ

شیخ احمد کھتو کا خواب

● ایکبار شیخ احمد کھتوؒ اور کچھ لوگ مسجد میں ٹھہرے تو تمام ساتھیوں نے کہا کہ کھانے کا انتظام کرنا چاہیئے، شیخ نے فرمایا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہوں اس لئے مجھے کھانے کا انتظام کرنے کی ضرورت نہیں تم اپنے لئے مختار ہو، چنانچہ وہ لوگ بازار گئے اور کھانا کھا کر واپس آگئے، ہم سب نے عشاء کی نماز یکجا پڑھی وہ لوگ نماز پڑھنے کے بعد سو گئے اور میں ہاتھ صاف کر کے تسبیح پڑھنے میں مصروف ہو گیا، اچانک کسی آواز دینے والے نے آواز دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان کون ہے؟ میں سمجھا کہ کسی دوسرے شخص کو آواز دی جا رہی ہے اس لئے خاموش رہا، دوسری مرتبہ اور پھر تیسری مرتبہ اسی طرح آواز آئی تو میں سمجھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان تو میں ہی ہوں چنانچہ میں اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر آواز دینے والے کے پاس گیا وہ اپنے ہاتھ میں ایک طشت لئے کھڑا تھا اس نے مجھے دیکھ کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آپکی طرف بھیجا ہے میں نے اپنا دامن پھیلایا، اس نے طشت کی کھجوریں میرے دامن میں انڈیل دیں، اور طشت خالی کر کے واپس چلا گیا (میں نے جب ان کھجوروں کو کھایا تو وہ ایسی میٹھی تھیں کہ ان کی لذت و مٹھاس کو الفاظ کے ذریعہ بیان ہی نہیں کیا جا سکتا اس کے بعد میں بھی سو گیا، صبح کے قریب میں نے جو خواب دیکھا وہی خواب میرے دوسرے تین دوستوں نے بھی دیکھا، وہ خواب یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہوادار اور روشن مقام میں تشریف فرما ہیں اور صحابہ کرام آپکے ارد گرد کھڑے ہوئے ہیں اور ایک عورت مزین لباس پہنے ہوئے عطر میں بسی اور زیورات میں لدی ہوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے موجود ہے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اسے قبول کر لو، میں نے عرض کیا کہ میرے والد نے اسے قبول نہیں کیا (لہٰذا میں بھی اسے قبول نہیں کرتا) نبی علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ تمہارے والد تو یہ ہیں میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ منہ میں انگلی ڈالے کھڑے ہوئے تھے مجھ سے فرمایا کہ بابا احمد اسے قبول کر لو، چنانچہ میں نے اس عورت کو قبول

کرلیا. اس کے بعد فوراً میرے دل میں خیال آیا کہ یہ عورت دراصل دنیا ہے، اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اب مجھ پر دنیا کے دروازے کھولدیئے ہیں.

(ص ۳۴۲، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

خواب میں انبیاءِ کرام علیہم السلام کو دیکھنا

انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا بالکل فرشتوں کو دیکھنے کے مثل ہے کہ تروتازگی اور بارش کی کثرت ہوگی اور نرخ سستے ہوں گے اور خوشخبری و برکت و کامیابی وغیرہ حاصل ہوگی البتہ ان کے دیکھنے سے شہادت حاصل نہ ہوگی جیسا کہ فرشتوں کو دیکھنے کی تعبیر میں بتایا گیا ہے.

اور جس نے یہ دیکھا کہ گزشتہ انبیاء میں سے کوئی نبی وہ خود بن گیا ہے تو جو تکلیف اس نبی نے پائی تھی وہی تکلیف یہ خواب دیکھنے والا پائے گا، لیکن آخر کار دنیا و آخرت میں بھلائی اور کامیابی اور مقبولیت اور غم سے نجات پائے گا. اور اسی طرح علماء وصالحین کو خواب میں دیکھنے سے بڑی بھلائی حاصل ہوگی. (تعبیر الرؤیاء ص ۲۰)

خواب میں کعبۃ اللہ کو دیکھنا

• خواب میں کعبہ دیکھنا. کعبہ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ امام المسلمین ہے. جو شخص اس میں زیادتی یا کمی وغیرہ کو دیکھے گا تو جس قدر دیکھا ہے اسی قدر زیادتی یا کمی امام میں ظاہر ہوگی. اور کبھی کعبہ کو دیکھنے کی تعبیر امن سے دی جاتی ہے تو جس نے کعبہ کو مکہ کے سوا کسی شہر میں دیکھا تو اس شہر والوں کو امن ہوگا.

اور جس نے کعبہ کو دیکھا اور خواب میں اس کا طواف کیا اور کچھ مناسک حج ادا کئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کے دین میں بہتری ہے. اور جس نے کعبہ کو دیکھا تو وہ ہمیشہ دبدبہ بلندی اور فتح مندی میں رہے گا کیونکہ وہ اصل مقصود ہے. (ص ۲۱، تعبیر الرؤیاء)

ایک شخص کا خواب اور ابن سیرینؒ کی تعبیر

ابن خلقان نے محمد ابن سیرینؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک شخص آپکے پاس خواب کی تعبیر پوچھنے آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں پڑوسی کی کبوتری پکڑی اور اس کے بازو توڑ دیئے۔ یہ سن کر ابن سیرینؒ کے چہرے کا رنگ متغیر ہوگیا اور فرمایا کہ آگے بیان کر۔ پھر اس شخص نے کہا کہ اسکے بعد ایک سیاہ کوّا آیا اور میرے مکان کی پشت پر بیٹھ گیا اور پھر اس کوّے نے مکان میں نقب (پاڑ) لگائی اور اس میں گھس گیا۔ علامہ ابن سیرینؒ نے پورا خواب سن کر فرمایا کہ کس قدر جلد تیرے رب نے تجھکو تنبیہ فرمادی۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کے پاس ناجائز طور پر آتا جاتا ہے اور وہ کالا کوا ایک حبشی غلام ہے جو تیری بیوی کے ساتھ ناجائز تعلق رکھتا ہے۔

علامہ ابن سیرینؒ کے حالات اور وفات کی پیش گوئی

ابن خلقان نے لکھا ہے کہ ابن سیرینؒ بزاز تھے اور خادم النبیؐ حضرت انسؓ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اور آپ کسی قرض کی وجہ سے جو آپکے ذمہ تھا قید کردیئے گئے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھکو معلوم ہے کہ کس وجہ سے میں نے یہ قید کاٹی؟ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کیا وجہ تھی؟ آپنے فرمایا کہ میں ایک مفلس شخص کو چالیس سال تک "اے مفلس" کہہ کر پکارتا رہا۔

حضرت انسؓ نے وصیت فرمائی تھی کہ جب میں مرجاؤں تو ابن سیرینؒ ہی آکر مجھ کو غسل دیں وہی کفن پہنائیں اور وہی میری نماز جنازہ پڑھائیں پس حضرت انسؓ کا انتقال ہوا تو ابن سیرینؒ قیدخانہ میں بند تھے۔ لوگوں نے حاکم وقت سے اجازت لیکر آپکو قیدخانہ سے نکالا چنانچہ آپنے وصیت کے مطابق تجہیز و تکفین کردی اور فارغ ہوکر پھر قیدخانہ میں چلے گئے گھر نہیں گئے۔

امام ابن سیرینؒ مشہور تابعین میں سے ہیں۔ آپ کو خواب کی تعبیر دینے کی مہارت تھی۔ روایت ہے کہ ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ اس وقت صبح کا ناشتہ کر رہے تھے۔ اس عورت نے اپنا خواب بیان کیا اور کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہوگیا اور ایک پکارنے والے نے میرے پیچھے سے پکار کر کہا کہ ابن سیرینؒ کے پاس جاکر ان سے یہ خواب بیان کر۔ یہ سنتے ہی آپکا چہرہ متغیر ہوگیا اور آپ اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہوگئے۔ آپ کی بہن نے آپ سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ آپنے فرمایا کہ میرے خیال میں اس عورت کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ میں ستّا دن میں مرجاؤنگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ستّا دن کے بعد ۱۱۰ھ میں امام حسن بصریؒ کی وفات کے سو دن بعد آپکی بھی وفات ہوگئی۔ رحمہم اللہ

قبر کی وسعت سے متعلق ایک عجیب خواب

ایک نہایت معتبر شخص نے بتایا کہ ایک دفعہ میں نے تین قبریں کھودیں اور فارغ ہو کر سستانے کیلئے لیٹ گیا۔ اتفاق سے آنکھ لگ گئی۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان سے دو فرشتے اترتے ہیں اور ان تینوں میں سے ایک قبر کے پاس کھڑے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ اس کا رقبہ تین میل لمبا اور تین میل لمبا چوڑا لکھ لو۔ پھر دوسری قبر کے پاس جا کر کہتا ہے کہ اس کا ایک میل لمبا اور ایک میل چوڑا لکھ لو۔ پھر تیسری قبر کے پاس جا کر کہتا ہے کہ اس کا آدھا انچ لمبا اور آدھا انچ چوڑا لکھ لو۔ فرماتے ہیں پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اتنے میں کسی معروف شخص کا جنازہ آیا جسے پہلی قبر ملی، پھر دوسرا جنازہ آیا اسے دوسری قبر ملی پھر شہر سے ایک مشہور و مالدار عورت کا جنازہ آیا جس کے ساتھ شہر کے ہر گوشہ کا آدمی تھا اور جنازہ پر لوگوں کی بھیڑ تھی اسے تیسری قبر ملی۔

کتاب الروح: صـ۱۲۷

دعاؤں کے اثر سے عذاب قبر میں تخفیف کے دو خواب

(۱) عبد اللہ بن نافع کہتے ہیں کہ ایک مدنی فوت ہوا۔ پھر اسے ایک شخص نے خواب میں دیکھا جیسے وہ جہنمی ہے یہ دیکھ کر صدمہ ہوا۔ پھر کچھ دنوں کے بعد اسے خواب میں دیکھا تو وہ جنتی معلوم ہوا۔ پوچھا کیا تم نے یہ نہیں کہا تھا کہ میں جہنمی ہوں۔ بولا، معاملہ تو ایسا ہی تھا لیکن ہمارے پاس ایک نیک شخص بھی مدفون ہے اس کی اس کے چالیس پڑوسیوں کے حق میں سفارش قبول کر لی گئی ان میں سے ایک میں بھی ہوں۔

(۲) احمد بن یحییٰ کا بیان ہے کہ میرے ایک بھائی فوت ہو گئے میں نے انہیں خواب میں دیکھا۔ پوچھا قبر میں جانے کے بعد کیا حال رہا، فرمایا آنے والا میری طرف آگ کا انگارہ لیکر بڑھا اگر دعا کرنے والا میرے حق میں دعا نہ کرتا تو وہ انگارہ میرے مار دیتا (ابن ابی الدنیا)

عمرو بن جزیر کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے مردہ بھائی کے لئے دعا مانگتا ہے تو اس دعا کو ایک فرشتہ قبر میں لیکر جاتا ہے اور کہتا ہے کہ اے قبر والے غریب الوطن لے تیرے مہربان بھائی کی طرف سے یہ ہدیہ ہے۔

کتاب الروح صـ۱۲۷

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا خواب

مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ شاہ ولی اللہ جب مرض میں مبتلا ہوئے تو بمقتضائے بشریت بچوں کی صغر سنی کا تردد تھا۔ اسی وقت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ تشریف لائے اور فرماتے ہیں کہ (تو کاہے کا فکر کرتا ہے جیسی تیری اولاد ویسی ہی میری) پھر آپ کو اطمینان ہوگیا۔ مولانا نے فرمایا کہ شاہ صاحب کی اولاد عالم ہوئی اور بڑے مرتبوں پر پہنچی۔ جیسے بھی صاحب فضل وکمال ہوئے ظاہر ہے۔

(اشرف التنبیہ حکایت اولیاء ص ۲۴)

خواب کے ذریعہ مکان گرنے کی خبر

حضرت امیر شاہ خاں صاحبؒ نے فرمایا کہ میں نے اس قصہ کو بہت لوگوں سے سنا ہے۔ لیکن کسی نے خواب دیکھنے والے کا نام نہیں لیا مگر جب میں نے مولوی ماجد علی صاحب اور مولوی احمد علی خیر آبادی سے اس کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ خواب مولوی فضل امام صاحب کا تھا۔ مولوی فضل احمد صاحب نے خواب دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مکان میں تشریف لائے ہیں اور مکان کے فلاں کمرے میں بیٹھے ہیں۔ اس کی تعبیر میں شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تم فوراً جاکر اپنا تمام سامان اس کمرے سے نکال لو اور اس کو بالکل خالی کردو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد وہ کمرہ فوراً گر گیا (جس سے تعبیر کا صحیح ہونا معلوم ہوگیا) مگر یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس خواب کی تعبیر یہ کیونکر ہوئی۔ کیونکہ ہزاروں لوگ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری خواب میں دیکھتے ہیں اور کچھ بھی ضرر نہیں ہوتا آپ نے فرمایا کہ اس وقت بے اختیار یہ آیت ذہن میں آگئی تھی۔ ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا

(حکایات اولیاء ص ۴۶)

لسان التبلیغ

مولانا محمد عمر پالن پوریؒ کا خواب

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ درجہ علیہ کی تعلیم کیلئے دار العلوم دیوبند میں میرا داخلہ لینا طے ہوا ہے۔ وہ وقت نہایت غربت کا تھا۔ والدہ نے پچاس روپے قرض لے کر مجھے دیوبند روانہ کیا۔ درمیان سال اطلاع ملی کہ والدہ کا انتقال ہو گیا' خوب رویا خوب دعائیں کیں' لمبا سفر جنازہ میں شرکت کا کوئی سوال نہیں سال کے اختتام پر گھر گیا تو بیوی اور بہنوں سے وفات کی کیفیت پوچھی تو انہوں نے بتلایا کہ وفات سے دو دن پہلے ہم نے والدہ کو غسل کرایا۔ تو اوپر دیکھا اور زور سے ہنسیں اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ ہم ہنسے اور سلام کرنے کی وجہ پوچھی تو فرمانے لگیں میں نے دو فرشتوں کو دیکھا کہ درمیان میں محمد عمر ہے' محمد عمر کو دیکھ کر میں ہنسی اور فرشتوں کو سلام کیا۔

وفات سے قبل بیوی اور بہنوں نے والدہ سے پوچھا کہ محمد عمر کو بلالیں تو فرمایا رہنے دو۔ وہ اللہ کے راستے میں ہے۔ میں تو خالی ہاتھ جارہی ہوں۔ مجھ سے خدائے تعالیٰ نے سوال کیا کہ کیا لائی تو میں عرض کروں گی کہ میں تو خالی ہاتھ آئی ہوں لیکن اپنا ایک بیٹا تیرے راستے میں چھوڑ آئی ہوں۔ تو شاید مری نجات ہو جائے۔"

وفات کے بعد میں نے ایک بار والدہ مرحومہ کو خواب میں دیکھا سفید کپڑوں میں' میں نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ تو فرمانے لگیں۔ انا فی الجنۃ کہ میں جنت میں ہوں۔

(ماہنامہ الفاروق کراچی ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی ۲ تا ۸ دسمبر ۹۴ - ماہنامہ الہلال مانچسٹر دسمبر ۹۴ ماہنامہ اذان بلال آگرہ ماہنامہ نقوش ہند بنگلور دسمبر ۱۹۹۷ء)

ایک عجیب واقعہ حضرت خزیمہؓ کو ایک عجیب واقعہ پیش آیا جس کو امام احمدؒ نے متعدد ثقہ لوگوں سے روایت کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خزیمہؓ نے خواب میں دیکھا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک پر سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے آکر حضورؐ سے یہ خواب بیان کیا تو حضورؐ لیٹ گئے اور حضرت خزیمہؓ نے آپؐ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔
(حیاۃ الحیوان)

خواب کے ذریعہ بے مثال سخاوت

مصر میں ایک صاحب خیر شخص تھے جو اہلِ ضرورت اور فقراء کیلئے چندہ کر دیا کرتے تھے، جب کسی کو کوئی حاجت پیش آتی وہ ان سے کہتا وہ اہلِ ثروت لوگوں سے کچھ مانگ کر اس کو دے دیا کرتے، ایک فقیر ان کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لڑکا پیدا ہوا ہے اور میرے پاس اس کی اصلاح کے انتظام کیلئے کوئی چیز نہیں ہے، یہ صاحب اٹھے اور لوگوں سے اس کے لئے مانگا، لیکن کہیں سے کچھ نہ ملا کیونکہ جو آدمی کثرت سے مانگتا رہتا ہو اس کو ملنا بھی مشکل ہو جاتا ہے، یہ سب سے مایوس ہو کر ایک سخی کی قبر پر گئے اور اس کی قبر پر بیٹھ کر یہ سارا قصہ بیان کیا اور وہاں سے چلے آئے اور واپس آکر اپنے پاس سے ایک دینار نکالا اس کو توڑ کر دو ٹکڑے کئے اور ایک ٹکڑا اپنے پاس رکھ لیا، دوسرا اس فقیر کو دے دیا کہ یہ میں قرض دیتا ہوں، اس وقت تم اس سے اپنا کام چلالو، جب تمہارے پاس کہیں سے کچھ آجائے تو میرا قرضہ ادا کر دینا وہ لے کر چلا گیا۔ اور اپنی ضرورت پوری کرلی۔ رات کو ان صاحب دینار نے اس قبر والے کو خواب میں دیکھا وہ کہہ رہا ہے کہ میں نے تمہاری بات تو ساری سن لی تھی مگر مجھے جواب دینے کی اجازت نہ ہوئی، تم میرے گھر والوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ مکان کے فلاں حصہ میں جو چولہا بن رہا ہے اس کے نیچے ایک چینی کا مرتبان گڑ رہا ہے اس میں پانچ سو اشرفیاں ہیں وہ اس فقیر کو دے دیں، یہ صبح کو اٹھ کر اس کے مکان پر گئے، اور گھر والوں سے سارا قصہ اور اپنا خواب بیان کیا۔ انہوں نے اس جگہ کو کھودا اور وہ مرتبان پانچ سو اشرفیوں کا نکال کر اس کے حوالہ کر دیا۔ اس شخص نے کہا کہ خواب کوئی شرعی چیز نہیں ہے، تم لوگ اس مال کے مالک اور وارث ہو، اس لئے میں محض اپنے خواب کی وجہ سے اس کو نہیں لیتا، مگر ان وارثوں نے اصرار کیا کہ جب وہ مرکر سخاوت کرتا ہے تو بڑی بے غیرتی ہے کہ ہم زندہ سخاوت نہ کریں۔ ان کے اصرار پر اس نے وہ اشرفیاں لے کر اس فقیر کو دے دیں اور سارا قصہ سُنایا، اس نے ان میں سے ایک دینار لے کر اس کے دو ٹکڑے کئے ایک ان صاحب کو اپنے قرضہ کی ادائیگی میں دے دیا اور دوسرا ٹکڑا اپنے پاس رکھ کر کہا کہ میری ضرورت کو تو یہ کافی ہے۔ باقی یہ سب رقم میری ضرورت سے زائد ہے۔ میں اس کو لے کر کیا کروں گا؟ وہ سب فقراء پر تقسیم کر دی،

ص ۵۱۶ فضائل صدقات، حصّہ دوم

عالمِ خواب میں

علامہ اقبالؒ کا مقام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں

۱۹۲۰ء کے ابتدائی ایام میں شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کے نام ایک گمنام خط آیا جس میں تحریر تھا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں تمہاری ایک خاص جگہ ہے جس کا تم کو علم نہیں۔ اگر تم فلاں وظیفہ پڑھ لیا کرو تو تم کو بھی اس کا علم ہو جائے گا۔ خط میں وظیفہ لکھا تھا مگر علامہ اقبال نے یہ سوچ کر کہ راقم نے اپنا نام نہیں لکھا، اس کی طرف توجہ نہ دی اور خط ضائع ہو گیا۔ خط کے تین چار ماہ بعد کشمیر سے ایک پیرزادہ صاحب علامہ اقبالؒ سے ملنے آئے، عمر ۲۵/۳۰ سال کی تھی، بشرے سے شرافت اور چہرے مہرے سے ذہانت ٹپک رہی تھی، پیرزادہ نے علامہ اقبالؒ کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا، آنسوؤں کی ایسی جھڑی لگی کہ تھمنے میں نہ آتی تھی، علامہ نے یہ سوچ کر کہ یہ شخص شاید مصیبت زدہ اور پریشان حال ہے، کچھ مدد کرنا چاہی تو پیرزادے نے کہا، مجھے کسی مدد کی ضرورت نہیں، مجھ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔ میرے بزرگوں نے خدا تعالیٰ کی ملازمت کی اور میں ان کی پنشن کھا رہا ہوں، میرے اس بے اختیار رونے کی وجہ خوشی ہے نہ کہ کوئی غم۔

ڈاکٹر صاحب کے مزید استفسار پر اس نے کہا کہ میں سری نگر کے قریب ایک گاؤں کا رہنے والا ہوں۔ ایک دن عالم خواب میں میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار دیکھا، جب نماز کیلئے صف کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ محمد اقبال آیا یا نہیں؟ معلوم ہوا کہ نہیں آیا۔ اس پر ایک بزرگ کو بلانے کیلئے بھیجا۔ تھوڑی دیر بعد کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نوجوان آدمی جس کی داڑھی منڈی ہوئی تھی۔ اور رنگ گورا تھا۔ ان بزرگ کے ساتھ نمازیوں کی صف میں داخل ہو کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

پیرزادے نے علامہؒ سے کہا کہ میں نے آج سے پہلے نہ تو آپ کی شکل دیکھی تھی

اور نہ میں آپ کا نام و پتہ جانتا تھا، کشمیر میں ایک بزرگ مولانا نجم الدین صاحب ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے یہ ماجرا بیان کیا تو انہوں نے آپ کا نام لے کر آپ کی بہت تعریف کی۔ اگرچہ انہوں نے بھی آپ کو کبھی نہ دیکھا تھا مگر وہ آپ کو آپ کی تحریروں کے ذریعہ جانتے تھے، اس کے بعد مجھے آپ سے ملنے کا شوق پیدا ہوا اور آپ سے ملاقات کے واسطے کشمیر سے لاہور، تک کا سفر کیا، آپ کی صورت دیکھتے ہی میری آنکھیں اشک بار ہو گئیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے خواب کی عالم بیداری میں تصدیق ہو گئی کیونکہ جو شکل میں نے عالم کشف میں دیکھی تھی، آپ کی شکل و شباہت عین اس کے مطابق ہے. سرمو فرق نہیں، کشمیری پیرزادہ اس ملاقات کے بعد چلے گئے۔

اب ڈاکٹر اقبالؒ کو وہ گمنام خط بہت یاد آیا. مضطرب ہو گئے۔ اس میں مرقوم وظیفہ یاد نہ رہا تھا، پوری واردات کی تفصیل اپنے والد بزرگوار کو لکھی اور اس امر کا اظہار کیا کہ مجھے شدید ندامت ہو رہی ہے اور روح شدید کرب میں مبتلا ہے کہ میں نے وہ خط کیوں ضائع کر دیا ہے۔ آپ ہی اس کی تلافی کی صورت بتائیں کیونکہ پیرزادے صاحب یہ بھی کہتے تھے کہ میں نے آپ کے بارے میں جو کچھ دیکھا ہے وہ آپ کے والدین کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اس لئے آپ یا تو کوئی علاج اور تدبیر بتائیں یا خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس گرہ کو کھول دے کیونکہ پیرزادہ صاحب کا خواب اگر درست ہے تو میرے لئے بے خبری اور لاعلمی کی حالت سخت تکلیف دہ ہے۔

< روزگار فقیر جلد دوم ص ۱۷۲ تا ۱۷۴ مرتبہ فقیر سید وحید الدین >

چشم مشتاق نے یہ خواب عجب دیکھے ہیں
دل کے آئینے میں سو عکس ہیں سب تیرے ہیں

محمود ایاز بنگلوری

حضرت بایزید بسطامیؒ کا خواب

حضرت بایزید بسطامیؒ جو اکابر اولیاء اللہ میں سے ہیں انہوں نے اب تک شادی نہ کی تھی، خواب دیکھا کہ نہایت عالی شان عمارت ہے جس میں اولیاء اللہ آتے جاتے ہیں مگر جب وہ خود اندر جانے کا قصد کرتے ہیں تو دروازہ بند پاتے ہیں، تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ بارگاہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے دل میں سوچنے لگے کہ اللہ پاک نے مجھے بہت سے انعامات سے نوازا ہے کیا وجہ ہے کہ مجھے اس دربار گوہر بار میں جانے کی اجازت نہیں، سوچ ہی رہے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عمارت کے ایک حصہ سے سر مبارک نکال کر فرمایا یہاں صرف اس کو باریابی ہوسکتی ہے جو میری سنت ادا کرے۔ آنکھ کھلی تو حضرت بایزیدؒ آبدیدہ ہوگئے۔ فرمایا حکم نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے چارہ نہیں۔ اور ضعیف العمری کے باوجود شادی کی۔ (مکتوبات شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ جلد دوم مرتبہ مولانا نجم الدین اصلاحی صفحہ ۱۸۱ - ۱۸۲) وفات ۱۴ رمضان المبارک ۲۶۱ھ میں ہوئی، شام میں بمقام بسطام مزار ہے۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کا خواب

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو ابتداء میں قرآن مجید یاد نہ ہوتا تھا۔ اس لئے متفکر تھا، ایک رات میں نے حضورؐ کو خواب میں دیکھا، میں نے اپنی آنکھیں آپ کے پائے مبارک پر رکھ دیں اور رونا شروع کر دیا۔ اور عرض کیا کہ آپؐ مجھ کو حافظہ عطا فرمادیں تاکہ میں قرآن مجید یاد کرسکوں آپؐ نے میری گریہ وزاری پر شفقت فرمائی اور فرمایا سر اٹھا، میں نے سر اٹھایا، آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ سورہ یوسف کی تلاوت کیا کر، خدا تعالیٰ چاہے تجھے قرآن یاد ہو جائے گا، جب میں بیدار ہوا اور سورۂ یوسف کی تلاوت اختیار کی تو خداوند قدوس نے اس آخری عمر میں مجھ کو قرآن مجید کا حافظ کرا دیا، پھر فرمایا جو کوئی قرآن مجید یاد کرنا چاہے اسے چاہیئے کہ روزانہ پابندی سے سورہ یوسف پڑھا کرے۔ (بزم صوفیہ از سید صباح الدین عبدالرحمن صفحہ ۷۷) (اردو ترجمہ کتاب "فوائد السالکین" یعنی ملفوظات حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ جمع کردہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ صفحہ ۲۱ تا ۲۲) اردو ترجمہ "مفتاح العاشقین" یعنی ملفوظات حضرت خواجہ نصر الدین چراغ دہلویؒ جمع کردہ حضرت خواجہ محب اللہؒ ص ۱۴)

حضرت نانوتویؒ نے خواب میں نہر دیکھی

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ بانی دار العلوم دیوبند نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں خانہ کعبہ کی چھت پر کسی اونچی جگہ پر بیٹھا ہوں اور کوفہ کی طرف میرا منہ ہے اور ادھر سے ایک نہر آتی ہے جو میرے پاؤں سے ٹکرا کر جاتی ہے اس خواب کو انہوں نے مولوی محمد یعقوب صاحبؒ برادر شاہ محمد اسحاق صاحبؒ سے اس عنوان سے بیان فرمایا کہ حضرت ایک شخص نے اس قسم کا خواب دیکھا ہے تو انہوں نے یہ تعبیر دی کہ اس شخص سے مذہب حنفی کو بہت تقویت ہوگی۔ اور وہ پکا حنفی ہوگا۔ اور اس کی خوب شہرت ہوگی۔ لیکن شہرت کے بعد اس کا جلدی انتقال ہو جاوے گا۔ اور میں نے یہ خواب اور اس کی تعبیر خود مولانا نانوتویؒ سے سنی ہے۔ مولانا کا قاعدہ تھا۔ کہ جب عام لوگوں میں اس خواب کو بیان فرماتے تو فرماتے ایک شخص نے ایسا خواب دیکھا تھا۔ لیکن خاص لوگوں سے فرما دیتے تھے کہ میرا خواب ہے۔

حضرت نانوتویؒ نے خواب میں حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا

مولانا محمد قاسم نانوتوی صاحبؒ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا تھا کہ میں مر گیا ہوں اور لوگ مجھے دفن کر آئے ہیں۔ تب قبر میں حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کچھ نگیں سامنے رکھے اور یہ کہا کہ، یہ تمہارے اعمال ہیں۔ اس میں ایک نگین بہت خوشنما اور کلاں ہے۔ اس کو فرمایا کہ یہ عمل حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔ ایسے ہی مولانا نے ایک خواب ایام طالب علمی میں دیکھا تھا کہ میں خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑا ہوں اور مجھ میں سے نکل کر ہزاروں نہریں جاری ہیں۔ اس خواب کی مولانا مملوک علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعبیر دی تھی کہ تم سے علم دین کا فیض بکثرت جاری ہوگا

(حکایاتِ اولیاء ص ۲۸۸)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو

خواب میں امام حنبلؒ کیلئے بشارت

حضرت امام شافعیؒ جب مصر تشریف لے گئے تو وہاں آپ سے حضرت صاحب برہان رحمت یزداں صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ احمد بن حنبلؒ کو بشارت دو کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کے بارے میں ان کی آزمائش کرے گا۔ ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک خط لکھ کر میرے حوالے کیا کہ میں فوراً اس خط کو حضرت احمد بن حنبلؒ کو دوں مجھے خط پڑھنے کی ممانعت فرمائی میں خط لے کر عراق پہونچا، مسجد میں فجر کے وقت امام حنبلؒ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ سلام کرنے کے بعد خط پیش کیا۔ خط پاتے ہی امامؒ حضرت امام شافعیؒ کے متعلق دریافت کرنے لگے۔ اور پوچھا کہ تم نے خط کو دیکھا۔ میں نے عرض کیا کہ نہیں۔ خط کی مہر توڑی اور پڑھنا شروع کیا۔ اور آبدیدہ ہو کر فرمایا "میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت امام شافعیؒ کے قول کو سچ کر دکھائے گا" ربیع نے پوچھا خط میں کیا لکھا ہے تو فرمایا۔ "حضرت امام شافعیؒ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں یہ فرماتے دیکھا کہ اس نوجوان ابو عبد اللہ احمد بن حنبلؒ کو بشارت دو کہ اللہ تعالیٰ دین کے بارے میں اس کو آزمائش میں ڈالے گا۔ اور اس کو مجبور کیا جائے گا کہ قرآن کو مخلوق تسلیم کرے۔ مگر اس کو چاہیئے کہ ایسا نہ کرے جس پر اس کے تازیانے لگائے جائیں گے۔ آخر اللہ تعالیٰ اس کا علم ایسا بلند کرے گا جو قیامت تک نہ لپیٹا جائے گا"۔ ربیع نے کہا اس بشارت کی خوشی میں آپ مجھے کیا انعام دیتے ہیں۔ آپ نے جسم کا ایک کپڑا ان کو عنایت کیا۔ اور وہ خط کا جواب لے کر امام شافعیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام واقعہ بیان کیا۔ حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا تم اس کپڑے کو تر کر کے اس کا متبرک پانی مجھے دو، میں نے تعمیل حکم کی اور امام شافعیؒ نے اس کو ایک برتن میں رکھ لیا اور روزانہ اس کو اپنے رخسارِ مبارک پر تبرکاً مل لیتے تھے (المقریزی) (سیرت ائمہ اربعہ صفحہ ۵۷۳) (خیر المونس جلد دوم صفحہ ۱۴۰ا) (تاریخ الفقہ از مولانا عبد الصمد صارم الازہری صفحہ ۱۲۴۔ ادارۂ علمیہ، دھنی رام روڈ لاہور) (کتاب الصلوٰۃ از حضرت امام احمد بن حنبلؒ، مترجمہ شیخ علی جواد، ناشر نور محمد کارخانہ تجارت کتب)

مسئلہ خلق قرآن کا فتنہ ۲۱۲ھ ۸۲۷ء میں شروع ہوا۔ اس مسئلہ کا پیدا کرنا ہی سخت ضلالت اور مسلک شریعت سے انحراف تھا۔ فلسفیانہ کاوشوں نے ایک صاف اور واضح بات کو پیچیدہ بنا کر نظر و بحث کی راہیں کھول دیں۔ فرقہ معتزلہ نے جو فلسفہ و معقولاتِ یونان سے متاثر ہو چکا تھا، اس مسئلہ کو دوسری نظر سے دیکھا اور دعویٰ کیا کہ قرآن مخلوق ہے۔ اور اس گمراہی اور فساد کا دروازہ امت پر کھول دیا، حکومتِ وقت نے ان کا ساتھ دیا۔ اور بعض خلفائے عباسیہ نے معتزلہ کے ساتھ خلق قرآن کا مسئلہ بہ جبر پھیلانا چاہا۔ جب امام احمد بن حنبل نے حق کے خلاف خلیفہ معتصم باللہ کے حکم کی پرمگس کے برابر بھی پرواہ نہ کی تو حکم ہوا کہ ان کے دُرّے لگائے جائیں۔ امام اس دن روزے سے تھے۔ حافظ ابن جوزیؒ نے محمد بن اسمٰعیل کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت امام بن حنبل کو ۸۰ کوڑے ایسے سخت مارے گئے کہ اگر ہاتھی کے مارے جاتے تو چیخ اٹھتا مگر اس کوہِ عزم و ہمت نے اف تک نہ کی اور جب تک ہوش رہا ہر ضرب پر یہی جملہ نکلتا رہا۔ جس کیلئے یہ سب کچھ ہو رہا تھا "القرآن کلام اللہ غیر مخلوق" آپ کی استقامت و ثبات کی آزمائش چار بادشاہوں نے کی، مامون، معتصم اور واثق نے ضرب و حبس سے اور متوکل نے تعظیم و تکریم اور عطاؤ بخشش سے لیکن آپکی استقامت اور عشق حق پر نہ تو خوف دنیا غالب آیا اور نہ طمع دنیا اور دونوں کسوٹیوں پر آپ کا سونا یکساں طور پر کھرا نکلا (تذکرہ از ابوالکلام آزاد) امام حنبلؒ ۱۶۴ھ ۷۷۹ء میں بغداد میں پیدا ہوئے اور ۷۷ برس کی عمر پر ۱۲ ربیع الاول ۲۴۱ھ ۸۵۵ء کو وصال فرمایا۔

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی عرف علی میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی

والدہ ماجدہ کا خواب

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندویؒ کی والدہ محترمہ سیدہ خیر النساء نے شادی سے پہلے جب حضرت مولانا سید عبد الحیؒ (حضرت مولانا علیہ الرحمۃ کے والد ماجد) سے نکاح کی بات چل رہی تھی ایک خواب دیکھا جس سے وہ بہت مسرور و مطمئن ہوئیں۔ چنانچہ نیک بخت ماں نے اس لبشارت آمیز خواب کا تذکرہ اپنی کتاب (الدعاء والقدر) میں اس طرح کیا ہے کہ:

ایک رات کو میں نے خواب دیکھا کہ خاص اس مالکِ کریم رحمٰن و رحیم کی عنایت و مہربانی سے ایک آیتِ کریمہ مجھے حاصل ہوئی۔ صبح تک وہ زبان پر جاری تھی۔ مگر کچھ خوف ایسا تھا کہ میں بیان نہ کر سکی۔ منہ سے نکلنا دشوار تھا۔ اور اس کے معنیٰ بھی مجھے معلوم نہ تھے۔ جب معنیٰ دیکھے تو خوشی سے بھول گئی۔ اور تمام فکر و غم بھول گئی۔ اپنی اس خوش نصیبی پر فخر کیا۔ اور اس خواب کو بیان کیا۔ ہر شخص سن کر رشک کرتا اور والد مرحوم تو خوشی میں رونے لگے۔ وہ آیتِ کریمہ یہ ہے۔

فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرة اعين جزاءً بما كانوا يعملون

ترجمہ: سو کسی کو معلوم نہیں جو چھپا دھرا ہے انکے واسطے آنکھوں کی ٹھنڈک بدلہ اس کا جو کرتے ہیں۔

نصیبہ ور ماں کے نامور فرزند حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ (کاروانِ زندگی) میں اس خواب کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔

وہ (والدہ محترمہ) اس خواب سے زندگی بھر تسکین حاصل کرتی رہیں۔ اور جب وہ اس خواب کا تذکرہ کرتیں تو ان پر خاص کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔

حضرت مولانا علیہ الرحمۃ کو اللہ تعالیٰ نے عالم اسلام کے اولیاء، علماء، مفکرین اور قائدین یعنی اپنے مخصوص و محبوب بندوں کی نظروں میں احترام و اعتماد اور ان کے دلوں میں محبت و عظمت کا جو خصوصی مقام عطا فرمایا ہے وہ اہلِ نظر پر دن کے اجالے کی طرح روشن اور عیاں ہے۔

(الدعاء والقدر صہ ۲۳، کاروانِ زندگی صہ ۳۲، مولانا سید ابو الحسن علی ندوی اکابر و مشاہیر امت کی نظر میں صہ ۳۴)

خواب میں دو چاند دیکھنے کی تعبیر

میری (محمد ادریس حبّان کی) اہلیہ محترمہ شاہ جہاں سیما نے خواب دیکھا کہ ان کی گود میں (یا گھر میں) دو چاند ہیں، حالتِ خواب میں ہی تعجب کر رہی ہیں کہ دو چاند کیسے ہو گئے؟ آنکھ کھلی تو مجھ ناچیز (محمد ادریس حبّان) سے خواب بیان کیا۔

اس وقت وہ حاملہ تھیں، میں نے تعبیر دی کہ اس بار اللہ کے فضل و کرم سے دوسرا فرزند پیدا ہوگا۔ کیونکہ پہلے فرزند عزیزی قاری محمد فاروق اعظم تھے، اس کے بعد تین بیٹیاں امۃ المعیزہ (اب فرزانہ افضل) قرۃ العین عرف فاطمہ اور امۃ البریہ عرف نہیدہ پیدا ہوئی تھیں، چنانچہ تین ماہ بعد عزیزی محمد عثمان حبّان کی ولادت ہوئی، ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؎

محمد ادریس حبّان رحیمی کا ایک خواب

بندہ حقیر فقیر محمد ادریس حبان ۱۹۸۱ء میں مسجد معراج دیبان جلی نگر بنگلور میں امامت کے فرائض انجام دے رہا تھا، اس زمانہ میں ایک خواب دیکھا کہ مٹی کا ایک بڑا گھڑا ہے جو نل کے نیچے رکھا ہے، میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ گھڑا بھر جائے، لیکن اس کے پیندے میں کافی بڑا سوراخ ہے جو پانی اوپر سے گھڑے میں جاتا ہے وہ ساتھ کے ساتھ سوراخ سے بہہ جاتا ہے، میں اس کو دیکھ کر ہنس رہا ہوں۔ چنانچہ آنکھ کھل گئی، خواب کے اجزاء کو جمع کر کے بندہ کے ذہن میں یہ تعبیر آئی کہ کوئی نقصان ہونے والا ہے۔ جس کی وجہ سے رنج ہوگا۔ چنانچہ اسی دن دوپہر میں ایک قیمتی نئی دستی گھڑی جو دو دن قبل ہی خریدی گئی تھی، گھر میں سے چوری ہو گئی، اس طرح مذکورہ خواب کی تعبیر پوری ہوئی۔

؎ سب سے چھوٹے فرزند محمد عدنان حبان کی ولادت اس کے ۳ سال بعد ہوئی۔

ایک اللہ والے نے کئی اشخاص کو

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرائی

حضرت شاہ میر خان صاحب نے بیان کیا کہ ایک مجلس میں مفتی صدر الدین خان اور مرزا غالب موجود ہے۔ مفتی صدر الدین خان نے ایک خواب بیان کیا اور فرمایا کہ یہ مشہور تھا کہ مولوی محمد عمر صاحب ابن حضرت مولانا اسماعیل شہیدؒ کو حضرت آقائے نامدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت زیارت ہوتی ہے۔ اس پر میں اور امام صاحب جامع مسجد اور دوسرے اشخاص نے اصرار کیا کہ ہم کو بھی زیارت کرا دیجئے۔ مگر مولوی محمد عمر صاحب نے منظور نہ کیا لیکن ہم نے اپنا اصرار برابر جاری رکھا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع مسجد کے منبر پر تشریف فرما ہیں اور مولوی محمد عمر صاحب آپ کو مورچھل جھل رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ صدر الدین آؤ! جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر لو۔ اور بعینہ یہی خواب امام صاحب نے دیکھا اور بعینہ اسی طرح ان دوسرے صاحب نے دیکھا۔ جب صبح ہوئی تو میں امام صاحب کی طرف چلا تاکہ ان سے یہ خواب بیان کروں اور وہ اپنا خواب بیان کرنے کے لئے میری طرف چلے اور وہ دوسرے اشخاص بھی ہماری طرف چلے۔ اتفاق سے راستے میں ایک مقام پر ہم سب مل گئے اور میں نے کہا کہ میں تمہارے پاس جا رہا تھا۔ رات میں نے یہ خواب دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس آ رہے تھے۔ ہم نے بھی بعینہ یہی خواب دیکھا ہے اب ہم سب مل کر مولوی محمد عمر صاحب کے مکان پر آئے تو اس وقت مولوی صاحب اپنے مکان کے سامنے ٹہل رہے تھے۔ ہم نے ان سے یہ خواب بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نہیں میں ایسا نہیں ہوں اور یہ کہتے ہوئے بھاگ گئے۔

(حکایات اولیاء ص ۱۷۴)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کے ذریعے

حکیم نابینا دھلوی کی دوائی کی تصدیق فرمائی

اشرف صبوحی صاحب (حاجی محمد ولی اشرف صبوحی) کے والد بزرگوار حاجی سید علی اشرف صبوحیؒ نہایت متقی پرہیز گار اور عابد وزاھد بزرگ تھے، دھلی کے پرانے باشی تھے، اور حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ سے تعلق رکھتے تھے، حضرت شاہ فضل رحمٰن گنج مراد آبادی کے مرید وخلیفہ تھے ۱۹۳۵ء میں حاجی سید علی اشرف صبوحیؒ کے بیٹے کو همراہ لے کر دہلی سے عازم حج ہوئے۔ حج سے فارغ ہوکر مدینہ طیبہ پہونچے۔ اس زمانے میں مسجدِ نبوی (علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ والف الف سلامًا) میں مولانا عبد الباقی فرنگی محلی لکھنؤ درس دیتے تھے، ضعیف اور حد درجہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے کچھ عرصہ سے درس کی پابندی میں فرق آگیا تھا مولانا صاحبؒ نے حاجی صاحبؒ سے فرمایا کہ جو عمر بھی باقی ھے جی چاھتا ھے کہ اس میں مسجدِ نبوی کے اندر درس حدیث کا سلسلہ جاری رکھتا مگر کمزوری کی وجہ سے اب تو گھر سے باھر بھی مشکل سے جایا جاتا ھے، آپ حکیم نابینا صاحب سے میرے لئے کوئی مقوی دوا منگوا دیں تاکہ آخر وقت تک درس حدیث جاری رکھ سکوں۔ حاجی صاحبؒ تو مدینہ طیبہ ہی میں رُک گئے، البتہ اشرف صبوحی صاحب کو ھدایت کے ساتھ دھلی روانہ کر دیا۔ دھلی میں اشرف صبوحی صاحب حکیم نابینا (نباضِ اعظم مولانا حافظ حکیم عبد الوھاب انصاریؒ برادر بزرگ ڈاکٹر انصاریؒ) سے ملے اور واقعہ بیان کیا، حکیم صاحب اشرف صبوحی صاحب سے ناواقف تھے، حالات سُن کر مولانا عبد الباقیؒ کے لئے حکیم صاحب نے "روح الذھب" کی ایک شیشی عنایت فرمادی جو اشرف صبوحی صاحب نے ان کو مدینہ منورہ بھجوادی، بات آئی گئی ہوگئی، بیس پچیس دن بعد ایک رات حکیم نابینا سوئے ہوئے تھے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مُبارک سے مشرف ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکیم نابیناؒ کی دواؤں کا صندوقچہ ملاحظہ فرمارھے ہیں حکیم صاحب نے عرض کیا "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیا ملاحظہ فرمارھے ہیں" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "دوائی تیار کر کے

عبدالباقیؒ کو بھیج دو" آنکھ کھلی تو حکیم صاحب کو فکر تھی کہ " روح الذہب" کس کے ذریعہ مولانا عبدالباقیؒ کو بھیجی جائے کہ دہلی کے مشہور و معروف رئیس اور سوداگر حاجی علی جان تشریف لے آئے حکیم صاحب نے ان سے کسی ایسے شخص کا پتہ دریافت کیا جس کے ذریعے کوئی دوا مدینہ منورہ بھیجی جاسکے، حاجی علی جان نے فرمایا کہ آپ کے شہر میں اشرف صبوحی موجود ہیں ان کے والد مدینہ منورہ میں ہیں۔ ان کے ذریعہ بہ آسانی دوا بھیجی جاسکتی ہے، اشرف صبوحی کے مکان کا پتہ چلا تو حکیم صاحب نے بلا بھیجا پیغام پاتے ہی اشرف صبوحی صاحب حاضر خدمت ہوئے، حکیم صاحب نے خلوت میں ان کو اپنا خواب سنایا اور ان کے ذریعے مولانا عبدالباقیؒ کو چند شیشیاں " روح الذہب" کی بھجوائیں، حکیم صاحب کو بیحد اطمینان ہوا اور خوشی حاصل ہوئی جب انھیں معلوم ہوا کہ پہلے بھی اشرف صبوحی صاحب ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، جب انہوں نے مولانا عبدالباقیؒ کے لئے روح الذہب تجویز فرمائی تھی، گویا حکیم صاحب کی تجویز کی تصدیق حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادی اور" روح الذہب" ایک نہایت مجرب دوا قرار پائی، یہ غیر مطبوعہ واقعہ اور خواب سو فیصدی درست ہے۔ جس کو بشکریہ اشرف صبوحی صاحب حال رابطہ افسر" ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن لاہور" شامل کیا جارہا ہے۔ ۱۹۲۸ء میں علامہ اقبالؒ کو جب دردِ گُردہ کی شکایت ہوئی تو حکیم نابینا کی توجہ اور علاج سے شفایاب ہوئے تھے اور" روح الذہب" کو استعمال کرنے کے بعد علامہ اقبالؒ نے حکیم نابینا کو حسب ذیل قطعہ لکھ کر دہلی روانہ فرمایا تھا ؎

ہے دو روحوں کا نشیمن پیکرِ خاکی مرا
رکھتا ہے بیتاب دونوں کو مرا ذوقِ طلب
اک جو اللہ نے بخشی ہے مجھے صبحِ ازل
دوسری ہے آپ کی بخشی ہوئی" روح الذہب"

مولانا حکیم حافظ عبدالوہاب یوسف پوری (ضلع غازی پور، یو، پی) المعروف بہ حکیمؒ نابینا دہلی کے مستند طبیب اور حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے عاشق، مرید اور شاگرد تھے، نابینائی کی حالت میں دارالعلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی، حضرت گنگوہیؒ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نباضی میں وہ ملکہ عطا فرمایا کہ محض نبض پر ہاتھ رکھ کر وہ تمام باتیں بتادیتے تھے جو دوسرے اطباء مشاہدات و تجربات سے معلوم کرتے ہیں، نبض کیا دیکھتے تھے، کرامات کا اظہار فرماتے تھے، دفتِ وفات وصیت فرمائی کہ میری قبر حضرت مولانا گنگوہیؒ کی قبر کے قریب بنائی جائے چنانچہ جب دہلی میں

انتقال ہوا تو لاش ایک کار کے ذریعہ گنگوہ لائی گئی اور آپ کو حضرت گنگوہیؒ کی قبر کے قریب دفن کیا گیا

(دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ زندگی از علامہ قاری مولانا محمد طیبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند)

خوفناک خواب سے گھبرا کر نوجوان کی خودسوزی

جب سے انسان پیدا ہوا اس وقت سے خواب اس کی زندگی کا ایک اہم جُزو رہا ہے، انسان کبھی ایسے خواب دیکھتا ہے جو اس کیلئے باعثِ مسرّت اور باعثِ اطمینان ہوتے ہیں۔ اور کبھی ایسے خواب بھی نظر آتے ہیں جو ہیبت ناک ہونے کی وجہ سے ذہنی اور قلبی پریشانی کا باعث بن جاتے ہیں، لیکن یہ پڑھ کر حیرت ہوگی کہ دنیا میں ایسے بھی ہوتے ہیں، جو خوفناک خواب کو برداشت نہ کرتے ہوئے جان دیتے ہیں۔ روزنامہ سیاست حیدرآباد کے صفحہ 2، پر (مورخہ 99-4-19) مُطابق ۲، محرم الحرام ۱۴۲۰ھ کے شمارہ میں ایک خبر شائع ہوئی کہ سبھاش نگر، صنعت نگر میں ایک نوجوان نے نیند کی حالت میں خوفناک خوابوں سے گھبرا کر خودسوزی کر لی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ ۲۲ سالہ یادگری ساکن سبھاش نگر نے دو۲ روز قبل اچانک نیند سے بیدار ہو کر کپڑوں پر کیروسین ڈال کر آگ لگالی، جو آج گاندھی ہسپتال میں جاں بر نہ ہو سکا۔ سنجیوا ریڈی نگر کی پولس نے ضابطہ کی کاروائی انجام دی۔

(روزنامہ سیاست حیدرآباد)

خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوں گے افسرؔ

صبحِ پُر نور کو اس راہ میں قربان نہ کر

رزاق افسرؔ

لاعلاج بیماری کا خواب میں طریقۂ علاج بتایا

آیۃ الکرسی میں ۳۶۰ رحمتیں ہیں

عبداللہ بن ابی جعفر کا بیان ہے کہ مجھے ایک سخت قسم کی بیماری لگ گئی جس سے میں نے کافی دکھ اُٹھایا۔ میں آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر لیا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا میرے آگے دو آدمی کھڑے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتا ہے یہ ایسی آیت پڑھتا ہے جس میں تین سو ساٹھ رحمتیں ہیں۔ کیا اس بے چارے کو اس میں سے ایک رحمت بھی حاصل نہ ہوگی۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اسی دن سے بیماری میں تخفیف ہونی شروع ہو گئی۔ (کتاب الروح صفحہ ۲۹۶)

فصد کا تصوّر خواب ہی سے پیدا ہوا

جالینوس کہتا ہے کہ مجھے فصد کا تصور خواب ہی نے دلایا۔ اس سلسلے میں میں نے دو بار خواب دیکھے جب کہ میں بچہ ہی تھا۔ اس کا بیان ہے کہ مجھے ایسا شخص معلوم ہے جس نے خواب دیکھ کر فصد کھلوائی، اور اللہ نے اُسے اس درد سے جو اس کے پہلو میں تھا، شفا بخشی۔

کتاب الروح صفحہ ۲۹۸

شیخین کو گالیاں دینے والے کو خواب میں سزا دی گئی

ایک شخص کا آدھا منہ کالا اور آدھا سفید تھا

محمد بن علی کا بیان ہے کہ ہم مسجد حرام میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص کھڑا ہوا جس کا آدھا منہ کالا تھا اور آدھا سفید۔ بولا! لوگو! مجھ سے عبرت پکڑو میں شیخین کو برا کہتا تھا۔ ایک رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ کسی نے آ کر میرے منہ پر طمانچہ مارا اور مجھ سے کہا۔ اے بے دین! کیا تو شیخین کو گالیاں دینے والا نہیں؟ بیدار ہوا تو میرا آدھا منہ کالا تھا جو اب تک کالا ہے۔

کتاب الروح صفحہ ۲۹۴

خواب کے ذریعہ پھوڑے پھنسیوں کا علاج

• حضرت عبداللہ بن مبارکؒ بڑے درجے کے علماء میں سے ہیں، ایک مرتبہ ایک شخص نے ان سے کہا کہ میرے گھٹنے میں سات سال سے ایک پھوڑا نکلا ہوا ہے ہر طرح کا علاج کرا چکا ہوں، بہت سے اطباء سے بھی رجوع کیا، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے فرمایا، جاؤ کوئی ایسی جگہ تلاش کرو جہاں پانی کی قلت ہو اور لوگ پانی کے ضرورت مند ہوں، وہاں جا کر ایک کنواں کھود و مجھے اُمید ہے کہ وہاں کوئی پانی کا چشمہ جاری ہوگا تو تمہارا خون رک جائے گا۔ اس شخص نے ان کے کہنے پر عمل کیا تو وہ تندرست ہوگیا۔

یہ واقعہ علامہ منذریؒ نے امام بیہقیؒ کے حوالے سے نقل کیا ہے، اسے نقل کرنے کے بعد علامہ منذریؒ فرماتے ہیں کہ اسی جیسا ایک واقعہ ہمارے شیخ ابو عبداللہ حاکمؒ کا ہے، ان کے چہرے پر پھنسیاں نکل آئی تھیں بہت سے علاج کئے مگر پھنسیاں ختم نہیں ہوئیں۔ تقریباً سال بھر اس تکلیف میں مبتلا رہنے کے بعد وہ جمعہ کے دن امام ابو عثمان صابونیؒ کی مجلس میں پہونچے اور ان سے دعاء کی درخواست کی، امام صابونیؒ نے ان کے لئے دعاء کی، حاضرین نے آمین کہی۔

اگلے جمعہ کو ایک عورت نے امام صابونیؒ کی مجلس میں ایک پرچہ بھجوایا اس میں لکھا تھا کہ پچھلے جمعہ کو شیخ ابو عبداللہ حاکمؒ کی دعائے صحت کے بعد میں گھر گئی، وہاں جا کر بھی میں نے ان کی صحت کے لئے بہت دعاء کی، اسی رات مجھے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ نے مجھ سے فرمایا کہ ابو عبداللہ سے کہو کہ وہ مسلمانوں کے لئے وسعت کے ساتھ پانی پہونچانے کا انتظام کریں۔ شیخ حاکم کو جب یہ معلوم ہوا تو انہوں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک سبیل بنادی جس سے لوگ خوب پانی پیتے تھے، اس واقعہ کو ایک ہفتہ بھی نہیں گذرا ہوگا کہ شیخ پر شفاء کے آثار ظاہر ہونے لگے۔ پھنسیاں ختم ہوگئیں۔ اور چہرہ پہلے کی طرح صاف اور خوبصورت ہوگیا۔ اس کے بعد وہ کئی سال زندہ رہے۔

(الترغیب والترہیب للمنذریؒ ص ۴۲،۴۳ ج ۲ فصل فی الصدقۃ والحث علیہا)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

خواب میں نسخوں کی تجویز اور طبیبوں کو بشارت

● ایک شخص کو خسرہ نکلا، اس نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر اپنا مرض بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا سا انگوری سرکہ، تھوڑا اصلی شہد اور قدرے پڑھا ہوا روغن زیتون لے کر سب کو ملالے اور سارے بدن پر اس کی مالش کر، اس نے ایسا ھی کیا اور بحکم الٰہی شفاپائی۔ پڑھا ہوا زیتون کا تیل اس طرح تیار کیا جاتا ھے: روغن زیتون ایک صاف برتن میں رکھے اور اسے کسی چیز سے ہلاتا جائے اور پڑھتا جائے۔ سورہ توبہ کی آخری آیت: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ .... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اور سورہ حشر کی آخری آیات، لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ .... وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ پھر سورہ اخلاص اور معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کر دے، بس پڑھا ہوا روغن زیتون تیار ھے، اس تیل کی بدن پر مالش تمام بیماریوں کو دور کرتی ھے، اگر کسی کو درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھے اور درد کی جگہ اس تیل کی مالش کرے اور پھر تھوڑی سی مصطگی اور کلونجی کوٹ کر درد کی جگہ رکھے۔

(خیر المونس جلد دوم اردو ترجمہ نزہۃ المجالس مصنفہ حضرت مولانا عبدالرحمن صفوری شافعیؒ صفحہ ۲۲۹)

● ایک شخص نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو برودت معدہ کا یہ نسخہ تعلیم فرمایا: شہد ½ ۱ اوقیہ، کلونجی ۲ درم، انیسون ۲ درم، سبز پودینہ ½ ۱ اوقیہ خرفہ ½ درم، لونگ ½ درم، تھوڑے سے لیموں کے چھلکے، اور تھوڑا سا سرکہ، سب کو ایک جگہ کر کے آگ پر پکائے اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے کھائے (خیر المونس جلد دوم صفحہ ۲۳۸)

● ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھ میں سفیدی پڑ گئی تھی، میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی، آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ شہد میں مشک ملا کر آنکھ میں سرمہ کی طرح لگا۔

(خیر المونس جلد دوم صفحہ ۲۳۷)۔

● ایک بزرگ کے سر میں دو خم (بیماری) جسے خلل دماغ کہتے ہیں، پیدا ہو گیا، انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر اپنا مرض بیان کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خرفہ سونٹھ، لونگ، بالچھڑ اور جائے پھل ہر ایک ۱/۲ ۱ درم اور کلونجی ۲ درم لے اور سب کو ملا کر پیس لے۔ اور تھوڑے پانی میں جوش دے، جب خوب پک جائے تو شہد ڈال کر قوام بنا لے پھر اس قوام میں تھوڑا لیموں نچوڑ کر پی لے، اس بزرگ نے ایسا ہی کر کے استعمال کیا اور شفا پائی۔

(خیر المؤانس جلد دوم صفحہ ۳۲۸ تا ۳۲۹)

● مولانا شمس الدین کیشیؒ کے زمانہ میں جب وبائے طاعون پھیلی تو آپ نے حضرت محمد صلعم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ کو کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے، جس کی برکت سے طاعون کی وبا سے محفوظ رہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی یہ درود مجھ پر بھیجے گا طاعون اور دیگر وباؤں سے محفوظ رہے گا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بعدد کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ (صلوٰت ناصری صفحہ ۴۷)

● عبدالرحمٰن الثعالبی الجزائری صاحب تفسیر الجواھر الحسان "کتاب الرؤیا" میں تحریر کرتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ مجھے مخاطب کر کے ارشاد فرما رہے ہیں کہ اس شخص کو بشارت دو جو علم طب پڑھاتا ہے کہ قیامت کے دن وہ میرے ساتھ جنت میں ہو گا۔ (تذکرہ مسیح الملک یعنی مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے سوانح حیات مرتبہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد حسن قریشیؒ صفحہ ۸۹)

اس کی الفت کا شرارہ گر تیری ہستی میں ہے
بالیقیں تقدیر دو عالم تری مٹھی میں ہے

محمد حسین فطرتؔ بھٹکلی

معدہ کی بیماری کا خواب میں علاج بتایا گیا

ابن خراز کا بیان ہے کہ ایک شخص معدے کی بیماری میں مبتلا تھا اور میرے زیر علاج تھا۔ علاج کراتے کراتے رک گیا۔ ایک مدت کے بعد ملا۔ میں نے اس کا حال پوچھا بولا میں نے خواب میں حاجیوں کے مشابہ ایک شخص کو دیکھا جو لاٹھی پر ٹیک لگا کر میرے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے پوچھا کہ تمہیں معدے کی بیماری ہے؟ میں نے کہا ہاں! بولا گلقند و مصطگی استعمال کرو۔ چنانچہ میں نے یہی دوا کچھ دن استعمال کی اور ٹھیک ہو گیا۔ یہ جالینوس تھا۔ غرض یہ کہ اس سلسلے میں بے شمار واقعات ہیں' بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ طب کی ابتدا ہی خوابوں سے ہوئی اور بلاشبہ طب کے بہت سے مسائل خواب ہی سے لئے ہوئے ہیں اور کچھ تجربوں اور قیاس کے رہین منت ہیں۔ اور کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں اللہ نے دل میں ڈال دیا ہے۔ تاریخ الاطباء - کتاب الروح صفحہ ۲۹۷

گھٹنوں کے درد کیلئے خواب میں نسخہ تجویز کیا

وجع الرکبہ کا نسخہ

میں نے خواب میں دیکھا کہ کسی نے مجھے بتایا کہ ورق سنائے مکی' خالص شہد اور سیاہ چنوں کا پانی گھٹنوں کے درد کی مریضہ کو بتا دیا۔ اللہ نے اسے اسی سے شفا دے دی۔ کتاب الروح صفحہ ۲۹۶

سورج کو اپنے جسم پر طلوع ہوتے دیکھنا

ایک شخص حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا آفتاب نے میرے جسم پر طلوع کیا ہے' تو آپ نے اسکی تعبیر دی کہ بادشاہ کی طرف سے بڑی عزت اور امر عظیم پائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا بھی ملے گی اور ایک دوسرے شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آفتاب نے میرے قدموں پر طلوع کیا تو آپ نے اس کی تعبیر دی کہ تجھ کو بادشاہ کی طرف سے جہاں تک تیرے قدم جائینگے' معاش میں گیہوں اور کھجور اور زمین کی پیداوار ملے گی اور اس سے تو فائدہ اٹھائے گا۔

تعبیر الرویا ص ۱۱ ، ۲۷ ، ۲۸

کابوس

یعنی خواب میں ڈرنے کا طبی علاج

نائیٹ میر - NIGHTMARE

● یہ ایک خواب کی حالت ہے جس میں بیمار کو خوفناک اور ڈراؤنی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور یہ خیال ہوتا ہے کہ کسی نے اوپر سے گرا دیا۔ یا کوئی سینہ پر چڑھ بیٹھا ہے

اسباب: یہ مرض اکثر تو معدہ کی خرابی اور بدہضمی سے ہوتا ہے۔ چنانچہ کھانا کھا کر اکثر سونے سے خصوصاً چت لیٹنے سے بعض دفعہ پیٹ میں کیڑے پڑ جانے سے اور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانے میں یا پٹھوں میں کسی تکلیف کے ہو جانے سے پسلیوں کے درمیانی عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج پیدا ہو کر دم گھٹنے لگتا ہے۔

علامات: مریض کو نیند کی حالت میں دہشت غالب ہوتی ہے۔ اور اس حالت میں سانس دشواری سے لیتا ہے نہ بول سکتا ہے نہ ہل سکتا ہے اور یہ خیال کرتا ہے کہ کسی بھاری چیز نے سینے کو دبا لیا ہے۔

علاج: ہضم کی اصلاح کریں اگر قبض ہو تو قرص ملین ۵ عدد یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ مویز منقی ۹ دانہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر معدہ سخت ہو تو شربت دینار ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک سلیمانی ایک ماشہ یا حب پپیتا ۲ عدد یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ قرص خبث الحدید ۲ عدد ملا کر کھلا دیا کریں۔

رطوبات بلغمی کا اجتماع ہو تو منضج بلغم اور سودا کی زیادتی سے ہو تو منضج سودا چند یوم پلا کر بطریق معروف دو تین مسہل دے کر دماغ و معدہ کو پاک و صاف کریں۔ کرم شکم کی وجہ سے ہو تو میلا ایک ماشہ گلقند ۲ تولہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں یا اطریفل دیدان ۷-۸ کھلائیں اگر پٹھوں

کی کسی تکلیف کی وجہ سے ہو تو نیند لانے کے لئے روغن لبوب سبعہ یا روغن بنفشہ کی سر پر مالش کریں۔ اور اسطوخودوس ۲ تولہ نبات سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ۶ ماشہ روزرات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز: بھوک سے کم کھائیں۔ کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر چہل قدمی کیا کریں تاکہ غذا معدہ سے منحدر ہو جائے اور بادی وثقیل اور دیر ہضم چیزیں مثل گوبھی۔ مٹر۔ آلو۔ اروی۔ ماش کی دال اور منجر چیزیں مثلاً پیاز۔ لہسن۔ مسور کی دال وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھیں اور کسی کروٹ سے سویا کریں۔ چت نہ لیٹیں۔

غذا: مونگ کی دال۔ بکری کا شوربہ۔ ترکاریوں میں سے شلغم۔ چقندر۔ پالک وغیرہ چپاتی کے ساتھ کھلائیں چوزہ مرغ کا شوربہ یخنی پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کر کے کھانا کھانے کے بعد کھلائی اور زنجبیل کا مربہ کھلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ اطبا کے نزدیک یہ مرض صرع سکتہ یا مالیخولیا کا مقدمہ یعنی پیش خیمہ ہوتا ہے لیکن عوام اس کو آسیب خیال کرتے ہیں (حازق)

حکیم اجمل خان

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہ مجھے شفا دیتا ہے

خواب میں والد نے بیٹے سے کہا

بیٹا میں تم سے انتہائی خوش ہوں

صدقہ بن سلیمان کا بیان ہے کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں۔ ان کی قبر پر آیا او اپنے کیے پر پشیماں ہوا۔ پھر میری آنکھ لگ گئی تو میں نے انہیں خواب میں دیکھا۔ فرمارہے ہیں بیٹا میں تم سے انتہائی خوش ہوں۔ تمہارے عمل ہم پر پیش کیے جاتے تھے اور نیک ہو تھے۔ لیکن اس دفعہ میں ان سے سخت شرمندہ ہوا۔ مجھے اپنے پڑوسیوں میں رسوا نہ کرو۔ خالد کہتے ہیں کہ پھر میں نے صدقہ سے سنا (یہ کوفہ میں میرے پڑوسی تھے) کہ سحر کو یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ کہ نیکوں کی اصلاح کرنے والے۔ اے گمراہوں کو سیدھی راہ پر لانے والے اور اے انتہائی مہربان اللہ مجھے نہ ٹوٹنے والی توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اس موضوع پر آثار صحابہ کا کافی مواد ہے۔ عبداللہ بن رواحہ کے بعض انصاری عزیز یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ میں ایسے عملوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن کی وجہ سے عبداللہ کو شرمندگی ہو۔ اور میں ان کی نگاہوں سے گر جاؤں آپ (عبداللہ کی شہادت کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے) لفظ زیارت ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ کو زیارت کی خبر ہوجاتی ہے۔ کیونکہ اگر زیارت کیے جانے والوں کو زیارت کرنے والوں کی خبر نہ ہو تو ان کے حق میں یہ کہنا کہ فلاں نے فلاں کی زیارت کی غلط ہے۔ تمام لوگوں کے نزدیک زیارت کا عقلی مفہوم یہی ہے۔ علاوہ ازیں سلام سے بھی ان کے شعور کا پتہ چلتا ہے۔

کتاب الروح صفحہ حافظ ابن قیم

مطبع: مکتبۂ تھانوی دیوبند

دار العلوم محمدیہ بنگلور

طالب علم کا خواب

دار العلوم محمدیہ بنگلور کے صدر المدرسین قاری محمد مفیض الدین قدوسی نوادری
یے بجے اور دار العلوم محمدیہ کے نیک مزاج طالب علم عزیزی محمد افتخار ابن محمد عیسیٰ نوادری کہتے ہیں کہ
ا بعد نمازِ عشار جامع مسجد دار العلوم محمدیہ میں سو رہا تھا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب
رئی کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے درمیانی دروازے سے اندر تشریف لائے - آپؐ کے ہمراہ
رجی کچھ احباب تھے - جنہیں میں نہیں جانتا تھا - جب آپکی آمد کی خبر دار العلوم میں ہوئی تو اساتذہ
ار العلوم محمدیہ دوڑ پڑے ـــــ سب سے پہلے حضرت مولانا محمد ادریس حبان رحیمی
نمم دار العلوم محمدیہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شرفِ ملاقات اور مصافحہ کی سعادت حاصل کی -
بر باری باری دیگر اساتذہ کرام نے بھی زیارت وملاقات کی - میں نے دیکھا کہ سرکارِ دوعالمؐ لنگی اور سفید جبہ
یب تن کئے ہوئے ہیں - نگاہیں نیچی ہیں' چہرہ انور سے رعب ٹپک رہا ہے' گھنی داڑھی ہے' لب پر
سکراہٹ ہے' میرے دل میں پختہ یقین ہو گیا کہ آپ ہی خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' اس کے بعد
ساتذہ کرام کو بھی آہستہ آہستہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں - اس کے بعد میری آنکھ
مل گئی اور صرف پانچ منٹ بعد ہی فجر کی اذان ہو گئی - (محمد افتخار متعلم دار العلوم محمدیہ' ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا ہی فضل وکرم ہے کہ دار العلوم محمدیہ کے طالب علم کو آقائے مدنی صلی اللہ
لیہ وسلم کی زیارتِ باسعادت نصیب ہوئی' ابتداء میں مسجد کی بنیاد ڈالنے کا وقت آیا تو کئی لوگوں نے
امع مسجد" نام رکھنے پر اعتراض کیا - لیکن محترم الحاج عبد الباسط صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے نہ صرف
امع مسجد" نام رکھنے کی حمایت کی بلکہ مسجد کی تعمیر کیلئے بھرپور وقت بھی دیا اور بحمد اللہ تعمیر مکمل ہوئی لیکن

بندہ کو ہمیشہ یہ خیال آتا رہتا تھا کہ آیا یہ مسجد عنداللہ مقبول ہے؟ بحمداللہ عزیزی محمد افتخار سلمہٗ کے خواب جامع مسجد کے ساتھ دارالعلوم محمدیہ کی بھی بارگاہِ ربّ العزت میں مقبولیت کا اظہار ہو "الحمدللہ علیٰ شکرہ واحسانہٖ" اللہ تعالیٰ آخری سانس تک ہم سب کو دین پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین (محمد ادریس حبان)

خواب میں مجرّب نسخہ تجویز کیا

میرے (محمد ادریس حبان) والدِ محترم منشی محمد عمران صاحب کے دوست حکیم زاہد صاحب مدظلہ چرتھاولی نے بتایا کہ:۔

میرے (حکیم زاہد) کے چچا جناب حکیم افضل صاحب بیمار ہوگئے۔ اور کئی ماہ تک بخار میں مبتلا رہے بھی دوا سے افاقہ نہ ہوا۔ دوائیں کھاتے کھاتے پریشان ہوگئے۔ کہ ایک رات حکیم افضل صاحب مرحوم نے دیکھا کہ کوئی صاحب ان کے لئے نسخہ تجویز کر رہے ہیں اور تاکید کر رہے ہیں کہ اس کو فوراً استعمال کر چنانچہ آنکھ کھلی تو نسخہ یاد تھا۔ فوراً کاغذ پر لکھ کر محفوظ کرلیا۔ اور صبح ہونے کے بعد عطار سے مجوزہ نسخہ خدا کی شان کہ تین دن میں مکمل شفاء ہوگئی۔

قارئینِ کرام کے استفادہ کیلئے حکیم زاہد صاحب نے وہ نسخہ عنایت فرمایا ہم یہاں اسکو حکیم کے شکریہ کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

برگِ نیم تلخ خشک ۱ تولہ' اجوائن ۱ تولہ' ست گلو ۱ تولہ۔ طریقہ:۔ تینوں اجزاء کو صاف کر ہاون دستے میں باریک کوٹ لیں اور باریک چھلنی میں چھان کر کیپسول میں بھرلیں۔

صبح' دوپہر' شام' ایک ایک کیپسول ہمراہ آبِ تازہ استعمال کریں۔ ہر قسم کے بخار کیلئے تیر بہدف ہے۔ ٹی بی کے مریض کو بھی استعمال کراسکتے ہیں۔

(نوٹ) مذکورہ بالا نسخہ کے تعلق سے بندہ کی رائے یہ ہے کہ اسمیں خوب کلاں ۱ تولہ بھی شامل کیونکہ یہ دافع بخار ہے۔ محمد ادریس حبان۔

قبروں میں مردوں کو ثواب کس طرح پہنچتا ہے؟

بشارتؒ بن غالبؒ اور ابو عبیدہؒ بن بحیرؒ کے خوابؒ

رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھنا

بشارت بن غالب نے کہا کہ میں رابعہ بصری کیلئے کثرت سے دعائیں مانگا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے انہیں خواب میں دیکھا۔ بولیں۔ تمہارے ہدیے نورانی طباق میں لگ کر اور ان پر ریشمی رومال ڈھانپ کر میرے پاس لائے جاتے تھے۔ میں نے پوچھا کس طرح؟ بولیں! جب زندہ مومن مردوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں تو دعائیں نورانی طباق میں لگا کر ان پر ریشمی رومال ڈھانپ کر جس کے لئے دعائیں مانگی تھیں اس کے پاس لائی جاتی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ یہ آپ کے پاس فلاں نے ہدیہ بھیجا ہے۔

ابو عبیدہ بن بحیر کے ایک ساتھی کا بیان ہے کہ میں نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا۔ اور پوچھا۔ کیا زندوں کی دعائیں تمہیں پہونچتی ہیں؟ بولے۔ ہاں! اللہ کی قسم ریشمی مہین و نورانی شکلوں میں آتی ہیں، پھر مردہ اُسے پہن لیتا ہے۔ (ابنِ ابی الدنیا)

تاریخ الاطباء ۔ کتاب الروح ص۲۹۷

دردِ معدہ کیلئے خواب میں نسخہ بتایا

ایک نیک خاتون دردِ معدہ میں گرفتار ہوگئیں، خواب میں دیکھا کوئی اُن سے کہتا ہے عرقِ گلاب استعمال کرو۔ چنانچہ انہیں عرقِ گلاب سے شفا ہوگئی۔ فرماتی ہیں۔

کتاب الروح ص۲۹۶

حضرت حذیفہ نے عراق کے بادشاہ کو خواب میں حکم دیا کہ ہماری قبر میں پانی آگیا ہے اس لئے ہمیں دوسری جگہ منتقل کر دو!!

حضرت حذیفہؓ اور حضرت جابرؓ کو تیرہ سو سال کے بعد دوسری قبروں میں مدفون کرنے کا ایک ایمان افروز واقعہ

بغداد سے چالیس میل دور ایک مقام کا نام مدائن تھا۔ جس کا موجودہ نام سلمان پارک ہے۔ دائیں طرف تھوڑے سے فاصلے پر دریائے دجلہ بہتا ہے۔ یہاں حضرت سلمان فارسیؓ، حضرت حذیفہ بن الیمانؓ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ کے مزارات ہیں، موخر الذکر دو صحابہ کرام کے مزارات عراق کے شاہ فیصل اول کے دور میں دوبارہ تدفین کے بعد بنوائے گئے۔ اس سے پہلے یہ دونوں مزارات سلمان پارک سے تقریباً دو فرلانگ کے فاصلہ پر تھے۔

حضرت حذیفہ بن الیمانؓ کی کنیت ابوعبداللہ، قبیلہ غطفان، خاندان عبس تھا۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی صحابی تھے۔ ان کے اور اُن کی والدہ دونوں کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا مانگی تھی۔ حضرت حذیفہ "غزوہ احد" غزوہ خندق کے علاوہ اور بھی کئی غزوات میں شریک ہوئے۔ عراق فتح ہونے پر حضرت عمرؓ نے آپ کو نواح دجلہ کے بند وبست کا افسر مقرر کیا تھا ۳۲ھ میں آپ نے آذربائیجان فتح کیا۔ بعد میں مدائن سے حاکم بھی بنائے گئے۔

حضرت جابر بن عبداللہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برگزیدہ صحابی ہیں۔ آپ کی کنیت بھی ابوعبداللہ تھی، قبیلہ خزرج تھا، عقبہ ثانیہ میں والد سمیت مسلمان ہوئے تھے آنحضرتؐ کو جب قرض کی ضرورت ہوئی تو اکثر حضرت حذیفہؓ سے لیتے تھے۔ حضرت حذیفہؓ بھی غزوہ احد میں شریک تھے اور کئی غزوات میں بھی شرکت کی۔ بیعت رضوان اور حجۃ الوداع کے موقع پر بھی آپؓ موجود تھے۔

ایک رات حضرت حذیفہؓ نے عراق کے شاہ فیصل اوّل سے خواب میں فرمایا تھا کہ میرے مزار میں پانی اور حضرت جابرؓ کے مزار میں نمی آنی شروع ہو گئی ہے۔ لہٰذا ہم دونوں کو یہاں سے منتقل کر کے دریائے دجلہ سے ذرا فاصلے پر دفن کر دیا جائے۔ بادشاہ اپنی مصروفیات کی بنا پر دن کو یہ بھول گئے۔ دوسری شب خواب میں پھر وہی بات کہی کہ "ہم دو راتوں سے بادشاہ سے کہہ رہے ہیں لیکن وہ مصروفیات کی وجہ سے بھول جاتا ہے پھر مفتی اعظم کے خواب میں فرمایا آپ بادشاہ سے کہیئے کہ وہ ہم کو یہاں سے منتقل کرائے، مفتی اعظم نے اس وقت کے وزیر اعظم نوری السعید پاشاہ سے فون پر بات کی اور پھر تفصیلی ملاقات کر کے انہیں تمام حالات سے آگاہ کیا،

نوری السعید پاشاہ مفتیٔ اعظم کو لے کر بادشاہ کے پاس لے گئے۔ بادشاہ نے واقعہ سننے کے بعد کہا کہ ہاں میں ان کو خواب میں تین بار دیکھ چکا ہوں' اور انہوں نے مجھے بھی ہر بار یہی حکم دیا ہے۔ غرض اس موضوع پر آپس میں کافی بات چیت ہوئی اور مفتیٔ اعظم نے صحابہ کرام کے حکم پر عمل کرنے پر زور دیا، لیکن بادشاہ نے کہا کہ پہلے احتیاطاً اس بات کی تصدیق کرالی جائے کہ واقعی دریا کا پانی ان کے مزارات کی طرف آ بھی رہا ہے یا نہیں۔ چنانچہ بادشاہ کے حکم سے عراق کے ماہر تعمیرات کے چیف انجینئر اور عملے نے مزارات سے دریا کے رُخ پر ۲۰ فٹ کے فاصلے پر بورنگ وغیرہ کرا کر دیکھا مفتیٔ اعظم بھی وہاں موجود رہے۔ پورے دن کی تگ و دو کے بعد شام کو یہ رپورٹ دی گئی کہ پانی تو در کنار' کافی نیچے سے جو مٹی نکلی ہے اس میں نمی تک نہیں' اُسی رات حضرت حذیفہؓ بادشاہ کے خواب میں پھر تشریف لائے اور اپنی بات دہرائی۔ لیکن بادشاہ کو چونکہ بورنگ وغیرہ کی رپورٹ مل چکی تھی' جس میں ماہرین اراضی نے بتایا تھا کہ پانی نہیں جا رہا ہے۔ لہٰذا انہوں نے خواب نظر انداز کر دیا۔ اگلی رات حضرت حذیفہؓ مفتیٔ اعظم عراق کے خواب میں تشریف لائے اور اب کی دفعہ ان سے سختی سے کہا کہ ہمارے مزارات میں پانی گھستا آرہا ہے۔ لہٰذا ہمیں جلد از جلد یہاں سے منتقل کرادیں۔ صبح مفتیٔ اعظم پھر گھبرائے اور پریشان حالت میں بادشاہ کے پاس پہنچے اور تمام واقعہ بیان کیا' بادشاہ کچھ جھلاّ سا گیا اور کچھ ناراضگی و جھنجھلاہٹ کے عالم میں کہنے لگا کہ مفتیٔ اعظم آپ ماہرین اراضیات کی رپورٹ دیکھ چکے ہیں۔ خود بھی موقع پر آپ موجود تھے۔ پھر کیوں مجھے پریشان کرتے ہیں اور خود بھی پریشان ہوتے ہیں۔ مفتیٔ اعظم نے کہا' لیکن پھر بھی مجھے اور آپ کو برابر یہ حکم دیا جا رہا ہے' لہٰذا مزارات کھلوا دیجئے اور انہیں دوسری جگہ منتقل کر دیجئے۔ شاہِ عراق نے کہا' اچھا تو پھر آپ فتویٰ دے دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے فتویٰ دے دیا۔ یہ فتویٰ اور اس کے ساتھ شاہِ عراق کا یہ فرمان کہ عید الاضحیٰ کو ظہر کی نماز کے بعد حضرت حذیفہؓ بن الیمان اور حضرت جابرؓ بن عبداللہ کے مزارات کھولے جائیں گے۔ اخبارات میں شائع کرادیا گیا۔ اس فتویٰ اور فرمان کا شائع

ہوتا تھا کہ تمام عالم اسلام میں جوش و خروش اور ہلچل مچ گئی' رائٹرز نیوز ایجنسی اور دنیا کی دیگر نیوز ایجنسیوں کے ذریعے یہ خبر تمام دنیا میں پھیل گئی۔ یہ حج کا زمانہ تھا اور تمام دنیا کے مسلمان مکہ معظمہ آئے تھے' انہوں نے صحابہ کرام کے مزارات عیدالاضحیٰ کے کچھ دن بعد کھولنے کی درخواست کی تاکہ وہ بھی شریک ہوسکیں شاہ عراق کے لئے یہ بڑا مشکل مرحلہ تھا۔ ایک طرف تمام عالم اسلام کا اصرار اور دوسری طرف خوابوں میں جلد از جلد مزارات کی منتقلی کی ہدایات۔ بالآخر کچھ انتظامات کرنے کے بعد عیدالاضحیٰ سے دس دن بعد کی تاریخ مزارات کی منتقلی کے لئے مقرر کی گئی۔ مدائن یعنی سلمان پارک میں عیدالاضحیٰ کے بعد دس دنوں میں تقریباً پانچ لاکھ افراد جمع ہوگئے۔ اس میں ہر مذہب فرقہ اور عقیدے کے لوگ تھے۔ کئی ملکوں سے سرکاری وفود آئے' ترکی کے کمال اتاترک کی نمائندگی ان کے ایک وزیر مختار نے کی۔ مصر کے شاہ فاروق جو اس وقت ولی عہد تھے' نے بھی شرکت کی۔ آخر خدا خدا کرکے وہ دن آگیا جس نے لوگوں کے دلوں میں ہلچل مچا رکھی تھی۔ یہ پیر کا دن تھا۔ عراق کے شاہ فیصل اور مفتی اعظم عراق' عراق کی پارلیمنٹ کے تمام ارکان لاکھوں افراد کی موجودگی میں مزارات کو کھولا گیا تو واقعتاً حضرت حذیفہؓ کے مزار میں پانی آچکا تھا۔ اور حضرت جابرؓ کے مزار میں نمی آچکی تھی۔ ایک کرین کے ذریعے جس میں پھاوڑے کے پھل کی طرح کا پھل تھا اور اس پر ایک اسٹریچر کس دیا گیا تھا۔ حضرت حذیفہؓ کی نعش مبارک کو زمین سے اس طرح اٹھایا گیا کہ ان کی نعش مبارک کرین پر نصب شدہ اسٹریچر پر خود بخود آگئی۔ اسٹریچر کرین سے الگ کیا گیا اور شاہ عراق' مفتی اعظم شہزادہ فاروق اور ترکی کے وزیر مختار نے کندھا دیا اور بڑی احتیاط و احترام سے شیشے کے ایک بکس میں رکھ دیا گیا اسی طرح حضرت جابرؓ کی نعش مبارک کو قبر سے نکالا گیا۔ نعش ہائے مبارک کا کفن' حتیٰ کہ ریش ہائے مبارک کے بال تک صحیح حالت میں تھے۔ ان کو دیکھ کر ہرگز یہ اندازہ نہ ہوتا تھا کہ یہ تیرہ سو سال پہلے کی نعشیں ہیں' بلکہ یہ گمان ہوتا تھا ان کو رحلت فرمائے دو تین گھنٹے ہوئے ہیں اور سب سے حیرت انگیز بات یہ تھی کہ دونوں صحابہ کرام کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان میں اتنی پراسرار چمک تھی کہ کئی لوگوں نے چاہا کہ وہ دوبارہ دیکھتے رہیں' لیکن ان کی آنکھیں اس چمک کے آگے ٹھہرتی ہی نہ تھی۔ ٹھہر بھی کیسے سکتی تھی جن آنکھوں نے حضور اکرمؐ کو دیکھا ہو' وہ آنکھیں' سبحان اللہ! ایک شہرت یافتہ جرمن ماہر چشم نے یہ منظر دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔ وہ بے اختیار ہوکر آگے بڑھا اور مفتی اعظم کا ہاتھ پکڑ کر اس نے کہا کہ اسلام کی حقانیت اور صحابہ اکرام کی بزرگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہوسکتا ہے اور اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔ دونوں صحابہ کرام کی لاشیں شیشے کے بکسوں میں رکھی ہوئی تھیں اور رہنمائی کی غرض سے

چہروں پر سے کفنِ مبارک ہٹا دیا گیا تھا' عراقی فوج نے باقاعدہ سلامی دی۔

توپوں سے بھی سلامی دی گئی۔ مجمع نے نمازِ جنازہ پڑھی۔ اور یہ تمام کارروائی پورے مجمع کو تیس 30 فٹ لمبی اور بیس 20 فٹ چوڑی سکرین پر بذریعہ ٹیلی ویژن کیمرہ دکھائی گئی۔ جس کی وجہ سے تقریباً پانچ لاکھ افراد نے بڑے سکون سے تمام کارروائی دیکھی۔ ورنہ ہزاروں افراد زیارت کے شوق میں ریل پیل اور ہڑبونگ میں کچل کر مر جاتے۔ اس کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جنازوں کو پورے ادب و احترام کے ساتھ سلمان پارک کی طرف لے جایا جانا شروع کیا گیا' راستے میں ہوائی جہازوں نے غوطے لگا کر سلامی دی اور ان پر پھول برسائے۔ کئی جگہ جنازے رکوائے گئے! اور تقریباً چار گھنٹے بعد یہ جنازے سلمان پارک' حضرت سلمان فارسی کے مزار کے پاس پہونچے۔ یہاں اعلیٰ فوجی حکام نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سفراء نے پھول نچھاور کئے اور انہیں افراد نے جنہوں نے لاشوں کو سب سے پہلے کرین سے اتارا تھا پورے ادب و احترام کے ساتھ قبروں میں جو پہلے سے تیار تھیں رکھا اور اسی طرح توپوں کی گرج بینڈوں کی گونج اور اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں کے درمیان ان صحابہ کرام کو سپردِ خاک کر دیا۔ اس موقع پر اور اس واقعہ کو دیکھ کر اتنے لوگ خدا اور اس کے دین کی حقانیت پر ایمان لے آئے کہ جس کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ اگلے دن بغداد کے سینماؤں میں اس واقعہ کی فلم دکھائی گئی۔

یہ واقعہ "نوائے وقت" لاہور نے اور پاکستان کے متعدد اخبار و رسائل اور غیر ملکی عربی و انگریزی جرائد نے بھی شائع کیا۔ خصوصاً عراق کی اس وقت حکومت نے اس واقعہ کی فلم بھی بنوائی۔

ہر کہ عشقِ مصطفیٰ سامانِ اوست
بحر و بر در گوشۂ دامانِ اوست

(یہ واقعہ سنہ ۱۹۳۶ء میں پیش آیا)

ماخوذ از "روزنامہ پاسبان" بنگلور ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۹۹ء

حالتِ خواب میں

حضرت ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ پر تبرّا بھیجنے والے کو ذبح کر دیا گیا

محمد بن عبداللہ مہلبی کا بیان

محمد بن عبداللہ مہلبی کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ فلاں کے چبوترے پر ہوں۔ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ٹیلے پر رونق افروز ہیں اور آپ کے سامنے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کھڑے ہیں۔ عمرؓ نے آپ سے کہا۔ یا رسول اللہ یہ مجھے اور حضرت ابوبکرؓ کو گالیاں دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا' اسے یہاں لاؤ۔ چنانچہ وہ لایا گیا تو وہ عمانی تھا' جو شیخین کو گالیاں دینے میں مشہور تھا۔ فرمایا' اسے لٹاؤ' انہوں نے اسے لٹا دیا۔ فرمایا ذبح کرو انہوں نے ذبح کر دیا۔ آخر اس کی چیخوں سے میں جاگ گیا۔ میں نے سوچا کہ اسے خواب سناؤں شاید توبہ کرے۔ جب میں اس کے گھر پہنچا تو رونے کی آواز سنی۔ پوچھا کیا بات ہے؟ لوگ بولے کل رات کسی نے عمانی کو اس کی چارپائی پر ذبح کر دیا۔ پھر میں نے قریب آکر اس کی گردن جو دیکھی تو کان سے کان تک سرخ لائن دیکھی۔ جیسے خون رکا ہوا ہو۔

کتاب الروح صفحہ ۲۹۴

خواب میں قبر والے نے دنیا والوں کا شکریہ ادا کیا

ابوقلابہ کا بیان ہے کہ میں شام سے بصرہ آیا اور ایک جگہ ٹھہر گیا۔ رات کو میں نے دو رکعت نماز پڑھی اور ایک قبر پر سر رکھ کر سو گیا۔ خواب میں صاحبِ قبر کو دیکھا شکوہ کر رہے ہیں کہ آج رات تم نے مجھے ایذا پہنچائی ہے۔ پھر فرمایا کہ تم عمل کرتے ہو اور حالات سے بے خبر ہو اور ہم حالات سے خبردار ہیں مگر عمل سے محروم پھر فرمایا کہ تم نے جو دو رکعت نماز پڑھی یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ پھر فرمایا حق تعالیٰ دنیا والوں کو اچھا بدلہ عطا فرمائے۔ ہماری طرف سے انہیں سلام کہنا ان کی دعاؤں سے ہمیں پہاڑوں جیسا نور میسّر ہوتا ہے۔

کتاب الروح صفحہ ۱۲ حافظ ابنِ قیمؒ

ایک کفن چور کا خواب اور اس کی تعبیر

• حکایت: ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ انڈے توڑ رہا ہے اور سفیدی لیتا جا رہا ہے اور زردی چھوڑتا جا رہا ہے۔ محمد ابن سیرینؒ نے اس سے فرمایا کہ اس آدمی سے کہہ کہ میرے پاس آئے اور خود مجھ سے پوچھے تو اس نے کہا میں اس کی طرف سے آپ سے کہہ رہا ہوں اور آپ اس کی جو تعبیر دیں گے میں اس سے کہہ دوں گا تو امام نے فرمایا کہ نہیں۔ وہ شخص اسی بات کی تکرار کرتا جاتا تھا اور آپ وہی جواب دیتے جاتے تھے آخر میں اس نے اقرار کر لیا کہ یہ خواب جس نے دیکھا ہے وہ میں ہی ہوں تو محمد بن سیرینؒ نے اس سے فرمایا میرے سامنے قسم کھا کہ تو نے ہی یہ خواب دیکھا ہے تو اس نے قسم کھائی کہ اسی نے اس خواب کو دیکھا ہے تو امام نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ اسے پکڑ کر سلطان کے پاس لے جاؤ اور خبر دو کہ یہ قبر کھودنے والا ہے مردوں کے کفن لے جاتا ہے تو وہ شخص کہنے لگا میرے آقا میں آپ کے ہاتھ پر اللہ کے لئے اسی وقت توبہ کرتا ہوں اور مرنے تک اب میں وہ کام نہ کروں گا جو اس وقت تک کرتا رہا۔

(ص ۱۹۱، تعبیر الرویا)

حضرت شاہ ولی اللہ کا خواب

حضرت شاہ ولی اللہؒ "فیوض حرمین" میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ میں نے خواب میں اس درود شریف کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت گرامی میں پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند فرمایا (فضائل درود شریف صفحہ ۶۴) شاہ صاحبؒ نے فرمایا کہ جو کچھ بھی اس خاندان کو حاصل ہوا اسی درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا۔ اس کو جس طرح بھی پڑھو مجرب ہے۔

ایک خواب کی حیرت انگیز تعبیر

• ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے اور میں نے اس کو خواب میں دیکھا ہے کہ سیاہ رنگ کی ہے اور پستہ قد کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جا اس کے ساتھ شادی کر لے کہ اس کی سیاہی کی تعبیر تو یہ ہے کہ اس کی شوکت اور مال زیادہ ہے اور اس کے پستہ قد ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی چنانچہ اس آدمی نے جا کر اس عورت سے شادی کر لی تو چند ہی دن گزرے تھے کہ وہ عورت مر گئی اور وہ شخص اس کے مال کا وارث ہوا جو کہ بہت تھا۔ تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

(ص ۱۰۳، تعبیر الرؤیا)

سیاہی کی تعبیر مال ہے

• بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے لڑکے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے تو آپ نے اس کو یہ تعبیر دی کہ تیرا لڑکا مبارک ہے اور تجھ پر بہت کچھ قرضہ ہے اور یہ لڑکا تیرا سب قرض ادا کر دے گا اور تجھ کو محنت مزدوری کرنے سے روک دے گا اور وہی تجھ پر مال خرچ کریگا۔ اور تیری ضروریات کا کفیل ہوگا کیوں کہ سیاہی کی تعبیر مال ہے تو اس شخص نے کہا خدا کی قسم حضور نے بہت صحیح فرمایا۔ واللہ اعلم

(ص ۱۰۳، تعبیر الرویا)

عورت و مرد - بچے یا بوڑھے

کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

عورت کو خواب میں دیکھنا

اگر کسی نے عورت کو خواب دیکھا (چاہے جانی پہچانی ہو یا نہ ہو) تو گویا وہ دنیا ہے۔ اگر خواب میں کوئی عورت حسین شکل وصورت میں آئی ہو تو گویا وہ اچھی چیز ہے اور اگر بری صورت میں آئی ہو تو وہ بری چیز ہے۔

اگر کسی نے زنا کرنے والی عورت کو خواب میں دیکھا تو وہ خیر وبرکت کا سبب بنے گی اس لئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میری ملاقات ایک بڑھیا سے ہوئی جس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے تھے تو آپؐ نے اس سے کہا کہ میں نے تجھے تین طلاقیں دیں، تو آپ نے عورت سے مراد دنیا لی تھی۔

اگر کسی نے اندھری رات کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر کالی رنگ کی عورت سے دی جاتی ہے اور دن کو خواب میں دیکھنے سے خوبصورت عورت سے تعبیر دی جاتی ہے۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے سامنے کالی رنگ کی عورت آکر غائب ہوگئی ہے۔ پھر وہ سفید اور خوب صورت شکل میں آئی تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ تاریکی کافور ہو کر صبح روشن ہو جائے گی

اگر کسی نے حالم کی عورت کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر کالی رنگ کی عورت سے دی جاتی ہے۔ ظالم اور مغرور کی شکل میں آئی ہے یا وہ اہل خانہ میں ظالم بن کر آئے گی یا وہ مال حرام کی شکل میں آئی ہے۔

اگر کسی عورت نے کسی انجانی بوڑھی عورت کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والی عورت کا نصیبہ اچھا ہے۔

نیز کبھی کبھی عورت کی تعبیر سال اور برس سے دی جاتی ہے اس لئے کہ اگر کسی نے فربہ اور موٹی عورت کو خواب میں دیکھا تو وہ سال سرسبز وشاداب رہے گا۔ اگر وہ دبلی ہے تو قحط سالی ہوگی۔ عورت کو سال سے اس لئے تشبیہ دی ہے کہ عورت کو دو چیزوں میں تشبیہ دی جاتی ہے۔ اول تو اس لئے کہ عورت بالکل

زمین اور کھیت کی طرح ہوتی ہے. چنانچہ قرآن کریم میں ارشاد ہے.

نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم (بقرہ ۶ ۱۲)

ترجمہ :. تمہاری بیویاں تمہارے لئے بمنزلہ کھیت کے ہیں، سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر چاہو آؤ.

دوسرے یہ کہ جس طرح زمین سے پیداوار ہوتی ہے، اسی طرح عورت بھی بچہ وغیرہ جنم دیتی ہے اسی طرح اگر کسی نے زمین یا نقاب پوش عورت کو خواب میں دیکھا تو دیکھنے والا تنگ دستی میں مبتلا ہوگا. لیکن اگر کسی عورت کو بے نقاب دیکھا تو گویا وہ دنیا ہے گراں بار نہیں ہوگی.

عورتیں دنیا میں زینت اور آرائش ہوتی ہیں. اگر یہ عورتیں خواب میں دیکھنے والے کی طرف متوجہ ہوگئیں تو گویا دنیا (مال و دولت) متوجہ ہوگئی اور اگر ان کی طرف متوجہ نہیں ہوئیں تو گویا دنیا (مال و دولت) متوجہ نہیں ہوگی.

اگر کسی نے بدشکل آدمی کو خواب میں دیکھا تو گویا وہ سنگین معاملہ کی غمازی کر رہا ہے اور اگر کالے رنگ کا آدمی دیکھا تو دیکھنے والے کو بدقسمتی کی طرف اشارہ کر رہا ہے.

اگر کسی نے انجانا خصی آدمی کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ فرشتہ ہے اور دیکھنے والے سے اس کی شہوات کو دور کرنے آیا ہے. اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ خصی ہوگیا ہے یا وہ خصی کی طرح ہے تو وہ ذلت اور فروتنی کا سبب ہوگا.

نصرانیوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی نے اپنے آپ کو خواب میں یہ دیکھا کہ وہ خصی ہوگیا ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ عبادت میں کوئی عالی مرتبہ حاصل کرے گا یا عفیف و پاکدامنی کی بشارت ہوگی.

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں کسی کا سر ہے تو گویا وہ ایک ہزار دینار یا سو دینار یا سو درہم پائے گا. اگر کسی نے خواب میں کٹے ہوئے سر دیکھے تو وہ واقعی لوگوں ہی کے کٹے ہوئے سر ہوتے ہیں. اس لئے اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ کسی کے سر میں سے گوشت کھایا یا اس کے بالوں کو ہاتھ میں لے لیا تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا کسی مالدار اور غنی آدمی سے مال پائے گا.

اگر کسی نے خواب میں اپنے چہرے کو بڑے قسم کا دیکھا تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا کسی ریاست کا مالک بنایا جائے گا. اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنی گردن کو جدا کر دیا ہے تو اس کی مختلف تعبیر دی جائے گی. اگر خواب دیکھنے والا غلام تھا تو وہ آزاد ہو جائے گا. اگر رنجیدہ خاطر تھا تو اس کا غم دور ہو جائے گا. اگر وہ

مریض تھا تو شفا پا جائے گا۔ لیکن اگر وہ کسی کا خادم یا نوکر تھا تو وہ اپنے مالک سے جدا ہو جائے گا۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنے سر کو پتھر سے کچل رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ عشاء کی نماز سے غافل ہوگیا تھا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ کتے جیسا ہو گیا ہے یا یہ دیکھا کہ گھوڑا، گدھا، اونٹ یا خچر جیسا ہوگیا ہے یا یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ ان چوپائے اور مویشی جیسا ہوگیا ہے۔ جو انسانوں کے کام میں مصروف رہتے ہیں بار برداری کرتے ہیں اور ہر قسم کی مشقت اور مصیبت جھیلتے ہیں تو گویا ان خوابوں کا دیکھنے والا مشقت اور پریشانی سے دو چار ہوگا۔ اس کے یہ تمام جانور مشقت اور تکلیف ہی اٹھانے والے ہیں اور انسانوں کی بار برداری کے لئے ہی پیدا کئے گئے ہیں۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ پرندے کی طرح ہوگیا ہے تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ دیکھنے والے کے اسفار زیادہ ہوں گے۔ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ خود اس کا سر اس کے ہاتھ میں آگیا ہے اور اس کے سر کی جگہ کسی اور کا سر لگا ہوا ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا غلط قسم کے کاموں میں اصلاحی کارنامے انجام دے گا۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے خواب میں کسی ایسے جانور کا گوشت کھایا ہے جس کا وہ تصور بھی نہیں کرسکتا تھا اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ اس کی عمر طویل اور دراز ہوگی۔ خواب میں کسی کے چہرے یا سر کا دیکھنا ریاست یا سرداری کی غماز ہوتی ہے نیز کبھی کبھی پونجی اور راصل رقم سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے ماقبل کی ذکر کی ہوئی چیزوں کو تھوڑی بہت ترمیم نقص یا زیاتی کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیریں انہی مذکورہ بالا چیزوں سے نکالی جائے گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ شیر کی طرح ہوگیا ہے تو دیکھنے والے کے اندر اگر اہلیت ہوگی تو وہ سلطنت یا ریاست ولایت یا عشرو وجاہت حاصل کرے گا۔

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ کسی انسان کا گوشت کھا رہا ہے تو گویا دیکھنے والا اس کی غیبت کیا کرتا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنے آپ کو کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا چغلخور ہے۔ بعض معبرین نے یہ لکھا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں کچا گوشت کھایا ہو تو اسے مال وغیرہ میں خسارہ اور گھاٹا آئے گا۔ خواب میں پکا ہوا گوشت وغیرہ مال و دولت کی شکل میں آتے ہیں۔

اگر کسی عورت نے یہ خواب دیکھا کہ وہ کسی دوسری عورت کا گوشت کھا رہی ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ آپس میں مباشرت کرتی ہیں۔ لیکن اگر خواب دیکھنے والی عورت خود اپنا گوشت کھا رہی ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ زنا کے کاموں میں ملوث ہے۔

اگر کوئی انسان خواب میں نظر آئے تو گویا دیکھنے والا حقیقتاً اسی شخص معین ہی کو دیکھتا ہے چاہے مرد کو دیکھے یا عورت کو، دیکھنے والے کا ہم نام ہو، اس کا مشابہ۔ لیکن اگر خواب میں کوئی انجانا نامعلوم شخص

نظر آئے تو گویا وہ دشمن ہے۔

خواب میں کسی بوڑھے آدمی کو دیکھنا سعادت اور نیک بختی ہے۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی بوڑھے آدمی کو دیکھنے سے دوست سے تعبیر دیتے ہیں۔ اگر کسی نے بوڑھے نحیف ولاغر آدمی کو خواب میں دیکھا یا کسی چھوٹے منہ کا آدمی دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والے کا نصیبہ سعادت اور خوش قسمتی میں نقص اور کمی کی غماز ہے

خواب میں کسی ادھیڑ عمر کا ایسا آدمی جس میں بڑھاپے کے آثار نمایاں ہوں، سپیدی وغیرہ نظر نہ آئے تو یہ خواب دیکھنے والے کے نصیبہ میں سعادت اور نیک بختی کی ضمانت ہے۔

اگر کسی نے بچوں کو طفولیت میں دیکھا تو اس کی تعبیر قرآن پاک کی اس آیت کریمہ سے نکالی جائے گی۔

فاتت به قومها تحمله (مریم پ۱۶) (ترجمہ) پھر حضرت مریم ان کو گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔

خواب میں کسی بالغ آدمی کو دیکھنا خوش خبری اور قوت کی علامت ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں مذکور ہے

یا بشریٰ هذا غلام (ترجمہ)

اگر کسی خوب صورت بچے کو خواب میں دیکھا کہ وہ کسی ایسے شہر میں داخل ہو رہا ہے جس کا محاصرہ کر لیا گیا ہے یا اس شہر میں داخل ہوا جس میں طاعون یا قحط پڑا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس شہر سے محاصرہ اٹھا لیا جائے گا یا طاعون وقحط سے شہر والوں کو پناہ مل جائے گی۔

اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شہر میں بارش ہو رہی ہے یا زمین سے پانی نکل رہا ہے تو اس کی بھی یہی تعبیر ہوگی کہ شہر کے لوگ مامون ومحفوظ رہیں گے۔ اس طرح شہر میں کسی فرشتہ کا داخل ہونا شہر والوں کے لئے خوش خبری کی علامت ہوتی ہے۔

اگر کسی مریض نے خواب میں دیکھا کہ اسے کسی بے ریش لڑکے نے پکڑ لیا ہے یا دیکھنے والے کی گردن مار دی جاتی ہے تو اسے موت کے فرشتہ سے تعبیر دی جائے گی۔ اگر کسی نے سرخ زرد رنگ کا نوجوان دیکھا تو گویا وہ بخیل لالچی دشمن ہے۔ اسی طرح اگر خواب میں کوئی ترکی جوان نظر آئے تو گویا وہ ایسے دشمن کی شکل میں آیا جس سے امان نہیں مل سکتی۔ یعنی وہ نہایت خطرناک ہوگا۔ اگر کسی نے کمزور ولاغر نوجوان کو خواب میں دیکھا تو گویا کمزور دشمن ہے اور گندم گوں نوجوان کو خواب میں دیکھا تو گویا دیکھنے والے کا کوئی مالدار دشمن ہے۔ اسی طرح سپید رنگ کا نوجوان دینی دشمن ہوا کرتا ہے۔

حیاۃ الحیوان

جنّات کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

جنّات کو خواب میں دیکھنا اس کی تعبیر چالاک شخص سے دی جاتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ساتھ چالاکی و مکر و فریب کیا تھا۔ جس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ کسی جن کے کے ساتھ کام کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا چالاک و حیلہ باز سے جھگڑا ہوگا۔ اگر کسی شخص نے خواب میں جن کو قرآن شریف پڑھاتے دیکھا تو اس کو جاہ و عزت و دولت وغیرہ دستیاب ہوگی۔ کیونکہ حق تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ۔

کبھی جن کی تعبیر چور ڈکیت سے بھی دی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس کے گھر میں جن داخل ہوا تو اس کو چاہیئے کہ وہ چور سے اپنی حفاظت کا انتظام کرے اور خواب میں پاگل شخص کو دیکھنا، اس کی مختلف تعبیریں دی جاتی ہیں۔ اگر یہ دیکھا کہ وہ خود پاگل ہو گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب مالدار و غنی ہوگا۔ جیسا کہ شاعر کے قول ؎

جن لہ الدھر فنال الغنی یا ویحہ ان عقل الدھر

ترجمہ: "زمانے نے اس کو مجنون کر دیا جس کے نتیجے میں اسے دولت نصیب ہوئی۔ اگر زمانہ کسی کو عقل دیتا ہے تو یہ برا ہے اچھا نہیں"۔

بعض حضرات کہتے ہیں کہ مجنون کی خواب میں تعبیر سود خوار سے بھی دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی روشنی میں:

اَلَّذِیْنَ یَاکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا	"جو لوگ سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہوں گے (قیامت میں
کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ	قبروں سے) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس
مِنَ الْمَسِّ۔	کو شیطان خبطی بنا دے لپٹ کر (یعنی حیران و مدہوش)"

کبھی جنت کے دخول کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے قول کی بنا پر، اطلعت علی الجنۃ فرایت اکثر اھلہا البلہ والمجانین — اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ پاگل ہو گئی ہے اور اس نے تعویذات کے ذریعے اپنا علاج کروالیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ حاملہ ہوگی اور اس کے حمل میں جو بچہ ہوگا وہ چالاک ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ص ۱۱۴ ج دوم حیاۃ الحیوان)

شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہ، حمل،

ولادت، رضاعت وغیرہ کا خواب میں دیکھنے کا بیان

• شادی کی تعبیر فخر اور عزت کا حاصل ہونا اور دبدبہ اور دنیا کا حاصل ہونا ہے۔ اس عورت کے مرتبہ کے مطابق جس سے شادی کی ہے۔ یا اس سے منسوب ہو کسی نے مردہ عورت سے شادی کی تو وہ اپنے اس معاملے میں کامیابی حاصل کرے گا جو ختم ہو چکا ہے اس سے ناامید ہو چکا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کی منی نکلی ہے اور اس نے کسی عورت سے جماع نہیں کیا اور نہ کسی عورت کو دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان کے قتل کا ذریعہ بنے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ کسی کو اس نے سلام کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے شادی کے بارے میں گفتگو کرے گا۔ اگر وہ شخص مشہور ہے تو اپنے لئے یا اپنے لڑکے کے لئے یا اور کسی کے لئے اگر اس نے سلام کا بھی جواب دیا تو اس کی بات قبول کرے گا اور سلام کا جواب نہ دے تو اس کی بات قبول نہ کرے گا۔ اور تعبیر یہ بھی ہے کہ سلام کی ابتداء کرنے والا دوسرے کی بیوی سے شادی کرے گا۔ اور اگر آدمی مشہور نہیں ہے تو وہ مسافرت کی حالت میں شادی کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کی بیوی سے کوئی شخص شادی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عورت کے گھر والوں کو کہیں سے بھلائی اور تونگری ملے گی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی ماں یا بہن یا کسی ایسے رشتہ دار سے نکاح کر رہا ہے جس سے نکاح حرام ہے تو اگر یہ نکاح اشہر حرام میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ زمین حرم یعنی مکہ معظمہ میں پہنچے گا۔ اور اگر اشہر حرام میں نہیں ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صلہ رحمی کرے گا اور اپنے اقارب سے قطع رحمی کے بعد بھلائی کرے گا۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی آدمی سے نکاح کر رہا ہے تو جس آدمی سے نکاح کر رہا ہے وہ اگر نامعلوم ہے اور جوان ہے تو وہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا اور اگر اس کو پہچانتا ہے اور ان کے درمیان کوئی دشمنی بھی نہیں تو وہ آدمی جس سے نکاح ہو رہا ہے نکاح کرنے والے سے

یا اس کے ہمنام شخص یا اس کے مشابہ کسی شخص سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر وہ شخص نامعلوم ہو تو اس کی طلب دنیا کے لئے مضبوط ہوگی یا جمع ہو جائے گا اس امر میں جس میں حظ اور نصیبہ ہو اگر کسی شخص نے کسی عورت کے جسم میں عضو تناسل دیکھا تو اگر وہ عورت حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی اور اچھے مقام پر پہنچے گا اور وہ اپنے گھر کا سردار ہوگا۔ اور اگر وہ حاملہ نہیں ہے لیکن اس کے لڑکا موجود ہے تو لڑکا یہی درجہ پائے گا اور اس کے اب کبھی کوئی اولاد نہ ہوگی اور اگر ہوگی تو لڑکا بالغ ہونے سے پہلے ہی مرجائے گا۔ اور اسی طرح اگر عورت نے یہ دیکھا کہ مرد کے جیسی اس کی داڑھی ہے۔ اور کبھی خواب کی تعبیر اس کے گھر کو چلانے والے سے متعلق سمجھی جائے گی اور اس عورت کا شہرہ تمام لوگوں میں ایسا ہو جائے گا کہ اس شہرت سے وہ شخص بلند درجہ حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ کے مثل ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ فرج (یعنی کشادگی حاصل کرے گا) یعنی اگر یہ دیکھا کہ اس کی شرمگاہ میں صحبت کی جارہی ہے تو کرنیوالا اگر معلوم ہے تو اس کا کام اس سے پورا ہوگا جس سے وہ صحبت کر رہا ہے اور وہ بھی اس کو ذلیل کرنے کے بعد اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کے پیچھے سے اس سے صحبت کی جارہی ہے تو اگر صحبت کرنے والا معلوم ہے تو میراث سے ایک بڑے مال کا مالک ہوگا اور مجہول ہے تو اس کی عمر دراز ہوگی اور اگر اس کے ساتھ کسی جانور یا چوپائے نے صحبت کی تو اس جانور کی نسبت جس کی طرف ہو اس سے مال پائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا عضو تناسل چوپایہ کے عضو تناسل جیسا ہے تو اس کی نسل زیادہ ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ایسے چوپائے سے صحبت کر رہا ہے جس کو وہ جانتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بھلائی ایسے شخص کو ملے گی جو اس کا مستحق نہیں ہے اور کبھی یہ بھلائی اس کے لئے ہوگی جس کی طرف وہ جانور منسوب ہے اور اس کا کوئی اجر اس کو نہ ملے گا۔ اور اگر جانور نامعلوم ہے تو وہ اپنے دشمن پر کامیاب ہوگا اور اس کو ذلیل و رسوا کرے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی پرندے یا کسی وحشی جانور سے صحبت کر رہا ہے تو اس کی بھی تعبیر یہی ہوگی اور جس نے خواب میں اپنی بیوی کو حیض آتے دیکھا تو اس کے کام اس پر بند ہو جائیں گے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کو حیض آرہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے حرام کام سرزد ہوگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اس پر اس کے معاملات مخلوط ہو جائیں گے اور جس خواب میں منی نکلے اور اس پر غسل واجب ہو جائے تو اسکی کوئی تعبیر نہیں کیونکہ ایسے خواب شیطان مردود کی طرف سے احتلام ہیں۔

تعبیر الرؤیا ص ۱۵۴ تا ۱۰۷ مخلصاً

مُردے کو خواب میں دیکھنے کا بیان

• خواب میں مردے سے کچھ لینا اچھا ہے کچھ دینا برا ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ میت نے اسے کچھ دنیاوی چیز عطا کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی اور رزق ایسی جگہ سے پائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ تھا اور اگر خواب میں کسی زندہ نے مردہ کو زندہ کے کپڑے یا اس کے پہننے کی چیز دی اور مردے نے اس کو لے لیا اور اس کو پہن لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زندہ مرجائے گا اور اس سے مل جائے گا اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے مردہ کو اٹھایا ہے تو اگر وہ جنازہ کی صورت میں نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حرام مال اٹھا رہا ہے

اور اگر جنازے کی صورت میں ہے تو اس کی تعبیر اچھے اعمال میں سے

ہے کچھ اعمال کا وہ ذمہ دار بنے گا۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردہ نے اس کو گلے لگایا یا اس سے ملایا اس کو قتل کیا تو اس زندہ کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردہ اس کے گھر میں داخل ہوا ہے اور وہ بھی مردے کے ساتھ ہے اور گھر نا معلوم ہے تو وہ آدمی مرجائے گا اور مردے سے ملے گا اور اگر کسی بیمار نے یہ دیکھا کہ مردہ اس کے مکان میں داخل ہوا ہے تو اس کی بیماری طول پکڑے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مرجائے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردے کے اعضاء درد کر رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عضو جس چیز کی طرف منسوب ہے اس کا مردے سے قبر میں سوال ہو رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردے نے اس سے روٹی یا انگوٹھی لی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کے پاس لڑکا ہے تو لڑکا مرجائے گا۔ اور مال ہے تو مال چلا جائے گا۔

کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے قبر کو کھودا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس محلہ میں وہ ایک گھر بنائے گا۔ اور جس نے خواب میں کسی مردے کو دیکھا اور اس سے کچھ سوال کیا اور اس نے اس کی خبر دی تو وہ خبر بالکل صحیح ہے اس میں کسی کمی یا زیادتی کا امکان نہیں۔ یعنی اگر اس نے یہ کہا کہ وہ اچھی حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہی ہوگی کہ وہ اچھی حالت میں ہے اور اس کی آخرت بھی اچھی گزر رہی ہے۔ اور میت اپنی یا کسی اور کی جو حالت بتلائے تو وہ بالکل صحیح ہے کیونکہ وہ یعنی مردہ اس وقت مکانِ

حق میں ہے وہاں جھوٹ کہنا ممکن نہیں وہ باطل سے نکل چکا ہے اور روہ اس سے بے پرواہے تو جو کچھ وہ خبر دے رہا ہے اس میں جھوٹ نہیں کہے گا۔

اسی طرح اگر کسی نے مردے کو اچھی حالت میں دیکھا کہ وہ سفید یا ہرے کپڑے پہنے ہوئے ہے اور وہ ہنس رہا ہے یا خوشی کی خبر دے رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آخرت میں اس کا حال بھی ٹھیک ہے اور اگر کسی نے مردے کو غبار آلود وہ پراگندہ بال دیکھا اور یہ دیکھا کہ وہ بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے ہے یا یہ کہ وہ خود بوسیدہ ہے اور غصّہ کی حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے مرہون ہے اور جس نے خواب میں کسی ایسے شخص کو جو مرچکا ہے دوبارہ مرتے ہوئے دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ اس پر رویا جا رہا ہے لیکن نہ تو نوحہ ہے نہ چیخنا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے گھر والے کی شادی ہوگی اور اس کو سرور حاصل ہوگا۔ اور چیخنا اور چلانا بھی اس کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد یا اس کے خاندان میں سے کوئی شخص مرجائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے کسی میت کی قبر کو کھودا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس مردے کے نقش قدم پر چلے گا دین میں یا دنیا میں بشرطیکہ جس کی قبر کھودی ہے وہ معلوم ہو۔ اور اگر وہ نامعلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے معاملے میں کوشش کرے گا جس کو حاصل نہ کرسکے گا۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

(ص ۱۱۴، تعبیر الرویا)

شہادت سے قبل حضرت عمرؓ کا خواب

معدان ابن ابی طلحہؒ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ مرغ نے میرے دو ایک ٹھونگیں ماری ہیں، اس کی تعبیر اور کیا ہوسکتی ہے کہ میری موت کا وقت قریب آگیا ہے، مجھ سے قوم کہتی ہے کہ میں خلافت کیلئے کسی ولی عہد کا تقرر کروں تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اس کی امر خلافت کو کبھی ضائع نہیں فرمائے گا۔ موت تو میرے ساتھ ہے، دین خلافت کے ساتھ نہیں ہے، میرے بعد خلیفہ کا انتخاب ان چھ افراد کے مشورے سے ہونا چاہیئے، جن سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم رضامند رہتے ہوئے جنت کو تشریف لے گئے ہیں (حاکم)

خواب میں جنّت دیکھنا

• اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنت میں داخل ہوا ہے تو وہ یقیناً جنت میں داخل ہوگا اور یہ اس کے گزشتہ اعمال صالحہ کی بشارت ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے جنّت کے پھل کھائے یا یہ کہ کسی نے اس کو جنت کے پھل دیئے تو جنت کے پھل کی تعبیر اچھا کلام ہے جیسے نیکی اور بھلائی کی باتیں جو ان پھلوں کے مطابق ہوں۔ اور اگر اس کو جنت کے پھل تو ملے لیکن اس میں سے کچھ کھایا نہیں یا کھانے پر قادر نہیں ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے دین میں تو بھلائی ہوگی لیکن اس سے وہ کوئی فائدہ نہ پائے گا۔ اور کبھی اس کی تعبیر ایسے علم سے دی جاتی ہے جس سے وہ نفع نہ حاصل کر سکے ‹ص ۲۳ تعبیر الرؤیا›

خواب میں آسمان پر چڑھنا

• جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا اور اس میں داخل ہوگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص شہادت پائے گا۔ اور اللہ عزوجل کے پاس بزرگی پائے گا اور پل صراط پر سے پار اترے گا اور دنیا میں بھی عزت پائے گا۔ اور اس کا ذکر لوگوں میں اچھے طریقے سے پھیلے گا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آسمان میں ہے لیکن چڑھنا نہ معلوم ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پہلے دنیا میں عزت پائے گا پھر بعد میں شہادت پائے گا۔ ‹ص ۲۶ تعبیر الرویا›

خواب میں اپنے آپ کو دولہا بنے دیکھنا

• جس نے خواب میں اپنے کو دولہا دیکھا اگر اپنی بیوی کو پہچان لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اس کی شادی ہوگی یا اس کو کوئی شوکت حاصل ہوگی یا وہ کسی چیز کا مالک بنے گا۔ اور اگر خواب میں اس نے بیوی کو نہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ مرجائے گا یا قتل کیا جائے گا یا اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ شہید مرا ہوگا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس وقت جس مرتبہ پر فائز ہے اس سے معزول ہوجائے گا

‹ص ۹۵ تعبیر الرویا›

خواب میں آسمان سے شہد اور گھی کی بارش دیکھنا

حکایت. نقل ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ ایک ابر آیا اور آسمان سے گھی اور شہد کی بارش ہو رہی ہے اور لوگ اس کو لوٹ رہے ہیں. کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم. تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کی تعبیر دی کہ ابر سے مراد اسلام ہے اور گھی اور شہد سے مراد اسلام کی شیرینی ہے. اسی طرح ہر بارش جو عمدہ اشیاء کی ہو اس کی تعبیر بھلائیوں کا آنا ہے

حکایت. اسی طرح ایک شخص نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں اس طرح دیکھا ہے کہ میں ایک دن اور ایک رات بارش میں بھیگ رہا ہوں تو آپ نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ تو نے بہت بہتر خواب دیکھا ہے کہ رحمت میں بھیگ رہا ہے اور تجھے امن اور وسعت رزق عطا ہوگا.

اسی طرح ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ بارش گویا خاص اس کے سر پر ہو رہی ہے تو آپ نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ یہ شخص گناہگار ہے اس کے گناہوں کی کثرت ہو گئی ہے اور اس کی خطاؤں نے اسے گھیر لیا ہے. کیا اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ہم نے ان پر بارش برسائی تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے ان پر بارش بری ہوئی. ﴿ص ۳۸ تعبیر الرؤیا﴾

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان

خواب میں دودھ دیکھنا فطرت اسلام کی علامت ہے اور اس سے مالِ حلال مراد ہے جو بلا تعب کے حاصل ہو۔ ترش دودھ یعنی دہی کا خواب میں دیکھنا مالِ حرام کی علامت ہے، بوجہ چکنائی کے نکل جانے اور ترشی آجانے کی وجہ سے بکری کے دودھ کی تعبیر شریف مال ہے۔ گائے کا دودھ غنیٰ کی علامت ہے۔ گھوڑی کے دودھ کی تعبیر ثنا حسن ہے۔ لومڑی کا دودھ شفا پر دال ہے۔
خچری کے دودھ کی تعبیر تنگی سے دی جاتی ہے جبکہ چیتے (مادہ چیتا) کے دودھ کی تعبیر غالب آجانے والا دشمن ہے۔ شیرنی کے دودھ کی تعبیر ایسے مال سے ہے جو بادشاہ سے حاصل ہو، حمار وحشی کے دودھ سے دین میں شک مراد ہوتا ہے۔ خنزیر کے دودھ سے فتورِ عقل اور مالی خسارہ مراد ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں خنزیر کا دودھ پی لے تو اس کو مال کثیر ملنے کی امید ہے مگر ساتھ ہی فتورِ عقل کا اندیشہ ہے۔ عورت کا دودھ پینے سے مال کی زیادتی مراد ہوتی ہے لیکن خواب میں اس کو پینے والے قابل تعریف نہیں کیونکہ یہ ایک ناپسندیدہ بیماری کی علامت ہے۔
علامہ سیرین رحؒ فرماتے ہیں کہ میں نہ راضع کو اچھا سمجھتا ہوں اور نہ مرضع کو۔ اگر خواب میں کسی نے عورت کا دودھ پی لیا تو اس کی بیماری سے شفا ہو جائے گی۔ اور جس نے دودھ کو گرا دیا تو گویا اس نے اپنا دین ضائع کر دیا۔ اگر کوئی شخص خواب میں زمین سے دودھ نکلتا ہوا دیکھے تو یہ ظہور فتنہ کی علامت ہے چنانچہ جس قدر دودھ زمین سے نکلتے ہوئے دیکھا اتنی ہی خون ریزی ہوگی۔
کتے بلی اور بھیڑیوں کا دودھ خواب میں دیکھنا خوف یا بیماری کی علامت ہے۔ اور بقول بعض بھیڑیوں کے دودھ کی تعبیر بادشاہ سے ملنے والا مال ہے یا قوم کی سربراہی کی علامت ہے۔ اور حشرات الارض کا دودھ جو شخص پی لے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے دشمنوں سے مصالحت کرے گا۔ واللہ اعلم

دریا کو خواب میں دیکھنے کی مختلف تعبیرات

دریا کی تعبیر، بادشاہت، قید وغیرہ سے کی جاتی ہے کیونکہ جو اس میں پھنس گیا وہ نکل نہیں سکتا۔ اور بعض اوقات اس کی تعبیر علم و فضل و کرم سے کی جاتی ہے۔ کیونکہ بحر علم، بحر فضل اور بحر کرم اکثر بولا جاتا ہے۔ اس سے کبھی کبھی دنیا بھی مراد ہوتی ہے۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ دریا کے کنارے بیٹھا ہوا ہے یا کنارے پر لیٹا ہوا ہے تو اس کی تعبیر بادشاہت ہے اور کبھی خطرہ کی علامت بھی ہے۔ کیونکہ پانی مامون نہیں ہے اور اکثر انسان اس میں ڈوب کر مرجاتا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دریا سے پانی پیا تو اس کی تعبیر بادشاہ کے مال سے کی جاتی ہے کہ وہ مال خواب دیکھنے والے کو حاصل ہوگا۔

اور اگر کسی نے خواب میں دریا کا تمام پانی پی لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو کسی بادشاہ کا تمام خزانہ مل جائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دور سے دریا کو دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا کوئی کام بگڑ جائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں اپنے کسی دوست کے ساتھ پانی پیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے جدا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے قول، وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ کی روشنی میں۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ دریا میں چل رہا ہے خشکی پر چلنے کی طرح تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا خوف جاتا رہے گا اور وہ مامون ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ دریا میں موتی نکالنے کے لئے غوطہ لگا رہا ہے تو وہ علم میں گہرائی و بڑائی حاصل کرے گا اور اگر کسی نے خواب میں دریا کو تیرتے ہوئے عبور کیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مصیبت اور فکر سے نجات پا جائے گا۔ اور اگر کسی نے سردی کے زمانہ میں خود کو دریا میں تیرتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص حاکم کی طرف سے کسی مصیبت میں پھنس جائے گا یا قید کر لیا جائے گا یا اس کو کوئی مرض لاحق ہو جائے گا یا اس کے بدن کسی حصہ میں کوئی درد ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ دریا کا پانی شہر کے گلی کوچوں میں داخل ہوگیا یا کھیتوں اور فصلوں پر چڑھ آیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس علاقہ کا بادشاہ لوگوں پر ظلم کرے گا اور کبھی اس سے شدید قحط سالی مراد ہوتی ہے۔

خواب میں قبرستان والوں کا حال دیکھا

ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ شانہٗ سے دعا کی کہ مجھے قبرستان والوں کا حال دکھادے میں نے ایک رات کو دیکھا، گویا قیامت قائم ہوگئی اور لوگ اپنی قبروں سے نکلنے لگے ان کو میں نے دیکھا کہ کوئی تو سندس پر (جو ایک خاص اعلیٰ قسم کا ریشم ہے) سو رہا ہے کوئی ریشم پر ہے کوئی اونچے اونچے تخت پر ہے، کوئی پھولوں پر ہے، کوئی ہنس رہا ہے، کوئی رو رہا ہے، میں نے کہا یا اللہ اگر یہ سب ایک ہی حال میں ہوتے تو کیسا اچھا تھا، ایک شخص نے ان مُردوں میں سے کہا کہ یہ اعمال کے تفاوت کی وجہ سے ہے، سندس والے تو اچھی عادتوں والے ہیں اور ریشم والے شہداء ہیں اور پھولوں والے کثرت سے روزہ رکھنے والے ہیں - اور ہنسنے والے توبہ کرنیوالے ہیں اور رونے والے گنہگار ہیں اور اعلیٰ مراتب والے (یہ غالباً اونچے تخت والے ہیں) وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ شانہٗ کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے تھے -

ص ۵۷۴ فضائل صدقات حصہ دوم

خواب میں قبر والے نے دھمکایا

ایک کفن چور تھا، وہ قبریں کھود کر کفن چرایا کرتا تھا اس نے ایک قبر کھودی تو اس میں ایک شخص اونچے تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھے قرآن پاک ان کے سامنے رکھا ہوا وہ قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور ان کے تخت کے نیچے ایک نہر چل رہی ہے اس شخص پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ بیہوش ہوکر گر پڑا، لوگوں نے اس کو قبر سے نکالا تین دن بعد ہوش آیا، لوگوں نے قصہ پوچھا اس نے سارا حال سنایا بعض لوگوں نے اس قبر کے دیکھنے کی تمنا کی، اس سے پوچھا کہ قبر بتادے اس نے ارادہ بھی کیا ان کو لے جا کر قبر دکھاؤں رات کو خواب میں ان قبر والے بزرگ کو دیکھا کہہ رہے ہیں اگر تو نے میری قبر بتائی تو ایسی آفتوں میں پھنس جائے گا کہ یاد کرے گا۔ اس نے عہد کیا کہ نہیں بتاؤں گا۔

ص ۵۷۴ فضائل صدقات حصہ دوم

خواب میں بادل کھانا

نقل ہے کہ جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص یہ خواب دیکھے کہ وہ ابر کھا رہا ہے اور اس کے سامنے بہت سا ابر پڑا ہوا ہے۔ تو آپ نے فرمایا اس شخص نے اچھا خواب دیکھا، علم حاصل کرے گا، اور خوب شہرت و بلندی حاصل کرے گا۔ اور فخر حاصل کرے گا اور اچھی تعریف اور اس قدر قدر و منزلت و مرتبہ پائے گا کہ کسی نے اس کے مثل نہیں پایا۔ ص ۴۰ تعبیر الرویا۔

خواب میں ابر کا سایہ دیکھنا

اور ایک شخص کے بارے میں بھی آپ سے پوچھا گیا کہ اس نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا ابر نے اس پر سایہ کر لیا ہے تو آپ نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ اگر یہ شخص بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر مقروض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا کرے گا۔ اور اگر فقیر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر کو تونگری سے بدل دے گا اور اگر مظلوم ہے تو مدد پائے گا۔ اس لئے کہ ابر رحمت ہے اور اس میں جو کچھ ہے وہ رحمت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اوقات جنگوں کے زمانے میں (خواب میں) ابر سایہ کرتا تھا۔ (ص ۴۱، تعبیر الرویا)

پھر آنکھوں میں خواب اترے
پھر بادل سے جھانکا چاند

ڈاکٹر محمد حنیف شباب

حیوانات کو خواب میں دیکھنا

● تمام حیوانات کی کھال کو خواب میں دیکھنا حصول میراث یا حصول مکان کی علامت ہے کیونکہ قرآن کریم میں ارشاد ہے۔ "وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا" اور ہم نے چوپاؤں کی کھالوں کو تمہارے لئے گھر بنادیا) اور اگر کوئی شخص خواب میں مندرجہ ذیل جانوروں کی کھال پہنے تو اس کی تعبیر نعمت اموال کثیرہ اور علوشان ہے۔ وہ جانور یہ ہیں سمور (نیولے کے مشابہ ایک جانور) سنجاب، لومڑی، خرگوش، چیتا وغیرہ اگر کوئی مریض خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی کھال کھینچی جارہی ہے تو یہ اس کی موت کی طرف اشارہ ہے یا فقر اور رسوائی کی طرف اشارہ ہے۔ بعض اوقات جانوروں کی کھالیں ان چیزوں پر دلالت کرتی ہیں جو ان سے تیار کی جاتی ہیں۔ چنانچہ اونٹ کی کھال سے طبلہ، بھیڑ کی کھال سے کتابت، بکری کی کھال سے نطوع (چرمی فرش)، گائے کی کھال سے ڈنڈل اور تسمہ وغیرہ گدھے اور خچر کی کھال سے ڈول وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ حیوانوں کے بال اور اون وغیرہ کی تعبیر فوائد مال، دولت اور لباس کا بغیر وراثت کے دستیاب ہوتا ہے۔ سینگ کی تعبیر ہتھیار، مال و دولت، عزت وجاہ سے دی جاتی ہے۔ ہاتھی کے دانت کو خواب میں دیکھنا کسی بادشاہ کے ترکہ کی دستیابی کی جانب اشارہ ہے۔

حیوانوں کے کھروں کی تعبیر بیوی اور شوہر کے درمیان اتفاق اور دوڑ دھوپ کی طرف اشارہ ہے اور حیوانوں کے قدموں کی تعبیر کبھی دشمن کے اردگرد گھومنے اور کبھی مرض سے دی جاتی ہے اور حیوانوں کے دموں (پونچھ) کی تعبیر اس جانور کی ہی ہوتی ہے جس کی وہ دم ہے۔ نیز کبھی کبھی دم کی تعبیر خطرہ ٹلنے اور معاونت سے بھی دیتے ہیں اور حیوانوں کے آوازوں کی تعبیر الگ الگ ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ بکری کی آواز سے عورت یا دوست کی طرف سے مہربانی یا کسی شریف شخص کی جانب سے احسان کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور بکری کے بچہ کی آواز سے مسرت اور شادمانی مراد ہوتی ہے۔ گھوڑے کی ہنہناہٹ سے کسی شریف انسان کی جانب سے ہیبت مراد ہوتی ہے اور گدھے کی آواز کو خواب میں سننا کسی بے وقوف کی جانب اشارہ ہے اور خچر کی آواز سے صعوبت یعنی تنگی مراد ہوتی ہے۔ بچھڑے، بیل، گائے ان کی آواز کی تعبیر کسی فتنہ میں ملوث ہوجانے کی طرف اشارہ ہے اور اونٹ کی آواز کی تعبیر لمبا سفر ہے جو حج یا جہاد کی غرض سے ہوسکتا ہے

شیر کی چنگھاڑ سے مراد کسی ظالم بادشاہ کی ہیبت اور خوف ہے جو صاحب خواب کو لاحق ہوگا. اگر کوئی خادم جو چور ہو یا کوئی فاجر و فاسق شخص خواب میں بلّی کی آواز سنے تو اس سے اس کی تشہیر کی جانب اشارہ ہے۔ چوہے کی آواز کی تعبیر کسی نقب زن یا چور کی جانب سے ضرب کا پہنچنا ہے. خواب میں ہرن کی آواز سننا کسی نیک دل عورت سے فائدہ پہنچنے کی طرف اشارہ ہے اور کتّے کی آواز خواب میں سننا کسی ظالم کی پشیمانی کی طرف اشارہ ہے اور بھیڑیئے کی آواز سے کسی ظالم کے ظلم کی شروعات کی طرف اشارہ ہے. لومڑی کی آواز کی تعبیر جھوٹے کی طرف اشارہ ہے مرد سے یا عورت کے مکر و فریب سے دی جاتی ہے گیدڑ کی آواز سے مراد عورتوں کی یا مایوس قیدیوں کی آہ و بکا ہوتی ہے .اور خنزیر کی آواز کا سننا کسی بے وقوف دشمن پر فتح کی نشانی ہے. چیتے کی آواز کی تعبیر یہ ہے کہ کسی حریص اور غیر معتبر انسان کے چیلنج کا مقابلہ کرنا پڑے گا اور اس آواز کا سننے والا اس پر فتح مند ہوگا. مینڈک کی آواز سے کسی عالم یا بادشاہ کے کاموں جیسا کوئی کام کرنا مراد ہوتا ہے اور بعض لوگوں نے اس کی تعبیر ناپسندیدہ بات دی ہے اور سانپ کی آواز سے ایسے دشمن کی آواز مراد ہوتی ہے جو اپنی دشمنی کو ظاہر کرتا ہو اور اس آواز کو سننے والا اس کے مقابلے میں فتح مند ہوگا. اگر سانپ خواب میں کسی سے کوئی اچھی بات کہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا دشمن اس کے سامنے پسپا ہو جائے گا اور لوگ اس امر سے حیران ہوں گے۔

حیاۃ الحیوان ج دوم ص ۲۶۲

خواب آنکھوں میں پالنا لیکن

جان اپنی لگان میں رکھنا

(ڈاکٹر محمد حنیف شباب)

شیر اور شیرنی کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اگر کسی کو خواب میں شیر نظر آتا ہے تو اس کی مختلف صورتیں ہیں کبھی وہ ظالم و جابر کی شکل میں نظر آتا ہے کبھی زبردست بہادر، مضبوط قسم کی گرفت کرنے والا کبھی خطرناک دشمن اور کبھی نہایت کامیاب حملہ آور کی تصویر میں آتا ہے۔ شیر تمام جانوروں میں اتنا خطرناک ہوتا ہے کہ اس کے چنگل سے نہ کوئی دوست مامون رہتا ہے اور نہ کوئی دشمن۔

معبرین نے لکھا ہے کہ شیر خواب میں اکثر موت کی خبر دیتا ہے اس لئے کہ وہ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے لیکن بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ مریض کو اس کی عافیت، خیریت کی خوشخبری دیتا ہے اگر کسی نے خواب میں شیر کو دیکھا کہ شیر اس کو نہیں دیکھ رہا بلکہ یہ شیر کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ جس چیز سے خوف کھا رہا تھا اس سے نجات مل جائے گی مزید اسے علم و حکمت کی دولت بھی نصیب ہوگی۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي — پھر جب مجھ کو ڈر لگا تو میں تمہارے یہاں سے مفرور ہو گیا
حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ — پھر مجھکو میرے رب نے دانشمندی عطا فرمائی اور مجھکو پیغمبروں میں شامل کر دیا

علامہ محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ اگر کسی نے دیکھا کہ شیر اس کے سامنے آگیا پھر وہ اس سے بھاگ رہا ہے تو اس کی تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا دائمی بخار میں مبتلا ہو جائے گا یا قید خانہ میں زندگی گذارے گا۔ اس لئے کہ بخار مومن کیلئے قید خانہ ہے۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی بھی مرض میں مبتلا ہونے کی تعبیر دیتے ہیں۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ شیر کے بال یا گوشت یا اس کی ہڈی لئے ہوئے ہے تو تعبیر دی جائے گی کہ کسی حاکم یا دشمن سے مال و دولت ملیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر پر سوار ہو گیا ہے لیکن اسنے یہ دیکھا کہ وہ شیر پر سوار تو ہو گیا ہے لیکن اسے خوف بھی محسوس ہو رہا ہے تو کسی پریشانی یا آزمائش میں مبتلا ہوگا۔ لیکن اگر سوار ہونے والا اس سے خوف نہیں کھا رہا تو پھر یہ تعبیر ہوگی کہ وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے گا اور اگر یہ دیکھا کہ وہ شیر کے ساتھ بغیر خوف دہراس کے لیٹا ہوا ہے تو تعبیر ہوگی کہ دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کا سر کھا رہا ہے تو کسی سلطنت کا بادشاہ بنایا جائے گا۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کو چرا رہا ہے تو تعبیر دی جائے گی کہ وہ کسی ظالم کے ساتھ بھائی چارگی کا معاملہ کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ اپنی گود میں شیر کے بچے کو لئے ہوئے ہے تو خواب دیکھتے وقت اگر اس کی بیوی حاملہ تھی تو اسے بتایا گیا ہے کہ وہ ایک لڑکے کو جنم دے گی، لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر اس کی تعبیر ہے کہ وہ کسی امیر کے بچے کی پرورش کرے گا۔ اگر دیکھا کہ شیر اسے دیکھ کر چنگھاڑ رہا ہے تو تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا بیمار ہو جائے گا اور اگر دیکھا کہ شیر نے اسے قتل کر دیا ہے تو اگر وہ غلام تھا تو آزاد ہو جائے گا۔ ورنہ دیکھنے والے کو کسی حاکم سے ڈر یا خوف ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ شیر چنگھاڑ رہا ہے تو اس کو کسی حاکم کی طرف سے ڈانٹ کا اندیشہ رہے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شیر اس سے تملق کر رہا ہے تو اس کی تعبیر ہوگی کہ اس سے عجیب و غریب امور سرزد ہوا کریں گے بلکہ بعض اوقات یہ تعبیر بھی دے سکتے ہیں کہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

ایک دوسری روایت حضرت ابوہریرہؓ سے ہے۔

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم لوگوں کو معلوم ہے کہ شیر چنگھاڑتے ہوئے کیا کہتا ہے؟

صحابہ کرامؓ نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ واقف ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا وہ کہتا ہے خدایا مجھے کسی نیک اور اچھے آدمی پر مسلط نہ فرمائیو!

شیرنی کی خواب میں تعبیر

خواب میں اس کی تعبیر شہزادی سے ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیرنی سے جماع (وطی) کر رہا ہے تو سخت مصیبت سے نجات پائے۔ بلند مرتبہ ہو اور دشمنوں پر غالب ہو اگر اسے کوئی بادشاہ دیکھے تو جنگ میں کامیاب ہو اور بہت سے ملکوں کا فاتح ہو۔

(حیاۃ الحیوان)

ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کا بیان

خواب میں ہاتھی کو دیکھنا کی تعبیر عجمی بادشاہ ہے جس سے لوگ ڈرتے ہوں مگر وہ کم عقل ہے وہ خواہ مخواہ کے کام میں ملوث ہوجاتا ہے اور جنگی چالوں سے واقف ہے اور جو شخص خواب میں ہاتھی پر سوار ہوا یا اس کا مالک بنا یا اس پر خود کو سواری کرتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو بادشاہ کی قربت حاصل ہوگی اور وہ اچھا تجربہ حاصل کرلے گا اور اس کی عزت سربلندی زمانہ دراز تک قائم رہے گی۔

بعض نے کہا ہے کہ ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسا عجمی شخص ہے جو بہت طاقتور اور قوی ہے۔ چنانچہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہوا اور ہاتھی اس کی فرماں برداری کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص طاقتور عجمی بخیل آدمی پر غلبہ لائے گا اور اگر کسی نے دن میں خواب دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہو رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے گا۔ اس تعبیر کی وجہ یہ ہے کہ پرانے زمانے میں اگر کوئی شخص اپنی عورت کو طلاق دیتا تھا تو اس جگہ (جن جگہوں پر ہاتھی اس وقت ہوتا تھا) لوگ اس شخص کو ہاتھی پر بٹھا کر اس کا جلوس نکالتے تھے تاکہ ہر ایک کو معلوم ہوجائے کہ یہ شخص اپنی بیوی کو طلاق دے چکا ہے۔

اور اگر کوئی بادشاہ بزمانہ جنگ یہ خواب دیکھے کہ وہ ہاتھی پر سوار ہو رہا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بادشاہ جنگ میں ہلاک ہوجائے گا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ الخ اور اگر کوئی شخص خواب میں کسی ہودج والے ہاتھی پر سوار ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی بڑے عجمی شخص کی لڑکی سے شادی کرے گا اور اگر یہ خواب دیکھنے والا تاجر ہے، تو اس کی تجارت میں ترقی ہوگی اور اس کا کاروبار پھیل جائے گا۔ اگر کسی شخص نے خواب میں دیکھا کہ ہاتھی اس پر حملہ کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص پر بادشاہ کی جانب سے کوئی مصیبت نازل ہوگی اور وہ شخص بیمار ہے تو اس کی موت واقع ہوجائے گی۔ اگر کسی نے خواب میں کسی ہتھنی کی رکھوالی کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی بھی بادشاہ سے اس کی دوستی ہوگی۔ اور اگر کسی نے خود کو خواب میں ہتھنی کا دودھ دوہتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی عجمی بادشاہ سے مل کر دغا کر کے مال حاصل کرے گا۔

یہود کہتے ہیں کہ ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر عزت و توقیر سے کی جاتی ہے۔ چنانچہ جو اس پر سوار ہوا تو اس کو عوام میں عزت ملے گی اور اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ ہاتھی نے اس کو سونڈ سے مارا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کو کوئی بھلائی (خیر) حاصل ہوگی۔ بعض نے کہا ہے کہ ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر سخت مصیبت میں گرفتار ہونا ہے مگر وہ اس مصیبت سے نجات پالے گا۔

نصاریٰ کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ہاتھی کو دیکھا مگر وہ اس پر سوار نہیں ہوا۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے بدن (جسم) کو کوئی نقصان پہنچے گا یا پھر اس کا مال (دولت) جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے شہر میں مرا ہوا ہاتھی دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ کا کوئی مقرب شخص فوت ہوجائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ کسی ہاتھی کو ہلاک کردیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی عجمی پر غلبہ حاصل کرلے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ ہاتھی نے اس کو اپنی پشت سے پھینک دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی موت واقع ہوجائے گی۔

اور اگر کسی ایسے علاقہ میں جس میں ہاتھی نہیں پایا جاتا کسی نے ہاتھی کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر فتنہ و فساد ہے اور یہ تعبیر ہاتھی کی بدصورتی اور بُرا رنگ ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور اگر کوئی عورت ہاتھی کو کسی بھی صورت میں (رنگ و صوت) دیکھے تو اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔ اور کبھی کبھی ہاتھی کی تعبیر گائے کی طرح قحط سالی سے بھی کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی شہر میں طاعون پھیلا ہوا ہے اور وہاں پر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھی شہر سے جارہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر سے طاعون کی وبا جلد ختم ہوجائے گی۔ واللہ اعلم بالصواب

حیاۃ الحیوان

خواب میں اونٹ دیکھنے کا بیان اور تعبیر

جمل کی خواب میں تعبیر: جمل کی خواب میں تعبیر عام طور پر حج سے دی جاتی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ عربی اونٹ کی خواب میں تعبیر حج ہے اور حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَتَحمِلُ اَثقَالَکُم اِلٰی بَلَدٍ الایۃ "بختی اونٹ سے عجمی شخص مراد ہوتا ہے"

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس پر اونٹ حملہ آور ہوا اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ صاحب خواب کی بے وقوف سے لڑائی ہوگی۔ اگر اونٹ کی مہار پکڑ کر مانگتا ہوا دیکھے تو کسی گمراہ شخص کو راہ راست پر لانے کی جانب اشارہ ہے۔ خواب میں اونٹ کے سر کو کھانے سے مراد کسی سردار کی غیبت ہے کثیر تعداد میں عربی اونٹ دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ صاحب خواب عرب قوم کا سردار ہوگا اور دو اونٹوں کو لڑتے ہوئے دیکھنا اس سے مراد دو بادشاہوں میں جنگ و جدال ہوگا۔

اگر کسی شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ اونٹ کی نکیل پکڑ کر اس کو کھینچے لے جا رہا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ اپنے دشمن پر غلبہ حاصل کرے گا۔ اونٹ کی تعبیر جاہل قوم سے بھی دی جاتی ہے اگر اپنے آپ کو اونٹ پر سے گزرتے ہوئے دیکھے تو فقر و فاقہ میں مبتلا ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ اگر خواب میں اونٹ کسی کے لات مار دے تو یہ بیمار ہونے کی علامت ہے۔ اونٹوں کی قطار دیکھنے سے بارش مراد ہے کیونکہ بارش کے قطرات یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اونٹ جس طریقے سے بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرتے ہیں اسی طرح بادل بھی پانی کو لے کر چلتے ہیں۔ اگر یہ دیکھا کہ وہ اونٹ بن گیا ہے تو یہ شخص دوسر کے بوجھ کو برداشت کرے گا۔

بختی اونٹ پر سفر کرنے کی تعبیر طویل سفر سے دی جائے گی۔ اگر کسی شخص نے دیکھا کہ وہ بختی اونٹ پر سفر کر رہا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ بلا مقصد طویل سفر کرے گا۔ کبھی اونٹ سے مراد کشتی ہوتی ہے کیونکہ اونٹ خشکی کی کشتی ہے۔

جمل کی تعبیر موت سے بھی دی جاتی ہے کیونکہ یہ دوست احباب کو لے کر دور دراز کا سفر کرتا ہے

اور زوجہ سے بھی اس کی تعبیر دی جاتی ہے اور حسد و کینہ اور انتقام بھی مراد ہوتا ہے۔ کبھی صابر شخص کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے اور کبھی ان کاموں میں تاخیر کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے جس کو انسان جلدی کرنے کا متمنی ہوتا ہے جمل کو خواب میں دیکھنے سے خوبصورتی بھی مراد ہوتی ہے کہ جمل کے معنیٰ خوبصورت کے ہیں اور کبھی سانپ بھی مراد ہوتے ہیں۔ کیونکہ اُونٹ سانپ کی کھال سے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر اُونٹ کا مالک اپنے اُونٹ کو خواب میں دیکھے تو یہ اس کے لئے انتہائی نفع بخش اور سودمند ہونے کی علامت ہے۔

ابن المقری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اُونٹ کی تعبیر غریب الوطن مسافر یا بحری و بری علاقوں میں تجارت کرنیوالے فرد سے بھی دی جاتی ہے۔ کبھی عجمی و غرباء لوگ بھی مراد ہوتے ہیں۔ نیز کبھی کبھی ہلاکت مال اور قید سے بھی اس کی تعبیر دیدی جاتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان ج دوم ص ۸)

علماء معبرین نے لکھا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ سو اُونٹوں پر مشتمل ریوڑ کا مالک ہو گیا تو یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ باعزت لوگوں کا حاکم بنے گا۔ نیز اسے بہت سامال بھی ملنے کی توقع رہے گی۔ اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بکریوں کا ریوڑ اس کے ہاتھ میں آگیا یا اسے کوئی بکری یا اُونٹنی مل گئی ہے تو اس کی بھی یہی تعبیر ہوگی ——— نیز معبرین نے کہا ہے کہ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خواب میں اُونٹوں کا مالک بن گیا ہے تو اسے بہترین صلہ اور دین و مذہب اور عقیدے میں سلامتی نصیب ہوگی۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ = کیا وہ اُونٹوں میں غور نہیں کرتے کہ وہ کس عجیب و غریب انداز میں پیدا کیا گیا ہے"۔

لیکن اگر کسی نے یہ کہا کہ میں نے خواب میں جمل (اُونٹ) دیکھا ہے تو اس سے یہ مقصود ہوتا ہے کہ وہ بُرے اعمال کا ارتکاب کر رہا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:۔

وَلَا یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّۃَ حَتّٰی یَلِجَ الۡجَمَلُ فِیۡ سَمِّ الۡخِیَاطِ۔ "وہ لوگ کبھی جنّت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ گزر جائے۔"

دوسری جگہ ارشاد ہے:۔

اِنَّہَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ کَالۡقَصۡرِ کَاَنَّہٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ "وہ انگارے برسادے گا جیسے بڑے بڑے محل جیسے زرد اُونٹ

اگر کسی نے خواب میں انعام (مویشی چوپائے) دیکھے ہیں کہ اس نے انہیں چرانے کے لئے چھوڑ دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ وہ پیچیدہ معاملات میں قابو پا جائے گا اور مزید نعمتِ خداوندی اس شخص کو نصیب ہوں گی اس لئے کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ. (پ ۱۴۔ ع ۷۔ النحل)	"اور اسی نے چوپاؤں کو بنایا کہ ان میں تمہارے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی کتنے فائدے ہیں اور بعضوں کو کھاتے بھی ہو۔"

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ عربی اُونٹوں کو چرا رہا ہے تو وہ گویا عرب قوم کا والی بنایا جائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ کسی شہر میں اُونٹ ہی اُونٹ ہیں تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس شہر میں وباء اور جنگ وغیرہ کا امکان ہے۔

امام زبلعیؒ نے فرمایا ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اُونٹ کا مالک ہو گیا ہے تو وہ عزت و شوکت کی دولت سے مالا مال ہوگا اور ارطامیدورس نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھتا ہے کہ اس نے اُونٹ کا گوشت کھایا ہے تو وہ بیمار پڑ جائے گا۔ (حیاۃ الحیوان ج ۱ ص ۱۰۱)

زرافہ کی خواب میں تعبیر

زرافہ کو خواب میں دیکھنا مال و دولت کی بربادی سے کنایہ ہے اور کبھی خوبصورت عورت سے بھی تعبیر دی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص نے زرافہ کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس کوئی عجیب و غریب خبر آئے گی جس کے اندر کوئی بہتری نہیں ہوگی۔ بعض اوقات اس کو خواب میں دیکھنا ایسی عورت کی علامت ہے جو شوہر کے ساتھ نباہ نہ کر سکے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

گھوڑا اور گھوڑی کو خواب میں دیکھنے کا بیان

گھوڑے کی خواب میں تعبیر

اگر کوئی حاملہ عورت خواب میں گھوڑا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ عورت ایسے بچے کو جنے گی جو گھوڑا سواری میں طاق ہوگا کبھی گھوڑے سے مراد تجارت بھی ہوتی ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں کوئی گھوڑا مر گیا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا کوئی لڑکا مر جائے گا یا تجارت میں نقصان ہوگا یا اس کا شریکِ تجارت (پارٹنر) چلا جائے گا۔ اگر کسی نے خواب میں چتکبرا گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ مشہور امیر بنے گا۔

اگر کسی نے خواب میں زرد رنگ کا گھوڑا دیکھا یا دیکھا کہ وہ کسی بیمار گھوڑے پر سوار ہے تو اس کی تعبیر بیماری ہے۔ اور زیادہ سرخ گھوڑا دیکھنے کی تعبیر غم ہے بعض نے کہا ہے کہ یہ فتنہ کی علامت ہے۔ علامہ ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ میں سرخ گھوڑا پسند نہیں کرتا اس لئے کہ وہ خون کے مشابہ ہوتا ہے۔ سفید اور سیاہ رنگ کے گھوڑے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر صاحبِ قلم سے دی گئی ہے۔ سفید اور سرخ رنگ کے گھوڑے کی تعبیر قوت یا لہو لعب کو جاتی ہے۔ اور کبھی کبھی لڑائی یا مار پیٹ کی تعبیر بھی دی جاتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کو دوڑایا یہاں تک کہ وہ گھوڑا پسینہ آلود ہو گیا تو اس کی تعبیر خواہش نفسانی سے کی گئی ہے اور کبھی اس کی تعبیر مال کی بربادی بھی ہوتی ہے۔ گھوڑے کے پسینہ کی بھی یہی تعبیر ہے اور خواب میں گھوڑے کو ایڑی مارنے کی تعبیر خواہشات کے مرتکب ہونے سے کی جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ”لاترکضوا وارجعوا آلیٰ ما اترفتم فیه“

اگر کوئی خواب میں گھوڑے سے اس نیت سے اترے کہ اب اس پر سوار نہیں ہوگا اور اگر خواب دیکھنے والا کوئی گورنر ہے تو وہ اپنے اس عہدہ (گورنری) سے معزول کر دیا جائے گا۔

اگر کسی نے گھوڑے کی دم لمبی، زیادہ بالوں والی اور موٹی دیکھی تو اس کی تعبیر اولاد یا مال کی زیادتی سے کی ہے۔ اگر بادشاہ نے ایسی دم خواب میں دیکھی تو یہ اس کے لشکر (فوج) کی زیادتی کی طرف اشارہ ہے اور اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کی دم کٹی ہوئی دیکھی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کے کوئی بھی اولاد نہ ہوگی اور اگر اولاد ہوئی تو وہ زندہ نہ رہے گی۔ اور اگر یہ خواب کوئی بادشاہ دیکھے تو

اس کی تعبیر یہ ہو گی کہ اس کا لشکر (فوج) اس سے بغاوت کر دے گا۔

اگر کوئی شخص خواب میں کسی بہترین گھوڑے پر سوار ہو تو اس کی تعبیر عزت وجاہ سے دی جائے گی۔ اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ "گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہے"۔

اور کبھی خواب میں گھوڑے پر سوار ہونے کی تعبیر سے سفر مراد ہوتا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کا بچہ دیکھا تو اس کی تعبیر ایک خوبصورت بچہ کی آمد (پیدائش) سے کی جاتی ہے اور اگر کسی نے خواب میں کوئی توانا گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر طویل عمر والے سے دی جاتی ہے

اگر کسی نے خواب میں ترکی گھوڑے پر سواری کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں ایک درمیانی زندگی بسر کرے گا نہ بالکل مفلسی کی اور نہ مالداروں جیسی' اور اگر کسی نے گھوڑی کی سواری کی تو اس کی تعبیر شادی (نکاح) ہے۔ ابن مقری نے کہا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں سفید و سیاہ رنگ کے گھوڑے پر سواری کی تو اس کی تعبیر اور عزت غیبی مدد سے دی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ رنگ فرشتوں کے گھوڑوں کا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سرخ و سفید رنگ کے گھوڑے پر سوار ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص شراب پیئے گا۔ کیونکہ یہ شراب کے نام میں سے ہے۔ اور اگر خواب میں کوئی کسی کے گھوڑے پر سوار ہوا تو اس کی تعبیر مرتبہ اور عزت ملنے سے دی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ گھوڑے کو کھینچ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شریف آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں گھوڑے پر کسی ایسی جگہ پر سوار ہوا جہاں اس کا مصرف نہیں' جیسے چھت' دیوار' یا قید خانہ تو اس میں کوئی بھلائی اور خیر نہیں۔

اور اگر کسی نے خصی گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر خادم ہے اور تمام چوپائے جن پر سواری کی جاتی ہے ان کو خواب میں بغیر لگام کے دیکھنے کی تعبیر زانیہ عورت ہے۔ کیونکہ زانیہ عورت بھی جس کسی کے ساتھ چاہتی ہے بغیر کسی روک ٹوک کے تعلقات قائم کر لیتی ہے۔ اسی طرح تیز رفتار گھوڑے کی تعبیر بھی زانیہ عورت ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کا گوشت کھایا تو اس کی تعبیر لوگوں میں اس کی نیک نامی سے دی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کا گھوڑا اس کے ہاتھ سے جاتا رہا تو اس کی تعبیر غلام کے فرار یا موت سے کی جاتی ہے اور اگر وہ شخص تاجر ہے تو اس کا شریک تجارت (پارٹنر) اس سے الگ ہو جائے گا یا اس کی موت واقع ہو

خواب میں گھوڑا قوت، عزت اور زینت کی شکل میں آتا ہے۔ کیونکہ یہ سواریوں میں سب سے عمدہ سواری ہے۔ اس لئے جس نے اسے جس قدر خواب میں دیکھا اسی کے بقدر اس کو عزت و قوت حاصل ہوگی۔ اور اکثر گھوڑے کی تعبیر مال کی زیادتی، وسعت رزق اور دشمن پر فتح حاصل ہونا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ۔

اور ایک دوسری جگہ ارشاد ہے۔

وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ۔

اور اگر کسی نے گھوڑے کو ہوا میں اُڑتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر فتنہ ہے اور گھوڑے کی سواری غیر محل میں دیکھنا جیسا کہ چھت یا دیوار پر اپنے گھوڑے پر سوار دیکھا تو اس کی تعبیر میں کوئی خیر نہیں ہے اور اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو ڈاکس کے گھوڑے پر سوار دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عنقریب اس کی موت واقع ہوجائے گی۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

جس شخص نے یہ دیکھا کہ وہ گھوڑی پر سوار ہے۔ اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ وہ کسی نیک و شریف عورت کے ساتھ شادی کرے گا اور اگر اس گھوڑی پر زین و لگام لگا ہوا ہو تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ جس کی عصمت محفوظ نہ ہو۔ یا وہ ایسے امر میں ملوث ہوگی جو اس سے غیر متعلق ہوگا۔ سفید گھوڑی کو خواب میں دیکھنا اعلیٰ حسب نسب والی عورت سے کنایہ ہے۔ سرخ رنگ کی گھوڑی سے خوب صورت، حسین و جمیل عورت مراد ہے۔ اور پیلے رنگ کی گھوڑی سے مریضہ عورت مراد ہے۔ اور کالی رنگ کی گھوڑی مالدار عورت پر دلالت کرتی ہے۔ اور سبز رنگ کی گھوڑی بھی مال و دولت والی عورت پر دلالت کرتی ہے۔ کبھی گھوڑی کی تعبیر موسم و سال بھی دی جاتی ہے۔ چنانچہ موٹی و فربہ گھوڑی کو دیکھنا سرسبز و شادابی کی طرف اشارہ ہے۔ دبلی و لاغر گھوڑی کو دیکھنا قحط سالی کی جانب اشارہ ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

ایک خواب ایک شخص علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ میں خواب میں ایک ایسے گھوڑے پر سوار ہوا جس کی ٹانگیں لوہے کی تھیں۔ ابن سیرین نے کہا کہ اللہ تم پر رحم کرے عنقریب تم فوت ہوجاؤ گے۔ واللہ اعلم بالصواب ؂ (حیوۃ الحیوان)

خچر، خچریا، گدھی، ٹٹو کو خواب میں دیکھنے کا بیان

خچر خواب میں خچر پر سواری کرنا سفر پر دلالت کرتا ہے اور درازی عمر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور کبھی خواب دیکھنے والے کو ولد الزنا (حرامی) ہونے کی تعبیر دی جاتی ہے، اگر کسی ایسے آدمی نے خواب میں خچر کو دیکھا جس کا ارادہ سفر وغیرہ کا بالکل نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کسی سخت قسم کے آدمی سے مغلوب ہوگا خچر یا کو خواب میں دیکھنا مرتبہ اور عزت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔

خچر یا بعض معبرین نے یہ لکھا ہے کہ خچر یا کو خواب میں دیکھنا بانجھ عورت ہونے کی علامت ہے کالے رنگ کی خچر یا مال و دولت اور سفید رنگ کی خچر یا شرافت اور عزت کی پیش گوئی کرتی ہے۔

بعض معبرین نے یہ لکھا ہے کہ خچر یا کو خواب میں سفر درپیش ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ اپنی خچر یا سے اتر کر بالکل جدا ہو گیا ہے تو وہ اپنے مرتبہ سے نیچا ہو جائے گا۔ یا وہ اپنی بیویوں سے جدائی اختیار کرے گا۔ اس لئے کہ اہلیہ بھی آدمی کی ایک طرح کی سواری ہوتی ہے یا یہ کہ خواب دیکھنے والوں کا سفر طویل ہو جائے گا۔

خچروں کا گوشت اور ان کی کھال کی تعبیر مال سے کی جاتی ہے اور کبھی خچر کی تعبیر ایسے مرد سے کی جاتی ہے جس میں کوئی شرافت نہ ہو جیسے غلام اور چرواہا اور حرامی بچہ لیکن یہ مرد قوی اور سخت ہوگا اور اگر خواب میں خچر یا کو دیکھا تو اس کی تعبیر بانجھ عورت سے دی جاتی ہے۔

گدھی گدھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر معیشت میں مددگار، انتہائی سود مند اور نسل و اولاد والی ہوتی ہے اور لفظ الاتان ایتان سے بنا ہے، ہمیشہ منفعت رساں۔

ٹٹو ٹٹو خواب میں ایک مقابل خصیم کی شکل میں آتا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ غلام یا عجمی آدمی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اسی طرح بہت سے ٹٹو بہت سے عجمی مردوں کی شکل میں آتے ہیں اور کبھی کبھی خواب میں ٹٹو آجانے سے عورت سے تعبیر دیتے ہیں، مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے ٹٹو کی چوری کر لی ہے تو گویا وہ اپنی عورت کو طلاق دے گا اور اگر کسی نے ٹٹو کو ضائع کر دیا ہے تو گویا اس کی عورت نافرمان اور فاجرہ ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ ٹٹو پر سوار ہے حالانکہ اس کی عادت عربی گھوڑوں پر سوار ہونے کی ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ اس آدمی کا مرتبہ کم ہو جائے گا۔ (حیاۃ الحیوان)

خواب میں گدھا نظر آنے پر تعبیر

• خواب میں گدھے کا نظر آنا خوش بختی اور کامیابی کی دلیل ہے اور بعض دفعہ اس کو خواب میں دیکھنا غلام یا ولد یا مال کے حصول کی دلیل ہے اور کبھی سفر اور علم کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا اور کبھی معیشت پر دال ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ۔ اور کبھی اس کی تعبیر یہودی عالم سے دی جاتی ہے اور بسا اوقات مصائب اور پریشانی سے نجات کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے یا کسی بڑے مرتبے پر پہنچنے کی بھی علامت ہوتا ہے اور کبھی اللہ تعالیٰ کے قول والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینۃ کی روشنی میں اس پر سوار ہونے سے زینت مال یا ولد سے بھی تعبیر دیتے ہیں۔

گدھے پر سواری کی تعبیر معبرین غموں سے چھٹکارا بھی دیتے ہیں۔ خواب میں گدھے کی موت یا کمزوری کی تعبیر مالک کے فقر و فاقہ سے دی جاتی ہے اور بعض معبرین گدھے کی موت کی تعبیر مالک کی موت بتلاتے ہیں گدھے کی پیٹھ سے خواب میں گر جانا یا خواب میں اس کو بیچنے کی تعبیر غریبی اور مفلسی ہے۔ خواب میں گدھے کو ذبح کر کے کھانا معاش میں فراخی کی جانب اشارہ ہے اور دوسرے کے لیے ذبح کرنا معاشی حالت کی تباہی کی علامت ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے گدھے کی دم بہت طویل دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا مال و دولت مدت دراز تک قائم رہے گا اور اضافہ جاہ کا سبب بنے گا اور اگر کوئی شخص خواب میں گدھے پر سوار ہونے کو ناپسند کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو وہ چیز ملے گی جس کا وہ اہل نہیں ہے۔ نیز کبھی فربہ اور نحیف دونوں گدھوں کی تعبیر کثرت مال سے دیتے ہیں۔

اور خواب میں گدھی کو دیکھنے کی تعبیر ذی حسب و نسب خوب صورت اور معیشت میں معین و مددگار عورت ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں گدھی پر سوار ہو اور دیکھے کہ بچے اس کے پیچھے آرہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی بچے والی عورت سے شادی کرے گا۔ خواب میں گدھے کا چلانا شر پر دلیل ہے کیونکہ قرآن شریف میں ہے۔ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (سب سے ناپسندیدہ اور مکروہ آواز گدھے کی ہے) یا کسی وباء کی جانب اشارہ ہوتا ہے۔ کیونکہ گدھے کی آواز شیطان کے دیکھنے پر دال ہوتی

ہے کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ گدھے کی آواز سنو تو تعوذ پڑھو۔ اگر کوئی شخص لدے ہوئے گدھے کو اپنے گھر میں داخل ہوتا ہوا دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بوجھ کے بقدر اسے خیر سے نوازیں گے۔

گدھی کے دودھ کو خواب میں دیکھنا سرسبزی اور شادابی کی علامت ہے۔ کبھی خواب میں گدھی کا دودھ پینے کی تعبیر پینے والے کی بیماری سے دی جاتی ہے۔ جو شخص خواب میں اس کا گوشت کھائے تو اسے مال حاصل ہوگا۔ اگر خواب میں عورت نے گدھا دیکھا تو اس سے مراد اس کا شوہر ہے۔ چنانچہ اگر عورت یہ دیکھے کہ اس کا گدھا مر گیا تو اس کا شوہر اسے طلاق دے دیگا یا اس کا انتقال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص خواب میں گدھے سے کشتی لڑے تو اس سے بعض اقارب کی موت کی اجانب اشارہ ہے۔

جو شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا گدھا گھوڑا ہو گیا ہے تو اس کو بادشاہ کی جانب سے مال حاصل ہوگا اور اگر یہ دیکھے کہ اس کا گدھا خچر بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو سفر سے مال حاصل ہوگا اور اگر کوئی خواب میں اپنے گدھے پر سوار ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو بے پناہ مال و دولت حاصل ہوگی۔ خواب میں گدھے کے کھر دیکھنا قوت فی المال اور قوت فی التصریف کی علامت ہے اور خف کو دیکھنے کی تعبیر بھی یہی ہے۔ نیز اگر کوئی شخص گدھے کے کھروں کی یا کسی بھی چوپائے کے کھروں کی آواز سنے اور ان کو نہ دیکھے تو اس سے بارش کی جانب اشارہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی گدھے کی تعبیر جاہل شخص سے دی جاتی ہے اور کبھی ولد زنا سے بھی اس کی تعبیر دیتے ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان سے گدھے نے اتر کر اپنا ذکر اس کی سرین میں داخل کر دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو بے پناہ مال حاصل ہوگا۔ بالخصوص اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ ہو اور گدھے کا رنگ سرخ مائل بہ سیاہ ہو۔ واللہ اعلم

(ص ۱۸۶ ۔ ۱۸۷ ج دوم حیاۃ الحیوان)

گائے بیل گائے بھینس اور بیل کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اگر کسی نے گائے یا بیل کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر سالوں اور برسوں سے دی جائے گی جس طرح کا یوسف علیہ السلام نے اس کی تعبیر یہی دی تھی۔ اگر موٹے دیکھے ہوں تو شاداب سال ہوں گے اگر دبلے پتلے دیکھے ہوں گے تو قحط سالی سے تعبیر دی جائے گی بشرطیکہ گائے یا بیل سفید یا سیاہ رنگ کے خواب میں آئے ہوں۔ ورنہ اگر کسی نے زرد یا سرخ رنگ کی گائیں دیکھیں تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ درخت کو اپنے سینگوں سے مار کر اکھاڑ دیں گی یا کسی عمارت کو منہدم کر دیں گی اس لئے کہ یہ گائیں فتنوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہیں جن مکانوں میں داخل ہو جائیں گی اس کو منہدم کر دیں گی اس لئے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

"آخری دور میں فتنے بیل کے سینگوں کی طرح رونما ہوں گے"

اگر کسی نے خواب میں زرد رنگ کی گائے دیکھی تو یہ تعبیر ہوگی کہ اس سال سرسبزی و شادابی ہوگی اور اگر سیاہ و سفید رنگ کی گائے دیکھی تو تعبیر یہ ہوگی کہ آخر سال میں شدت اور سختی کا سامنا کرنا پڑے گا اگر کسی نے گائے کا پچھلا حصہ چتکبرا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ آخر سال میں پریشانی جھیلنی پڑے گی۔ اگر کسی نے خواب میں نصف گائے دیکھی تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والی کی بہن یا لڑکی کسی مصیبت میں مبتلا ہوگی۔ اسی طرح اگر کسی نے گائے کا ہر وہ حصہ دیکھا جو حصے وراثت میں متعین ہیں۔ مثلاً ربع، ثمن وغیرہ تو اس کی بھی یہی تعبیر دی جائے گی

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ کسی غیر کی گائے کو دوہ رہا ہے اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا کسی دوسرے کی عورت کے ساتھ خیانت کرے گا اور جب بھی کوئی انسان خواب میں اپنی گائے کو دیکھے گا تو اس کی تعبیر بیوی یا لڑکی میں دائر رہے گی۔ خواب میں گائے کا دودھ جائز مال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ خواب میں گائے کی آواز سننا ایسے لوگوں کی نشاندہی معلوم ہوتی ہے جو ادب و احترام میں مشہور ہوں گے۔ خواب میں گائے سے لگی چوٹ بیماری کی شکل میں آتی ہے۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے اوپر گائے یا بیل نے حملہ کر دیا ہے اور دیکھنے والا اس کی

طرف متوجہ نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ رہے گی کہ دیکھنے والا اسی سال مر جائے گا۔

کسانوں اور کاشتکاروں کے خواب میں گائے کا آنا خیر و برکت کی طرف اشارہ کرتا ہے خواب میں گائے کا وہ رنگ اچھا سمجھا جاتا ہے جو گھوڑے کے لئے بہتر سمجھا جاتا ہے۔

نصرانی کہتے ہیں کہ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ گائے یا بیل کا گوشت کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا حاکم کے دربار میں پیش کیا جائے گا اور جو شخص مال جمع کرنے کی فکر میں ہو اس کے خواب میں چربی کا آنا علامت ہے اس بات کی کہ اسے مال بلا کسی کدو کاوش کے حاصل ہوگا اور وہ اسے خرچ کئے بغیر اپنے پاس جمع رکھے گا۔

خواب میں گائے کا بھنا ہوا گوشت خطرہ یا خوف محسوس کرنے والے کے لئے امن کا باعث ہوگا یا گوشت کا بھوننے والا مامون رہے گا۔ اگر بھوننے والے کی عورت حاملہ ہوگی تو گویا خواب میں بشارت دی گئی ہے کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ گوشت کا خواب میں بھوننا معیشت میں کشادگی کا باعث ہوگا اگر گوشت پکا ہوا نہ ہو تو گویا دیکھنے والے کو عورت کی طرف سے رنج پہونچے گا۔

بعض معبرین نے لکھا ہے کہ اگر کسی نے گائے بیل کا پکا ہوا یا بھنا ہوا کھایا تو گویا اسے رزق میں ترقی نصیب ہوگی۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ بیل نے اس کو سینگ مار دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کام سے ہٹا دیا جائے گا اور جس قدر اس سینگ کی مار پڑی ہے اسی کے مطابق اسے نقصان ہوگا اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے بیل کو ذبح کر دیا ہے اور اس کا گوشت تقسیم کر دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ ایسا دیکھنے والا مار جائے گا۔ اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ بیل پر سوار ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کا شوہر نہیں ہے تو وہ جلد ہی شوہر والی ہو جائے گی

بیل کو خواب میں دیکھنا انتہائی سود مند اور معیشت میں معین و مددگار ہوتا ہے اور کبھی نہایت طاقتور باعزت شخص کی جانب اشارہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اس کی تعبیر خوبصورت نوجوان سے بھی دی جاتی ہے۔ کیونکہ بیل کو عربی میں "ثور" کہتے ہیں اور ثور کے معنی جوش مارنے کے ہیں چونکہ نوجوان کی جوانی بھی اپنے پورے جوش اور شباب پر ہوتی ہے۔ اس لئے تعبیر جوان سے دی جاتی ہے اور کبھی کبھی شرپسندی و فتنہ کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے اور کسی کاشتکار یا کسان وغیرہ نے اگر بیل کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ اس کے تمام مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

بسا اوقات سستی و کاہلی کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ چت کبرے بیل کو دیکھنا باعث راحت و مسرت ہے اور کالے بیل کو دیکھنا انتہائی بزرگی و شرافت کی علامت ہے یا مریض کے تندرست ہونے کی جانب بھی اشارہ ہے۔

مہات یعنی نیل گائے کی ایک قسم

مہات کا خواب میں دیکھنا عابد، وزاہد، سردار شخص مراد ہے اگر کوئی شخص مہات کی آنکھ دیکھے تو سرداری ملے یا موٹی خوبصورت کم عمر عورت حاصل ہو۔ جو مہات کا سر دیکھے تو اس کے سر کی طرح سرداری مال غنیمت اور حکومت پائے اور جو یہ دیکھے کہ وہ مہات کی طرح ہے تو وہ جماعت سے کٹ جائے گا۔ اور بدعت میں مبتلا ہو جائے گا۔

نیل گائے کی خواب میں تعبیر خوبصورت عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ خواب میں دیکھا کہ اس نے نیل گائے کو قتل کیا، لیکن شکار کا ارادہ نہ تھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کسی عورت سے بہت سا مال پائے گا۔

(حیاۃ الحیوان)

بھینس کی خواب میں تعبیر

اگر کسی شخص نے بھینس کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر ایسے طاقتور مرد سے دی جائے گی جو اپنی لساط اور وسعت سے زیادہ تکلیف برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہو
اگر کسی عورت نے یہ دیکھا کہ اس کے بھینس کے سینگ لگے ہوئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ عورت کسی بادشاہ سے شادی کرے گی۔

ص ۳۱، ج دوم حیاۃ الحیوان

خواب میں ریچھ کی تعبیر

ریچھ کو خواب میں دیکھنا شر، سختی، فتنہ اور بعض اوقات مکر و فریب کی علامت ہے اور کبھی اس کا خواب میں دیکھنا کسی بھاری جسم کی عورت کی علامت ہے جس کے دیکھنے سے دل میں دہشت پیدا ہو اور اس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ کبھی خواب میں ریچھ دیکھنے کی تعبیر قید اور قید خانہ کی یا کسی ایسے دشمن کی علامت ہے جو مکار، چور اور ساتھ ساتھ مخنث بھی ہو۔ اگر کوئی شخص خود کو ریچھ پر سوار دیکھے تو اس کو ولایت حاصل ہوگی۔ بشرطیکہ وہ اس کا اہل ہو۔ ورنہ اس سے مراد غم اور خوف ہوگا جس سے بعد میں نجات مل جائے گی اور کبھی اس کی تعبیر سفر کرنے اور پھر گھر واپس آنے سے دیتے ہیں۔

چمگادڑ کی خواب میں تعبیر

خواب میں چمگادڑ کی تعبیر عابد و زاہد مرد سے کی جاتی ہے۔ ارطامیدورس نے کہا ہے کہ چمگادڑ کو خواب میں دیکھنا بہادری اور خوف کے ختم ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ رات کے پرندوں میں سے ہے۔ حاملہ عورت اگر خواب میں چمگادڑ کو دیکھے تو یہ ولادت میں آسانی کی طرف اشارہ ہے۔ مسافر خواہ خشکی کا سفر کرنے والا ہو یا دریائی) دونوں کیلئے چمگادڑ کو خواب میں دیکھنا اچھا نہیں ہے اور کبھی چمگادڑ کو گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھنے سے گھر کی ویرانی کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ خواب میں چمگادڑ کو دیکھنا ساحرہ عورت کی طرف اشارہ ہے۔ (ص ۲۸۳، ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں بکری دیکھنے کی تعبیر

خواب میں بکری کا دیکھنا مندرجہ ذیل چیزوں کی علامت ہے۔ (۱) نیک اور فرماں بردار رعایا (۲) مال غنیمت (۳) بیویاں (۴) اولاد (۵) کھیتی اور پھلدار درخت۔ اون والی بکری کی تعبیر شریف خوبصورت باحیا عورت سے دی جاتی ہے۔ اور بالوں والی بکری سے نیک مگر فقیر و غریب عورتیں مراد ہوتی ہیں۔

بقول مقدسی جو شخص خواب میں معز (بکری) اور ضان (بکری) کو ہانکے وہ عرب اور عجم کا سورماء بنے گا۔ اور اگر خواب میں ان کا دودھ بھی دوہ لے تو بہت سا مال بھی حاصل ہوگا، اگر کسی مکان میں بکریاں کھڑی ہوئی دیکھے تو اس کی تعبیر ایسے لوگ ہیں جو کسی معاملہ کے لئے کسی جگہ جمع ہوں۔ اگر خواب میں سامنے سے آتی ہوئی دیکھے تو اس سے دشمن مراد ہیں جو مغلوب ہوجائیں گے۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ بکری اس کے آگے آگے بھاگ رہی ہے اور ہاتھ نہیں آرہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کو آمدنی بند ہونے کا اندیشہ ہوگا یا وہ کسی عورت کا تعاقب کرے گا اور اس میں ناکام رہے گا۔

جاماسپ نے کہا ہے کہ جو شخص خواب میں بکریوں کا ریوڑ دیکھے تو وہ ہمیشہ شاداں رہے گا۔ اور اگر ایک بکری دیکھے تو ایک سال تک خوش رہے گا۔ لغجہ (دنبی) کی تعبیر عورت ہے لہٰذا جو شخص خواب میں لغجہ یعنی دنبی کو ذبح کرے تو وہ کسی مبارک عورت سے جماع کرے گا۔

اگر خواب میں کسی کی صورت بکری جیسی ہوجائے تو اس کو مال دستیاب ہوگا۔ جو شخص خواب میں بکری کے بال کاٹے تو اندیشہ ہے کہ وہ تین یوم تک گھر سے نکل جائے گا۔

بکری کا بچہ

جدی کی تعبیر ولد (بیٹے) سے دی جاتی ہے۔ ذبح شدہ بکری کے بچے کو خواب میں دیکھنا بچے کی موت کی طرف اشارہ ہے (چاہے) لڑکا ہو یا لڑکی اور اگر بکری کے بچے کا بھنا ہوا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا تو یہ لڑکے کی موت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کسی شخص نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے بکری کے بچے کے پائے کھائے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو مصیبت سے بہت جلد چھٹکارہ نصیب ہوگا اور اگر بائیں پسلی کھاتے ہوئے دیکھا تو رنج و غم لاحق ہونے کا امکان ہے۔ بکری کے بچے کا اگلا حصہ کھاتے ہوئے دیکھنا

عورتوں اور لڑکیوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور پچھلا آدھا حصہ کھاتے دیکھنا مردوں کی طرف اشارہ ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بکری کے بچّے کی بھنی ہوئی ٹانگ کھا رہا ہے اور وہ نرم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اصل عورت کو دھوکہ دے رہا ہے جو اسکے ساتھ احسان کر رہی ہے اور اگر وہ سخت ہے تو یہ غیبت اور چغل خوری کی طرف اشارہ ہے۔

ص ۲۶۰-۲۷ ج دوم حَیاۃ الحیوان

بکری کے بچہ کو خواب میں دیکھنا ایسے لڑکے کی طرف اشارہ ہے جو والدین کا مطیع اور فرمانبردار ہو۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی بیوی حاملہ ہو اور وہ خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو بکری کا بچہ ہبہ کیا ہے یا دیا ہے تو وہ شخص فرزند صالح کی پیدائش کی توقع رکھے۔ خواب میں حیوانوں کے چھوٹے بچوں کو دیکھنا تفکرات کی علامت ہے۔ کیونکہ چھوٹے بچوں کی پرورش میں بڑی تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں"۔ ص ۲۷۱ ج دوم حیاۃ الحیوان

خنزیر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

خنزیر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر شر، تنگدستی، افلاس اور مال حرام ہے اور اس کی مادہ کو خواب میں دیکھنا کثرت نسل کی علامت ہے اور اگر کسی کو خواب میں اس سے نقصان پہنچا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو کسی نصرانی سے تنگی پہنچے گی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خواب میں خنزیر کبھی کبھی طاقت ور دشمن، مصیبت کے وقت غداری کرنے والا ملعون کی صورت میں دکھائی دیتا ہے اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خنزیر پر سوار ہے تو اس کو مال ملے گا اور وہ شخص دشمن پر غالب آجائے گا اور جس شخص نے خنزیر کا پکا ہوا گوشت کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب کو تجارت سے ناجائز مال حاصل ہوگا اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خنزیر بن گیا ہے تو اس کو ذلت کے ساتھ مال ملیگا۔

اور اس کے دین میں کوئی کمی واقع ہو جائے گی۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خنزیر کی طرح چل رہا ہے تو اس کو خوشی حاصل ہوگی اور اگر خنزیر کے بچوں کے مالک نے یہ خواب دیکھا تو اس کی تعبیر اس کے لئے غم ہے۔ پالتو خنزیر کو خواب میں دیکھنا سرسبزی اور شادابی کی دلیل ہے بشرطیکہ اسے اپنے گھر میں دیکھا ہو۔ ہر وہ حیوان جو جلدی بڑا ہو جاتا ہے اور جلدی مانوس ہو جاتا ہے اس کو خواب میں دیکھنا سرسبزی پورا ہونا یا حاجت کا پورا ہونا ہے جنگلی خنزیر کو خواب میں دیکھنا مسافر کے لئے بارش یا اولے کی طرف اشارہ ہے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ خنزیروں کو چرا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ یہود یا نصاریٰ کے ساتھ مبتلا ہوگا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی بیوی خنزیر بن گئی ہے تو اس کی تعبیر طلاق ہے یعنی وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے گا۔ کیونکہ وہ حرام ہے اس کے لئے اور اس کے گوشت کا دیکھنا تمام لوگوں کے لئے بہتر ہے کیونکہ خنزیر مرنے کے بعد ہی فائدہ دیتا ہے اور یہ مال حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ، اس میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔ واللہ اعلم

احیار میں ہے کہ ایک شخص ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں خنزیر کی گردن میں موتیوں کا ہار پہنا رہا ہوں، ابن سیرین نے اس کی یہ تعبیر دی کہ تو ایسے شخص کو حکمت

(علم) سکھاتا ہے۔ جو اس کا اہل نہیں ہے۔

اگر کسی نے خواب میں دبلی گائیوں کا گوشت دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا بیمار ہو جائے گا۔ خواب میں مختلف اقسام کے گوشت وغیرہ دیکھنا مختلف جانداروں ہی کی طرف منسوب کیا جائیگا۔ چنانچہ سانپ کے گوشت کو دیکھنا دشمن کے مال و دولت سے تعبیر دی جائے گی لیکن اگر کچا دیکھا ہوگا تو غیبت کرنے کی طرف متنبہ کرتا ہے، اسی طرح خواب میں کسی درندے کے گوشت کو دیکھنے میں یہ تعبیر نکالی جائے گی کہ دیکھنے والے کو کسی حاکم کی طرف سے مال ملے گا۔ اسی طرح اگر خواب میں خونخوار درندوں یا پرندوں اور خنزیر کے گوشت کا دیکھنا مال حرام کی طرف اشارہ کرتا ہے!

بھیڑ کی تعبیر

خواب میں موٹی بھیڑ دیکھنا شریف مالدار عورت کی نشانی ہے، کیونکہ عورتوں کو عربی میں لغجۃ (بھیڑ) کہہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کسی بھیڑ کو کھا رہا ہے تو اسے کوئی عورت حاصل ہوگی۔ بھیڑ کا بال (اون) اور اس کا دودھ مال سے کنایہ ہے، اگر کسی نے دیکھا کہ بھیڑ اس کے گھر میں گھس گئی ہے تو اس سال کو خوب نفع حاصل ہوگا۔ گابھن بھیڑ سرسبزی ہے اور مال ہے جس کی پہلے توقع تھی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی بھیڑ دنبہ بن گئی ہے تو اس کی بیوی کبھی حاملہ نہیں ہوگی۔ اور اسی پر مادہ جانور کی تعبیر قیاس کر لیں۔ بہت ساری بھیڑیں نیک و صالح عورتوں کی علامت ہیں۔ مگر کبھی کبھی ان سے رنج و غم کی بھی تعبیر لی جاتی ہے۔ اسی طرح بیویوں سے ہاتھ دھونے اور عہدہ سے معزول ہونے کی بھی تعبیر بن سکتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

(ص ۴۰۷، ج سوم، حیاۃ الحیوان)

بندر کی خواب میں تعبیر

بندر کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کو دیکھنا ہے جس میں ہر قسم کے عیوب موجود ہوں۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بندروں سے لڑ رہا ہے اور بندر اس پر غالب آ گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی بیماری میں گرفتار ہوگا مگر پھر صحت یاب ہو جائے گا۔ بندر کی تعبیر کبھی کبھی بیماری سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں بندر کا گوشت کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی بیماری میں گرفتار ہوگا اور کوئی بھی علاج کارگر نہ ہوگا نصاریٰ نے کہا ہے جو خواب میں بندر کا گوشت کھائے گا وہ اپنی زندگی میں نئی نئی چیزیں پہنے گا اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ بندر اس کو دانتوں سے کاٹ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا کسی سے جھگڑا ہوگا اگر کوئی شخص خواب میں بندر کو اپنے بستر پر دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی یہودی عورت سے زنا کرے گا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہا ہے اور اس کے ساتھ دستر خوان پر بندر بھی موجود ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی گناہ کی وجہ سے (اس کو حاصل) کوئی نعمت جاتی رہے گی۔ جاماسب نے کہا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں بندر کا شکار کیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ سحر اور جادو سے فائدہ حاصل کرے گا۔ واللہ اعلم

خواب میں بھیڑیوں کی تعبیر

بھیڑیئے کو خواب میں دیکھنا کذب، عداوت اور حسد کی دلیل ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بھیڑیئے کی خواب میں تعبیر انتہائی ظالم چور سے واسطہ پڑنا ہے اور بھیڑیوں کے بچوں کی تعبیر چور کی اولاد سے دیتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص خواب میں بھیڑیئے کا بچہ دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص کسی پڑے ہوئے بچہ کی پرورش کرے گا جو بڑا ہو کر چور رہے گا۔ اگر خواب میں بھیڑیا کسی ایسے جانور سے تبدیل ہو جائے جو انسان سے مانوس ہو جانے والا ہو تو اس سے ایسا چور مراد ہے جو توبہ کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں بھیڑیئے کو دیکھے تو گویا وہ کسی انسان پر بہتان لگائے گا اور متہم شخص بری ہوگا۔ یہ تعبیر حضرت یوسف علیہ السلام کے قصہ کی روشنی میں ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں کتے اور بھیڑیئے کو ایک ساتھ دیکھے تو اس سے نفاق، فریب اور دھوکہ مراد ہے۔

خواب میں مرغ کی تعبیر

مرغ کو خواب میں دیکھنا درج ذیل اشیاء پر دلالت کرتا ہے :۔

(۱) خطیب اور مؤذن (۲) قاری مطرب (جو گانے کی طرح قرآن کی تلاوت کرے) (۳) جو شخص امر بالمعروف کا حکم دے اور خود اسی پر عمل نہ کرے کہ مرغا صبح کے وقت اذان دے کر نماز کی یاد دلاتا ہے لیکن خود نہیں پڑھتا بہت نکاح کرنے والے مرد کی بھی کبھی مرغ کو خواب میں دیکھنے پر تعبیر دیتے ہیں اور کبھی مرغ کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو بانسری بجاتا ہو اور عورتوں کے پاس آتا جاتا ہو اور کبھی اس کی تعبیر چوکیدار سے کرتے ہیں اور کبھی مرغ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے سخی سے کی جاتی ہے جو خود نہ کھائے بلکہ دوسرے لوگوں کو کھلائے کبھی مرغ کی تعبیر گھر کے مالک یا مملوک سے کی جاتی ہے اور کبھی مرغ کو خواب میں دیکھنا علماء اور حکماء کی صحبت پر دلالت کرتا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرینؒ کے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ نے گھر میں داخل ہو کر جو کے دانے چگ لیے۔ ابن سیرینؒ نے جواب دیا کہ اگر تمہارے گھر سے کوئی چیز غائب ہو جائے تو اطلاع کرنا کچھ دن کے بعد اس شخص نے آکر عرض کیا کہ میرے گھر کی چھت پر سے ایک چٹائی چوری ہو گئی۔ ابن سیرین نے کہا کہ وہ مؤذن نے چوری کی ہے چنانچہ جب تحقیق کی گئی تو یہی واقعہ نکلا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ ایک گھر کے دروازے پر یہ شعر پڑھ رہا ہے ؎

قد کان من رب ھذا البیت ما کانا ھیو الصحابة یا قوم اکمانا

ترجمہ: اس مکان کے مالک کو جو حادثہ پیش آیا تا آنکہ بوقت حادثہ دوست چلائے کہ وقت سخت آگیا ابھی کفن کا بھی کا انتظام کرلو۔ ابن سیرینؒ نے یہ سن کر جواب دیا کہ اس گھر کا مالک چونتیس روز میں مرجائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا ایک کا عدد کا بھی چونتیس ہی آتا ہے۔ ایک شخص نے ابن سیرین سے آکر عرض کیا کہ میں نے خواب میں مرغ کو اللہ اللہ کہتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابن سیرین نے جواب دیا کہ تیری زندگی کے صرف تین دن باقی رہ گئے ہیں چنانچہ تین روز کے بعد وہ شخص مرگیا۔ بعض مرتبہ مرغ کی تعبیر عجمی آدمی یا غلام سے بھی کی جاتی ہے اور بعض کے نزدیک اس کی تعبیر مؤذن یا منادی کرنے والے سے بھی کی جاتی ہے جس کی آواز لوگ ہمیشہ سنتے رہیں جیسے مؤذن وغیرہ (حیاۃ الحیوان)

خواب میں مرغی دیکھنے کی تعبیر

مرغیوں کو خواب میں دیکھنا ذلیل و خوار عورتوں کی طرف اشارہ ہے اور اس کے بچوں سے اولادِ زنا مراد ہیں۔ بعض اوقات مرغی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر بہت زیادہ اولاد والی عورت سے دیتے ہیں۔ مریض کو خواب میں مرغی نظر آنا صحت کی علامت ہے اور کبھی مصائب اور غم سے نجات کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ کبھی مرغی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حسین مگر بے وقوف عورت سے دی جاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرغیوں کو ادھر سے ادھر سے بھگایا جارہا ہے تو اس سے مراد قیدی ہوتے ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے گھر میں مرغا کر رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ فاجر و فاسق ہے۔ مرغ کے پر کی تعبیر مال سے دی جاتی ہے اور مرغی کے انڈوں کی تعبیر عورتوں سے دی جاتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے قول کانھن بیض مکنون میں عورتوں کو انڈوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کچا انڈا کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر حرام مال سے کی جاتی ہے۔ اگر حاملہ عورت خواب میں یہ دیکھے کہ اس کو صاف کیا ہوا انڈا دیا گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ انڈا چھیل کر سفیدی کھا رہا ہے اور زردی کو پھینک رہا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کفن چور ہے جیسا کہ امام المعبرین محمد بن سیرینؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں انڈا چھیل رہا ہوں اور زردی پھینک کر سفیدی کھا رہا ہوں۔ تو محمد بن سیرینؒ نے فرمایا کہ تو کفن چور ہے جب لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ نے یہ تعبیر کیسے اخذ کی تو آپ نے فرمایا کہ انڈا قبر ہے اور زردی جسم ہے اور سفیدی بمنزلہ کفن کے ہے پس یہ مردہ کو پھینک دیتا ہے اور کفن کی قیمت استعمال کرتا ہے۔ سفیدی سے کفن مراد ہے۔

روایت ہے کہ کسی عورت نے محمد بن سیرینؒ کے سامنے اپنا یہ خواب ذکر کیا کہ وہ مکڑیوں کے نیچے انڈے رکھ رہی ہے اور پھر ان انڈوں سے بچے نکل آئے ہیں، محمد بن سیرینؒ نے یہ خواب سن کر فرمایا کہ کم بخت اللہ سے ڈر تو ایسے فعل میں مبتلا ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے (یعنی زنا) اس پر ہم نشینوں نے عرض کیا کہ آپ اس عورت پر تہمت لگا رہے ہیں۔ آپ نے یہ تعبیر کیسے لی ہے، تو آپ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ کے قول کانھن بیض مکنون سے اس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو بیض سے تشبیہ دی ہے۔ ایک دوسری جگہ منافقین کو خشب سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا ہے کانھم خشب مسندۃ چنانچہ انڈوں سے مراد عورتیں اور خشب سے مراد مفسدین اور بچوں سے مراد اولادِ زنا ہیں۔ واللہ اعلم (حیاۃ الحیوان)

کبوتر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

خواب میں کبوتر امین قاصد، سچے دوست اور باوفا محبوب کی شکل میں آتا ہے۔ کبھی خواب میں کبوتر کا دیکھنا نوحہ پر بھی دلالت کرتا ہے کہ شاعر کہتا ہے ۔

صب ینوح إذا الحمام ینوح

ترجمہ:۔ جب کبوتر نوحہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ عاشق بھی مصروف بکا ہوتا ہے۔“

کبھی خواب میں کبوتری کا نظر آنا عربی النسل، بابرکت، خوبصورت عورت پر دلالت کرتا ہے جو کہ اپنے شوہر کے بدل کے خواہاں نہ ہو اور اگر کسی مریض کے سر پر بیٹھا ہوا دکھائی دے تو یہ مریض کی موت کی طرف اشارہ ہے۔ اور اگر کسی نے بروج حمام (یعنی وہ جگہ یا گنبد جہاں کبوتر رہتے ہیں) کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں اور لڑکوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کبوتروں کو دانہ ڈال رہا ہے اور ان کو بلا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا قوم کی قیادت کرے گا۔ نیز اگر کوئی شخص خواب میں کبوتر اور کوے کو ایک جگہ جمع کرلے یا ان کو ایک جگہ دیکھے تو اس کی تعبیر بھی قوم کی قیادت سے دیتے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہیکہ ہر وہ چیز جو خواب میں اپنے غیر جنس کے ساتھ جمع ہو تو اس سے قیادت مراد ہوتی ہے۔ اور خاص طور سے کوّوں کے سلسلہ میں یہ وجہ ہے کہ کوّوں کا شمار ناسقین میں سے ہے۔ کبوتر کی غٹرغوں (یعنی کبوتر کی آواز) خواب میں سننا اس بات پر دال ہے کہ وہ کوئی کلام باطل ہے۔ یعنی اس کی یہ غٹرغوں کسی غلط بات کی طرف کنایہ ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص خواب میں کبوتری کی غٹرغوں سُنے تو اس سے مراد عورت ہے جو اپنے شوہر سے جھگڑتی ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ کبوتر اس کے پاس آکر کھڑا ہوگیا ہے تو اس سے مراد خط ہے جو عنقریب دیکھنے والے کے موصول ہوگا۔ اور اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی کبوتری اڑگئی اور وہ لوٹ کر نہ آئی تو دیکھنے والا یا تو اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا یا اس کی بیوی کا انتقال ہوجائے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں اپنی کبوتری کے پر کاٹ دے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنی بیوی کو باہر

نکلنے یا بچہ جننے یا حاملہ ہونے سے رکے گا اور اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ کبوتر اس کو راستہ دکھا رہا ہے تو دیکھنے والے کے پاس عنقریب کسی دور دراز مقام سے کوئی کوئی خیر (بھلائی) کی خبر آئے گی اور کبوتر کو خواب میں دیکھنا دوستی اور شرکت والے کے لئے خیر کی علامت ہے۔

جاماسب کا قول ہے کہ جو شخص خواب میں کبوتر کا شکار کرے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ دیکھنے والے کو اس کے دشمنوں سے مال و دولت ملے گی' اور اگر کوئی شخص خواب میں کبوتری کی آنکھ میں نقص دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی کے دین اور اخلاق میں کمی ہے۔

ابن المقری کہتے ہیں کہ خواب میں ایسے جانور کو دیکھنا جو کبوتر کی شکل میں ہو تو اس سے مراد شریف النسب شریف القدر ہونا ہے۔ کبھی کبھی خواب میں کبوتر کا نظر آنا کھیل کود مسرت اور دشمن پر غلبہ کی دلالت کرتا ہے' اور کبھی اس سے مراد پاکدامن' رازدار اور بچوں پر مہربان بیوی ہوتی ہے اور کبھی اس سے مراد بہت اولاد والی عورت یا کثیر النسل مرد جو اہلِ بیت پر مہربان ہو۔

(ص ۲۰۷ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں پروانہ کی تعبیر

خواب میں پروانہ کا نظر آنا کمزور اور زبان دراز دشمن کی علامت ہے اور بقول ارطامیدورس اگر کسان پروانہ کو خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر بیکاری ہے۔

فاختہ سے بڑا پرندہ شقراق کی خواب میں تعبیر

شقراق کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حسین و جمیل عورت ہے۔

خواب میں طوطے کی تعبیر

خواب میں طوطا ایک منحوس اور جھوٹے شخص کی شکل میں آتا ہے۔ بعض معبرین نے لکھا ہے کہ فلسفی آدمی کی صورت میں آتا ہے۔ اس کے بچے بھی فلسفی کے بچے کی شکل میں آتے ہیں اور بعض اہل علم نے لکھا ہے کہ طوطا لڑکی یا بچے کی شکل میں رونما ہوتا ہے اور کبھی طوطے کی تعبیر یتیم لڑکے یا لڑکی سے کی جاتی ہے

تیتر کی خواب میں تعبیر

خواب میں تیتر سے مراد یا تو مال یا عورت یا مملوک ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں تیتر کا مالک بن جائے یا اس کو اپنے قریب دیکھے تو اس کی تعبیر یا تو مالداری ہوگی یا کسی عورت سے شادی، واللہ اعلم۔

بٹیر کی خواب میں تعبیر

اس کو خواب میں دیکھنا کسانوں کے لئے فوائد و منافع کی علامت ہے بعض اوقات لہو و لعب اور فضول خرچی کی دلیل ہے نیز اس جرم کے مرتکب ہونے کی علامت ہے جس کا نتیجہ قید ہو۔

حیوان کی خواب میں تعبیر

اگر کوئی شخص خواب میں چوپایہ یا پرند سے گفتگو کرے اور یہ گفتگو اس کی سمجھ میں آجائے تو اس کی تعبیر وہی ہے جو کچھ اس حیوان نے (چوپایہ یا پرند) اس سے کہا ہے اور کبھی اس کی تعبیر یہ دی جاتی ہے کہ خواب دیکھنے والے سے کوئی ایسا امر صادر ہوگا جس پر لوگ تعجب کریں گے۔ اور اگر خواب میں اس کی (چوپایہ یا پرند کی) گفتگو سمجھ میں نہ آئے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ صاحب خواب کا مال ضائع ہو جائے گا۔ کیونکہ حیوان کھائی جانے والی چیز ہے اور اکثر ایسا خواب لغو ہوتا ہے لہٰذا اس کی تفتیش میں نہ پڑنا چاہیئے۔

قاز کی خواب میں تعبیر

قاز کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو مسکین اور غریب ہو۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہت سے قازوں کا مالک بن گیا ہے یا اس کو کسی نے بہت سی قازیں ہبہ کر دی ہیں تو اس کی تعبیر مال کا حصول ہے، اور اگر کوئی شخص خواب میں قاز کو پکڑے تو وہ ایسی قوم کا صہر (داماد) بنے گا جو بد خلق ہوں گے۔ (حیاۃ الحیوان)

ہُد ہُد کے خواب میں دیکھنے کی تعبیر

ہُد ہُد دیکھنا کسی مالدار عالم شخص کی علامت ہے جس کی برائیاں بیان کی جاتی ہوں۔ اگر کسی نے ہُد ہُد کو خواب میں دیکھا تو وہ عزت و دولت پائے گا۔ اگر کسی نے ہُد ہُد سے گفتگو کی تو اسے کسی بادشاہ کی طرف سے نفع حاصل ہوگا۔ اور ابن سیرینؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی ہُد ہُد دیکھے تو اس کے پاس کسی مسافر کی آمد کی دلیل ہے۔ بعض کے قول ہُد ہُد دیکھنے سے مراد کسی ہوشیار جاسوس کا دیکھنا ہے جو بادشاہ تک حادثات کی خبر پہنچاتا ہے اور سچی خبر دیتا ہے۔ کبھی ہُد ہُد کا دیکھنا خوف سے حفاظت بھی ہوتی ہے۔

اور ابن مقری نے کہا ہے کہ ھُد ھُد کا دیکھنا کسی آباد گھر کے گرنے یا کسی آباد جیسنہ کے نقصان کی نشانی ہے۔ بسا اوقات سچے قاصد کی علامت ہوتا ہے اور بادشاہوں سے قرب کی علامت ہے۔ یا جاسوس یا کسی جھگڑے والے اور بڑے عالم کی پہچان ہے۔ کبھی کبھی مصائب و آلام سے بچنے اور نجات پانے کی پیشین گوئی ہوتا ہے اور اللہ کی معرفت اور نماز روزہ کی علامت بھی بن جاتا ہے۔ اگر کسی پیاسے نے ھُد ھُد کو پیاسا دیکھا تو اسے پانی مل جائیگا۔

سارس کے خواب کی تعبیر

سارس کو خواب میں دیکھنا شرکت پسند قوم کی علامت ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ بہت سے سارس کسی جگہ جمع ہیں، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ پر چور ڈاکو اکٹھے ہیں۔ اور لوٹنے والے دشمن وہاں موجود ہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ سارس کا دیکھنا کسی کام میں تردد کی علامت ہے۔ اگر کوئی سارسوں کو ادھر ادھر بکھرا ہوا دیکھے تو یہ اس کے لئے بھلائی کی پہچان ہے۔ اگر وہ مسافر ہے یا سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ سارس گرمیوں میں آتے ہیں۔ اور ان کا خواب میں دیکھنا مسافر کے اپنے وطن بسلامت پہنچے اور مقیم کے خیریت سے سفر کرنے کی نشانی ہے۔

ص ۳۶۴ ج سوم حیاۃ الحیوان

پرندوں کے بھنے ہوئے بچے خواب میں دیکھنا رزق اور مال کی علامت ہے جو کافی جدوجہد کے۔

بعد حاصل ہوگا۔ شکاری پرندہ مثلاً شاہین، چیل اور عقاب وغیرہ کے بچوں کا کھانا اس بات کی علامت ہے کہ جو شخص بادشاہ کی اولاد کی غیبت میں مبتلا ہوگا یا ان سے نکاح کرے گا۔ جس شخص نے خواب میں بھنا ہوا گوشت کا بچہ خریدا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی کو ملازم رکھے گا۔ جو شخص خواب میں پرندہ کے بچہ کا کچا گوشت کھائے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل مبارک کی غیبت کرے گا۔ یا شر فا کی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔

ص ۲۶۰، جلد سوم حیاۃ الحیوان

جو شخص دشمنوں سے برسرِ پیکار ہو اس کے لئے عقاب کا خواب میں دیکھنا فتح مندی کی علامت ہے۔ کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تھا۔ جس کے پاس عقاب آ رہا اس کے لئے سفر کی علامت ہے۔ جو شخص دیکھے کہ وہ چیل یا عقاب کا مالک ہو گیا تو اس کو غلبہ و نصرت حاصل ہوگی اور طویل عمر پائے گا۔ اگر خواب دیکھنے والا محنت و مشقت کرنے والا ہے تو لوگوں سے الگ ہو کر زندگی گذارے گا۔ اگر دیکھنے والا بادشاہ ہے تو دشمنوں سے صلح کرے گا۔ ان کے شر اور مکاری سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں کے مال و ہتھیار سے اس کو نفع حاصل ہوگا۔ اس لئے کہ عقاب کے پر تیز بھی ہیں اور مال بھی، اور بقول ابن المقری چھوٹے پر اولاد زنا ہے' بقول مقدسی جس نے عقاب کو دیکھ کر وہ اس کو اپنے پنجے سے مار رہا ہے تو اس کے مال میں سخت حالات آئیں گے اور جس نے عقاب کا گوشت خواب میں کھایا تو وہ لالچ کی علامت ہے' بسا اوقات عقاب کو دیکھنے سے جنگجو آدمی مراد ہوتا ہے۔ جس کو قریب اور بعید میں پناہ نہ ملے۔ اگر عقاب کو کسی سطح پر گھر کے اوپر یا کسی کمرہ پر دیکھا گیا تو اس سے مراد ملک الموت ہے۔ جو شخص خواب میں عقاب پر سوار ہو گیا اور خواب دیکھنے والا فقیر تھا تو اس کو مال ملے گا۔ اور اگر مالدار تھا یا بڑے لوگوں میں سے تھا تو موت کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ دورِ قدیم میں وفات شدہ مالدار لوگوں کی تصویریں عقاب کی صورت پر بناتے تھے۔

ص ۱۸۰، ج دوم حیاۃ الحیوان

شکرہ یا باز کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

• ابن المقری کا بیان ہے کہ خواب میں شکرہ کو دیکھنا عزت، سلطنت، دشمنوں کے خلاف اعانت امیدوں کی بارآوری، رتبہ، اولاد، بیویاں، غلام، باندیاں، بہترین اموال، صحت، غم و افکار سے نجات، آنکھوں کی صحت، کثرت اسفار اور اسفار سے بے شمار منافع کے حصول پر دلالت کرتا ہے۔ کبھی اس سے موت بھی مراد ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ جانوروں کا شکار کرتا ہے۔ کبھی قید و بند کے مصائب کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے جو شخص خواب میں کسی شکاری جانور کو بغیر جھگڑے کے دیکھے تو وہ یقیناً مال و دولت سے بہرہ ور ہوگا۔ اسی طرح تمام شکاری جانور مثلاً کتا، چیتا اور شکرہ وغیرہ کی تعبیر بہادر لڑکے سے دی جاتی ہے۔ پس جس شخص کے پیچھے شکرہ چلتا ہوا نظر آئے تو کوئی بہادر شخص اس پر مہربان ہوگا اور اگر کوئی ایسا شخص جس کی بیوی حاملہ ہو شکرہ کو اپنے پیچھے چلتا ہوا دیکھے تو اس کے ایک بہادر لڑکا پیدا ہوگا۔ تمام سدھائے ہوئے جانوروں کو خواب میں دیکھنا ذاکر لڑکے کی علامت ہے۔

ایک خواب ایک شخص ابن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک کبوتری سوار البلد کی برجی میں آکر بیٹھ گئی اور پھر اس کو شکرہ نے آکر نگل لیا۔ خواب سن کر ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو حجاج بن یوسف طیار کی لڑکی سے شادی کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

باز کو کسی حاکم کا خواب میں دیکھنا ان کی سلطنت و امارات پر اشارہ کرتا ہے۔ اگر حاکم نے خواب میں دیکھا کہ باز اس کے ہاتھوں سے اڑ گیا ہے لیکن اس کی پنڈلیاں ہاتھوں میں رہ گئی ہیں تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ اس کی سلطنت چلی جائے گی نام باقی رہے گا اور اگر یہ دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں اڑنے کے بعد اس کے پر یا بال وغیرہ رہ گئے ہیں تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس کے ہاتھ میں تھوڑا سا مال باقی رہ جائے گا۔

خواب میں باز کا ذبح کرنا کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بہت سے بازوں کو ذبح کر دیا گیا ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ جو حاکم یا بادشاہ ظلم کر کے مال و دولت لوٹتے ہیں یا عوام سے کھینچتے ہیں وہ عنقریب مر جائیں گے۔ خواب میں باز کا گوشت بادشاہوں یا حاکموں کے مال کی شکل میں آتا ہے۔ اگر

کسی بازاری آدمی نے باز کو خواب میں دیکھا تو اس کے لئے فضل اور ریاست کی علامت ہوگی۔

باز کی ایک قسم باشق نام کی ہے یہ خواب میں ڈاکو یا چور کی شکل میں آتا ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ باشق خواب میں اولادِ نرینہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

خواب میں چیتے کی تعبیر خواب میں چیتا دیکھنے سے ظالم بادشاہ یا وہ دشمن مراد ہوتا ہے جو شان وشوکت والا ہو اور جس کی دشمنی واضح ہو۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ چیتے کو مار ڈالا ہے تو اس قسم کے آدمی کو قتل کرے گا۔ اگر کسی نے چیتے کا گوشت کھاتے ہوئے اپنے آپ کو دیکھا مال و دولت عزت و مرتبہ پائے گا۔ جو چیتے پر سوار ہوا اس کو بڑی سلطنت حاصل ہوگی اور جس نے یہ دیکھا کہ چیتا اس پر غالب آگیا ہے تو اس کے کسی ظالم بادشاہ یا کسی دشمن کی طرف سے گزند پہنچے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے چیتا کی مادہ سے وطی کیا ہے تو کسی ظالم قوم کی عورت سے نکاح کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ چیتا اس کے گھر میں آگیا ہے تو اس کے گھر پر کوئی فاسق آدمی حملہ کردے گا۔

اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے چیتا یا تیندوا کا شکار کرلیا ہے تو ان جانوروں کے غصہ کے برابر اس کو منفعت حاصل ہوگی اور "ارطامیدورسی" نے لکھا ہے کہ چیتا دیکھنا مرد اور عورت دونوں کی علامت بن سکتا ہے کیونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ نہایت چالاک فریبی ہوتا ہے۔ کبھی اس کا دیکھنا بیماری یا آشوبِ چشم کی دلیل بھی ہوتی ہے۔ اس کا دودھ دشمنی ہے اس کے پینے والے کو ضرر پہنچے گا۔

کتے کی خواب میں تعبیر کتے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر غلام سے کی جاتی ہے اور کبھی اس سے ایسا شخص مراد ہوتا ہے جو ارتکابِ معاصی میں دلیر ہو اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ کتے نے اس کو کاٹ لیا ہے یا اس کے کھرونچے لگا دیئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو دشمنوں سے اذیت پہنچے گی۔ اگر کسی نے شکاری کتے کو خواب میں دیکھا تو یہ حصولِ رزق کی دلیل ہے۔ کتیا کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر معاندین کی قوم کی کمینی عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے کتیا کا پلہ (بچہ) خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر اس کمینے بچے سے کی جاتی ہے جو زمین پر پڑا ہوا ملے۔ واللہ اعلم

بلی کی تعبیر خواب میں بلی دیکھنا گھر کے محافظ نوکر کی طرف اشارہ ہے۔ اگر بلی کو کچھ جھپٹتے دیکھا تو اس سے مراد گھر یلو چور ہے۔ بلی کا پنجہ مارنا اور کاٹنا خادم کی خیانت کی دلیل ہے۔ ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ بلی کا کاٹنا ایک سال بیمار ہونے کی دلیل ہے۔ اسی طرح اس کا پنجہ مارنا بھی مرض کی طرف اشارہ ہے اگر کوئی بلی دیکھے اور اس حال میں دیکھے کہ وہ میاؤں میاؤں نہ کر رہی ہو تو دیکھنے

والے کے لئے ایک سال کی خوشحالی کا پیش خیمہ ہے اور جنگلی بلی دیکھنا ایک سال تک مشقت و پریشانی کی خبر ہے. اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بلیّ بیچ رہا ہے تو وہ اپنا مال خرچ کرے گا. یہودی کہتے ہیں کہ بلیّ کی تعبیر حملہ آوروں اور چوروں سے دی جاتی ہے. ارطامیدوس نے کہا کہ بلیّ دیکھنا مکار اور ایک جھگڑالو عورت کی خبر ہے.

ابن سیرینؒ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ بلیّ نے میرے شوہر کے پیٹ میں اپنا سر ڈال کر ایک بوٹی نوچ لی ہے. ابن سیرینؒ نے اس خواب کی تعبیر یہ دی کہ تمہارے شوہر کا تین سو سولہ درہم چوری ہوگیا ہے. عورت نے کہا کہ قصّہ ایسا ہی ہے مگر آپ کو کیونکر اس کی اطلاع ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ بلیّ کے نام کے حروف کے ابجد کے حساب سے کہ "سنور" میں سین کا ۶۰، نون کا ۵۰، واو کا ۶، اور راء کا دو سو، اس حساب سے کل ۳۱۶ درہم ہوئے. اس کے بعد پڑوس کے ایک غلام پر لوگوں کو شک ہوا. چنانچہ زدوکوب کرنے پر اس نے اقرار کر لیا. اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے بلیّ کا گوشت کھالیا ہے تو وہ شخص جادو سیکھے گا. واللہ تعالیٰ اعلم.

حیاۃ الحیوان صفحہ ۳۵۸ جلد سوم

خواب کے موتی تو سارے ہی بکھر کر رہ گئے

زندگی کرنا ہمیں آیا نہیں کیا کیجئے

(ڈاکٹر محمد حنیف شباب)

چیل کی خواب میں تعبیر

چیل کو خواب میں دیکھنا جنگ وجدال کی علامت ہے۔ چونکہ اہل عرب اس کو کہاوت میں بیان کرتے ہیں کہ حداۃ حداۃ وارک بندقۃ اس کہاوت کا پس منظر بتلاتے ہیں کہ حداۃ اور بندقہ دو قبیلوں کے نام تھے اور ایک موقع پر حداۃ قبیلہ نے بندقہ پر حملہ کر کے اس کو شکست دی اور دوسری مرتبہ بندقہ نے اس کو زیر کر دیا۔

بعض یہ کہتے ہیں کہ حداۃ چیل کو اور بندقہ شکاری کو کہتے ہیں۔ اور کبھی چیل کو خواب میں دیکھنے سے اجنل فاسق یا زانیہ عورت کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور چیلوں کی جماعت دیکھنا چوروں ڈکیتوں پر دلالت کرتا ہے۔ ابن الدقاق تحریر فرماتے ہیں چیل سے کبھی ظالم بادشاہ کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے چیل کو پکڑ لیا تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ صاحب خواب کے لڑکا پیدا ہو گا جو بالغ ہونے والا بچہ انتقال کر جائے گا۔

ارطامیدورس فرماتے ہیں کہ کبھی چور اور اچکے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

گدھ کے مشابہ رخمہ کی خواب میں تعبیر

رخمہ کی خواب میں تعبیر بے وقوف واحمق انسان سے دی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص نے رخمہ کو خواب میں پکڑتے ہوئے دیکھا تو صاحبِ خواب ایسی جنگ میں شریک ہو گا جس میں کثرت سے خون ریزی ہو گی اور کبھی شدید مرض لاحق ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

نصاریٰ کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بہت سارے رخمہ کو دیکھا تو اس سے مراد لشکر ہے اور ارطامیدورس نے کہا ہے کہ رخمہ کو خواب میں دیکھنا اس آدمی کیلئے اچھا ہے جو شہر سے باہر کام کرتا ہے اس لئے کہ رخمہ (گدھ) شہر میں داخل نہیں ہوتا بلکہ شہر کے باہر رہتا ہے اور رخمہ کو خواب میں دیکھنے سے کبھی ایسے شخص بھی مراد ہوتے ہیں جو مردوں کو غسل دیتے ہیں اور قبرستان میں رہتے ہیں کیونکہ رخمہ مردار کھاتا ہے اور شہر میں داخل نہیں ہوتا اور کسی آدمی نے رخمہ کو گھر کے اندر دیکھا تو دو صورتیں ہیں تو گھر کے اندر کوئی مریض ہے اور اگر مریض ہے تو اس کی موت کی جانب اشارہ اور اگر مریض ہے تو مالک مکان کو شدید مرض کا یا موت کا انتظار کرنا چاہیئے۔

(حیاۃ الحیوان)

چمگادڑ کی خواب میں تعبیر

چمگادڑ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حق سے ہٹ جانے اور گمراہ ہو جانے سے دی جاتی ہے۔ بسا اوقات اس کا دیکھنا ولد الزنا حرامی ہونے کی علامت ہوتی ہے کیونکہ اسے پرندہ کہا جاتا ہے مگر حقیقت میں پرندہ نہیں ہے۔ یہ انسان کی طرح اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے اس کا دیکھنا کبھی نعمت کے ختم ہونے اور اپنی من پسند چیزوں سے دور ہو جانے کی بھی علامت ہوتی ہے کیونکہ چمگادڑ مسخ شدہ قوم ہے۔ مگر علامہ دمیری رح لکھتے ہیں کہ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ چمگادڑ دیکھنا کسی چیز کی دلیل ثابت ہونے کی بھی دلیل ہے۔

ص ۴۹۴ جلد سوم حیاۃ الحیوان

الّو کی خواب میں تعبیر ھامہ دیکھنا فرماں بردار عورت کی نشانی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراد زانیہ عورت ہے خواب میں اُلّو فریب کار ڈاکو کی شکل میں آتا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ الّو خواب میں ایک ایسے بارعب بادشاہ کی شکل میں آتا ہے جو اپنے رعب اور ہیبت سے رعایا کے نرخرے کو شق کر دے گا۔ نیز کبھی کبھی الّو خواب میں بہادر اور نڈر ہونے کی اطلاع دیتا ہے۔ اس لئے کہ الّو رات میں اڑنے والے پرندوں میں سے ہے۔

ص ۴۵۹ ج سوم حیاۃ الحیوان

مکڑی کی خواب میں تعبیر مکڑی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے شخص سے دی جاتی ہے جس کو زاہد بنے ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا ہو مکڑی کا گھر اور جالا دیکھنا سستی اور کمزوری کی علامت ہے کبھی کبھی اس عورت کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے جو شوہر کی نافرمان ہو اور ہم بستری سے کنارہ کش ہو

مکڑی کی ایک قسم رُتیلا کی خواب میں تعبیر اس کی تعبیر فتنہ پیدا اور اذیت پہنچانے والی عورت سے دی جاتی ہے۔ نیز کبھی دشمن بھی مراد ہوتا ہے

کیکڑے کی خواب میں تعبیر: کیکڑا خواب میں ایک نہایت باہمت مکار اور فریبی شخص کی دلیل ہے اس کا گوشت کھانا اس بات کی علامت ہے کہ دیکھنے والے کو کسی دور دراز ملک سے مال حاصل ہوگا اور کبھی کیکڑے کو خواب میں دیکھنا مالِ حرام کی علامت ہوتی ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصواب۔

العقق (ایک پرندہ)

(یہ ایک پرندہ ہے جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے لیکن اس کے بازو کبوتر کے بازو سے بڑے ہوتے ہیں اور اس کی شکل کوّے کی شکل سے ملتی ہے اس کی دم لمبی ہوتی ہے)

عقق کی خواب میں تعبیر:۔ عقق خواب میں ایسے شخص کی دلیل ہے جسمیں نہ امانت ہو اور نہ وفا اگر کوئی شخص اپنے کو عقق سے باتیں کرتے ہوئے دیکھے تو کسی غائب شخص کی خبر سننے کی طرف اشارہ ہے۔ عقق کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کی علامت ہے جو اس نیت سے غلہ خریدے کہ جب گراں ہوگا تو بیچوں گا۔

خواب میں مور کی تعبیر صاحب حسن و جمال کو خواب میں مور کا نظر آنا کبر و گھمنڈ کی علامت ہے اور کبھی اس کی تعبیر دشمنوں کے سامنے جھکنا زوالِ نعمت بدبختی اور تنگ حالی مراد ہے اور کبھی اس کی تعبیر زیور اور تاج سے دی جاتی ہے اور کبھی خوبصورت بیوی اور خوبرو اولاد بھی مراد ہوتی ہے۔ مقدسی کے قول کے مطابق مور کی تعبیر مال دار اور خوبصورت عجمی عورت ہے لیکن وہ عورت بدقسمت ہوگی۔ نر مور کی خواب میں تعبیر عجمی بادشاہ سے کی جاتی ہے چنانچہ جو شخص خواب میں مور سے دوستی کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی عجمی شاہوں سے دوستی ہوگی اور اس کو ان سے ایک نبطی باندی ملے گی۔ بقول ارطامیدورس موروں کی تعبیر خوبصورت اور ہنس مکھ قوم ہے اور بقول بعض غیر مسلم اس کی تعبیر عجمی عورت ہے۔

خواب میں ہرن کی تعبیر خواب میں ہرنی عرب کی حسین عورت ہے۔ بذریعہ شکار ہرن کا مالک ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ یہ شخص مکر و فریب سے کسی باندی کا مالک بنے گا یا فریب سے ہی کسی عورت سے شادی کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں ہرنی کو ذبح کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی جاریہ کی بکارت زائل کرے گا۔ جو شخص خواب میں بلا ارادہ شکار پر تیر چلائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی بے گناہ عورت پر اتہام لگائے گا اور جو شخص بغرض شکار خواب میں تیر چلائے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص عورت کی طرف سے مال حاصل کرے گا۔ اگر خواب میں کسی ہرنی کی کھال اتاری تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی عورت کے ساتھ مکاری کریگا۔ جو شخص خواب میں ہرن کا شکار کرے تو اس کو دنیا حاصل ہوگی اگر خواب میں کسی شخص پر ہرن حملہ آور ہوا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی جملہ امور میں اس کی نافرمانی کریگی۔ جو شخص خواب میں ہرن کا پیچھا کرے اس کی قوت میں اضافہ ہوگا۔ خواب میں اگر انسان ہرن کے سینگ، بال اور کھال وغیرہ کا مالک بنے تو یہ سب چیزیں عورتوں کی جانب سے مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

خواب میں پرندے کو دیکھنے کی تعبیر

پرندکی تعبیر رزق ہے جیسا کہ شاعر کا قول ہے ؎

وما الرزق الطائر اعجب الوری   فمدت لہ من کل فن حبائل

ترجمہ:- رزق تمام مخلوق کا پسندیدہ پرندہ ہے جس کے حصول کے لئے ہر فن سے جال بچھا دیئے گئے ہیں" علاوہ ازیں اس کی تعبیر سعادت و ریاست بھی ہے' کالے پرندے اعمالِ سیۂ اور سفید پرندے اعمالِ حسنہ کی دلیل ہیں۔ کسی جگہ اترتے اور اڑتے ہوئے پرندوں سے ملائکہ مراد ہوتے ہیں۔ ایسے پرندوں کی تعبیر جو انسانوں سے مانوس ہیں ان سے بیویاں مراد ہیں اور غیر مانوس پرندوں کی تعبیر غیر مانوس اور عجمی لوگوں کی صحبت ہے۔

عقاب کو خواب میں دیکھنا شر' تنگدستی اور تاوان کی علامت ہے۔ سدھائے ہوئے شکاری پرندے کو خواب میں دیکھنا عزت' سلطنت' فوائد اور رزق کی دلیل ہے۔ ماکول اللحم پرندے کی تعبیر سہل ترین فائدہ ہے اور آواز والے پرندوں سے صلحاء مراد ہیں۔ نر پرندوں سے مرد مراد اور مادہ سے عورتیں مراد ہوتی ہیں۔ غیر معروف پرندوں سے اجنبی لوگوں کی طرف اشارہ ہے۔ ایسے پرندوں کو خواب میں دیکھنا جو خیر و شر دونوں کے حامل ہوں ان کی تعبیر مشکل کے بعد راحت اور تنگی کے بعد وسعت مراد ہے۔

رات میں نظر آنے والے پرندوں کو خواب میں دیکھنا جرأت' افتخار اور شدت طلب کی دلیل ہے۔ بے قیمت پرندے کو اگر خواب میں قیمت والا ہو جائے تو اس سے ربا اور سود مراد ہے اور کبھی ناحق مال کا استعمال بھی مراد ہوتا ہے۔ اگر خواب میں ایسے پرندوں کو جو کبھی کسی خاص وقت رونما ہوتے ہیں تغیر وقت رونما دیکھے تو اس کی تعبیر اشیاء کا غلط مواقع پر استعمال مراد ہے یا اس سے انوکھی خبریں مراد ہوتی ہیں یا لایعنی چیزوں میں مشغول ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ جتنے پرندے مذکور ہوئے یا مذکور ہوں گے ان سب سے متعلق ہم نے ان اصول بیان کر دیئے ہیں لہٰذا آپ غور و فکر کر کے قیاس کیجئے۔

اللہ تعالیٰ کے قول "وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ" (اور ہم نے

ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر کے رکھا ہے اسی روشنی میں خواب کی تعبیر "عمل" سے کیجاتی ہے غیر معروف پرندہ کی تعبیر اللہ تعالیٰ کے اس قول " قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ " (ان رسولوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے۔ کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم (خود) حد (عقل و شرع) سے نکل جانے والے لوگ ہو) کی روشنی میں انداز و نصیحت ہے۔

خواب میں حسین پرندہ کو دیکھنا حسن عمل کی دلیل ہے یا اس کے پاس کوئی خوشخبری لے کر آئے گا جو شخص خواب میں جنگلی بدخلق پرندے کو دیکھے تو اس کی اس کی بدعملی کی جانب اشارہ ہوتا ہے یا اس کے پاس کوئی بری خبر آئے گی۔ پرندے کے گھونسلہ کی تعبیر بیوی ہے یا وہ مرتبہ جس پر عارف ٹھہر جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو خواب میں گھونسلہ نظر آنا ولادت کی جانب اشارہ ہے۔

عش، پرندوں کے اس آشیانہ کو کہتے ہیں جو درخت کی شاخوں پر ہو اور جو آشیانہ دیوار، غار یا پہاڑ پر ہو اس کو "وکر" کہتے ہیں۔ خواب میں وکر سے مراد وہ زناۃ کے گھر، عابدین اور زاہدین کی مساجد ہیں۔ پرندے کے انڈوں کا خواب میں دیکھنا بیویوں یا باندیوں کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد کی جانب اشارہ ہے اور کبھی انڈوں کی تعبیر قبروں سے دی جاتی ہے اور کبھی دانتوں کی سفیدی اور نوجوان خوبرو عورت مراد ہوتی ہے کبھی انڈوں کی تعبیر درہم و دنانیر جمع کرنے سے دی جاتی ہے اور کبھی اہل و عیال اعزہ و اقارب کی معیت کی جانب اشارہ ہوتا ہے پرندوں کے پروں کی تعبیر مال سے دی جاتی ہے اور کبھی اس کی تعبیر خانہ داری کے سامان کی خریداری ہوتی ہے کبھی پرندوں کے پروں کی تعبیر مال سے دی جاتی ہے اور کبھی اس کی یہاں جاہ و دبدبہ کے لئے مشہور ہے کہ "فُلَانٌ طَائِرٌ بِجَنَاحِ غَيْرِهٖ" (فلاں دوسرے کے بازوؤں پر پرواز کر رہا ہے) اور کبھی پروں کی تعبیر کھیتی سے دی جاتی ہے۔

پرندہ کا چنگل اگر خواب میں دیکھا جائے تو یہ مد مقابل کی نصرت و کامیابی کی دلیل ہے کیونکہ چنگل پرندوں کیلئے بچاؤ اور ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ پرندے کی چونچ کو دیکھنا وسعت رعزت و رفعت کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں پرندہ کی بیٹ نظر آئے تو حلال پرندہ کی بیٹ سے مال حلال اور حرام پرندہ کی بیٹ سے مالِ حرام مراد ہوتا ہے۔ پرندوں کے خواب کی تعبیر کے بارے میں جو راہنما اصول تھے وہ ہم نے بیان کر دیئے۔ اب آپ حسبِ حالت اپنی ذہانت کا استعمال کیجئے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(حیاۃ الحیوان)

گدھ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

● خواب میں گدھ سے مراد بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر کسی نے گدھ کو اپنے سے لڑتے دیکھا تو کوئی بادشاہ اس سے ناراض ہو کر کسی ظالم کو اس پر مسلط کر دے گا۔ جس طرح حضرت سلیمانؑ نے پرندوں پر گدھ کو مسلط کر دیا تھا اور پرندے گدھ سے ڈرتے تھے۔ اگر کوئی شخص کسی فرمانبردار گدھ کا مالک بن جائے تو بہت بڑا ملک اس کے ہاتھ آئے گا اور اگر گدھ کا مالک تو بنا لیکن وہ گدھ اُڑ گیا اور گدھ کو اس کا خوف بھی نہ تھا تو اس کا معاملہ خراب ہو جائے گا اور وہ ظالم و جابر بادشاہ بن جائے گا جس طرح نمرود کے سلسلہ میں ابھی گزرا ہے

اگر کسی نے خواب میں گدھ کا بچہ پایا تو اُس کے یہاں بچہ پیدا ہوگا جو باوقار اور بڑا آدمی بنے گا۔ لیکن اگر یہی چیز دن میں دیکھا تو وہ بیمار ہوگا۔ لہٰذا اگر خواب میں اس نے اس بچے کو نوچ دیا ہے تو اس کا مرض دیرپا ہوگا اور کسی ذبح کئے ہوئے گدھ کو دیکھنا کسی بادشاہ کے مرنے کی اطلاع ہے۔ اگر کسی حاملہ عورت نے گدھ کو دیکھا تو اس نے دودھ پلانے والی عورتوں اور دائیوں کو دیکھا۔

یہودیوں کا کہنا ہے کہ گدھ کا دیکھنا انبیاء اور صالحین کی بھی علامت ہے کیونکہ تورات میں صالحین کو گدھ سے تشبیہ دی گئی ہے جو اپنا وطن پہچانتا ہے اور اپنے بچوں کے پاس منڈلاتا رہتا ہے اور ان کو دانہ کھلاتا ہے

ابراہیم کرمانی کا کہنا ہے کہ گدھ کی تعبیر بہت بڑے بادشاہ سے بھی دی جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ گدھ کی شکل کا بنایا ہے جو پرندوں کا رزق مہیا کرنے پر مقرر ہے۔ اور جاماسب کا کہنا ہے کہ جس نے گدھ کو دیکھا یا اس کی آواز سنی تو وہ کسی انسان سے جھگڑا کرے گا۔

ابن مقری نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں گدھ کا مالک بن گیا یا اس پر غلبہ حاصل کر لیا تو اپنے دشمنوں پر قابو پائے گا۔ اور غالب ہوگا اور مدت دراز تک جئے گا۔ پھر اگر دیکھنے والا محنت و مشقت کرنے والا ہے تو لوگوں سے یکسو ہو کر گوشہ نشینی اختیار کرے گا اور تنہا زندگی گزارے گا کسی کے پاس نہیں جائے گا اور اگر دیکھنے والا بادشاہ ہے تو اپنے دشمنوں سے انتقام لے گا اور کبھی اُن سے مصالحت کر کے ان کے شر اور اُن کی سازشوں سے محفوظ ہو جائے گا اور اُن کے پاس موجود مال اور ہتھیار سے نفع حاصل کرے گا اور اگر دیکھنے والا عام آدمی ہے تو اپنے شایان شان اسے مرتبہ حاصل ہوگا یا اسے مال ملے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب ہوگا۔ کبھی کبھی گدھ کی تعبیر ضلالت و گمراہی اور بدعت سے بھی ہوتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

کوّے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

● . خواب میں کوّے سے اشیاءِ ذیل مراد ہوتی ہیں. غدار اور خود غرض شخص، حریص معاش، زمین کھودنے والا کسی کی جان تلف کرنے کو حلال سمجھنے والا، گورکن اور مردوں کو دفن کرنے والا، غربت، بدشگونی، غم وفکر اور طویل سفر، گھر والوں میں سے وہ شخص جو دُعا کا محتاج ہو، عذاب زراعت کی تعبیر ولد الزنا اور اس شخص سے دی جاتی ہے جس کے مزاج میں خیر وشر ملا جلا ہو. خواب میں کوّے کا شکار کرنا مالِ حرام حاصل ہونے کی علامت ہے. کوّے کو گھر میں دیکھنے سے وہ شخص مراد ہے جو گھر میں ہو اور دیکھنے والے کی عورت سے خیانت کرے. کوّے کو باتیں کرتے دیکھنا ولد خبیث کی علامت ہے. خواب میں کوّے کا گوشت کھانا چوروں سے چوری کا مال حاصل ہونے کی علامت ہے. جو شخص کوّے کو زمین کریدتے ہوئے دیکھے تو وہ اپنے بھائی کا قتل کریگا.

خواب میں کسی شخص نے ایسا کوّا دیکھا جس کی چونچ سرخ ہو تو اس کی تعبیر صاحب سطوت اور لہو ولعب سے دی جاتی ہے اور ارطامیدورس کا قول ہے کہ خواب میں کوّا ایسے لوگوں کی علامت ہے جو شارکت کو درست رکھتے ہیں. بعض اوقات فقراء سے اس کی تعبیر دی جاتی ہے. یہ بھی کہا گیا ہے کہ خواب میں اس سے مراد ولد الزنا بھی ہوتا ہے یا ایسا شخص ہے جس کے مزاج میں خیر وشر دونوں موجود ہوں. واللہ تعالیٰ اعلم

ایک خواب کی تعبیر: ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک کوّا آ کر خانہ کعبہ پر بیٹھ گیا اس شخص نے حضرت عبداللہ ابن سیرینؒ سے خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی فاسق شخص کسی نیک عورت سے شادی کرے گا. چنانچہ اس کے کچھ دن بعد حجاج نے عبداللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ کی صاحبزادی سے شادی کر لی.

کیڑوں کی خواب میں تعبیر خواب میں کیڑوں کو دیکھنے کی تعبیر آپس کے دشمنوں سے کی جاتی ہے. ریشم کے کیڑے تاجر کے لئے خریداروں کی اور بادشاہ کے لئے رعیت کی علامت ہے.

چیونٹیوں کی تعبیر: خواب میں چیونٹیاں دیکھنا کمزور، حریص لوگوں کی علامت ہے نیز چیونٹیاں دیکھنا لشکر اور اولاد کی بھی نشانی ہے. نیز اس سے

زندگی پر بھی دلالت ہوتی ہے اگر کسی نے دیکھا کہ چیونٹیاں کسی گاؤں یا کسی شہر میں داخل ہوگئی ہیں تو لشکر آنے کی پیشین گوئی ہے۔ اگر کوئی شخص چیونٹیوں کی بات سنے تو وہ مال و دولت حاصل کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ چیونٹیاں وزنی بوجھ لاد لاد کر اس کے گھر میں آرہی ہیں تو اسے خوب دولت حاصل ہوگی۔

اگر کسی نے اپنے بستر پر چیونٹیاں دیکھیں تو اس کی اولاد کثرت سے ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ چیونٹیاں کسی مکان سے اڑ کر جارہی ہیں تو اگر اس جگہ کوئی مریض ہے تو اس کا انتقال ہوجائے گا یا وہاں سے کچھ لوگ سفر کرکے کہیں اور چلے جائیں گے اور ان کو تکلیف پہنچے گی۔ اگر کسی مریض نے دیکھا کہ اس کے بدن پر جیسے چیونٹیاں رینگ رہی ہیں تو وہ مرجائے گا۔ کیونکہ چیونٹی زمین میں رہنے والی مخلوق ہے جس کا مزاج سرد ہے اور جاماست نے کہا ہے کہ جس نے دیکھا کہ چیونٹیاں اس کے مکان سے نکل رہی ہیں تو اسے غم لاحق ہوگا۔ واللہ اعلم۔

دیمک کی تعبیر

دیمک کو اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے تو وہ علوم میں بحث و مباحثہ اور تکرار وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

چیچڑی کی تعبیر

اگر کسی شخص کو یہ کیڑے خواب میں نظر آئیں تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ کوئی ایسا آدمی جو بظاہر متقی اور پرہیزگار معلوم ہوتا ہوگا لیکن اس آدمی کے حالات اور اس کا نفاق لوگوں پر پوشیدہ نہ ہوگا اس کے باوجود وہ چور اور ڈکیت ہوگا تھوڑا تھوڑا کرکے مال سرقہ کرکے لے جائے گا۔

زنبور کی خواب میں تعبیر

بھڑیں خواب میں دیکھنا دشمن، جنگ جو یا قطاع الطریق یعنی ڈاکو یا معمار یا مہندس یعنی انجینئر یا حرام مال کے حصول کی دلیل ہے۔ بعض اوقات اس کا دیکھنا زہر کھانے یا پینے کی علامت ہے۔

جونک کی خواب میں تعبیر

جونک خواب میں بمنزلہ دود یعنی کیڑوں کے ہیں جو بقول "خلق الانسان من علق" اولاد کی نشانی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب دیکھے کہ اس کی ناک یا ذکر یا دبر سے کوئی خونی کیچوا نکل پڑا ہے تو یہ اسقاطِ حمل کی علامت ہے۔

ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا خلیفۃ الرسولؐ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس ایک تھیلی ہے اور میں نے اس تھیلی کو الٹ دیا تو اس میں از قسم درہم جو کچھ

تھا سب باہر ہو گیا۔ اس کے بعد اس میں سے ایک علق " یعنی جونک نکل پڑی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ تو میرے یہاں سے فوراً چلا جا۔ چنانچہ وہ چلا گیا اور ابھی چند ہی قدم چلا تھا کہ کسی جانور نے اس کو سینگ مار کر ہلاک کر ڈالا۔ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ بخدا میں نے اس وجہ سے اسے پاس سے نکال دیا تھا تاکہ وہ میرے سامنے نہ مرے۔ کیونکہ تھیلی بمنزلہ قالب انسان تھی اور اس کے اندر جو درہم تھے سال حیات تھے اور وہ جونک جو بعد میں نکلی وہ اس کی روح تھی۔

(حیاۃ الحیوان)

یہ کون گل رنگوں کی تمنا میں مر گیا

شیرازہ نظام گلستاں بکھر گیا

(بیم بہشتی کولاری)

ٹڈی کی خواب میں تعبیر

ٹڈی کی خواب میں تعبیر اللہ تعالیٰ کے لشکر اور اس کے عذاب سے دی جاتی ہے کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات میں سے ہے۔ اور چھوٹی ٹڈی کو خواب میں دیکھنا بداخلاق اور بدکردار لوگوں سے سابقہ پڑنے کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس نے ٹڈیوں کو کسی برتن یا مٹکے میں بھر لیا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس کو درہم و دنانیر حاصل ہوں گے۔

ایک شخص ابن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے خواب کی تعبیر پوچھی کہ میں نے رات کو یہ خواب دیکھا ہے کہ میں ٹڈیوں کو پکڑ کر مٹکے میں جمع کر رہا ہوں تو ابن سیرینؒ نے اس کی تعبیر یہ دی کہ تم کو مال اور دولت حاصل ہوگا جس کی بدولت تم شادی کرو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ حق تعالیٰ اس کے نقصان کی تلافی کرنا چاہتے ہیں۔ کبھی کبھی اس کی تعبیر سپاہیوں سے بھی دیتے ہیں جو اسی جگہ آئیں گے اور ان کا نقصان ٹڈیوں کی تعداد کے لحاظ سے ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ فوجی یا لشکری کسی جانی پہچانی زمین یا کسی جانے پہچانے گاؤں میں بھر رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسی جگہ ٹڈیوں کا لشکر آئے گا۔

ص ۵۰ ج دوم حیاۃ الحیوان

نیولا، سیہی کی خواب میں تعبیر

سیہی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مندرجہ ذیل امور کی طرف دلالت کرتی ہے مکر، دھوکہ بازی، تجسس، کسی کو حقیر سمجھنا، تنگ دلی، جلدی غصہ آنا۔

نیولا: اس کا خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ کوئی رنڈوا مرد کسی کمسن لڑکی سے شادی کرے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

نمس کی خواب میں تعبیر

خواب میں نمس (نیولا) دیکھنا زنا پر دلالت ہے کیونکہ یہ چپکے سے مرغیاں پکڑ کر لے جاتا ہے اور اس کے ساتھ زنا کرتا ہے۔ اگر کوئی نیولوں کا پورا گروہ دیکھے تو اس کی تعبیر عورتیں ہیں۔ اگر کوئی شخص نیولے سے اپنے آپ کو جھگڑتے دیکھے یا اسے اپنے گھر میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی زانی شخص سے جھگڑا کر رہا ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

مکھی کی خواب میں تعبیر

مکھیوں کو خواب میں دیکھنا اشیاء ذیل پر دلالت کرتا ہے۔ کینہ ور دشمن، لشکر ضعیف اور بعض مرتبہ خواب میں مکھیوں کا اجتماع رزق طیب کی جانب اشارہ کرتا ہے، بعض مرتبہ بیماری دوا اور اعمال سیئہ پر دلالت کرتا ہے۔ بعض مرتبہ اس سے مراد ایسی چیز میں مبتلا ہونا ہوتا ہے جو باعث رنج اور باعث ذلت و رسوائی ہے۔ کیوں کہ اللہ تعالے کا قول ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ وَاِنْ یَّسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک ادنیٰ مکھی کو تو پیدا کر ہی نہیں سکتے گو سب کے سب بھی کیوں نہ جمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے تو اس کو تو اس سے چھڑا ہی نہیں سکتے۔ ایسا عابد بھی لچر اور معبود بھی لچر۔"

چکور کی خواب میں تعبیر

چکور کی خواب میں تعبیر عام طور پر مرد عورت سے دی جاتی ہے۔ کبھی اس سے مراد اولاد کی محبت ہوتی ہے۔ (ص ۱۴۰ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں شتر مرغ کی دیکھنے کی تعبیر

خواب میں شتر مرغ دیکھنا "دیہاتی عورت" کی اطلاع ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے شتر مرغ سے مراد نعمت ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص یہ دیکھے کہ وہ شتر مرغ پر سوار ہے تو وہ ڈاک گھوڑے پر سوار ہوگا۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ شتر مرغ پر سوار ہے تو اس کا نکاح کبھی نامراد سے ہوگا شتر مرغ بہرے شخص کی بھی علامت بن سکتا ہے کیونکہ یہ خود بہرا ہوتا ہے۔

بعض لوگوں نے کہا ہے کہ شتر مرغ کسی کی موت کی خبر بھی بن سکتا ہے۔ اس طرح خود دیکھنے والے کی موت اور دوسرے کے موت کی اطلاع بھی ہو سکتی ہے۔ کبھی شتر مرغ ایک نعمت پر دو پر تین تین پر بھی دلالت کرتا ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم) (حیاۃ الحیوان)

موٹا پرندہ خواب میں دیکھنا

• ایک شخص حضرت ابن سیرین کے پاس آیا اور آپ سے کہا کہ میں نے ایک موٹا پرندہ دیکھا نہ معلوم وہ کونسا پرندہ تھا کہ وہ آسمان سے اترا اور ایک درخت پر گرا اور پھول چننے لگا پھر وہ اڑ گیا تو اس وقت امام کا چہرہ متغیر ہو گیا اور فرمایا کہ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ علماء مرینگے۔ چنانچہ اسی سال حسن بصریؒ اور ابن سیرینؒ کا انتقال ہو گیا۔ (ص ۱۹۱، تعبیر الرؤیا)

سوئی خواب میں دیکھنا

• اس کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مرد کی عورت سے کی جاتی ہے اور اس کے سوراخ کی اور اس میں تاگہ پرونے کی تعبیر یہ ہے کہ عورت اس کی اطاعت کرے گی بشرطیکہ اس سے سیا نہ ہو۔ اگر اس نے یہ دیکھا کہ وہ اس سوئی سے لوگوں کے کپڑے سی رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کو نصیحت کر رہا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سبب ہے اس بات کا کہ اس کی حالت کی اصلاح کے لئے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اور اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ وہ سوئی سے اپنے یا دوسروں کے کپڑے سی رہا ہے اور سوئی کو دیکھا کہ اس میں تاگہ پڑا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا معاملہ ٹھیک ہو جائے گا اور حالت مجتمع ہو جانے گی اور درست بھی ہو جائے گی اور اگر اس نے اس سے اپنی بیوی کے کپڑے سئے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں اور اگر سوئی ٹوٹ جائے تو وہ محتاج ہو جائے گا اور اس کا حال پراگندہ ہو جائے گا۔ (ص ۱۲۴، تعبیر الرؤیا)

خواب میں انڈے دیکھنا

• انڈے: اگر نا معلوم ہوں تو ان کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے جو عمدہ ہیئت کی ہوں بشرطیکہ وہ ان انڈوں کا مالک ہو یا اس کے پاس آئیں اور اگر ان انڈوں سے کھا لیا تو اس کی تعبیر مال اور رزق سے کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ پکے ہوئے ہوئے یا تلے ہوئے یا اُبلے ہوئے ہوں اگر کسی نے خواب میں کچے انڈے کھا لئے تو اس کی تعبیر مال حرام سے کی جاتی ہے اور اگر انڈے کے چھلکے یا اس کی سفیدی کھالی نہ کہ زردی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی قتل کئے ہوئے شخص یا مردے کا مال کھائے گا۔ بلکہ ممکن ہے وہ کفن چور ہو۔ (ص ۱۸۹، تعبیر الرؤیا)

خواب میں مچھلی دیکھنے کی تعبیر

اگر کوئی شخص خواب میں مچھلی دیکھے اور ان کی گنتی عدد معلوم ہوں تو اگر چار کو دیکھے تو وہ اس کی بیویاں ہیں اور اگر چار سے زائد ہوں تو وہ مالِ غنیمت ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے کلامِ پاک میں ارشاد فرمایا۔ وَهُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا' کہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے دریا کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت حاصل کر کے کھاؤ"۔

مچھلی کی تعبیر بادشاہ کے وزیر سے بھی دی جاتی ہے۔ اگر اپنے آپ کو دیکھے کہ مچھلیاں پکڑ رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ بادشاہ کے لشکر سے مال حاصل ہوگا' اگر کسی نے اپنے آپ کو کنوئیں میں مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب لوطی ہے یا اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ وہ اپنے غلام کو کسی انسان کے ہاتھ فروخت کر رہا ہے۔ نصرانی کا عقیدہ ہے کہ اگر گدلے پانی میں مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھے تو یہ بھلائی اور خوشی پر دلالت ہے۔ اگر صاحبِ فراش مریض نے مچھلی کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا مرض رطوبات کی وجہ سے ہے۔ اگر کوئی مسافر اپنے بستر کے نیچے مچھلی دیکھے تو سفر میں پریشانی آنے کی علامت ہے۔ بسا اوقات مچھلی کا دیکھنا صاحب خواب کے غرق ہونے کی علامت ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ صاف پانی میں سے مچھلی کا شکار کر رہا ہے تو اس کے لئے نیک لڑکے کی بشارت ہے۔ کھاری پانی کی مچھلی دیکھنا سلطان کی جانب سے فکر کی علامت ہے۔ بقول دیگر خیر اور بھلائی کی نشانی ہے چونکہ نمک مچھلی کو ہلاک ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ کھاری پانی کی مچھلی سے ملکوں کی جانب سے فکر کی علامت ہے اور بھنی ہوئی مچھلی کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ دیکھنے والا علم کی تلاش میں سفر کرے گا۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس کی شرمگاہ سے مچھلی نکلی ہے تو اس کی بیوی حاملہ ہے تو لڑکی پیدا ہونے کی بشارت ہے۔

تلی ہوئی مچھلی کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ صاحبِ خواب نے دینی دعوت قبول کر لی یا اس کی دعا قبول ہو گئی۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بارگاہِ خداوندی میں دعا کی تھی اور حق تعالیٰ

نے قبول فرمائی - اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دسترخوان پر تلی ہوئی مچھلی نازل کر دی۔
بڑی مچھلیوں کو دیکھنا مالِ غنیمت کی جانب اشارہ ہے اور چھوٹی مچھلیوں کو دیکھنا آلام ومصائب کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ چھوٹی چھوٹی مچھلیوں میں گوشت کی نسبت کانٹے زیادہ ہوتے ہیں۔ اور چھوٹی مچھلی کو کھانے میں پریشانی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ مچھلی کو خواب میں دیکھنا کبھی قسم کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قسم کھائی ہے اور کبھی صالحین کی عبادت گاہ مراد ہوتی ہے اور کبھی مسجد مراد ہوتی ہے۔ اس لئے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جاکر حق تعالیٰ کی تسبیح وتقدیس بیان کی تھی اور مسجدوں میں بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ نیز بسا اوقات رنج وغم عہدہ کا زائل ہونا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قوم یہود پر اپنا غضب نازل فرمایا اور ہفتہ کے دن ان پر مچھلیوں کا شکار کرنا حرام کر دیا تھا حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی کو اگر خائف دیکھے تو خوف سے امن ہو اور اگر فقیر دیکھے تو مالدار ہو جائے اور پریشان حال دیکھے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے۔ یہی تعبیر اس وقت دی جائے گی۔ اگر کوئی شخص حضرت یوسف علیہ السلام کا قید خانہ اور اصحاب کہف کا غار اور حضرت نوح علیہ السلام کا تنور خواب میں دیکھے یعنی خائف کا خوف دور ہو اور فقیر مالدار ہو اور پریشان حال کی پریشانی ختم ہو جائے۔
مچھلی کے سلسلہ میں تعبیر دیتے وقت اس بات کا بھی خاص خیال رکھا جائے کہ اس کی کیفیت اور حالت کیا ہے؟ مچھلی کی حالت کیفیت سے تعبیر بدل جاتی ہے مثلاً یہ دیکھنا چاہیئے کہ تازہ مچھلی ہے یا باسی۔ کھاری پانی کی رہنے والی ہے یا میٹھے پانی کی۔ کانٹے دار مچھلی ہے یا بغیر کانٹے کی۔ اس کا مسکن کھاری پانی ہے یا میٹھا دریا؟ آواز کر رہی ہے یا نہیں؟ اس مچھلی کے خشکی میں کوئی جانور مشابہ ہے یا نہیں؟ نیز اس مچھلی کو آلہ سے شکار کیا ہے یا بغیر آلہ سے' چنانچہ ہر ایک کی تعبیر علیحدہ علیحدہ ہے۔
اگر کسی نے دریا میں سے تازہ مچھلی آلہ کے ذریعہ شکار کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رزقِ حلال میں سعی کر رہا ہے اور اس کو حاصل کر لے گا۔ نیز دیکھنے والے کی بھی حالت کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ اگر مرد شکار کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اچھی تدبیر کر رہا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا غیر شادی شدہ ہو تو نکاح کی جانب اشارہ ہے اور اگر شادی شدہ ہے تو ولدِ سعید کی بشارت ہے۔ عورت کا اپنے آپ کو شکار کرتے ہوئے دیکھنا اس کے شوہر اور اس کے باپ کے مال کی جانب اشارہ ہے۔

غلام کا مچھلی کا شکار کرتے ہوئے دیکھنا اشارہ ہے کہ اس کے آقا کی طرف سے مال حاصل ہوگا

اگر کسی بچہ نے خواب دیکھا کہ وہ مچھلی کا شکار کر رہا ہے تو اس سے مراد ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ علم وفن کی دولت سے نوازیں گے یا اس کے باپ کی طرف سے مال کے وارث ہونے کی علامت ہے۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ابابیل کا یا ان جانوروں کا شکار کر رہا ہے جو دریا کی تہہ میں رہتے ہیں تو صاحب خواب مشکلات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ دریائی جانوروں کے بارے میں مزید تفصیل باب الفا رفرس البحر کے زیر عنوان آئے گی۔ انشاء اللہ۔

اگر کسی شخص نے کھاری دریا میں مچھلی کا شکار کرتے ہوئے دیکھا تو فوائد حاصل ہونے کی امید ہے یا کسی عجمی یا بدعتی سے علم حاصل ہونے کی علامت ہے۔ اگر خواب میں مچھلی کا شکار کیا اور دیکھا کہ اس کے کانٹا بھی ہے تو کسی مدفون خزینہ کی طرف اشارہ ہے۔ اگر اس پر کھال نہ ہو تو اس کے عمل کے بطلان کی دلیل ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

زمانے کی یہ عادت ہے نہ فطرت کا تقاضہ ہے
کہ بعد از خواب غفلت جاگنا ہوشیار ہو جانا

مقبول امبوری

خواب میں ذبح شدہ مرغی دیکھنے کی عجیب تعبیر

دلی کے ایک شاہزادے نے بیان کیا کہ مکہ معظمہ میں خواب میں دیکھا کہ ایک گٹھڑی آسمان سے میری طرف آرہی ہے۔ میں نے اٹھ کر اس گٹھڑی کو لپک کر پالیا۔ جب وہ میرے ہاتھ میں آئی تو اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ وہ گٹھڑی نہیں ہے بلکہ ذبح شدہ اور کھال اتری ہوئی مسلم مرغی ہے، جس کے بچے بھی موجود ہیں اور وہ پانی میں تر ہے۔ اس خواب کو میں نے حضرت مولانا شاہ محمد یعقوب دہلوی مہاجر مکی سے عرض کیا کہ حضرت اس کی تعبیر فرما دیجئے۔ تب آپ نے فرمایا کہ تمہاری بیوی کو حمل ہے۔ مجھے حمل کا علم نہ تھا بیوی سے تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ واقعی حمل ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت واقعی حمل ہے تو آپ نے فرمایا کہ لڑکی پیدا ہوگی مگر پانی کے صدمے سے مرجاوے گی۔ جب ایام حمل ختم ہوئے تو لڑکی ہی پیدا ہوئی جب ہم واپسی میں جہاز میں سوار ہوئے تو ایک مقام پر سمندر میں طغیانی ہوئی اور اس کی جھاگ مجھ پر اور اس کی ماں پر اور لڑکی پر گری لڑکی دو تین سسکیاں لے کر مرگئی۔

(حکایات اولیاء ص ۱۴۰)

جب خواب میں منہ سے ایک کبوتر نکلا

شہزادے نے بیان کیا کہ میرے ایک عزیز نے خواب دیکھا کہ میں جمنا پر کھڑا ہوں اور جمنا کی سیر کر رہا ہوں اتنے میں میرے منہ سے ایک کبوتر نکلا جو نہایت خوبصورت اور حسین تھا اور ایک درخت پر جا بیٹھا اور میری طرف منہ کر کے بولنے لگا۔ میں نے خواب کو چھوٹے میاں صاحب (مولوی محمد یعقوب صاحب مہاجر) سے بیان کیا انہوں نے کوئی تعبیر نہیں دی اور فرمایا کہ سوچوں گا۔ وہ (عزیز) اٹھ کر چلا گیا مگر میں (شہزادہ) بیٹھا رہا۔ میں نے (شہزادے نے) عرض کیا کہ حضرت اس کی تعبیر کیا ہے؟ فرمانے لگے کیا کہہ دوں۔ ایمان اس کے اندر نہیں رہا اور وہ جو اس کی طرف دیکھ دیکھ کر بول رہا ہے وہ اسے چڑا رہا ہے۔ وہ عزیز تھوڑے ہی دنوں کے بعد دہری ہوگیا۔

(حکایات اولیاء ص ۱۴۱)

شہد کی مکھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

• خواب میں شہد کی مکھی دیکھنا، دیکھنے والے کے لئے خطرہ کے ساتھ مال جمع کرنے اور مالداری کی علامت ہے۔ اگر کسی نے مکھیوں کا چھتہ دیکھا اور اس سے شہد نکالا تو حلال مال حاصل کرے گا۔ پھر اگر پورا شہد نکال لیا بالکل نہیں چھوڑا تو وہ کسی قوم پر ظلم کرے گا اور اگر مکھیوں کے لئے کچھ چھوڑ دیا ہے تو اگر وہ حاکم یا اپنے حق وصول کرنے کا دعویدار ہے تو اپنے معاملہ میں انصاف کرے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شہد کی مکھیاں اس کے سر پر بیٹھ گئی ہیں تو وہ حکومت اور سرداری حاصل کرے گا۔ اگر بادشاہ دیکھے تو وہ کسی ملک پر قابض ہوگا۔ یہی تعبیر مکھیوں کے ہاتھ پر بیٹھنے کی بھی ہے۔ کسانوں کے لئے شہد کی مکھیاں اچھی علامت ہے۔ لیکن فوجی اور غیر کسانوں کے لئے جنگ کی دلیل ہے۔ کیونکہ مکھیوں کی آواز اور اس کا ڈنک مارنا اس قسم کی چیز ہے۔

شہد کی مکھیوں کا دیکھنا لشکر کے آمد کی بھی دلیل ہے کیونکہ یہ اپنے امیر کی اس طرح اطاعت کرتی ہیں جس طرح لشکر اپنے امیر کی اطاعت کرتا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں شہد کی مکھی کو مار ڈالا تو وہ اس کا دشمن ہے جس کو مار ڈالے گا۔ کسان کے لئے شہد کی مکھیوں کو مارنا اچھا نہیں کیونکہ یہ اس کی روزی اور معاش کی علامت ہے۔ شہد کی مکھی دیکھنے کی تعبیر علماء اور مصنفین بھی ہیں۔

شہد خواب میں دیکھنا حلال مال ہے جو بلا محنت ومشقت کے حاصل ہوگا یا کسی مرض سے شفاء حاصل ہوگی۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کو شہد کھلا رہا ہے تو وہ لوگوں کو عمدہ باتیں سنائے گا یا اچھی راگ میں لوگوں کو قرآن شریف سنائے گا۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ شہد چاٹ رہا ہے تو وہ کسی عورت سے شادی کرے گا۔ شہد کھانا محبوب سے ملاقات اور اس سے بوس وکنار ہونے کی خبر ہے اور موم ملا ہوا شہد دیکھنا میراث کا مال یا کسی تجارت میں نفع کی دلیل ہے۔ اگر کسی نے اپنے سامنے شہد رکھا ہوا دیکھا تو اس کے پاس بہت علم ہوگا لوگ اسے سننے کے لئے آئیں گے۔ اگر صرف شہد دیکھا ہے تو مال غنیمت ہے اگر شہد برتن میں دیکھا ہے تو عالم دین یا رزق حلال اس سے مراد ہے۔

نر شہد کی مکھی کے لئے خواب کی تعبیر ایک چالاک اور مبارک لڑکے سے کی جاتی ہے۔

(حیاۃ الحیوان)

جب کشتی پاخانہ سے بھری دیکھے

حضرت امیر شاہ خاں صاحبؒ نے فرمایا کہ میرے پھوپھا کا انتقال ایک سو پانچ برس کی عمر میں ہوا ہے اور بتیس برس کی عمر میں انہوں نے یہ خواب دیکھا کہ ایک کشتی بالکل پاخانہ سے بھری ہے اور اس کشتی کے کنارے پر میں کھڑا ہوں اور اپنے پاؤں کی حرکت سے اس کشتی کو کنارے کی طرف لے جا رہا ہوں۔ مگر اپنے جسم اور کپڑوں کو نہایت احتیاط کے ساتھ اس پاخانہ سے بچاتا ہوں اور بہت کچھ بچ گیا ہوں. مگر کسی قدر پاخانہ پاؤں میں لگ گیا ہے. جب کشتی کنارے پر آگئی تو میں اس میں سے کود گیا اس خواب کو انہوں نے شاہ عبدالعزیز صاحب کی خدمت میں بیان کیا. شاہ صاحب نے فرمایا کہ تم بہت جلد کسی اچھی ریاست میں نوکر ہو جاؤ گے اور اس کا پورا انتظام تمہارے متعلق ہو گا. چنانچہ اسی سال پھوپھا صاحب مالاگڑھ کی ریاست میں نواب ولی داد خاں کے یہاں ملازم ہو گئے اور تا بہ غدر ملازم رہے اور نہایت دیانت کے ساتھ کام کیا. یہ واقعہ خود میرے پھوپھا نے مجھ سے بیان کیا ہے

(حکایت اولیاء ص ۴۷)

خواب میں چھپکلیوں کو لڑتے دیکھنا

ایک شخص اکثر یہ خواب دیکھتا تھا کہ میرے گھر میں چھپکلیاں لڑتی ہیں. اس خواب کو اس نے شاہ عبدالعزیز محدثؒ سے بیان کیا. شاہ صاحب نے اس خواب کو سن کر فرمایا کہ تیری بیوی موئے زہار قینچی سے کترتی ہے. اس نے آکر اپنی بیوی سے دریافت کیا. بیوی نے تصدیق کی

(حکایت اولیاء ص ۴۸)

خواب میں سانپ اور اژدھا دیکھنے کی تعبیر

خواب میں سانپ کی تعبیر مختلف طریقہ سے دی جاتی ہے مثلاً دوست دشمن، دولت زندگی سیلاب، عورت، اولاد وغیرہ

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ سانپ سے لڑ رہا ہے اور سانپ اس کو ڈسنے کی فکر میں ہے تو اس کی تعبیر دشمن سے دی جائے گی۔

جیسا کہ قرآن کریم میں دشمن کو دشمن سے تعبیر کیا گیا ہے اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ سانپ کو پکڑ لیا اور اس پر غالب آگیا اور جس طرح چاہتا ہے اس کو بے بس کر دیتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ صاحب خواب کو دولت اور فتح نصیب ہوگی۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سانپ کے ذریعہ فرعون کو شکست دی تھی اور اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے منہ سے سانپ نکلا ہے اور خواب دیکھنے والا مریض ہو تو یہ اس کی موت کی جانب اشارہ ہے کیونکہ حیہ (سانپ) اور حیات (زندگی) ایک ہی مادہ سے ہیں اور اگر درختوں اور کھیتوں میں سانپ پھرتے نظر آئیں تو اس کی تعبیر اس کی بیوی کی موت ہے۔

اور اگر کوئی شخص اپنی حاملہ بیوی کو سانپ جنتے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد نافرمان ہوگی اور اگر کوئی شخص خواب میں سانپ کو مردہ دیکھے تو اس سے اس کا دشمن مراد ہے جس کے شر سے اللہ تعالیٰ نے اس کو محفوظ فرمایا اور جس شخص کو خواب میں سانپ ڈس لے اور ڈسنے کی جگہ پر ورم آجائے تو اس کی تعبیر مال ہے جو اس شخص کو عنقریب ملے گا۔ کیونکہ زہر سے مال اور ورم سے زیادتی مال مراد ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں سانپ کا گوشت کھائے۔ اسکی تعبیر یہ ہیکہ صاحب خواب کو اپنے دشمن کے مال و دولت پر تصرف حاصل ہوگا اور اگر یہ دیکھا کہ وہ سانپ کا کچا گوشت کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر اس کا دشمن ہے جو غالب ہو جائے گا اور اگر خواب میں دیکھا کہ اس کے گھر کی چھت سے کوئی سانپ گرا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے گھر کا کوئی معزز فرد انتقال کر جائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں سانپ کو نگل لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عنقریب اس کو سلطنت حاصل ہوگی۔

سانپوں کے ساتھ اختلاط دیکھا اور اس سے اس کو کوئی نقصان نہ ہوا تو یہ اس بات کی جانب اشارہ ہے

کہ وہ اپنے دشمن سے مامون رہے گا اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ کسی کے گھر سے سانپ غائب ہو گیا تو اس کی تعبیر اس گھر میں کثرت اموات اور وبار سے ہوگی۔ کیونکہ سانپ سے زندگی مراد ہوتی ہے۔ اگر قیدی اپنے آپ کو سانپوں میں گھرا ہوا دیکھے اور ان سے مامون رہے تو یہ اس کی رہائی کی جانب اشارہ ہے۔ راستہ میں سانپوں کو اس حالت میں دیکھنا کہ وہ پھنکار دں سے لوگوں کو روک رہے ہوں تو اس سے بادشاہ کا ظلم مراد ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں سانپ سے کلام کرے تو اس کو خوشی و مسرت حاصل ہوگی۔ کالے سانپ کو خواب میں دیکھنا قوی دشمن کی جانب اشارہ ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں کالے سانپ کو قبضہ میں کرلے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سلطنت اور ولایت حاصل کرے گا۔

سفید سانپوں کا خواب میں دیکھنا کمزور دشمن کی جانب اشارہ ہے۔ اژدہے سے اہل و عیال اور بیوی کی عداوت مراد ہوتی ہے۔ اور کبھی اژدہے سے حاسد پڑوسی مراد ہوتا ہے۔ تینین سانپ کا خواب میں دیکھنا خطرناک اور ظالم حکمراں پر دلیل ہے اور کبھی اس سے آگ مراد ہوتی ہے۔ اصلہ سانپ کو خواب میں دیکھنا حسب و نسب والی عورت کی جانب اشارہ ہے۔ شجاع سانپ سے خرچیلی عورت یا جسارت مند لڑکا مراد ہوتا ہے۔ افعیٰ سانپ کی تعبیر مالدار قوم سے دی جاتی ہے۔ ان کی زہر کی کثرت کی وجہ سے گھریلو سانپ کی تعبیر راہزن سے کی جاتی ہے۔ پانی کے سانپ کی تعبیر مال ہے۔ لہٰذا جو شخص خواب میں پانی کے سانپ کو پکڑ لے تو اس کی تعبیر عنقریب ملنے والے مال سے کی جاتی ہے۔ اگر خواب میں سانپ پیٹ کے اندر معلوم ہو یا پیٹ کے اندر دکھائی دے تو اس سے خاندان اور اقارب میں سے کوئی دشمن مراد ہوتا ہے۔ واللہ اعلم (ص ۲۵۸، ج دوم حیاۃ الحیوان)

اژدھا

اژدھا خواب میں بادشاہ کی شکل میں دکھائی دیتا ہے۔ اگر اژدہے کے دو سر یا تین سر دکھائی دیتے ہوں تو بہت ہی خطرناک ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی مریض اژدھا کو خواب میں دیکھتا ہے تو موت کی علامت ہوگی۔

ایک مرتبہ ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ایک اژدھا جنا ہے۔ کچھ دن کے بعد معلوم ہوا کہ واقعی اس کے لنجہ بچہ پیدا ہوا۔ اس لئے اژدھا اپنے آپ کو چلتے ہوئے کھینچتا ہے اسی طرح لنجہ آدمی بھی اپنے آپ کو کھینچتا ہے۔

خواب میں مینڈک کی تعبیر

خواب میں مینڈک سے ایسا مردِ صالح مراد ہے جو اطاعتِ خداوندی میں بہت کوشاں ہو اس لئے کہ مینڈک نے نارِ نمرود پر پانی ڈال کر ایک نیک کام کیا تھا

کثیر تعداد میں مینڈکوں کا نظر آنا عذاب کی علامت ہے اس لئے کہ یہ موسیٰ علیہ السلام کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ"

(پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے معجزے تھے۔) نصاریٰ کا قول ہے کہ جو شخص خواب میں اپنے آپ کو مینڈکوں کے ہمراہ دیکھے اس کی زندگی اپنے اقارب اور پڑوسیوں کے ساتھ عمدہ گزرے گی۔ جو شخص خواب میں مینڈک کا گوشت کھالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص گرفتارِ مصیبت ہوگا۔

ارطامیدورس نے کہا ہے کہ خواب میں مینڈکوں سے دھوکہ بازوں اور ساحروں کی جانب اشارہ ہوتا ہے جاما کا قول ہے کہ جو شخص خواب میں مینڈک سے ہم کلام ہوا تو اس کو سلطنت حاصل ہوگی۔ کسی شہر سے مینڈکوں کو نکلتے ہوئے دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ اس شہر سے عذاب الٰہی اٹھا لیا گیا ہے۔ واللہ اعلم۔

گرگٹ کی خواب میں تعبیر خواب میں گرگٹ دیکھنا ایسے گمنام معتزلی شخص کی علامت ہے جو بھلائی سے روکتا ہو اور برائی کا حکم دیتا ہو۔ یہی تعبیر چھپکلی کی بھی ہے کبھی کبھی گرگٹ دیکھنا بدکلام اور فحش گو دشمن کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور کہیں اس طرح سے سفر کرنے کی بھی دلیل ہو سکتا ہے۔

خواب میں گرگٹ سے مراد ایسا زیرک حکمران ہوتا ہے جس کو معزول کرنا ممکن نہ ہو۔ کیونکہ گرگٹ کی عادت یہ ہے کہ وہ سورج کے ساتھ رہتا ہے اس سے جدا نہیں ہوتا۔ کبھی گرگٹ سے بادشاہ کی خدمت مراد ہوتی ہے اور بسا اوقات فتنہ فی الدین کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے اور کبھی مجوسی عورت مراد ہوتی ہے اور کبھی جنگ وجدال سے کنایہ ہوتا ہے اور میت پر نوحہ خوانی بھی مراد ہوتی ہے (ص ۱۴۶ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں چوہے دیکھنے کی تعبیر

چوہے کی تعبیر فاسقہ عورت ہے' اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فواسق میں شمار کیا ہے۔ کبھی اس کی تعبیر نوحہ کرنے والی ملعون یہودی عورت سے دی جاتی ہے یا فاسق یہودی مرد سے اور کبھی چور نقب زن سے اس کی تعبیر مراد ہوتی ہے۔ کبھی چوہے سے رزق کی فراوانی مراد ہوتی ہے' لہٰذا جو شخص خواب میں اپنے گھر میں چوہے دیکھے تو اس کا رزق بڑھ جائے گا' کیونکہ چوہے اسی گھر میں رہتے ہیں جس گھر میں رزق ہو۔ اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ چوہے اسکے گھر سے نکل گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہیکہ اسکے گھر سے خیر و برکت رخصت ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص خواب میں چوہے کا مالک بن جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی خادم کا مالک بنے گا کیونکہ یہ چوہے وہی کھاتے ہیں جو چیز صاحب خانہ استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح خادم بھی وہی کھاتا ہے جو مخدوم کھاتا ہے۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر چوہے کھیل رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سال اس کو خوشحالی نصیب ہوگی۔ کیونکہ کھیل کود انسان آسودگی میں ہی کرتا ہے۔ کالا اور سفید چوہا دن اور رات کی علامت ہے لہٰذا جو شخص کالے اور سفید چوہے کو آتے جاتے دیکھے یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی زندگی طویل ہے اور یہ بہت سے لیل و نہار دیکھے گا۔ اگر کوئی شخص یہ دیکھے کہ چوہا اس کے کپڑے کاٹ رہا ہے تو اس کی عمر کے گذر جانے کی دلیل ہے۔ اور اگر چوہے کو گھر میں سوراخ کرتے ہوئے دیکھے تو اس سے نقب زن چور مراد ہے اس لئے اس سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرنی چاہیئے۔ واللہ اعلم۔ جرذ کو خواب میں دیکھنے سے فسق و فجور اور آلام و مصائب کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور بعض مرتبہ اس سے ذلت و رسوائی' بغض و حسد کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے اور بعض مرتبہ بد اخلاق عورت سے بھی تعبیر دیتے ہیں اور اگر کسی شخص نے خواب میں اسکا گوشت کھاتے دیکھا تو اس کی تعبیر حرام مال سے دی جائیگی۔

بعض معبرین نے دیکھا ہے کہ اگر کسی شخص نے اس کو خواب میں پکڑتے ہوئے دیکھا یا گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو اس سے صاحب خواب کے منتقل ہونے کی جانب اشارہ ہے۔ کیونکہ حق تعالیٰ کا قول' ہم نے اس قوم پر سیل عرم بھیجا اور سیل عرم کا سبب جُرذ ہی تھے' ان چوہوں نے پل اور نالیوں میں بڑے بڑے سوراخ کر دیئے تھے جس کی وجہ سے یہ پل کمزور ہو گئے تھے اور سیلاب کو نہ روک سکے تو اس زمین سے تمام لوگ چلے گئے تھے۔ اور خواب میں اس کا گوشت کھانا غیبت اور فسق کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اسنے چوہے یا چوہیا کا شکار کیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ ایسی عورت کو پائے گا جو فساد کرنے والی ہو لونڈی کے نر و مادہ کی تعبیر میں کوئی فرق نہیں۔ (ص ۳۰۵ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں نیزہ یا بھالا دیکھنا

• . ابو عمارہ طیانؒ نے بیان کیا کہ وہ امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں نیزہ یا بھالا ہے تو امام نے فرمایا کہ کیا تو نے اس کے اوپر لوک دیکھی تو کہا کہ نہیں فرمایا کہ تو اس کے اوپر لوک دیکھتا تو تیرے ایک لڑکا پیدا ہوتا لیکن عنقریب تجھ سے ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ پھر امام تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ارشاد فرمایا کہ تیرے بارہ لڑکیاں پیدا ہوں گی۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے یہ خواب ابو الولیدؒ کو سنایا تو ابو الولید ہنسنے لگے۔ پھر فرمایا کہ میں ان لڑکیوں میں سے ایک کا لڑکا ہوں اور میرے گیارہ خالائیں ہیں۔ اور ابو عمارہ طیانؒ میرے دادا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ہم سب پر اور تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔

(ص: ۱۴۰، تعبیر الرؤیا)

ایک خواب کی عجیب تعبیر

ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے مدینہ منورہ میں مسجد کے کنگورہ پر ایک سفید کبوتری دیکھی ہے جس کے حسن کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا پھر ایک شکرا (شکاری پرندہ کا نام ہے) آیا اور کبوتری کو اٹھالیا تو ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو عبد اللہ بن جعفر طیارؓ کی لڑکی سے حجاج کی شادی ہو جائے گی چنانچہ چند دن نہ گزرے تھے کہ حجاج نے اس لڑکی سے شادی کرلی تو ان سے پوچھا گیا کہ ابا عبد اللہ تم کو کیسے یہ تعبیر معلوم ہوئی تو ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ کبوتری کی تعبیر تو عورت ہے اور اس کی چمک کی تعبیر اس کا حسن ہے اور مسجد کا کنگورہ (اشراف) اس لڑکی کی شرافت ہے تو میں نے مدینہ میں حسن میں اس سے زیادہ بہتر اور شرف میں اس سے زیادہ نسب کا کسی کو نہ پایا اور میں نے شکرے پر غور کیا تو اس کی تعبیر ظالم و جابر سلطان تھی تو میں نے حجاج بن یوسف سے زیادہ ظالم کسی کو نہ پایا تو میں نے اس کی تعبیر یہی سمجھی تو جو لوگ آپ کی مجلس میں تھے اس تعبیر پر تعجب کرنے لگے۔

(ص ۱۸۹، تعبیر الرؤیا)

گوہ کی خواب میں تعبیر

خواب میں گوہ وہ عربی شخص ہے جو لوگوں کے اور اپنے دوست کے مال میں چالاکی کرتا ہو۔ کبھی اس سے مجہول النسب شخص بھی مراد ہوتا ہے اور کبھی ملعون شخص مراد ہوتا ہے کیونکہ یہ مسخ شدہ جانور ہے اور کبھی اس سے مشکوک کمائی مراد ہوتی ہے اور کبھی اس کو خواب میں دیکھنا بیماری کی علامت ہے۔

خواب میں تعبیر بعض نے کہا ہے کہ اس جانور کو خواب میں دیکھنے سے طمع و حرص کی طرف اشارہ ہوتا ہے کبھی بھول ونسیان کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے۔ (ص ۱۴۶ ج دوم، حیاۃ الحیوان)

چھچھوندر کی خواب میں تعبیر خلد چھچھوندر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر اندھے پن حیرانی، پریشانی، پوشیدگی اور راستہ کی تنگی سے دیتے ہیں اور کبھی کان کے مریض کے خواب میں چھچھوندر آنے سے اس کی قوت سماعت کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے اور اگر خلد میت کے ساتھ دیکھا تو العیاذ باللہ اس میت کے دوزخی ہونے کی نشانی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وذوقوا العذاب الخلد بما کنتم تعملون۔ اس کے برخلاف اس میت کے جنتی ہونے کی بھی علامت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ جنت الخلد بھی کلام پاک میں آیا ہے۔

نر بجو کو خواب میں دیکھنا خواب میں بجو کا دیکھنا کشف اسرار اور فضول کاموں میں پڑے کی علامت ہے بعض اوقات نر بجو کو خواب میں دیکھنا کسی میجر پر دلالت کرتا ہے کبھی اس سے ظالم اور دھوکہ باز مراد ہوتا ہے اور کبھی بد اصل اور بدصورت عورت مراد ہوتی ہے۔ اور کبھی جادوگر عورت مراد ہوتی ہے۔ ارطامیدوس کی رائے یہ ہے کہ بجو سے خواب میں دھوکہ دہی مراد ہے۔ جو شخص خواب میں بجو پر سوار ہو جائے اس کو سلطنت حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم

اگر کسی نے بجو کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر بُری اور قبیح عورت سے کی جاتی ہے اور اگر کسی نے خواب میں بجو کا دودھ پیا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کی بیوی اس سے غداری کرے گی اور خیانت کرے گی اور اگر کسی نے نر بجو کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ذلیل ملعون دشمن ہے۔ (ص ۱۴۷ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خرگوش کی خواب میں تعبیر

خرگوش کی خواب میں تعبیر ایک خوبصورت عورت کی ہے لیکن اس عورت میں محبت والفت نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اگر کسی شخص نے خواب میں خرگوش کو ذبح کردیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کی عورت زندہ نہ رہے گی یا اس سے جدا ہو جائے گی۔

اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس نے خرگوش کا پکا ہوا گوشت کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے اُسے تصور تک نہ رہا ہوگا۔

اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے خواب میں خرگوش کا شکار کیا ہے یا کسی نے خرگوش بطورِ ہدیہ عنایت کیا ہے یا اس نے خرگوش خریدا ہے تو ان سب کی یہ تعبیر ہوگی کہ اُسے رزق کی دولت نصیب ہوگی۔ لیکن اگر ان خوابوں کا دیکھنے والا غیر شادی شدہ ہو تو اس کا کہیں سے رشتہ آئے گا۔ لیکن اگر وہ شادی شدہ تھا تو اُس کے اولاد ہوگی یا وہ اپنے مخالف آدمی پر غالب اور کامیاب ہوگا۔ (حیاۃ الحیوان)

پسّو کی خواب میں تعبیر

خواب میں پسّو کمزور دشمن یا نیزہ زن دشمن کی شکل میں آتا ہے۔ نیز کبھی کبھی اوباش قسم کے لوگوں سے تعبیر دیتے ہیں۔ جاماسب کہتے ہیں خواب میں اگر پسّو کاٹ لے تو اسکی یہ تعبیر ہوگی کہ اُسے دولت نصیب ہوگی۔

پسّو خواب میں نیزہ زن کمزور دشمنوں کے روپ میں آتے ہیں اور یہ سب ایسے جھنڈ ہیں جن سے وفا کی امید نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی یہ مضبوط و توانا ہوتے ہیں۔ اور کبھی کبھی حزن وملال اور رنج سے بھی تعبیر دی جاتی ہے۔ اسی لئے کہ پسّو نیند نہیں آنے دیتے اور حزن ورنج کا بھی یہی حال ہے کہ رنجیدگی کے وقت نیند نہیں آتی۔ پسّو اور مچھر کو خواب میں دیکھنا ایسے دیکھنا کہ وہ اسکے گھر سے نکل رہے ہیں اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے گھر کے مکین موت کی وجہ سے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے۔

اور اگر کسی نے پسّو یا مچھر کو اپنے مکان، جگہ، مقام پر دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس مقام، جگہ، مکان میں رہنے والے کی نسل اور خاندان و شاخیں زیادہ ہوں گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (حیاۃ الحیوان)

بچھو کی خواب میں تعبیر

خواب میں بچھو کا نظر آنا چغل خور مرد کی جانب اشارہ ہے۔ اگر بچھو سے جھگڑتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحبِ خواب کا کسی چغل خور سے جھگڑا ہوگا۔

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے بچھو کو پکڑ کر اپنی اہلیہ پر ڈال دیا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ غیر فطری فعل کرتا ہے۔

اگر کسی نے خواب میں بچھو کو ہلاک کر دیا تو اس کے مال کے نکلنے کی جانب اشارہ ہے۔ مگر بعد میں وہ مال واپس مل سکتا ہے۔ پائجامہ میں بچھو کو دیکھنا فاسق مرد کی جانب اشارہ ہے جس آدمی نے خواب میں بچھو کا بھنا ہوا گوشت کھایا تو اس کو وراثت سے مال ملے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مگرمچھ کی خواب میں تعبیر

خواب میں مگرمچھ بدترین دشمن کی شکل میں آتا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ مگرمچھ خواب میں جھگڑالو فریبی، دھوکہ باز، ڈاکو کی شکل میں دکھائی دیتا ہے۔ مگرمچھ کا گوشت اور کھال اور ہڈی اور اس کے تمام اجزاء یہ سب دشمن کا مال ہے۔ اگر کسی نے ان میں سے کسی کو بھی خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنے دشمن سے اسی قدر مال پائے گا۔

ج ۱ ص ۲۴۴ ، حیاۃ الحیوان

دریائی گھوڑے کی خواب میں تعبیر

دریائی گھوڑے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کذب اور کسی کام کے پورے نہ ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

انسانوں جیسی سمندری مخلوق کو خواب میں دیکھنا

نسناس کو خواب میں دیکھنے سے مراد وہ کم عقل آدمی ہے جو خود کشی کرے گا اور ایسا کام کرے گا جس سے لوگوں کی نگاہوں میں گر جائے گا۔

(حیاۃ الحیوان)

جوؤں کی خواب میں تعبیر

جوؤں کو خواب میں دیکھنے کی چند صورتیں ہیں۔ چنانچہ اگر کسی نے کسی نئی قمیص میں جوں دیکھی تو اس کی تعبیر مال ہے اور اگر یہی خواب کسی بادشاہ نے دیکھا تو اس کی تعبیر لشکر اور مددگاروں سے دی جاتی ہے۔ اور اگر یہی خواب کسی والی (حاکم) نے دیکھا تو اس کی تعبیر دولت میں زیادتی سے کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے جوں کو کسی پرانے کپڑے (جو وہ پہنتا ہو) پر دیکھا تو اس کی تعبیر قرض سے کی جاتی ہے۔ جس کے بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

اگر کسی نے خواب میں جوں کو زمین پر رینگتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر کمزور دشمن سے کی جاتی ہے اور اگر خواب میں جوں کے کاٹنے سے خارش ہونے لگے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ قرض خواہ اس سے قرض کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مونث جوں کی تعبیر عورت سے کی جاتی ہے۔ ایک شخص علامہ ابن سیرینؒ کے پاس آیا۔ اور اپنا خواب بیان کیا کہ خواب میں ایک شخص آیا اور آکر میری آستین سے جوں پکڑ لی اور پھر اس کو زمین پر گرا دیا۔ علامہ ابن سیرینؒ نے اس شخص کو تعبیر دی کہ تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو گے اور طلاق کا سبب وہ شخص ہوگا۔ چنانچہ کچھ دن بعد ایسا ہی ہوا۔ اگر کسی نے خواب دیکھا کہ جوں اس کے سینے پر اڑ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا نوکر یا غلام یا اس کا لڑکا بھاگ جائے گا۔ بہت سی جوؤں کو اکٹھا خواب میں دیکھنے کی تعبیر بیماری سے کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ جوں کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی مالدار آدمی کی غیبت کرے گا۔ تعبیر الرؤیا ابن سیرین

خواب میں حضورؐ کا حکم نہ ماننے کا انجام

سراج الدین عمر مصری مدینہ طیبہ میں خدمتِ قضا و خطابت پر چالیس سال سے فائز تھے۔ اس کے بعد انہوں نے مصر جانے کا ارادہ کیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں تین بار دیکھا۔ ہر بار آپؐ ان کو مصر جانے سے روکتے رہے اور آگاہ کیا کہ ان کی موت قریب ہے۔ مگر سراج الدین نے آپؐ کے ارشاد گرامی کی پابندی نہ کی اور اپنے ارادہ پر قائم رہے اور مصر کی جانب روانہ ہوگئے۔ مصر سے تین منزل اِدھر ہی مقام سویز پر انتقال ہوگیا۔ خدا پناہ میں رکھے ایسے بد انجام سے۔ (سفر نامہ ابن بطوطہ جلد اوّل ص ۱۳۶)

وضاحت

حروف تہجی کے لحاظ سے خوابوں کی تعبیرات کا اندراج نہایت محتاط طریقہ سے کیا گیا ھے۔ سینکڑوں خوابوں کی تعبیرات جو بلاضرورت یا بے مقصد درج تھیں۔ ان سب کو نکال کر صرف ان حروف کی تعبیرات کو باقی رکھا گیا ھے جو ضروری تصور کی جاتی ھیں، حروف تہجی کی تعبیرات خواب نامہ حضرت یوسف علیہ السلام اور سچا خواب نامہ یوسفی اور تعبیر الرؤیا۔ اور نافع الخلائق، وغیرہ سے لی گئی ہیں، دیگر مستند کتابوں کی مدد سے ترمیم و تنسیخ بھی کی گئی ھے۔ اور جدید الفاظ اور اشیاء کی تعبیرات کو بھی محتاط انداز میں شامل کیا گیا ھے لیکن اس کا لحاظ رکھا گیا ھے کہ معبرینِ کرام نے جو زمانے کے اعتبار سے تعبیرات دی ھیں ان کی افادیت باقی رھے۔

(محمد ادریس حبّان)

چند تعبیریں تم بھی لے آؤ

میں بھی کچھ خواب ڈھونڈ لاتا ہوں،

(الطاف احمد برق)

ا (الف)

خواب	تعبیر
ابابیل دیکھنا	عقل و دولت میں ترقی کا باعث ہے۔
ابابیل ہاتھ سے اڑنا	عورت سے مفارقت ہو، رنج وملال اٹھائے۔
ابابیل ہاتھ میں مرنا	کسی عزیز کی موت واقع ہو۔
ابابیل پکڑنا	غموں سے نجات حاصل ہو، آرام نصیب ہو۔
ابر آسمان پر دیکھنا	بادشاہ مہربان ہو، یا خود عالم وحکیم بے مثیل دوراں ہو،
ابر کا ٹکڑا پانا	علم وحکمت حاصل ہو فنِ طبیبہ میں کامل ہو،
ابر کا ٹکڑا کھانا	بادشاہ یا حاکم وقت کا نزدیکی ہو، فائدہ بے اندازہ پائے۔
ابر اڑتا دیکھنا	نیکی کی دلیل ہے، علم وعرفان حاصل ہو، خدمت خلق شامل ہو،
ابر محیط آسمان پر دیکھنا	آفت میں مبتلا ہو، رنج ومصیبت کا سامنا ہو،
ابرک اڑانا	مال و دولت ضائع کرے، بے آبرو ہو۔
ابرک جمع کرنا	مال وزر حاصل کرے، امیروں میں داخل ہو،
ابرک دیکھنا	تنگدستی کی علامت ہے، باعثِ فکر والم ہے۔
اجوائن دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو اور تکلیف اٹھائے۔
اجوائن کھانا	نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔
اخبار پڑھنا	علم وعمل میں ترقی ہو، دولت علم کی بدولت ہاتھ آئے۔
اخبار بیچنا	عیب یا بہتان لگے، مگر نیکی اختیار کرے۔
اخبار لکھنا	دولت مند ہونے کی دلیل ہے، عہدہ یا نوکری ملے۔
اخبار طبع کرنا	کامیابی کی دلیل ہے مشہور عام ہو، کاروبار وسیع ہو،
اخروٹ کھیلنا	دنگا وفساد ہو، بدنام ہو اور بہت خرابی پیدا ہو۔
اخروٹ کڑوا کھانا	مالِ حرام پائے، بیجا خرچ کرے اور نقصان اٹھائے۔

اخروٹ سے تیل نکالنا	کام سے پہنچے، کسی شوم یا کنجوس سے کچھ ملے۔
اذان سُننا	پرہیزگاری اختیار کرے، نمازی ہو خوشی حاصل ہو۔
اذان بے وقت کہنا	ظلم وجفا کا شیوہ پسند آئے، خلقت کو تکلیف پہنچائے۔
اذان مسجد میں کہنا	مال بے حساب ملے، انجام بخیر ہو، حج و زیارت نصیب ہو۔
اذان لشکر میں کہنا	سفر درپیش آئے۔ مال حاصل ہو، تجارت میں فائدہ ہو،
اذان قید میں کہنا	قید سے رِہائی پائے، یا مصیبت سے آزاد ہو۔
اڑتا اپنے آپ کو دیکھنا	عزت و بزرگی پائے، دولت مندوں میں شامل ہو۔
اڑنا پروں سے دیکھنا	بیماری، یا موت واقع ہو۔
اڑکر دوسری جگہ جانا	شادی کرے یا کنیز خریدے، یا بلند مرتبہ حاصل
اژدھا دیکھنا	بزرگوں سے فیض حاصل ہو، دولتمندوں میں شامل ہو،
اژدھا سے جنگ کرنا	دشمن سے لڑائی ہو جائے باعثِ پریشانی ہے۔
اژدھا کو زیر کرنا	دشمن پر فتح پائے، دولت ہاتھ آئے، رنج وغم کافور ہو جائیں۔
استاد بنا	اگر بچوں کو پڑھائے تو دنیا میں راست گو ثابت ہو، عزت حاصل ہو۔
اسبغول دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو، آفت میں گرفتار ہو۔
استغفار (توبہ) کرنا	دلی مراد بر آئے، توبہ قبول ہو، دولت، فرزند، زن حاصل ہو،
اشرفی گم ہونا	کسی عزیز کی موت ہو جائے یا دولت کی چوری ہو جائے۔
ابرو (بھنویں) گھنے دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہے علم حاصل کرے۔ ہدایت پند و نصیحت کیے
ابرو خم دار دیکھنا	حسینہ جمیلہ عورت ملے۔ مجامعت سے دل شاد ہو۔
ابرو سفید دیکھنا	بزرگ دین ہو، علم وعرفان ملے لیکن دولت کی کمی کا باعث ہو،
افیون دیکھنا	غم واندیشہ درپیش ہو، مصیبت میں مبتلا ہو،
اقامت کہنا	بزرگی حاصل ہو، نیکوں میں شمار ہو، عزت ومرتبہ بلند ہو۔
السی دیکھنا	مال حلال پائے، تجارت سے منفعت اٹھائے۔
اُلّو دیکھنا	گمراہی کی دلیل ہے، مصیبت پیش آئے۔
اُلّو پکڑنا	چور کو گرفتار کرے یا پکڑے، نیک نام ہو، فائدہ مند ہو۔

اُلّو کا بچہ دیکھنا	چور کے شاگرد یا لڑکے کو پکڑنا
امام بننا	قوم کا سردار ہو، قبیلہ کا امیر مقرر ہو، عزت حاصل ہو۔
امام لوگ بنائیں	شہر کا حاکم مقرر ہو، بادشاہ سے عہدہ ملے، لوگوں میں مشہور ہو،
امام سے ملاقات کرنا	حکومت، عدل، انصاف، علم، بزرگی، امن وراحت پائے۔
امرود کھانا	اگر موسم میں کھائے تو مالِ حلال حاصل ہو، اور خوشی نصیب ہو،
امرود درخت سے توڑنا	لڑکی پیدا ہو، مال وزر زیادہ ہاتھ آئے۔
انار توڑ کر کھانا	حسین عورت ملے، مال ملنے کی بشارت ہے۔
انار ترش کھانا	کام میں ناکامی، باعثِ پریشانی ہے۔
انار میٹھا کھانا	مال جمع کرے، نیک عورت ملے، باعث آبادی ہے۔
انار کا درخت دیکھنا	لونڈی باکرہ ہاتھ آئے یا منکوحہ بی بی حاملہ ہو،
انار پانا	روپیہ ملے، یا اولاد نیک بے نہار ہو،
اناج خشک کھانا	فکر و اندیشہ کا سامان ہو، ناحق حیران ہو،
اناج شیریں کھانا	دولت دنیا سے مالا مال ہو، مسرور فی الحال ہو،
اناج ترش کھانا	جسم آبلہ دار ہو جائے تکلیف اٹھائے۔
انسان کا گوشت کھانا	مالِ حرام ہاتھ آئے اور اندیشہ کھائے۔
انتڑی کھانا	زیادتی اسباب، مال ومتاع خانگی ہو، فارغ البالی حاصل ہو،
انجیر کا پتہ کھانا	اندیشہ و بیماری کی علامت ہے، باعثِ پریشانی و ملامت ہے۔
انجیر کھانا یا جمع کرنا	اندوہ و ملال کا باعث ہے، حرص وطمع زیادہ کرے مگر فائدہ نہ ہو،
اندھا اپنے تئیں دیکھنا	منفعت سے محروم رہے، قصد سفر سے مغموم ہو، رنج اٹھائے۔
انجن دیکھنا	طاقتور ہونے کی دلیل ہے۔
انجن خود چلانا	ملازمت ملے یا کاروبار وسیع ہو،
انجیل شریف پڑھنا	خود آرائی اور باطل پرستی کی طرف راغب ہو،
انڈا دیکھنا یا پانا	عورت یا کنیز ملنے کی خبر پائے، مسرت ہاتھ آئے۔
انڈا پختہ کھانا	رنج و مشقت سے مال و دولت پیدا کرے۔

انڈا نیم پختہ کھانا	مالِ حرام اکٹھا کرے۔
انڈے زیادہ دیکھنا	ترقی اولاد کا باعث ہے۔
اولیاء اللہ کو خوش دیکھنا	بزرگی ملنے کی دلیل ہے، جاہ واقبال ومرتبہ بلند ہو،
اولیاء اللہ کو غصّہ میں دیکھنا	باعثِ پریشانی ہے۔ ذلالت اٹھائے، بدنام ہو، گمراہ ہوجائے
اوپر چڑھنا یا جانا	پہاڑ یا چھت یا کسی بلند مقام پر چڑھنا، کامیابی کی دلیل ہے۔ عزت وبزرگی پائے، بلند مرتبہ ہو، باعثِ خوشی ہو۔
اوجھری گوبر سے بھری دکھنا	مالِ حرام ملنے کی دلیل ہے، باعث پریشانی ہے۔
اوجھری پختہ دیکھنا	اگر اوجھری پختہ دیکھے یا کھائے تو خیر وبرکت ہاتھ آئے۔ آرام پائے۔
اوڑھنی دیکھنا	دین دار عورت ملے اور باعث فرحت ہو،
اوڑھنی پھٹی دیکھنا	منکوحہ بی بی مرجائے یا کسی عزیز واقارب کی موت واقع ہو،
اوڑھنی پر قرآن مجید کی آیت دیکھنا	عورت دین دار ملے، جس سے خود بھی ھدایت پائے۔ باعثِ آرام وراحت ہو، اور موجب برکت ہو،
اوکھلی دیکھنا	اگر اوکھلی میں شیریں چیز کوٹی جائے تو نفع ہو رنج وغم فرار ہو اور اگر کڑوی چیز کوٹی جائے تو نقصان ہو، اور غم واندوہ زیادہ دیکھے۔
اونٹ پر سوار ہونا	باعث مسرت ہے، مالدار ہو تجارت سے فائدہ اٹھائے۔
اونٹ کا گوشت کھانا	مال پاکیزہ ملے، بزرگی حاصل ہو، دین میں کامل ہو،
اونٹ کو اپنا دشمن دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، دشمن سے مغلوب ہو پریشانی اٹھائے۔
انڈا بطخ کا دیکھنا	درویشی اختیار کرے، دنیا سے بیزار ہو، عاقبت نیک ہو۔
انڈا چڑیا کا دیکھنا	خوشی کی علامت ہے مگر بہت کم۔
انگلیاں دائیں ہاتھ کی دیکھنا	پنجگانہ نماز کی پابندی کرے، یا کچھ لکھے یا تصنیف کرے۔
انگلیاں بائیں ہاتھ کی دیکھنا	برادر یا فرزند پیدا ہو، کوئی نیا کام ہُویدا ہو،
انگلیاں متفرق دیکھنا	تنگدستی ہوجائے، فکر واندیشہ سے گھبرائے۔

انگلیاں پاؤں کی دیکھنا	زیب وزینت حاصل ہو، لونڈی یا اولاد سے خوشی حاصل کرے
انگوٹھی چاندی کی دیکھنا	فراغت، دولت، سرور حاصل ہو، انگوٹھی سونے کی بھی اچھی تعبیر ہے۔
انگوٹھی پہنتے دیکھنا	حکومت، مرتبہ، بزرگی کی نشانی ہے جلد مسرت ثروت ہاتھ آئے۔
انگوٹھی بیچتے دیکھنا	عورت سے فراق ہو، جدائی شاق ہو یا جائیداد فروخت کرے
انگوٹھی گرتے دیکھنا	قدر ومنزلت زائل ہو، پریشانی حاصل ہو، مشکلات میں مبتلا ہو
انگوٹھی ٹوٹتے دیکھنا	اہل وعیال سے مفارقت کا باعث ہو۔
انگور سیاہ کھانا	باعثِ مصیبت ہے۔ رنج وبلا میں مبتلا ہو،
انگور سفید کھانا	نعمت وبرکت حاصل ہو، فائدہ کثیر ہو، صاحب تدبیر ہو،
انگور نچوڑتے دیکھنا	حاکم وقت سے فائدہ حاصل ہو، فرحت بے حساب پائے۔
انگور کی بیل دیکھنا	نیک اور خوش خو عورت سے شادی کرے۔ آرام پائے۔
انگور کی بیل سوکھی دیکھنا	تکلیف اور پریشانی اٹھائے رنج وبلا میں گرفتار ہو،
انگیا (سینہ بند) دیکھنا	اگر اپنی عورت کی دیکھے تو راحت پائے بیوی سے محبت کرے
انگیا غیر عورت کی دیکھنا	عیاش وبدمعاش ہو، بدنام عام ہو، غیر مستورات سے محبت کرے۔
انگیٹھی دیکھنا	نیک نام عورت زینت مقام ہو، باعثِ آرام وبخش ہو،
انگیٹھی ٹوٹی دیکھنا	کنیز یا غلام کھو جانے کے مترادف ہے۔
اولے شہر پر برستے دیکھنا	حاکم وقت سے تکلیف پہنچے یا آسمانی بلائیں نازل ہوں۔
اولے کا پانی پینا	خوشحال ہو، فارغ البال ہو
اون دیکھنا	حلال جانور کی دیکھے تو مال حلال جمع کرلے، تجارت میں ترقی ہو، حرام جانور کی دیکھے تو نقصان ہو، بدنام ہو،
ایلوا کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو، اگر نہ کھائے تو خوشی حاصل ہو،
ایڑی دیکھنا	کاروبار کی ترقی کا باعث ہے۔

ایڑی کٹ جانا	بے کاری اور تنگ دستی کی دلیل ہے .
اینٹ دیکھنا یا پانا	کچی اینٹ دیکھنا، دولت جمع کرے مگر کنجوس ہو -
اینٹ دیوار سے نکالنا	مالک کے مال میں خیانت کرے اور بدنام ہو .
اینٹ پختہ دیکھنا	دُکھ، تکلیف اور مصیبت اٹھائے .
ادرک کھانا	شیریں بیان، خوش الحان مشہور ہو، ملاقات سے ہر شخص مسرور ہو،
اپنے تئیں خود ہلاک کرنا	گناہوں سے تائب ہو اور افعال نیک کی طرف راغب ہو،

محو نظارہ ہے یا عالم ہے استعجاب کا
یا اثر باقی ہے آنکھوں میں ابھی تک خواب کا

(منیر نقشبندی کولاری)

آ <الفِ ممدودہ>

خواب	تعبیر
آباد مسجد دیکھنا	دیندار ہو۔ اسلام کا خادم ہو، عقبیٰ میں نجات پائے۔
آباد خانقاہ دیکھنا	مصیبت وآفت نازل ہونے کی نشانی ھے باعثِ پریشانی ھے
آباد جگہ کو غیر آباد دیکھنا	مصیبت وآفت نازل ہونے کی نشانی ھے باعثِ پریشانی ھے
آباد مکان گرتے دیکھنا	گھر کے مالک کی موت واقع ہو، مصیبت پیش آئے۔
آبِ جاری دیکھنا	جو کام کرنا ہو، یا ارادہ ہو، با انتظام ہو، انجام بخیر ہو،
آبِ گینہ دیکھنا	غم واندیشہ سے بیقرار ہو، دشمن سے بے خبر ہو۔
آبِ مصفّا دیکھنا	درازیٔ عمر حصولِ خوشی وعیش ونعمت غیر مترقبہ ملے بیمار ہو تو شفا پائے۔
آباد مدرسہ دیکھنا	ملک میں تعلیم عام ہو علم حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
آبنوس دیکھنا	محنت ومشقت میں کامیاب ہو اور مال ومنال حاصل کرے۔
آتشدان دیکھنا	خوبصورت عورت سے شادی ہو، مال ہاتھ آئے۔
آتشین شعلہ دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو، کوئی بیرونی مصیبت درپیش آئے
آتشکدہ دیکھنا	گمراہ ہونے کا اندیشہ ہو، فکر ورنج میں مبتلا ہو،
آتشکدہ سے کچھ لینا	ذلت ورسوائی ہو دنیا میں بدنام ہو، بدانجام ہو۔
آٹا جو کا دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہو، نیک نام ہو، غم دور ہوں۔
آٹا چھنتا دیکھنا	عورت سے دوستی ہو، دنیا میں مشہور ہو۔
آٹا بکتا دیکھنا	جس شخص کو بیچتے دیکھے وہ دین کو دنیا کے عوض فروخت کرے
آدمی لوہے کا دیکھنا	زیادتی مال اور فارغ البالی ہو اور درازیٔ عمر ہو۔

آدمی تانبے کا دیکھنا	دولت مند، مگر بخیل ہونے کی علامت ہے۔
آدمی کانچ کا دیکھنا	موت آئے اور گھر میں خرابی دیکھے۔
آدمی ورم آلود دیکھنا	بیمار ہو۔ مگر صحت پائے۔
آرہ درخت پر چلانا	مفارقت کی دلیل ہے۔ پریشانی حاصل ہو
آرہ کسی عزیز پر چلانا	اس کے ملنے کی دلیل ہے، خوشی نصیب ہو، راحت ہاتھ آئے۔
آرہ خریدنا	فرزند پیدا ہو یا مویشی خریدے۔
آڑو کا درخت دیکھنا	مال و دولت ملنے کی بشارت ہے۔ لڑکی پیدا ہو۔
آڑو زرد دیکھنا	بیماری آنے کی علامت ہے۔
آڑو میٹھا دیکھنا	مال و نعمت حاصل ہو، نیک بخت فرزند پیدا ہو۔
آزاد ہوتا دیکھنا	قید ہو، تو رہائی پائے، غلامی سے نجات حاصل ہو، گناہ سے توبہ کرے۔
ازار بند دیکھنا، تہبند، کمر بند	عورت یا کنیز ہاتھ آئے۔ عیش و آرام حاصل ہو،
آسمان کے قریب پہنچنا	دارین کی بزرگی اور حصول رفعت و شان ہو، فرحت کا سامان ہو۔
آستانہ گرتے دیکھنا	اگر اوپر کا گرے تو صاحب خانہ پر وبال آئے، یا موت وارد ہو۔
آستانہ بوسیدہ دیکھنا	نیچے کا گرے، یا خراب دیکھے تو عورت پر وبال آئے یا موت وارد ہو
آستانہ مرمت کرنا	عورت و مرد میں تعلق اور مفارقت ہو، باعث پریشانی ہو،
آستانہ بدلتے دیکھنا	پہلی عورت کو چھوڑ دے اور نئی شادی کر لے۔
آستانہ خوشنما دیکھنا	عزت پائے، دولت بے اندازہ ہاتھ آئے، دولتمند ہو جائے۔
آفتابہ (کوزہ) دیکھنا	عورت ملے، طہارت اختیار کرے، درازئ عمر کی دلیل ہے۔
آفتابہ خریدنا	خادم، کنیز، مال و دولت، خیرات و برکت پائے، پرہیزگار ہو،
آفتاب روشن دیکھنا	ترقی مدارج جلیل ہے، بہتری جان و مال کی دلیل ہے۔
آفتاب پر ابر دیکھنا	غمگین و ملول ہو، فکر و اندیشہ حصول ہو،
آفتاب طلوع ہوتے دیکھنا	نئی زندگی کا آغاز ہو، یعنی حصول دولت و عزت اور سرداری ملے اور آرام پائے۔
آفتاب نصف النہار پر دیکھنا	کمال عروج حاصل ہو، سرداروں میں شامل ہو، عادل ہو اور دولتمند ہو۔

آفتاب بے روشن دیکھنا	عصیاں میں غرقاب ہو، توبہ قبول نہ ہو، جُوا بازی مکاری اختیار کرے
آگ یا آتش دیکھنا	عورت مالدار صاحب حشمت پائے یا بارش ہو جس سے خوشحال ہو۔
آگ روشن دیکھنا	جس قدر روشن دیکھے بہتری ہو، دولت مند ہو، ترقی حاصل ہو،
آگ کی روشنی میں چلنا	دولت ملے۔ عزت حاصل ہو، نیکی کا راستہ اختیار کرے۔
آگ کو بجھتا دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خاندان میں فساد ہو، حقارت و نفرت پیدا ہوئے۔
آگ کی پوجا کرنا	ظالم حاکم کا محکوم ہو، رنج و تکلیف سے مغموم ہو۔
آگ تنور میں دیکھنا	عورتوں کی صحبت اختیار کرے، بے عزت ہو مگر مالدار ہو۔
آگ اٹھانا	مال حرام پائے، بیہودہ خرچ میں صرف کرے۔
آگ پر کچھ پکانا دیکھنا	منفعت بے حساب ہو، صرف بیجا سے اجتناب کرے۔
آگ پر کپڑا جلنا دیکھنا	آنکھوں کی نقصان ہو، مال کیلئے سرگرداں ہو،
آلو سُرخ یا سیاہ دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو، کاروبار میں ترقی ہو، نعمت پائے
آلو زرد دیکھنا	بیماری میں مبتلا ہو، پریشانی اٹھائے۔
آلو کھاتے دیکھنا	باعثِ آسائش ہے، مال و دولت ہاتھ آئے، آرام پائے۔
آلو بخارا دیکھنا	موسم میں دیکھے تو حسبِ مراد ترقی ہو مال و منال ہاتھ آئے۔ اور اگر بے موسم ہو تو تکلیف اٹھائے اور بیماری میں مبتلا ہو۔
آلوچہ دیکھنا	نیک ہونے کی علامت ہے، دولتمند ہو، نیا کام شروع کرے۔
آلوچہ خشک دیکھنا	دفن شدہ مال ملنے کی علامت ہے یا کسی یتیم کا مال کھائے۔
آم دیکھنا	فرزند پیدا ہو خوشی حاصل ہو۔
آم کھاتے دیکھنا	روزگار میں ترقی ہو، غیب سے مدد ملے، پریشانی دور ہو،
آم کا درخت دیکھنا	مالدار ہو، نعمت ہاتھ آئے، اولاد زیادہ ہو، سفر اختیار کرے۔
آم کا درخت سوکھا دیکھنا	باعثِ پریشانی ہے، تمام امیدوں پر پانی پھر جائے،
آم گرتا دیکھنا	بے روزگاری کی دلیل ہے۔
آم کسی کو دینا دیکھنا	جس کو دے اس سے فیض حاصل ہو،
آنسو بہتے دیکھنا	شادی یا کسی خوشی کا موجب ہے، غم دور ہوں، راحت ہوں

آنکھوں میں گرد پڑنا	بغیر مشقت و تکلیف کے مال حلال پائے
آنکھیں روشن دیکھنا	کسی بزرگ سے فیض حاصل ہو، متقی و پرہیزگار ہو، عاقبت نیک ہو۔
آنکھوں میں سرمہ لگانا دیکھنا	دین پر عامل ہونے کی دلیل ہے، نیک لوگوں میں شمار ہو۔
آنکھیں زیادہ جسم پر دیکھنا	علم میں ترقی ہو، ہردلعزیز ہو، مشہور عام ہو۔ نیک نام ہو۔
آنکھ نکالتے دیکھنا	دُکھ اٹھائے راحت چھٹ جائے، تکلیف میں مبتلا ہو۔
آنکھ اپنی ہتھیلی پر دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو، باعث عشرت ہو، زندگی آرام سے بسر ہو۔
آنکھ میں سفیدی دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔ جس قدر سفیدی زیادہ دیکھے۔ اسی قدر پریشان ہو۔
آواز مرد کی سُننا	بزرگی حاصل ہو، اور نیک بخت ہو۔
آواز عورت کی سُننا	اگر آواز پست ہے تو بہتری کی دلیل ہے۔ اور اگر آواز بھاری ہو تو پریشانی اٹھائے۔
آواز جانوروں کی سُننا	باعث پریشانی ہے مصیبت پیش آتی ہے۔
آواز خوش سُننا	اگر داہنی جانب یا سامنے سے سنے تو راحت اور اگر بائیں جانب یا پشت سے سُنے تو تکلیف و رنج اٹھائے
آہو (ہرن) دیکھنا	جس قدر خوبصورت دیکھے، اسی قدر مالدار ہو اور آرام و راحت پائے۔
آہو کا شکار کرنا	عورت یا کنیز حاصل ہو عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو۔
آہو کو مارنا (ہلاک کرنا)	عورت کی ہلاکت کا سبب ہو، گھر ویران ہو،
آہو کا گوشت یا چربی دیکھنا	منکوحہ عورت سے مال ملے یا مالدار عورت سے شادی کرے، اور اولاد پیدا ہو،
آہو پکڑنا	عورت، کنیز، فرزند، سے فائدہ اٹھائے اور مالدار بن جائے۔
آندھی دیکھنا	وبا پھیلے، لوگ تکلیف پائیں، باعث پریشانی ہو،
آندھی میں اپنے آپکو گرفتار دیکھنا	کسی سخت مصیبت میں گرفتار ہو، رنج و بلا میں مبتلا یا قید ہو جائے جس سے تکلیف اٹھائے۔

آندھی سُرخ دیکھنا	جنگ وجدال ہو، باعث رنج وملال ہو فتنہ وفساد عام ہو۔
آلہ دیکھنا	جس قسم کا آلہ یا اوزار دیکھے، اسی خاصیت کے مطابق تعبیر سمجھے
آئینہ دیکھنا	دوست یا خدمت گار رفیق ملے، تمنا دلی بر آئے، فکر واندیشہ دور ہو۔
آئینہ میں اپنی صورت دیکھنا	لڑکا پیدا ہو، یا کام سے معزول ہو، یا جورو سے ملول ہوئے۔ اگر اپنے تئیں خوش وضع دیکھے تو حصول عزت کی نشانی ہے اور دولت مند ہو۔
آئینہ پانا یا ملنا	مرتبہ بلند ہو، ولایت ونعمت پائے صاحب جاہ وحشمت ہو۔
آئینہ دینا	اگر کسی کو آئینہ دیتا دیکھے تو علم سکھائے اور مال ومتاع کسی کو دے دے۔
آئینہ زنگ آلود دیکھنا	دشمن سے خطرہ لاحق ہو، یا عورت نافرمان ہو جائے۔
آئینہ چمکتا دیکھنا	سرداری ملے یا عزت وتوقیر ہو، شہرت پائے، دولت ہاتھ آئے۔

بند آنکھوں سے سب کے سیر زمانے دیکھے
جاگتی آنکھ سے اک خواب سا چہرہ دیکھا

(محمود ایاز بنگلوری)

ب (با)

خواب	تعبیر
بات ہندی میں کرنا	حساب دانی میں کمال حاصل ہو، سود کھائے، ہندو قوم کا ہمنوا ہو،
بات اردو میں کرنا	لیاقت زیادہ ہو، تعلیم پائے، عزت حاصل ہو۔
بات پنجابی میں کرنا	گنواروں میں شامل ہو اور بے علم رہے۔
بات عربی میں کرنا	دیندار ہو، علم دینی حاصل کرے دینِ اسلام سے محبت ہو،
بات عبرانی میں کرنا	مال وراثت ملنے کی توقع ہے۔
بات ترکی میں کرنا	سفر درپیش ہو، کسی غیر ملک کی سیاحت کرے۔
بات یونانی میں کرنا	علم حاصل ہو، نوکری ملے یا برسرِ روزگار ہو۔
باجا بجانا یا سننا	دین سے بے بہرہ ہو، دنیا میں مشغول ہو۔
باجرہ کی روٹی کھانا	دلی مراد بر آنے کا موجب ہے، رزق میں فراخی ہو۔
باجرہ دیکھنا	کسی قدر خیر و برکت کا باعث ہو۔
بادام کی گری دیکھنا	خیر اور نعمت کا باعث ہے۔
بادام دیکھنا	ترقی و دولت کی دلیل ہے، امید عہدہ جلیل ہے۔
بادام سبز دیکھنا	بیماری سے شفا پائے، گمشدہ مال ہاتھ آئے۔
بادشاہ دیکھنا	دولت و نعمت پائے، ثروت حکومت ہاتھ آئے۔
بادشاہ کو خندہ رو دیکھنا	عزت و توقیر اور جاہ و دولت سے مسرور ہو
بادشاہ کو مردہ دیکھنا	ضوابط اور آئین نو اس کے ملک میں جاری ہوں۔
بادشاہ کے ساتھ طعام کھاتے دیکھنا	درازیٔ عمر و ترقی دولت کا سبب ہے۔ دافع رنج و تعب ہے اور کہ بلند مرتبہ ہو، عزت حاصل ہو
بادشاہ کا ہمراہی ہونا	خویش و اقارب سے مفارقت ہو، بیمار ہو تو رحلت ہو۔

بادشاہ مسلمان دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، ملک میں احکام شرعی جاری ہوں۔
بادشاہ سے گفتگو کرنا	بلند مرتبہ پائے، عزت و مرتبت پائے، عیش و آرام ہو۔
باز سفید دیکھنا	عزت و توقیر حاصل ہو۔ قبیلہ میں سردار ہو۔
باز چھت یا درخت پر دیکھنا	بادشاہ سے انعام حاصل ہو، بلند مرتبہ بزرگی ملے۔
باز گھر میں چھپا دیکھنا	لڑکا پیدا ہونے کی علامت ہے یا دفینہ، دولت ہاتھ آئے۔
بازو بند دیکھے یا پہنے	کسی سے مدد پہنچنے کی توقع ہے۔ باعث مسرت ہے
بازو بند چاندی کا دیکھنا	مرد کیلئے فائدہ مند ہے، قوت مردی زیادہ ہو
بازو بند سونے کا دیکھنا	مرد دیکھے یا پہنے، تو رنج و غم اٹھائے، عورت کیلئے فائدہ مند ہے
بازو بند ٹوٹ جانا	دایاں ٹوٹے تو بھائی کی موت ہونے کا باعث ہو اور اگر بایاں ٹوٹے تو بہن یا عزیزہ، یا کسی دوست کی موت واقع ہو
بارہ برج دیکھنا	باعث علوم اور حکمت حاصل ہو۔ بہت سے کاموں میں شامل ہو
برج حمل، اسد، قوس دیکھنا	شاہی فوج سے تعلق ہو، نفع حاصل ہو، عہدہ پائے۔
برج ثور، سنبلہ جدی دیکھنا	شہزادگی سے تعلق ہے، وزراء امراء سلطنت سے منفعت پائے
برج جوزہ، میزان، دلو دیکھنا	علم دین و دنیا حاصل ہو۔ شہرت عام ہو۔
برج سرطان عقرب حوت دیکھنا	ملازمت حاصل کرے یا برسر روزگار ہو۔
بانٹنا دیکھنا	لوگوں میں منصف مزاج اور عادل شمار ہو۔
باورچی بننا	خیر و برکت کا سبب ہے، نعمت بے اندازہ پائے۔
باورچی سے نعمت پانا	مال و دولت بغیر مشقت کے ہاتھ آئے۔ آرام و راحت پائے۔
باورچی سے بدمزہ کھانا	رنج و غم اور مصیبت درپیش ہو فکر بے اندازہ ہو۔
بت پوجنا	مجرم یا مشرک ہو، دین میں فساد پیدا کرے، بدنام ہو۔
بت چاندی کا دیکھنا	حسب منشا عورت ملے، راحت نصیب ہو۔
بت سونے کا دیکھنا	انجام کار خیر نہ ہو۔ بے دین و گمراہ ہو، دنیا کا مال جمع کرے۔

بُت لوہے یا پتیل کا دیکھنا	دین کے بہانے دنیاوی فائدہ حاصل کرے مُنافق ہو
بُت لکڑی کا دیکھنا	افلاس کے بہانے دنیاوی فائدہ حاصل کرے۔
بُت جواہرات کا دیکھنا	باعثِ کامیابی ہے، عزت و مرتبہ بلند ہو، عورت وفادار ملے
بُت گھر میں دیکھنا	مفلسی اور حیرانی کا باعث ہے، دین سے پرہیز کرے۔
بجلی آگ کی مانند گرنا	شہر یا علاقہ میں فتنہ و فساد اور خونریزی، وبال و آفت آئے۔
بجلی ایک جگہ گرنا	جس جگہ گرتی دیکھے وہاں کامیابی کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہو،
بچھو کو دیکھنا	کسی سے دُشمنی پیدا ہو، رنج و ملال پیدا ہو تکلیف اٹھائے۔
بچھو کاٹتے دیکھنا	دشمن سے نقصان اٹھائے اور پریشانی ہو۔
بچھو کو مارتے دیکھنا	دشمن سے لڑائی ہو بالآخر غالب آئے۔
بچھو سے ڈرتے دیکھنا	دشمن سے خائف ہو اور پریشان حال ہو۔
بچھو ڈستے دیکھنا	دشمن سے گزند اٹھائے
باغ دیکھنا	خوشی حاصل ہو، راحت پائے، غم دکھ کافور ہو۔
باغ پھلدار دیکھنا	دولت و ثروت ہاتھ آئے، کاروبار میں ترقی ہو آرام پائے۔
باغ میں پودا لگانا	لڑکا پیدا ہو۔ باعث آرام و راحت ہو، لڑکا گلفام ہو۔
باغ پر موسمِ خزاں دیکھنا	کاروبار میں تنزل آئے، تکلیف اور رنج و ملال میں مبتلا ہو۔
باغ سے پھل توڑنا	مال و دولت جمع کرے۔ کاروبار وسیع ہو، باعزت ہو۔
بال سر کے لمبے دیکھنا	عورت دیکھے تو زینت و حسن میں یکتا ہو، مرد دیکھے تو آزردہ و ملول ہو۔
بالوں سے گنجا سر دیکھنا	مال و زر جمع کرے، عقلمند و دانا ہو، عزت پائے۔
بالوں میں کنگھی کرنا	نفع حاصل ہو، راست باز، ذی فہم و عقلمند ہو۔
بالی (خوشہ) تازہ دیکھنا	فرزند اور رزق حاصل ہو، راحت و آرام پائے۔
بالی خشک دیکھنا	تنگدستی اور قحط کا باعث ہو، پریشانی اٹھائے۔
بام پر چڑھتے دیکھنا (کوٹھا)	مرتبہ و عزت اور بزرگی ملے، بلند بخت ہونے کی دلیل ہے۔
بام پر کھڑا ہوا دیکھنا	عزت، دولت، بزرگی حاصل ہو اور قوم کا سردار ہو۔

بام سے اترتے دیکھنا	تنزل اور ذلالت سے پریشان ہو، سخت پشیمان ہو۔
بام پر کسی کو دیکھنا	جس کو دیکھے، اس سے فائدہ حاصل ہو۔
بان سن کا دیکھنا	کاروبار و ملازمت میں قدرے ترقی ہو۔
بان سے چارپائی بُننا	مشکلات اور محنت و مشقت میں پھنسے اور تکلیف اٹھائے۔
بخار سخت اپنے آپکو دیکھنا	تندرستی و درازیٔ عمر کی دلیل ہے۔
بخار دائمی میں مبتلا دیکھنا	گناہ و فسق و فجور میں غرقاب ہو عاقبت خراب ہو۔
بخشش پانا	اگر کوئی چیز عطیہ دے تو موجب خیر و برکت ہو دولت پائے۔
بخشش میں بُری چیز دینا	فتنہ و فساد میں مُبتلا ہو، رنج و غم اٹھائے۔
بدہضمی ہوتے دیکھنا	مالِ حرام کھائے اور فساد کرے، لیکن آخر کار تائب ہو۔
بُردہ فروشی کرنا	اگر خرید و فروخت میں مصروف ہو تو مالِ حرام اکٹھا کرے۔
بردہ خوبصورت خریدنا	دولت و زر اکٹھی کرے، مالدار اور شوم و بخیل ہو۔
بالاخانہ دیکھنا	قدر و مرتبہ عالی پائے، حکومت ہاتھ آئے۔
بال سفید دیکھنا	وقار حاصل ہو، بلند مرتبہ ہو علم و بزرگی حاصل کرے۔
بیضہ مُرغ کا دیکھنا	عورت خوبصورت ملے، یا دوست سے راحت ملے۔
بچھونا زمین پر کرنا	عمر دراز ہو اور راحت حاصل ہو۔
برف کھانا	دل کو خوشی و سرور ہو، ملالِ خاطر دور ہو۔
بُرج دیکھنا	خوف و آفت پیش آئے مگر جلدی نجات پائے
بوڑھا آدمی دیکھنا	درازی عمر کی نشانی ہے، جتنا بزرگ دیکھے اسی قدر بلند پائے۔
بزاز دیکھنا	نقدی و زر اور مال ہاتھ آئے، خوشی نصیب ہو۔
بزاز سے کپڑا لیتے دیکھنا	اگر بے قیمت لے تو نقصان اٹھائے۔ اگر قیمت دے تو فائدہ اٹھائے۔
بستر سفید دیکھنا	عورت خوبصورت سے مجامعت کرے، بزرگی پائے۔
بستر پہ بیٹھنا	عزت حاصل ہو، دولت مندوں میں شامل ہو۔
بطیخ سفید دیکھنا	مالدار عورت ملے عمر خوشی سے بسر کرے۔

بطخ سیاہ دیکھنا	کنیز ملے، آرام و راحت پائے، خوشی حاصل ہو،
بطخ حلال کرتے دیکھنا	عورت مالدار ملے، زندگی خوش و خرم بسر ہو،
بغل گیر ہوتے دیکھنا	کسی دوست یا رفیق سے ملاقات ہو۔
بغل گیر دشمن سے ہونا	صلح ہونے کی دلیل ہے، دشمن دوست بن جائے۔
بغل سے بدبو آنا	حرام مال پائے یا بغض، حاسد و کینہ ور ہو،
بغلوں میں ہاتھ دینا	فتح یابی کا باعث ہے، راحت و مسرت ہاتھ آئے۔
بکری پانا، یا خریدنا	عورت ملے، یا دولت ہاتھ آئے، فراخی رزق ہو۔
بکری کا گوشت کھانا	مال و دولت اور نعمت پائے، خوشی نصیب ہو۔
بکری مردہ دیکھنا	دولت میں کمی واقع ہو، رنج و مصیبت پیش آئے۔
بگلا دیکھنا یا پکڑنا	کسی عورت سے نفع ہو، مالدار ہو،
بگلا گھر میں آتے دیکھنا	شادی کا باعث ہے، خوشی حاصل ہو۔
بُلبل دیکھنا	غلام یا کنیز یا بیٹے کے مترادف ہے یعنی خوش گفتار فرزند یا غلام ملے۔
بلبلیں دیکھنا	سرپرستی نصیب ہو، سردار یا امیر مقرر ہو۔
بلبل پکڑنا	خوش خلق، ہر دلعزیز اور بزرگی کی دلیل ہے۔ آرام و راحت پائے۔
بلغم مُنہ سے نکالنا	بیماری سے تندرست ہونے کی علامت ہے۔
بلغم خون آلودہ نکلنا	نقصان و تکلیف اٹھائے، پریشانی پائے۔
بلی چوری ہوتے دیکھنا	فساد ہونے کا سبب ہے۔ پریشانی دیکھے۔
بلی کو مارتے دیکھنا	بیماری سے شفا پائے۔ رنج و غم سے نجات پائے۔
بلی کو حملہ آور دیکھنا	سخت بیمار ہو یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔
بلی کالی دیکھنا	آفت میں مبتلا ہو، گرفتارِ بلا ہو۔
بندر دیکھنا	کسی سے دُشمنی پیدا ہو۔
بندر جھپٹتے دیکھنا	سخت آفت آئے بیماری میں مبتلا ہو۔
بہار دیکھنا	اگر موسم بہار دیکھے تو حکومت یا بادشاہ تبدیل ہو۔

بہارخوشگوار دیکھنا	بادشاہ وقت سے لوگ فائدہ حاصل کریں۔اور آرام پائیں۔
بھاگنا دشمن سے دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو،کسی بیماری میں گرفتار ہو۔
بھاگنا اپنے تئیں دیکھنا	باعثِ خوشی ہو، منزلِ مقصود کو حاصل کرنے میں کوشاں رہے۔
بہرہ بن جانا	تہیدستی اور تنگی روزگار کا باعث ہے۔
بہشتی (سقہ) دیکھنا	خیروبرکت کا موجب ہے۔اگراس سے پانی پیئے تو دولت مند ہو۔
بہشتی حور کو دیکھنا	دنیامیں بزرگی پائے،سخاوت اختیار کرے۔
بھنا ہوا گوشت دیکھنا	نعمت وبرکت پائے اور خوشی نصیب ہو۔
بھنا ہوا گوشت کھانا	دولتِ حلال پیدا کرے،آرام وراحت سے زندگی بسر ہو۔
بھوت دیکھنا	کسی آفت کے نازل ہونے کی دلیل ہے۔یامصیبت وغم پیش آئے۔
بھوت پر غالب آنا	فتح یابی اور کامیابی کی دلیل ہے۔
بھونچال دیکھنا	مصیبت وبلامیں گرفتار ہو،یاگناہ سے توبہ کرلے۔
بھونچال سے زمین ہلنا	اہلِ جفالوگ توبہ کریں،ظلم وستم اور کفر سے زمین پاک ہو۔
بھونچال سخت آنا	بادشاہ وقت کی طرف سے رعایا دکھ ومصیبت میں گرفتار ہو۔
بھوک لگنا	باعثِ مسرّت ہے،نئی چیز ہاتھ آنے کی بشارت ہے۔
بیج بونا	عورت ملنے کی دلیل ہے۔کوئی نیا کام کرے۔یادولت ہاتھ آئے۔
بوسہ دینا یا بوسہ لینا	مطلب دل حاصل ہو،دینداروں میں شامل ہو،منافع ملے۔
بوسہ دشمن کو دینا	امیدِ دافع عداوت ہے،دلیل مصالحہ صحبت ہے۔
بہرہ اپنے آپکو دیکھنا	علم یادین کا نقصان ہو یا بدخبر سننے سے حیران ہو۔
بہشت دیکھنا	عالم باعمل،متقی بے بدل ہو،عوام میں عزت وحرمت پائے۔
بہشت کا پھل کھانا	اولادِ صالح پیدا ہو،اعمال نیک کی وجہ سے دنیامیں عزت پائے بزرگوں میں شامل ہو۔
بیل فربہ دیکھنا	اس سال ارزانی غلہ،اور فراخی،رزق سے شاد ہو،گھر آباد ہو۔
بیل لاغر دیکھنا	اس سال قحط سالی ہے تنگی رزق ہوجائے تکلیف اٹھائے۔

بھیڑیا دیکھنا	بادشاہ، ظالم یا دشمن سے صدمہ اٹھائے، ظاہر میں دوست ہو اور باطن میں دشمن ہو، ضرر پہنچائے۔
بھوکا آپکو دیکھنا	مریض ہو، یا حصول جاہ میں سرگردان ہو، ناحق پریشان ہو۔
بیمار آپکو دیکھنا	عبادت میں خلل ہو، یا قصد سفر باطل ہو اور ملال حاصل ہو۔
بیمار یا مردہ کو گود میں دیکھنا	علامت صحت و تندرستی کی ہے، بشارت راحت و خوشی کی ہے۔
بینگن کھانا یا دیکھنا	اگر موسم ہے تو اندیشہ و ملال ہو، بے موسم دیکھنا فائدہ مند ہے۔
بوریا دیکھنا	عورت سے فائدہ حاصل ہو، اولاد میں ترقی ہو گھر آباد ہو۔
بوسہ عورت کا لینا	مال و منال اور منافع روزگار کثیر ہو، صاحب تدبیر ہو۔
بلبلا (حباب) دیکھنا	تنگدستی کی دلیل ہے، اگر بیمار ہو تو موت قریب جانے۔
بندر گھر میں داخل ہوتے دیکھنا	کوئی عورت صاحب خانہ پر جادو کرے۔
بندر گھر چوری کرتے دیکھنا	نقصان اٹھائے، پریشان حال ہو، باعث رنج و ملال ہو۔
بنفشہ دیکھنا	عورت سے فائدہ ہو، مال و زر پائے، اولاد پیدا ہو۔
بنفشہ اکھاڑنا	اگر عورت اکھاڑ کر مرد کو دے تو طلاق لے اور کوئی دے تو جدائی ہو۔
بنولہ دیکھنا	مال و دولت حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
بنولہ کا دانہ دیکھنا	امن پائے، دشمنوں سے بےخوف ہو اور مالدار ہو۔
بنیاد مکان کی دیکھنا	جھگڑا فساد ہونے کا باعث ہے۔
بنیاد قلعہ کی دیکھنا	بیرونی دشمنوں سے نجات حاصل ہو، امن و امان قائم ہو۔
بنیاد پختہ اینٹ کی دیکھنا	مال حرام پائے، جس کی وجہ سے پریشان ہو، بخیل و بدانجام ہو۔
بنیاد کچی اینٹ کی دیکھنا	ترقی دین میں حاصل ہو، اگر مسجد، باغ، قبرستان وغیرہ کی بنیاد رکھے تو دیندار، نیک اور دولت مند و باعزت ہو۔ سخاوت اختیار کرے۔
بزرگان دین کو دیکھنا	خیر و برکت کا سبب ہے، کمال عنایت رب ہے۔
بازار دیکھنا	بزرگی کی علامت ہے، باعث ترقی دولت ہے۔

بال ناک پر دیکھنا	غم و اندیشہ کی نشانی ہے ۔
بلندی سے اترتے دیکھنا	مرتبہ گھٹنے اور تنزلی عہدہ کی علامت ہے باعث نکبت وہلاکت ہے
بال ہتھیلی پر دیکھنا	قرض میں مبتلا ہو، فکر و اندیشہ ہو،
بڑھیا خوبصورت دیکھنا	رونقِ خانہ، کشادگیٔ رزق کی دلیل ہے، اگر بدصورت ہے تو باعثِ قلیل زندگی کا ہے ۔
درخت بوتے دیکھنا	عزت، توقیر اور بلند مرتبہ پانے کا باعث ہے
غلام بکتے دیکھنا	مال و دولت حاصل ہونے کی دلیل ہے ۔
خود کو بکتے دیکھنا	تنگی و تکلیف اٹھائے، کسی کے زیر اثر ہو جائے ۔
قرآن شریف کو بیچتے دیکھنا	دین اسلام سے کنارہ کش ہو، ذلت و گمراہی میں گرفتار ہو۔
بیر موسم میں دیکھنا	دولت یا مال حرام نصیب ہو۔ باعث فرحت ہے ۔
بیری دیکھنا	اگر سبز ہو تو راحت پائے۔ اگر خشک ہو تو دکھ اٹھائے ۔
بھیڑ یا بکری دیکھنا	مالدار عورت ملنے کا باعث ہے، خوشحال ہو ۔
بھیڑ بکری کا دودھ دھونا یا پینا	دیندار ہو، والدین کا خادم ہو، بزرگی و عزت حاصل کرے ۔ اور دولت مندوں میں شمار ہو۔
بھیڑیا حملہ آور دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو اور گزند پہنچے، یا بیمار ہو جائے ۔
بھیڑیئے کو مارنا	دشمن سے چھٹکارا حاصل ہو، یا تکلیف سے نجات پائے ۔
بھیڑیا گھر میں دیکھنا	کسی پوشیدہ دشمن سے آگاہی پائے ۔
بیل سیاہ پر بیٹھنا	بادشاہ وقت سے نفع پائے، رحمدلی کی نشانی ہے ۔
بیل گھر سے باھر دیکھنا	تنگی رزق ہو جائے، بھوک و افلاس کا باعث ہے ۔
بیل گھر میں دیکھنا	اگر فربہ ہے تو دولت و رزق سے خوشحال ہو۔ اگر لاغر ہے تو کنگال ہو ۔
بیل سینگ مارتے دیکھنا	اولاد یا ملازموں سے نقصان اٹھائے یا عزت میں فرق آئے ۔
بیلچہ یا کدال مارتے دیکھنا	اگر کام کرتا دیکھے تو عزت و وقار ملے۔ دولت ہاتھ آئے ۔
بیلنے سے روئی نکلتے دیکھنا	ترقی رزق و کامیابی کا باعث ہے۔ کاروبار وسیع ہو ۔

بے ہوش ہوتے دیکھنا	کسی کام سے حیرانی و پریشانی حاصل ہو، لیکن بعد میں کامیابی ہو۔
بہی دیکھنا	موسم بہار ہو تو فرزند ملے۔ غیر موسم ہو تو بیماری آئے۔
بھینسا دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو یا بیماری آئے۔
بائیسکوپ دیکھنا	فاحشہ عورت ملے۔ بے عزت و بے آبرو ہو۔
بول کرتے دیکھنا	بیمار ہو، کلفت اٹھائے۔ اگر سفید ہو تو راحت و آرام پائے۔
باولی دیکھنا (کنواں)	بادشاہ سے حصولِ نعمت ہو، یا نوکری ملے۔
باجرہ دیکھنا	اگر سبز ہو تو راحت پائے اور اگر خشک دیکھے تو تنگدستی ہو
باجرہ کی روٹی کھانا	حصول نعمت و برکت ہے، رزق میں زیادتی ہو۔
بازی گر دیکھنا	لہو و لعب میں مشغول، غربت سے ملول ہو۔

ابھی کچھ دیر نہ ڈوب اے کہ تابانِ فراق؟
ابھی کچھ خواب بھی جی بھر کے کہاں دیکھے ہیں

محمود خان ایاز بنگلوری

پ (پا)

خواب	تعبیر
پاجامہ دیکھنا یا لینا	اگر نیا ہو تو نوکر رکھے یا غلام خریدے یا کنیز لونڈی پائے۔
پاجامہ عورت کو پہنے ہوا دیکھنا	باکرہ ہو تو نکاح کرے۔ اور منکوحہ ہو تو لڑکا پیدا ہو
پاخانہ کرنا	مال و دولت خرچ کرے۔
پاخانہ و بیت الخلاء بنانا	مال جمع کرے یا مکروہ عورت گھر لائے
پاخانہ میں گرنا	مال حرام جمع کرے، بے عزت و ننگ و ناموس ہو۔
پادنا (گوز مارنا)	بدنام و بے عزت اور بے آبرو ہو۔
پازیب چاندی کی پہننا	اگر عورت دیکھے تو شوہر کرلے اور اگر مرد دیکھے تو ذلیل و خوار ہو۔
پازیب اتارنا	شوہر سے نااتفاقی ہو جائے یا طلاق ملے
پانی میں نہاتے دیکھنا	بیمار ہو تو شفا پائے اگر تندرست دیکھے تو کامیابی حاصل ہو
پانی میٹھا دیکھنا	درازیٔ عمر پائے اور نیک بختی نصیب ہو۔
پانی دریا کا دیکھنا	بادشاہ وقت یا حکومت سے فائدہ حاصل ہو، منفعت ہو۔
پانی گدلا پینا	بیمار ہونے کی علامت ہے۔ باعث پشیمانی ہے۔
پانی دریا کا تمام دیکھنا	حکومت حاصل ہو یا سرداری ملے، عزت و دولتمندی پائے۔
پانی پمپ سے پیتے دیکھنا	غیب سے رزق حاصل ہو یا سرداری ملے، بیمار دیکھے تو صحت پائے
پاؤں ٹوٹے دیکھنا یا کٹا دیکھنا	جان جانے کا خطرہ لاحق ہو، مصیبت و پریشانی اٹھائے۔
پاؤں اپنے دیکھنا	عیش و عشرت، جدوجہد، طلب مال، عمر، قوت، سفر کا باعث ہو۔
پاؤں میں نیا جوتا پہننا	عورت نیک خصال باکرہ ملے، مجامعت سے لطف اندوز ہو۔
پاؤں میں تنگ جوتا پہنتے دیکھنا	عورت بدخصلت ملے، اگر جوتا نیا پہنتے دیکھے تو باکرہ ملے۔ اگر جوتا پرانا ہو تو بیوہ یا مطلقہ سخت اور بدمزاج عورت ملے۔

پہاڑ کو کھودتے دیکھنا	زبردست فتحیابی پائے اور غالب آئے مشکل سے دولت ہاتھ آئے۔
پہاڑ پر اذان دینا	دین میں بزرگی حاصل ہو، تبلیغ کرے اور رہبر بلے، عاقبت نیک ہو۔
پھکی یا سفوف کھانا	رنج وغم میں مبتلا ہو بعض دفعہ خیر و برکت کا سبب بنے۔
پیاز دیکھنا	مال حرام حاصل کرے، بدنام ہو غیبت و چغلی اختیار کرے۔
پیاز پختہ کھانا	حرام کھانے سے توبہ کرے، گناہوں پر پشیمان ہو۔
پیاس لگنا	دین کے کاموں میں غافل ہو، مال دنیا بکثرت جمع کرے۔
پیاس پر پانی پینا	گناہوں میں مبتلا ہو آخر کار توبہ کرے۔
پیاس پر پانی نہ پینا	غم واندوہ سے نجات حاصل کرے۔
پیاس پر پانی نہ ملنا	خوشی حاصل ہو، کسی عزیز سے تحفہ پائے۔
پیالہ خریدنا	کنیز یا لونڈی خریدے، یا کوئی خوشی حاصل ہو اور نکاح کرلے۔
پتیلہ بنا گھ[illegible]تے دیکھنا	بیوی کے مترادف ہے
پٹھے جسم کے دیکھنا	اگر مضبوط دیکھے تو اولاد کثیر اور نیک ہو اگر نرم دیکھے تو اولاد کمزور ہو۔
پر بازو پر دیکھنا	کامیابی کی دلیل ہے، اڑتا دیکھے تو سفر درپیش ہو، نفع بیش ہو۔
پر پرندوں کے دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، باعث کامیابی ہے۔
پروں کو گرتے دیکھنا	موجب نقصان ہے پشیمان و حیران ہو۔
پردہ دروازہ پر دیکھنا	غم واندوہ میں مبتلا ہو، یا راز پوشیدہ اس پر نہ کھلیں۔
پردہ ہوا سے اڑتے دیکھنا	رنج وغم سے نجات پائے۔ پوشیدہ راز آشکارا ہو
پردہ نیا دیکھنا	بادشاہ کیلئے اچھا ہے، اور رعایا کیلئے کسی حالت میں اچھا نہیں۔
پردہ اتارتے دیکھنا	دلی مراد پوری ہو۔ اور باعث مسرت ہے۔
پرانا کپڑا اتارتے دیکھنا	غم واندوہ سے نجات حاصل ہو، قرض سے فارغ ہو آرام پائے۔
پروانہ اڑتا پکڑنا	فرزند ارجمند پیدا ہو، سعادتمندی و بزرگی کی دلیل ہے۔

پروانہ کو مارتے دیکھنا	فرزند کے فوت ہونے کی دلیل ہے۔
پستان عورت کا دیکھنا	جورو ملے یا لڑکی پیدا ہو اور یا عیش وعشرت میں زندگی بسر ہو۔
پیالہ ٹوٹتے دیکھنا	فرزندوں کی مفارقت کا سبب ہے۔
پیپ بہتی دیکھنا	مال و دولت میں نقصان ہونیکا موجب ہے۔
پھیپھڑا پختہ دیکھنا	بیماری آئے یا موت واقع ہو یا سخت تکلیف اٹھائے۔
پھیپھڑا پختہ کھانا	حصول مال و دولت ہو، نعمت پائے، آرام وراحت حاصل ہو۔
پھٹکری کھانا	محبت الفت اور روا داری پیدا ہو، کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔
پھٹکری چمکتے دیکھنا	کشائش رزق کا باعث ہے۔ اور عزت پائے۔
پھنسی پھوڑا دیکھنا	جسم پر زیادہ دیکھے تو مال و دولت جمع کرے۔
پھوڑے سے خون نکلنا	جس قدر خون نکلتا دیکھے۔ اسی قدر نقصان اٹھائے۔
پھوڑے کو صاف کرنا	مال کی زکوٰۃ ادا کرے، گناہوں سے تائب ہو۔
پھول دیکھنا	فرزند و دوست ملے، کم ہمت ہو مگر خوشی نصیب ہو۔
پھول بے موسم دیکھنا	کچھ تکلیف اور پریشانی حاصل ہو۔
پھول گلاب کا دیکھنا	لڑکا ذی وقار پیدا ہو، اہل وعیال سے آرام پائے یا دختر بیاہ لائے۔
پھول مرجھایا دیکھنا	فرزند یا کسی عزیز کی موت واقع ہو، دکھ تکلیف پائے
پہلوان اپنے تئیں دیکھنا۔	اگر عالم خود کو پہلوان دیکھے تو عالم بے بدل، ھدایت شغل ہو، اگر سوداگر دیکھے تو تجارت میں ترقی حاصل ہو، اگر عام لوگ دیکھیں تو مال و دولت ہاتھ آئے۔
پیشانی دیکھنا	فرزند ارجمند پیدا ہو نیک اور با توقیر ہو بزرگی و تونگری پائے۔
پیشانی کشادہ دیکھنا	سخاوت اختیار کرے، متقی و پرہیزگار ہو، عزت ومرتبہ پائے۔
پیشانی تنگ و کوتاہ دیکھنا	بے عزت و بے آبرو ہو۔ حاسد و بخیل ہو، پیشہ رذیل ہو۔
پیشانی پر بال دیکھنا	قرضدار ہو، غربت سے پریشان و بے قرار ہو۔
پیشانی خون آلودہ دیکھنا	عزت حاصل ہو، سواری پائے اور حکومت ملے۔
پیشانی پر پسینہ دیکھنا	محنت ورنج وغم اٹھائے۔ اگر سانپ بچھو دیکھے تو رنج والم زیادہ ہو۔

پشت اپنی مضبوط دیکھنا	فرزند یا بھائی سے مدد ملے ۔ غم واندیشہ دور ہو ، دکھ درد کافور ہو ۔
پشت ٹوٹی ہوئی دیکھنا	اپنے متعلقین سے مفارقت پائے ۔
پُل سے گزرنا یا دیکھنا	دلی مراد بر آئے ، حکومت سے فیض حاصل ہو ، مال و زر جمع کرے ۔
پُل بناتے دیکھنا	راحت و آرام پائے ۔ دولت و حکومت ہاتھ آئے ۔
پُل صراط دیکھنا	راہ راست پر چلے ، مشکلات سے خلاصی پائے ، گناہوں سے بچے ۔
پُل صراط سے گذرنا	مصیبت اور بیماری سے نجات حاصل کرے ۔ راہ راست پر چلے ۔
پُل صراط سے گرنا	رنج و بلا میں مبتلا ہو ، کفر و شرک میں گرفتار ہو ۔
پلکیں خوبصورت دیکھنا	عورت خوبصورت ملے ، مال و دولت ہاتھ آئے ۔
پلنگ دیکھنا	جنگ و جدل اور مصیبت کا باعث ہو ، جھوٹ و فریب اختیار کرے ۔
پنجرہ دیکھنا	کسی آفت میں گرفتار ہو ، بردہ فروش بنے یا قید ہو ۔
پنجرہ ٹوٹا ہوا دیکھنا	دکھ درد سے رہائی پائے ، مصیبت ٹل جائے ۔
پنجہ جانوروں جیسا دیکھنا	ترقی رزق ہو ، دشمنوں پر غالب آئے ۔
پنجہ مضبوط دیکھنا	قوت و توانائی ، رزق اور کسب حلال میں برکت پائے ۔
پن چکی دیکھنا	جنگ اور دشمنی کے مترادف ہے ۔
پن چکی پر غلہ پسوانا	رزق زیادہ ملے ، آرام و راحت پائے
پنیر دیکھنا	مال و نعمت پائے اور عورت وفادار ملے ۔
پنیر خشک دیکھا	سفر در پیش ہو ، تجارت میں نفع پائے ، مگر کم حاصل ہو ۔
پودینہ سبز کھاتے دیکھنا	راحت پائے اور دیندار و پرہیز گار ہو ۔
پودینہ خشک دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو ، بے قرار و بے مددگار ہو ۔
پوستین پھٹی ہوئی دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو ، حیرانی کا باعث ہو ۔
پھرکی چرخے کی دیکھنا	عورت سے محبت ہو ، زندگی آرام سے گذرے ۔
پھرکی دیکھنا	عورت دیکھے تو غلام یا کنیز پائے ۔
پہاڑ پر چڑھنا	کسی بزرگ سے فیض حاصل ہو ، ارادہ میں پکا ثابت ہو عزت پائے
پہاڑ سے نیچے اترنا	بادشاہ یا حاکم وقت سے عزت پائے ۔

پاؤں چرند یا پرندے جیسے دیکھنا	قصد سفر بے سود کرے، حیرانی کے سوا کچھ نہ ملے۔ مال حرام پائے۔ اگر جوتا پرانا ہو تو بیوہ یا مطلقہ اور سخت بدمزاج عورت ملے۔
پتے درخت سے اتارنا	مال و دولت ملے، رحمتِ الٰہی شاملِ حال ہو نیک خصال ہو۔
پتے کڑوے درخت سے اتارنا	بداخلاق و بدنام ہو، بدمعاش ہو دنگا فساد کرے۔
پتہ انسان کا دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
پتہ جانور کا دیکھنا	برائی، غیبت، چغلی اور جھوٹ بولے
پتھر پہاڑ کے دیکھنا	منافق اور بے ایمان ہو، سخت مزاج اور سنگدل ہو۔
پتھر سفید دیکھنا	نفع اور حکومت حاصل ہو، قوم کا سردار ہو۔
پتھر سیاہ دیکھنا	دین میں ترقی ہونے کا باعث ہے۔
پتھر سرخ دیکھنا	حکومت سے یا کسی عورت سے مال و دولت حاصل ہو۔
پتھر سبز و نیلا دیکھنا	غیب سے ہدایت پائے، بزرگیٔ دین حاصل ہو
پتھر زرد دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو، امراء میں شامل ہو۔
پستان اپنا دیکھنا	عورت خوبصورت ملے۔ دولت مند ہو اور آرام پائے۔
پستان کٹا دیکھنا	عزیز یا لڑکی پیدا ہو اور عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو۔
پستہ ملنا یا دیکھنا	مال و دولت اور نعمت حاصل ہو۔
پسلی پر ورم دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو یا عورت بیمار ہو۔
پسلی کی ہڈی ٹوٹی دیکھنا	عورت فوت ہو یا مال و زر میں کمی واقع ہو۔
پستو مارنا یا دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو۔
پسینہ میں جسم تر دیکھنا	اہل و عیال پر اپنا مال خرچ کرے، مال حلال کمائے۔
پسینہ کسی کا چوسنا	مال حرام اکٹھا کرے۔ ظلم و ستم کا پیشہ اختیار کرے۔
پسینہ سفید و خوشبودار دیکھنا	مال حلال پائے، باعثِ مسرت ہو، سخاوت اختیار کرے۔
پسینہ اپنا پیتے دیکھنا	اپنا مال خود خرچ کرے۔ فضول خرچ ثابت ہو۔
پشم اپنے پاس دیکھنا	نعمت حاصل ہو، اگر خریدے یا گھر لائے تو دولت پائے۔
پشت پر بوجھ اٹھانا	مصیبت و مشقت میں پڑنے کا باعث ہے۔

پیغمبر بنتے اپنے کو دیکھنا	گمراہ و بے دین ہو، بلا و مصیبت میں پھنسے
پیمانہ دیکھنا	راستی اور انصاف اختیار کرے۔ عادل و منصف ہو۔
پیمانہ ٹوٹا دیکھنا	جھوٹ و فریب کی طرف راغب ہو، پریشانی اٹھائے۔
پیالہ شیر و شربت کا دیکھنا	عورت نیک کردار، خدمت گار، خوش اطوار حاصل ہو، خیر و برکت پائے
پیٹ انتڑیوں سے خالی دیکھنا	اقارب سے مفارقت اور دوست سے مہاجر ہوں، ملال بشدت ہو۔
پیٹ حد سے بڑا دیکھنا	مال حرام پائے ظلم و ستم اختیار کرے۔ اور رشوت و سود کھائے۔
پیٹ پر بال دیکھنا	خواہشات نفسانی حاصل ہوں۔ دین سے نفرت اور دنیا سے پیار ہو۔
پیٹ ہموار دیکھنا یا پیٹ شفاف دیکھنا۔	نیک بختی کی دلیل ہے۔ مال حلال پائے، عزت و بزرگی ملے۔
پیٹھ دیکھنا	معین و مددگار غیب سے پیدا ہو اور فرحت سوا ہو۔
پیٹھ پر سوار دیکھنا	جسکو سوار دیکھے، اس سے مدد ملے۔ یا نفع پائے۔ اگر خود سوار ہے تو مدد ملے۔
پیسہ پانا یا دیکھنا	تکلیف اور رنج و الم میں مبتلا ہو یا بیمار ہو جائے۔
پیشاب عورتوں کو کرتے دیکھنا	زیادہ شہوت ہو، راضی بصحبت ہو۔
پیشاب اپنے کو کرتے دیکھنا	اگر پیشاب سے دھواں اٹھتا دیکھے جس سے تمام عالم تاریک ہو تو ہفت اقلیم کی بادشاہت حاصل ہو علم و دولت سے استغنا ملے شہرت ہو۔
پیشاب خون کا کرتے دیکھنا	پیٹ کا لڑکا مر جائے یا روزگار میں خلل زبردست آئے۔
پیشاب کپڑے پر کرنا	بیٹا صالح ہو، لیکن زنا سرزد ہو اور فسق و فجور کثرت سے کرے۔
پلنگ دیکھنا	بادز انوشش ہو، دروغ گو مشہور ہو، اعتبار سے دور ہو۔
پری خوش رو دیکھنا	بلند مرتبہ و حصول علم و دولت ہو، اگر بیمار ہو تو شفا پائے۔
پاسپورٹ نیا دیکھنا	خوش خبری حاصل ہو، محنت اور مشقت کے بعد راحت ملے

ت (تا)

خواب	تعبیر
تازیانہ دیکھے	نوکر فرار ہو جائے باعث پریشانی ہے
تازیانہ بدن پر پڑنا	گناہوں سے توبہ کرے، نیک راہ اختیار کرے
تال مکھانہ دیکھنا	پھول و پھل دیکھے تو طاقت و توانائی حاصل ہو
تالاب دیکھنا	اگر صاف پانی کا دیکھے تو خوشی نصیب ہو، پانی گندہ ہو تو بیماری آئے۔
تالاب میں نہانا	بیمار ہو تو شفا پائے، اگر تندرست دیکھے تو دنیا سے کنارہ کش ہو۔
تانبا دیکھنا یا پانا	مال و منال حاصل ہو، دولت دنیا ہاتھ آئے۔
تانبے کا برتن دیکھنا	نکاح و شادی ہو، باعث عیش و طرب ہے
تاریکی بڑھتے دیکھنا	شہر میں وبا پڑنے کا باعث ہو کفر و شرک اور گمراہی کا موجب ہے۔
تاریکی گھٹتے دیکھنا	گمراہی سے ہدایت پائے، بیماری سے شفا پائے۔
تخت دیکھنا	کسی بزرگ سے فیض یاب ہو اور بلندی مرتبہ و عزت حاصل ہو
تخت پر بیٹھنا	جاہ و حشمت حاصل ہو، دولت بے اندازہ پائے، عزت و توقیر ہاتھ آئے۔
تخت سے اترتے دیکھنا	تنزل و معزول ہو، پستی پائے، مراتب میں کمی واقع ہو
تخت گھٹتے دیکھنا	بادشاہ کو تنزل ہو، یا سخاوت میں یکتا ہو۔
تابوت دیکھنا	دلی مراد بر آئے، دفینہ مال ہاتھ آئے۔

تابوت شکستہ دیکھنا	دلی مراد پوری نہ ہو، پشیمانی اٹھائے۔ راز افشا ہو جائے
تاج دیکھنا	مرد دیکھے تو عزت و توقیر حاصل ہو، عورت دیکھے تو شوہر پائے
تاج عورت کے سر پر دیکھنا	بلند مرتبہ پائے، صاحب توقیر و عزت ہو۔
تاج چمکدار دیکھنا	اگر عورت دیکھے تو صاحب عزت و دولت مند سے شادی کرے
تاج ٹوٹتے دیکھنا	تنزل کا باعث ہے، غربت آئے اور افلاس سے ذلت اٹھائے
تاج گرتے دیکھنا	عورت دیکھے تو شوہر فوت ہو، بادشاہ دیکھے تو سلطنت تباہ ہو۔
تار یا تار برقی دیکھنا	درازئ عمر کی علامت ہے۔
تار وصول کرتے دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو یا کسی کی موت کی خبر آئے
تار بھیجتے دیکھنا	پریشانی کے بعد کامیابی ہو۔
تار لکھتے دیکھنا	باعث راحت و خوشی ہو، مسرت اور شادمانی ہو۔
تاڑ کا درخت دیکھنا (موچل)	غم و تردد میں پڑے اور مصیبت در پیش ہو۔
تاڑ کا پھل دیکھنا	بیماری و بیکاری میں مبتلا ہو۔
تاڑی کا پیتے دیکھنا	مال حرام حاصل ہو، نکاح کرے، نعمت دنیا سے مستفید ہو۔
تاڑی فروخت کرنا	فتنہ میں مبتلا ہو اور دکھ اٹھائے۔
تخم (بیج) بونا	بزرگی و مراتب زیادہ ہوں، خیر و برکت ہو، عورت حاصل ہو۔
تخم جو بونا	مال جمع کرے، عیش و آرام پائے نیک زندگی بسر ہو۔
تخم باجرہ بونا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، گرفتار رنج و بلا ہو۔
ترازو دیکھنا	قاضی، بادشاہ اور حاکم برابر ہے، اگر پلڑے برابر دیکھے تو عدل و انصاف ہو۔
ترازو ٹوٹا دیکھنا	قاضی، یا بادشاہ عادل یا حاکم فوت ہو جائے۔
تربوز دیکھنا	دولت ہاتھ آئے اور عظمت و عزت پائے۔
تربوز کھاتے دیکھنا	مال و دولت اور نعمت پائے، مسرت حاصل ہو۔
تسبیح دیکھنا	حصول علم و بزرگی کی دلیل ہے اور یاد الہٰی میں مشغول ہو۔
تسبیح پڑھتے دیکھنا	متقی و پرہیزگار ہو صبح و شام عبادت میں مشغول رہے، دنیا سے نجات پائے۔

تصویر دیکھنا یا پانا	عورت ملے، مال حرام اکٹھا کرنے کی کوشش کرے۔
تصویر اپنی بدصورت دیکھنا	سختی نازل ہو اور کسی آفت میں گرفتار ہو مشکل درپیش ہو۔
تصویر اپنی خوبصورت دیکھنا	عزت پائے، دولت ہاتھ آئے اور آرام و آسائش ہو
ترش چیز کھانا	کاروبار میں کمی اور مال میں نقصان ہو۔
تکبیر کہتے دیکھنا	دشمن سے محفوظ رہے، بلائے آسمانی سے خلاصی پائے۔ خیر و برکت ہو۔
تکلا دیکھنا	لڑکی یا کرہ سے نکاح کرے۔
تکلا ٹوٹا ہوا دیکھنا	لڑکی یا بہن فوت ہونے کی دلیل ہے۔
تکلا سیدھا کرتے دیکھنا	اگر مرد دیکھے تو رنج و غم پائے، اگر عورت دیکھے تو نجات پائے اور خوش ہو۔
تل دیکھنا	ملازم ہو تو عہدہ زیادہ پائے، اگر نہیں تو حاکم وقت سے عزت حاصل ہو۔
تلوار دیکھنا	لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔ اور دولت پائے۔
تلوار کی نیام دیکھنا	عورت ملے، نعمت و برکت پائے۔
تلوار زنگ آلود دیکھنا	عورت فوت ہو، باعث تکلیف ہے۔
تلی دیکھنا	حلال جانور کی ہو تو مال پاکیزہ ملے۔ اگر حرام جانور کی دیکھے تو مال مشکوک و حرام پائے۔
تنبورہ دیکھنا	چند روزہ عیش و عشرت میں مال ضائع کرے، ذلالت اٹھائے۔
تنور دیکھنا	بزرگ اور حاکم ہونے کی نشانی ہے۔
تنور گرم، روشن دیکھنا	گھر کی خوشحالی کا باعث ہو، اہل و عیال خوشحال ہوں، نعمت ملے۔
تنور شکستہ دیکھنا	گھر کی بربادی ہو، یا تنگی رزق ہو جائے، کلفت و رنج اٹھائے۔
تنور میں روٹی پکانا	رزق حلال و پاکیزہ ملے، نعمت بے اندازہ پائے۔
تیر دیکھنا	دلی مراد بر آئے
تیر نشانہ پر لگانا	رنج و غم سے نجات پائے دلی مقصد پورا ہو۔

توا دیکھنا	گھر کے خادم یا منتظم سے تعبیر ہے، نعمت و برکت اور آسودہ حال ہو۔
توا نیا خریدنا	گھر کا خادم صالح اور نیک ملے، آسائش رزق ہو۔
توا گم جاتا دیکھنا	منتظم یا خدمت گار جاتا رہے یا تنگی رزق ہو جائے۔
توبرہ پاتے دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، مال جمع کرے۔ یا رازِ دل پوشیدہ رکھے
توپ چلاتے دیکھنا	بادشاہ وقت یا حکومت سے فائدہ بے اندازہ پائے اور عزت حاصل ہو
توپ دیکھنا	دشمن پر غالب آئے اور کام میں کامیاب ہو۔
توپ کھینچنا دیکھنا	دشمن پر غضب ناک ہو اور رعب و دبدبہ زیادہ ہو۔
توپ زنگ آلود دیکھنا	دشمن پر خائف ہو یا تدبیر کارگر نہ ہو، پریشانی اٹھائے۔
توت (شہتوت) دیکھنا	پھل دیکھئے تو عورت ملے، یا اولاد پیدا ہو،
توت کا درخت دیکھنا	مال طیب ملے، منفعت پائے۔ آرام سے زندگی بسر ہو۔
تورات شریف پڑھنا	عزت و حشمت حاصل ہو، موجب خیر و برکت ہے۔
توڑتے کسی چیز کو دیکھنا	غم و الم میں مبتلا ہو، اگر پھول توڑے تو فرزند پیدا ہو،
تول پورا تولتے دیکھنا	نیک نیت اور راست باز ہو، حکومت وانصاف کرے۔
تول کم تولتے دیکھنا	بخیل و دغاباز، مکار اور فریبی ہو، ذلالت اٹھائے۔
تول زیادہ تولتا دیکھنا	سخاوت اختیار کرے۔ نیک و متقی اور ہر دلعزیز ہو۔
تھوک تھوکنا دیکھنا	طوالت عمر پائے توبہ کرے اور گناہ سے بچے۔
تھوک زیادہ سیاہ دیکھنا	بیمار ہو رنج و غم میں مبتلا ہو، اگر سرخ تھوک آئے تو موت وارد ہو۔
تھوکنا مسجد میں دیکھنا	بے دین و بے حیا ہو اور اسلام سے گمراہ ہو،
تھوکنا مجلس یا گھر میں	بدنام و بے لگام ہو۔ برائی اختیار کرے
تیتر کا گوشت کھانا	عورت کا مال کھائے، یا مال حلال پائے۔
تیتر پکڑنا	کنیز یا خادم پائے۔ دولت ہاتھ آئے راحت و آرام میسر ہو۔

تیرنا پانی میں گھر جانا	مشکلات کا سامنا کرنا، مصیبت میں پھنس جائے۔ اور اگر ساری سے کنارے پر پہنچے تو کامیاب ہو۔
تیل نچوڑنا یا نکالنا	عزت و توقیر حاصل ہو، دولت دنیا ملے۔
تیل خریدنا	نیک نام اور بلند مرتبہ حاصل ہو۔
ترنج دیکھنا	اگر کثرت سے دیکھے تو مال ملے، نیک نامی ہو، اولاد ہو، گھر آباد ہو۔
تکبیر دیکھنا	مرتبہ بلند ہو، بزرگی حاصل ہو اور نامور ہو۔
تیمم کرنا	خوشی حاصل ہو، غم دور ہو جائے اور مصیبت سے راحت پائے۔
تالا دیکھنا	میاں بیوی میں جھگڑا ہو۔

عالم ہی کچھ عجیب ہے اپنے وجود کا
جینا حساب میں ہے نہ مرنا شمار میں

(رزاق افسر کرناٹکی)

ٹ (ٹا)

خواب	تعبیر
ٹاٹ دیکھنا	دیانتداری اور دینداری حاصل ہو، نیک صحبت اختیار کرے
ٹاٹ زیادہ خریدنا	دولت بے اندازہ پائے اور آخرت نیک ہو
ٹاٹ نیا دیکھنا	عورت پاکیزہ ملے، مال طیب و طاہر ہاتھ آئے۔
ٹاٹ پھٹا دیکھنا	باعثِ تنزلی و خواری ہے، نقصان ہے۔
ٹانگہ سے گرتے دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
ٹانگہ سے اترتے دیکھنا	رنج و غم سے نجات حاصل ہو، مسرت کا باعث ہو
ٹٹو پر سوار ہونا	محنت و مشقت سے رزق حاصل ہو
ٹٹو خریدنا	تجارت یا کاروبار میں ترقی ہو۔
ٹٹو دوڑتے دیکھنا	بلند مرتبہ پائے، دولت میں ترقی ہو۔
ٹخنہ دیکھنا	فرزند پیدا ہو۔
ٹخنہ ٹوٹا دیکھنا	اولاد سے کوئی فوت ہو یا کاروبار میں خسارہ ہو۔
ٹخنے جانوروں کے دیکھنا	اگر حلال جانوروں کے دیکھے تو مال حلال پائے اگر حرام جانوروں کے دیکھے تو حرام مال ملے۔
ٹڈی دل دیکھنا	لشکر یا فوج سے تعبیر ہے، یعنی فوج میں داخل ہو۔
ٹڈی دل پیچھے اڑتے دیکھنا	لشکر کا سردار ہو، عزت و عہدہ پائے۔
ٹڈی دل میں گھرا دیکھنا	لشکر میں گرفتار ہو، رنج اٹھائے یا بیمار ہو۔
ٹرام دیکھنا یا سوار ہونا	عزت و توقیر بڑھے اور بلند مرتبہ ہو
ٹکٹ ریل کا خریدنا	سفر کی نشانی ہے اور باعث رنج و کلفت ہو۔

ٹکٹ ہوائی جہاز کا دیکھنا	عزت و مرتبہ بلند ہو، نئی ایجاد کرے، شہرۂ آفاق عزت حاصل ہو۔
ٹکٹ سمندری جہاز کا دیکھنا	اگر صالح آدمی دیکھے تو حج کریگا، گنہگار دیکھے تو مصیبت و موت آئے۔
ٹکٹ ڈاک کا دیکھنا	کسی کا خط ملے یا خط لکھے۔
ٹمٹم پر سوار دیکھنا	عہدۂ اعلیٰ پر فائز ہو، حکومت و سرداری ملے اور دولت ہاتھ آئے۔
ٹمٹم دیکھنا (تانگہ)	گم شدہ عزیز یا دوست کو پاوے یا سفر سے واپس آئے۔
ٹوپی دیکھنا	باعثِ عزت و ناموس ہے، جس قسم کی ٹوپی دیکھے، اس کے مطابق تعبیر ہے، یعنی اگر جناح کیپ دیکھے تو مسلم لیگ کا لیڈر ہو۔
ٹوپی درویشانہ پہننا	عادات مسکین پیدا کرے، غرور و تکبر سے نفرت ہو، یا خدا رسیدہ ہو۔
ٹوپی مجاھد کی دیکھنا	بہادر اور دلیر ہو، دشمن پر غالب آئے، فاتح ملک ہو، نام پیدا کرے۔
ٹوپی ترکی دیکھنا	عزم و استقلال، ہمت، جرأت اور عزت پائے۔ دولت ہاتھ آئے۔
ٹوپی پھٹی پرانی دیکھنا	بے عزت و ننگ و ناموس ہو، قلاش ہو جائے۔
ٹوپی سیاہ دیکھنا	جاسوس ہو یا ڈاکو، راہزن اور چور بنے۔ لوگوں کو نقصان پہنچائے۔
ٹھوڑی دیکھنا	اھل و عیال میں ذلیل و خوار ہو۔
ٹھوڑی لمبی دیکھنا	عقل مندی و سرداری ملے، صاحبِ توقیر ہو۔
ٹھوڑی سے خون بہنا	اپنے خاندانی بزرگوں سے نقصان اٹھائے۔
ٹہنی دیکھنا یا ٹہنی سبز دیکھنا	بھائی، بیٹوں، عزیزوں سے تعبیر ہے۔ اگر ٹہنی سبز دیکھے تو زندگی کی نشانی ہے۔ اور خشک دیکھے تو موت واقع ہو۔ آل اولاد میں ترقی ہو، خاندان عروج پائے۔
ٹھیلہ دیکھنا	نوکر سے آرام و راحت ملے اور شادی ہونے کا باعث ہو۔
ٹھٹھا کرتے دیکھنا	دین میں خرابی آئے۔ دنیا میں بے اعتبار ہو جائے۔
ٹھلیا دیکھنا	زوجہ و کنیز خوشحال ہاتھ آئے۔ خدمت گار سے راحت پائے۔

ث (ثا)

خواب	تعبیر
ثرید دیکھنا	روزی کشادہ ہو، اور رحمت بے اندازہ ہو۔
ثمر میٹھا کھاتے دیکھنا	خوبصورت، عقلمند، خوش قسمت اولاد پیدا ہو۔
ثمر ترش کھانا	اولاد کی طرف سے تکلیف اٹھائے، پریشان حال ہو۔
ثمر کڑوا کھانا	کاروبار میں تنزل آئے۔ یا اولاد بدمزاج پیدا ہو۔
ثریا دیکھنا	عیش و عشرت اور عزت و مرتبہ بلند ہو۔
ثریا ماند ہوتے دیکھنا	اسی قدر تنزل آئے، عزت و دولت اور بزرگی میں کمی پیدا ہو۔

ہزار شور، تماشا ہو، آنکھ باز نہ ہو
وہ خواب دیکھ کے بیٹھا ہوں عمر بھر کے لئے

(محمود ایاز بنگلور)

ج (جیم)

خواب	تعبیر
جال (پھندا) دیکھنا	مال و منال میں برکت ہو اور مقصد پورا ہو جائے۔
جال خریدتے دیکھنا	اہل و عیال میں ترقی کا باعث ہے۔
جال سے شکار کرتے دیکھنا	دولت دنیا جمع کرنے کی علامت ہے۔
جائے نماز (مصلی) دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خیر و برکت ہو اور یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
جائے نماز مسجد میں دیکھنا	ملک حجاز کا سفر درپیش ہو، حج کرے۔
جائے نماز کسی کو دیتے دیکھنا	لوگوں کو خدا کی طرف بلائے، یعنی تلقین وعظ و نصیحت کرے۔
جادو کرتے دیکھنا	لوگوں کو اپنے ماتحت کرے
جادوگر دیکھنا	فتنہ و فساد برپا ہو، باعث حیرانی ہے۔
جادوگر سے لڑتے دیکھنا	فتنہ و فساد کو مٹانے صلح و محبت اور پیار کی تعلیم دے۔
جُبّہ پہنتے دیکھنا	نیک بخت، خوش سلیقہ عورت سے شادی کرے۔
جُبّہ اتارتے دیکھنا	عورت سے مفارقت ہو۔
جُبّہ کسی کو پہنانا	اپنی لڑکی کی شادی کرے، عزت و عظمت پائے۔
جج خود کو بنا دیکھنا	عزت و بزرگی کی دلیل ہے منصف مزاج اور دولت مند ہو۔
جج یا منصف دیکھنا	کسی نیک شخص سے منفعت حاصل ہو۔
جراب دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو۔
جراب فروخت کرنا	مال و منال ضائع کرے
جسم ننگا دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
جسم فربہ دیکھنا	زیادتی رزق، فارغ البالی اور کامیابی ہو۔

جسم لاغر دیکھنا	غربت، تنگ دستی اور بیماری کی علامت ہے۔
جگر دیکھنا	مال پوشیدہ ملے، عیش و عشرت میں عمر بسر ہو۔
جن دیکھنا	فریب و دغا سے لوگوں کو حیران کرے، یا خود بلا آفت میں مبتلا ہو
جن سے جنگ کرنا	بہادر، بردبار اور عالی قدر ہو، سرداری ملے۔
جنازہ جاتے دیکھنا	ظالم بادشاہ یا حکومت سخت قائم ہو۔
جنازہ اپنا دیکھنا	اگر ساتھ ہجوم دیکھے تو بزرگی عظمت حاصل ہو فلاح پائے۔
جنازہ مرد کا دیکھنا	بہتری حاصل ہو، شاہی ملازموں میں شامل ہو۔
جولاہا دیکھنا	مسافر یا قاصد ہو اور عزت حاصل ہو۔
جوئیں دیکھنا	دشمن کو مغلوب کرے، مگر گھر میں خرابی پیدا ہو۔
جوئیں مارتے دیکھنا	نحوست گھر میں پڑے، بدنام ہو اور نقصان اٹھائے۔
جونک دیکھنا	لالچی دشمن سے واسطہ پڑے۔
جونکیں لگوانا	مال کا نقصان ہو، اگر بیمار خواب دیکھے تو تندرست ہو۔
جونک مارتے دیکھنا	دشمن کو مغلوب کرے۔ اور آرام پائے، بے فکر ہو جائے۔
جواہرات و موتی ملنا	صاحب علم ہو، عالم، ادیب و فاضل ہو اور نیک و سخی ہو۔
جواہرات فروخت کرنا	لوگوں کو علم سکھائے، معلم و اتالیق بے بدل ہو، سخاوت کمال کرے۔
جہاد کرنا دیکھنا	فرمان الٰہی کی متابعت کرے۔ صالحین میں شمار ہو، نیک کردار ہو۔
جہاد پر تیار رہنا	ترقیٔ دین ہو، پرہیزگار عادل متقی ہو، دولت حاصل کرے۔
جنتری (جنم پتری) دیکھنا	اگر خواب میں جنتری دیکھے تو عمر دراز ہو اور تندرستی حاصل ہو۔
جنتری پھٹی دیکھنا	عمر کوتاہ ہو، بیماری آئے اور رنج اٹھائے۔
جنگ کرتے دیکھنا	صلح و محبت و آرام پائے، اور مسرت خوشی حاصل ہو۔
جہنم دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے اور نیک ہو جائے۔
جنت دیکھنا	عیش و عشرت اور دولتمندی حاصل ہو، بزرگوں میں شامل ہو۔
جنیو (زنار) پہننا	گناہوں میں غافل ہو، گمراہ دین ہو، غیر اقوام کا ہمنوا ہو۔
جنیو توڑتے دیکھنا	عصیان سے تائب ہو، راہِ ہدایت پائے، نیکوں میں شامل ہو۔

جنگل میں شکار کھیلنا	بادشاہ یا حاکم ہو، یا سرداری پائے۔
جو خشک دیکھنا	خیر و برکت کا باعث ہے، اگر روٹی کھائے تو بزرگی حاصل ہو۔
جو بوتے دیکھنا	مال جمع کرے، عزت حاصل ہو، دولتمند اور خوش نصیب ہو۔
جوان بڑھاپا دیکھے	بزرگی پائے، عقلمندوں میں شامل ہو، اور سرداری ملے۔
جوتا پہننا یا دیکھنا	عورت سے تعبیر ہے، شادی کی بشارت پائے۔
جوتا سیاہ خریدنا	عورت مالدار ملے مگر سخت مزاج ہو۔
جوتا سرخ دیکھنا	عورت آزاد ملے اور آزاد طبع ملے۔
جوتا سفید دیکھنا	عورت پاکیزہ اور خوبصورت ملے۔
جوتا ٹوٹا ہوا پہننا	عورت مطلقہ، بیوہ یا بدصورت سے شادی ہو۔
جوتا پاؤں سے اتارنا	عورت کو طلاق دے یا مفارقت پائے۔
جوتے کے تسمے ٹوٹے دیکھنا	عرصہ دراز سفر میں رہے۔
جھاڑو دیتے دیکھنا	اگر گھر میں جھاڑو دیتے دیکھے تو مال ضائع ہو، نقصان اٹھائے۔
جھاڑو کسی کے گھر دینا	مال و دولت جمع کرے جس کے ہاں جھاڑو دے اس سے نفع ہو۔
جہاز سمندری دیکھنا	رنج والم سے نجات پائے۔ روزگار میں ترقی ہو۔
جھاگ دیکھنا	مال کثیر اور نعمت غیر مترقبہ حاصل ہو۔
جھاگ شہد کی کھانا	شیریں کلام، مالِ حلال، رزقِ پاکیزہ پائے۔
جھگڑا کرنا حاکم سے	اگر غالب آئے تو خیر و برکت، عزت و توقیر پائے۔
جھولا جھولنا	عیش و راحت حاصل ہو، دولت دنیا ملے، امن و آرام پائے۔
جھولا تیار کرنا	کاروبار میں بے پناہ ترقی ہو۔ شادی کا انتظام کرے۔
جھنڈا سفید دیکھنا	امام وقت، عالم یا فقیر روشن ضمیر ہو۔ یا صاحب عزت و توقیر ہو۔
جھنڈا سبز دیکھنا	سخت سفر درپیش ہو، مگر عاقبت بخیر ہو، مراجعت کرے۔ سلامت رہے۔
جھنڈا سرخ دیکھنا	خوشی حاصل ہو، ہر کام میں نیک نامی ہو۔
جھنڈا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا تکلیف اٹھائے، مگر جان سے بچ جائے۔

جھنڈا سیاہ دیکھنا	سردار فوج ہو، فاتح غیر قوم ہو، صحرا کی سیر کرے
جھنڈا ہاتھ میں دیکھنا	حکومت، سرداری، عزت، جاہ و حشمت پائے۔
جھنڈا ہاتھ سے گرنا	عہدہ کم ہو، باعثِ پریشانی و حیرانی ہے۔
جھولی میں پھول ڈالنا	اگر عورت خواب دیکھے تو لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری ہے۔ اور اگر آدمی خواب دیکھے تو بزرگی ملے اور دولتِ دین و دنیا پائے۔
جھولی دیکھنا	عورت و ترقی دین، درازئ عمر مال و نعمت اور خیر و برکت پائے۔
جھولی خالی دیکھنا	باعث رنج و تکلیف اور پریشانی ہے۔ لڑکے کی موت واقع ہو۔
جیل خانہ دیکھنا	رنج والم اٹھائے اور کسی بہتان میں بدنام ہو۔
جھومر (ٹکہ) دیکھنا	عورت خوبصورت ملے جس سے زینت مکان ہو، باعث آرام ہو۔
جھومر پہننا	اگر کنواری دیکھے تو عنقریب شادی ہو جائے اور اگر شادی شدہ عورت دیکھے تو خاوند کی نظروں میں عزت و مرتبہ پائے۔
جھومر اتارنا	خاوند سے مفارقت ہو جائے۔ یا پریشانی اٹھائے
جلاد دیکھنا	مصیبت درپیش آئے یا پیغامِ اجل پائے یعنی بیمار ہو۔
جلاد کو قتل کرتے دیکھنا	اگر اپنے تیغِ قتل ہونا دیکھے تو رنج و غم سے نجات پائے۔ اگر قرض ہے تو فراغت پائے۔ بیمار ہو تو صحت پائے۔ عاشق ہو تو معشوق پائے۔

گزرے ہوئے ماہ و سال کے غم
تنہائی شب میں جاگ اٹھے ہیں

محمود ایاز بنگلوری

چ (چیم)

خواب	تعبیر
چاند گودیا گھر میں دیکھنا	فرزند سعادتمند پیدا ہو، عورت صاحبِ جمال ملے۔ اگر عورت دیکھے تو شوہر ذی رتبہ اور ذی کمال ملے۔
چاند کو دھندلا دیکھنا	نکبت وفلاکت ہو، اسقاط حمل ہوجائے کچھ نہ کچھ خلل آئے۔
چاند گرہن لگتے دیکھنا	غم واندوہ میں مبتلا ہو اور جان ومال کے نقصان کی علامت ہے،
چاندنی زمین پر دیکھنا	اس زمین کے رہنے والوں کو حاکم سے منفعت ہو راحت پائے۔
چاندنی دیکھنا	مال و دولت سے گھر بھرے مگر آنکھوں کو قدرے نقصان ہو۔
چاندی کان سے نکالنا	کسی عورت سے مکر کرے یا دھوکہ دے کر کام میں لائے۔
چاندی گلاتے دیکھنا	خصومت میں مبتلا ہو اور اندیشہ سے مضطر ہو۔
چاندی کا زیور پہننا	رنج وغم دور ہو، حاصل راحت وسرور ہو اور دولت پائے۔
چادر دیکھنا یا خریدنا	عورت ملے، شادو آباد ہو، سکھ و آرام پائے۔
چادر اوڑھنا	عورت دیکھے تو شادی کرے۔
چادر سر سے گم ہوجانا	شوہر کے فوت ہونے کی علامت ہے۔
چادر پھٹی دیکھنا	پردہ دری ہوجائے یا بے عزت ہو۔
چاقو خریدتے دیکھنا	دشمن پر غالب آئے اور مال و دولت ملے۔
چاول پختہ کھانا یا کچے کھانا	خیر وبرکت پائے، دلی مراد بر آئے حصولِ نعمت ہو۔
چاول دودھ کھانا	تندرستی، دریادلی اور دولت مندی ہاتھ آئے۔
چاول دہی کھانا	رنج وغم میں مبتلا ہو، تکلیف اٹھائے۔
چاولوں کا پلاؤ کھانا	خوشی ومسرت حاصل ہو، دین میں کامل ہو، زردہ پلاؤ کھانا بھی یہی ہے۔

چاہ (کنواں) کھودنا	عورت حاصل کرے مشقت سے مال ہاتھ آئے۔
چاہ غیر آباد دیکھنا	مصیبت درپیش ہو اور حیران ہو۔
چاہ کا پانی پینا	مال حاصل ہو، اگر بیمار پئے تو تندرستی پائے۔ خوشخبری ملے۔
چبوترہ دیکھنا	والدین کی درازئ عمر ہو اور صحت و سلامتی کا باعث ہے۔
چبوترہ بلند خوشنما دیکھنا	والدین کی عزت زیادہ ہو، بزرگی پائیں، دولتمند اور نامور ہوں۔
چبوترہ میں آرام کرنا	والدین کے زیرِ سایہ رہے اور انکو مہربان پائے۔
چائے پینا	فتح و کامرانی اور تندرستی حاصل ہو، دلی مراد پائے۔
چبوترہ شکستہ دیکھنا	اگر دایاں حصہ دیکھے تو والد کی موت واقع ہو، اگر بایاں حصہ شکستہ دیکھے تو والدہ کی موت واقع ہو اگر ماں باپ نہ ہوں تو اور رنج ہو۔
چٹائی (بوریا) دیکھنا	دنیاوی فائدہ حاصل ہو، کاروبار میں ترقی پائے۔
چٹائی خریدنا	نکاح کرے، زیب و زینت سے گھر آراستہ ہو۔
چٹنی شیریں کھانا	خیر و برکت کا باعث ہے، کسی سے تحفہ ملے۔
چٹنی ترش کھانا	بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہو۔
چٹھی (خط) ملنا	خوشخبری پائے اگر باعنوان ہو تو خوشی پائے۔
چٹھی بادشاہ سے پانا	اگر چٹھی کھول کر پڑھے تو خیر و برکت پائے۔ اگر نہ پڑھے تو رنج و غم پائے۔
چٹھی لکھنا	کام میں ترقی ہو اور باعثِ کامیابی ہو۔
چراغ گھر میں جلتے دیکھنا	عورت سے فائدہ بے اندازہ پائے، راحت و آرام ہو۔
چراغ روشن کرنا	اگر کنوارہ ہو تو شادی کرے اولاد سے بھی تعبیر ہے۔
چراغ گل کرنا	کوئی مصیبت پیش آئے رنج و اندوہ میں مبتلا ہو
چربی دیکھنا یا کھانا	نعمت، دولت، کامیابی حاصل ہو، خیر و برکت پائے۔
چراغدان لوہے کا دیکھنا	خدمت گار ملے یا آرام و راحت پائے۔
چراغدان مٹی کا دیکھنا	اسلام کا خادم ہو، دیندار، پرہیزگار و متقی ہو

چرواہا دیکھنا	سردار یا محافظ ہو، مالدار ہو جائے، عقلمند و بردبار ہو۔
چرواناگھوڑوں کو دیکھنا	بزرگی اور حکومت پائے۔ صاحبِ تدبیر ہو۔
چروانا گدھوں کو دیکھنا	عزت حاصل ہو، عیاری سے مدبر ہو۔ ذی فہم ہو۔
چروانا بیلوں کو دیکھنا	کشادگی رزق اور خوشحالی کا باعث ہے۔
چروانا بکریوں کو دیکھنا	مال و نعمت پائے قوم کا سردار ہو، عزت و بزرگی ملے۔
چڑیا دیکھنا	قدر و منزلت بڑھنے کا موجب ہے۔
چڑیا پکڑنا	کسی عورت کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو۔
چڑیا کی آواز سننا	خدا تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرنے سے تعبیر ہے اور دل مطمئن ہو جائے۔
چڑیاں پکڑنا	نعمتیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو۔
چڑیاں گھونسلے سے اڑنا	رنج و غم میں غرقاب ہو، ملامت پائے۔
چشموں میں سرمہ لگانا	تلاش حق میں مصروف ہو، صاحبِ بصیرت ہو، نیک سیرت ہو
چشم اندھی دیکھنا (کانا)	نصف دین ضائع ہونے کی علامت ہے، دھوکہ باز مکار ہو۔
چشموں پر ورم دیکھنا	برے اور بدکار شخصوں کی صحبت اختیار کرے۔
چشمہ ابلنا یا نکلنا دیکھنا	ترقی دین و دنیا حاصل ہو، مسرت بے اندازہ ہاتھ آئے۔
چشمہ گدلا اور خراب دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو۔
چقندر دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، اگر چقندر دیکھے تو خوشی حاصل ہو۔
چقندر پختہ کھانا	باعثِ ترقی رزق ہے، عورتوں کیلئے ہر حالت میں دیکھنا اچھا ہے
چکور مادہ دیکھنا	خوبصورت عورت یا خوش جمال کنیز حاصل ہو۔
چکور کا گوشت کھانا	کنواری عورت ملے یا دولت و عزت پائے۔ زحمت حاصل ہو۔
چکور نر دیکھنا	فرزند حسین و خوبصورت پیدا ہو،
چکی کھڑی دیکھنا	بیکار وقت ضائع ہو، روزی کی تلاش میں سرگرداں رہے۔
چکی چلتی ہوئی دیکھنا	گروہ خلق میں ممتاز ہو، لوگوں کو نیک مصلحت دے سفر کرے۔
چکی بے دانہ چلتے دیکھنا	گفتگو بے فائدہ کرے، ہرزہ گوئی کا طریقہ اختیار کرے۔ مشہور دیار ہو۔

چلتے ہوئے اذان دینا	حج کرے، مصیبت سے پاک ہو، دلاوری و جرأت میں بیباک ہو۔
چھینک مارنا	بلا کوشش مطلب حاصل ہو، خوشی و راحت پائے۔
چیخنے اپنے تئیں دیکھنا	خوف و رجا سے پریشان رہے، فکر و فلاکت میں حیران رہے۔
چیونٹیاں نکلتے دیکھنا	گھر کی ویرانی ہو، رہنے والے کم ہو جائیں، پریشان ہو۔
چیونٹیاں مارنا	مشکلات سے نجات حاصل کرے، سفر میں ہو تو واپس آئے۔
چوکھٹ چومنا	جس سے محبت رکھے، اس سے شادی ہو، آرام پائے۔
چلنا مع خاندان کے	اگر نامعلوم مقام پر جاتا دیکھے تو رنج و بلا میں مبتلا ہو۔
چلنا منزل مقصود پر	دین و دنیا کی سعادت حاصل ہو، خوشی نصیب ہو۔
چلنا ویران سے آبادی کی طرف	خوشحالی قدم چومے، تنگ دستی دور ہو
چمچہ استعمال کرنا	مقدمہ درپیش ہو، وکیل یا اور کسی کو ہمنوا بنائے۔ فائدہ اٹھائے۔
چمڑا آدمی کا دیکھنا	آرائش اور زینت مکان ہو، برکت مال اور زیادتی سامان ہو۔
چمڑا سرخ دیکھنا	راز افشاء ہو اور مال و زر میں نقصان پائے۔
چمڑا سیاہ دیکھنا	رنج والم اور مصیبت میں مبتلا ہو۔
چمڑا اونٹ دیکھنا	مال ورثہ کا ہاتھ آئے۔
چمڑا بکری کا دیکھنا	ترقی دولت اور رزق ہو، گائے کا چمڑا دیکھنا بھی نعمت کا باعث ہے۔
چمڑا رنگنے دیکھنا	وراثت کا مال بانٹے، یا تحریر کرے، یا ورثہ پر قابض ہو۔
چنے سبز بے موسم دیکھنا	غم و اندوہ کا باعث ہے۔ اگر بہار میں دیکھے تو راحت ہے۔
چنے پختہ کھاتے دیکھنا	رنج و غم میں کمی ہو۔ اگر دال چنے کی کھائے تو تکلیف سے نجات پائے۔
چنبیلی کا گلدستہ دیکھنا	دوست یا بیوی سے مفارقت پائے۔
چنبیلی کا پودا دیکھنا	غلام یا کنیز فرار ہو، تکلیف بے شمار ہو، دل بیقرار ہو۔
چوپایہ دیکھنا	تابع فرمان ہو خوشحال ہو نہال ہو۔
چوپایہ حلال گوشت کھانا	مال و دولت پائے، غنی ہو جائے۔
چوتڑ دایاں دیکھنا	لڑکا پیدا ہونے کی دلیل ہے مضبوط دیکھے تو لڑکا بلند حوصلہ ہو۔

چونڑ بابایاں دیکھنا	لڑکی پیدا ہو، اگر چونڑ خوبصورت ہو تو لڑکی خوشحال ہو، نیک خصال ہو۔
چونڑ کمزور دیکھنا	اولاد کا غم دیکھے باعث رنج والم ہے۔
چوری کرنا	گرفتار ہو، بیماری پائے اور پریشانی اٹھائے۔
چوری نہ کرنا	بیماری ہو تو شفاء پائے رنج وغم سے نجات حاصل ہو۔
چوغہ پہننا یا خریدنا	عورت پائے، گھر آباد ہو، دل شاد ہو،
چوغہ ناپاک پہننا	عورت ناپسند، بدمزاج، بداخلاق ملے۔
چوغہ اتارنا	عورت کو علیحدہ کرے۔ یا جدائی پائے۔
چولھا دیکھنا	باعث زیادتی رزق ہے، آرام وراحت پائے۔
چولھا ٹوٹنا	باعث ویرانی گھر ہے۔ پریشانی حد سے زیادہ ہو۔
چھری کا غلاف دیکھنا	عورت ملے، باعزت زندگی بسر کرے۔
چھری سے کچھ کاٹنا	خیروبرکت کا باعث ہو، دولت ونعمت پائے۔
چھری زنگ آلود دیکھنا	مال کا نقصان ہو، پریشان ہو۔
چھلنی دیکھنا	خادم یا نوکر ہاتھ آئے، آرام پائے۔
چھلنی ٹوٹی دیکھنا	نوکر یا خادم کے فرار ہونے یا فوت ہونے کا سبب ہے۔
چھینک آنا	بیمار ہو تو تندرست ہو، دلی مراد پوری ہو، خوشی حاصل ہو۔
چیتا دیکھنا	دشمن کے ساتھ جھگڑا ہو، پریشانی زیادہ ہو۔
چیتے پر سوار دیکھنا	دشمن پر فتح ونصرت پائے، مرتبہ بلند ہو، عزت وبزرگی ملے۔
چیتے کا شکار کرنا	دولت وبزرگی پائے، قد بلند ہو، دل خورسند ہو۔
چیل دیکھنا	بادشاہ وقت سے تعبیر ہے۔ دولت دنیاوی ہاتھ آئے۔
چیل کا شکار کرنا	مرتبہ بلند ہو، عزت ودولت پائے۔ بزرگی ملے۔
چیل ہاتھ سے اڑانا	بے عزت ہو، پشیمانی اٹھائے۔ اولاد کا غم دیکھے۔
چینی کا برتن دیکھنا	پاکیزہ اور خوبصورت ملے۔
چینی کا سامان خریدنا	دولت وآرام پائے، تجارت میں نفع ہو۔
چینی کا برتن ٹوٹنا	نقصان اٹھائے، پاکیزہ عورت سے مفارقت ہو۔

چونا دیکھنا یا خریدنا	لڑائی جھگڑے میں مبتلا ہو، باعثِ فساد ہے سختی و رنج اٹھائے
چونا گھر کو پھیرنا (کرنا)	باعث آرام ہے، دولت پائے۔ عزت زیادہ ہو جائے۔
چونچ کوے کی دیکھنا	عورت مکار، حرام خور اور بدطنیت سے شادی کرے۔
چونچ مرغی کی دیکھنا	عورت نیک، سلیقہ شعار، گھریلو اور پارسا ملے۔
چوہا دیکھنا یا پکڑنا	منافق عورت سے نکاح ہو۔ جو ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہو۔
چوہے کو پاؤں سے مارنا	بدکار عورت سے چھٹکارا پائے۔
چوہا ہاتھ میں مرجانا	مصیبت میں مبتلا ہو، رنج اٹھائے۔
چھاؤں دیکھنا	چھت کی چھاؤں دیکھنا، بزرگی، سرپرستی، ہیبت سے تعبیر ہے۔
چھاؤں درخت کی دیکھنا	فتنہ و فساد کی دلیل ہے، اگر درخت سبز کی چھاؤں ہو تو نہایت اچھی ہے۔
چھاؤں میں آرام کرنا	عزت، بزرگی، ہیبت، منافع اور موت کا سبب ہے۔
چھال دیکھنا	گم شدہ چیز حاصل ہو جائے۔ اور مفلسی و تنگدستی دور ہو۔
چھت پر چڑھنا	امارت، بزرگی اور سرداری پائے، کسی حاکم سے فیض حاصل ہو،
چھت دیکھنا	کسی بزرگ سے محبت ہو، بلند مرتبہ اور عزت و دولت پائے۔
چھت گرتے دیکھنا	کسی بزرگ کی موت واقع ہو، پریشانی اٹھائے۔
چھتری سر پر دیکھنا	بزرگی اور سرداری حاصل ہو، کسی بزرگ سے کچھ انعام پائے۔
چھتری بادشاہ کے سر پر دیکھنا	بادشاہ رعایا پر رحمدل ہو، عادل ہو، اگر خود بادشاہ کے سر پر چھتری کئے ہوئے دیکھے تو مصائب کا درجہ حاصل ہو۔
چتر شاہی دیکھنا	سلطنت پائے۔ یا رتبہ بلند ہو جائے۔
چھتری خریدنا	عزت، حکومت، مرتبہ، رفعت، اور بزرگی پائے۔
چھری خریدنا	فرزند نیک پیدا ہو۔

ح 〈حا〉

خواب	تعبیر
حج یا طواف کرنا	بیمار ہو تو شفا پائے، عزت و بزرگی پائے، رحمت خدا ہو،
حج پر جانا	عادل بادشاہ کی زیارت ہو، افعال نیک کرے علم دوست ہو،
حجامت بنوانا	بیمار ہو تو صحت پائے۔ قرضدار ہو تو خلاصی ہو دکھ و رنج دور ہوں،
حجرِ اسود چومنا	بزرگ دین سے یا حاکم وقت سے فیض حاصل ہو، دین میں کامل ہوں،
حرم کعبہ دیکھنا	دنیاوی رنج والم دور ہوں، عیش و مسرت پائے، غم و غصہ کافور ہو۔
حرم کعبہ کے اندر دیکھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے، مشیت ایزدی شاملِ حال ہو،
حرم پاک کا طواف کرنا	دلی مراد پوری ہو، عزت و بلند مرتبہ حاصل ہو،
حرام کھانا	رنج و غم میں مبتلا ہو تکلیف اٹھائے۔
حرام کاری کرنا	کسی آوارہ اور بدکار عورت سے ذلیل ہو جائے۔
حساب و کتاب کرنا	فکر اور غم و اندوہ میں مبتلا ہو، محنت و مشقت اٹھائے۔
حضرت حسن حسینؓ سے بات کرنا	دشمن دوست بن جائے، دین کا حامی ہو، مرتبہ بلند ہو، خیر و برکات حاصل ہوں،
حقہ تازہ کرنا	عاشق و معشوق ملے۔ محبت میں چور ہو، عشق میں مخمور ہو،
حقہ خریدنا	کسی سے تحفہ پائے۔ رنج و غم سے نجات حاصل ہو۔
حقہ کی چلم بھرنا	خوش خلق عورت ملے۔ زندگی آرام سے گذرے۔

حکم چلانا	اپنے عہدہ پر بحال رہے اور لوگوں پر حاکم ہو۔
حکم پانا	نوکر یا خادم ہو، کسی کا مرہونِ منت ہو جائے۔
حکیم دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو، پارسا، نیک اور ذی وقار ہو،
حکمت کرنا	نصیحت و ھدایت اور علم و عرفان لوگوں کو سکھائے۔
حکیم سے علاج کرانا	راہ ھدایت پائے، بزرگی حاصل ہو، ترقی رزق ہو،
حلال کھانا	خیر و برکت کا موجب ہے۔ خوشی نصیب ہو،
حلال مال ضائع کرنا	رنج والم میں مبتلا ہو، تکلیف اٹھائے،
حلوا دیکھنا	مال کثیر پائے، فرزند ملے، بیوی سے محبت زیادہ ہو،
حلوا کھانا یا بنانا	مال حلال اور رزق کثیر پائے۔ نعمت و برکت ہو جائے۔
حمام کی بنیاد ڈالنا	مقاصد دلی پورے ہوں، عیش و عشرت کی طرف مائل ہو۔
حمام میں غسل کرنا	غم و اندیشہ زائل ہو جائے، اگر بیمار ہو تو شفا پائے، گناہوں سے تائب ہو۔
حمام سرد بے آب دیکھنا	عورت سے رنج اٹھائے اور غم و غصہ کھائے۔
حوا علیہا السلام کو دیکھنا	خیر و برکت کی علامت ہے، عورت سے پریشانی اٹھائے۔
حوض دیکھنا	علم و عقل سے تعبیر ہے، اگر خالی حوض دیکھے تو پریشان ہو۔
حوض کا تمام پانی پینا	سلامتی جان و مال ہو، علم میں کمال ہو، دولت لازوال ہو۔
حوض میں کپڑے دھونا	اہل و عیال کے تائب ہونے اور انکے دین اسلام پر پابند ہونے کی علامت ہے۔
حیض میں عورت کو دیکھنا	روزگار میں استقلال اور عورتوں سے محبت کرے، زانی ہو جائے۔
حیض آتے دیکھنا	اگر مرد خود کو حیض آتا دیکھے تو غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
حیض کا غسل کرنا	دولت دنیا سے راحت ہو، گناہ سے تائب ہو، پاکیزہ ہو۔
حائضہ آپکو دیکھنا	جورو پر غصہ کرے۔ اگر عورت دیکھے تو غلبہ شہوت ہو مرد کی رغبت ہو،
حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا	دنیا سے کنارہ کش ہو، یادِ الٰہی میں مشغول ہو۔

خ (خا)

خواب	تعبیر
خاک دیکھنا	درم ودینار سے تعبیر ہے۔ دلی مقصد پورا ہو۔
خاک اڑانا	مال و دولت ضائع کرے۔
خاک اٹھانا یا سمیٹنا	مال و دولت جمع کرے، پریشانی اٹھائے۔
ختنہ ہوتے دیکھنا	نیک ہو اور فرمانبردار اسلام ہو، سنجیدہ مزاج ہو،
ختنہ سے خون جاری دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو، فرزند پیدا ہو، سعادت ہویدا ہو۔
خربوزے بے موسم دیکھنا	گھر، عورت، غلام، منفعت پائے۔ راحت پائے۔
خچر پر سوار ہونا	دنیا میں بدنام و ذلیل ہو، عاقبت خراب ہو، بے آباد ہو۔
خچر کا گوشت کھانا	مال حرام جمع کرے۔ کنجوس اور ظالم ہو۔
خچر کو آوارہ دیکھنا	بیماری میں مبتلا ہو گرفتار مصیبت و بلا ہو۔
خچر مردہ دیکھنا	عیش و آرام پائے اور دولت حرام پائے۔
خرگوش پکڑنا	عورت ناآشنا سے واسطہ پڑے، کنیز پائے، توقیر ہو۔
خرگوش کا گوشت کھانا	دولت و عظمت پائے، قدر بلند ہو۔
خرگوش کا چمڑا پہننا	اگر کھال کی ٹوپی یا دستانے پہنے تو دولتمند صاحب عزت ہو آرام پائے۔
خرگوش مردہ دیکھنا	عورت سے جدائی ہو یا فوت ہو جائے۔
خرید و فروخت کرنا	دنیا کا مال درم ودینار ملنے کا سبب ہے۔ خیر و برکت ہو۔
خزانہ لعل و جواہر کا دیکھنا	قدر بلند ہو، عالی ہمت ہو، ذی وقار ہو۔
خزانہ گم ہو جانا	بیمار ہو تو شفا پائے، عالم ہو تو سخت ذلت اٹھائے۔

خشخاش دیکھنا	بیماری اور غم میں گرفتار ہو، حیرانی و پریشانی اٹھائے۔
خشخاش کا پودا دیکھنا	ترقی رزق کا باعث ہے۔ موجب آسائش ہے۔
خشک لکڑی دیکھنا	کسی نامعلوم جگہ یا آدمی سے فائدہ حاصل ہو۔ مال دنیا ملے۔
خضاب داڑھی کو لگانا	عیبوں کو چھپائے، یا راز پوشیدہ رکھنے میں کامیاب ہو۔
خضاب سر کو لگانا	نام و نمود و ریاکاری اختیار کرے، ظاہر بینی زیادہ ہو، دھوکہ باز ہو
خط پڑھنا	خوشخبری ملے۔ باعث راحت و مسرت ہے۔
خط مہر لگا ہوا دیکھنا	راز پوشیدہ رکھے اور دیانتدار ہو۔
خط سننا	نیکی اور خوشی حاصل ہو، سرداروں میں شامل ہو،
خطمی دوائی دیکھنا یا کھانا	فائدہ پائے، خوشی حاصل ہو لیکن بے موسم دیکھے یا غم واندوہ پائے۔
خطیب سے جھگڑا کرنا	بے دین ہو جائے، اسلام میں شر پیدا کرے، بدنام ہو، بے لگام ہو،
خطیب سے ملنا	خوش قسمتی ہے، کسی ملاقاتی سے فیض حاصل ہو،
خطیب اپنے تئیں دیکھنا	اگر ان پڑھ خواب دیکھے تو مکار فریبی ہو اور اگر خواندہ ہو تو نیک ہو،
خلال کرنا	اپنے خویشوں سے محبت و الفت بڑھے، بیگانوں سے دشمنی پیدا ہو۔
خلعت ملنا	عزت و مرتبہ اور بلندی حاصل ہو، یا عہدہ پائے علم حاصل ہو۔
خلعت سفید یا سبز پانا	دین کا مرتبہ بلند ہو، نیک عابد و سخی ہو، بزرگوں میں شامل ہو۔
خلعت ریشمی پانا	عزت دنیاوی سے سرفراز ہو، شاد و آباد ہو،
خوانچہ دیکھنا	مال و نعمت پانے کی نشانی ہے۔ راحت ہاتھ آتی ہے۔
خطبہ پڑھنا	بزرگی پائے۔ روحانی فیض حاصل ہو، سرداروں میں شامل ہو۔
خوان دیکھنا	درازیٔ عمر اور مال و دولت پانے کا باعث ہے۔
خوان اٹھتا دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، رنج و تکلیف اٹھائے۔
خوشبو میں مست دیکھنا	موت آنے کی علامت ہے، باعث تکلیف ہو،
خوشبو حاصل کرنا یا سونگھنا	لوگوں سے اپنی تعریف و ثنا سنے

خوشہ (بالی) دیکھنا	دولت وعزت حاصل ہو، امیروں میں شامل ہو،
خوشہ بمعہ پودا دیکھنا	فارغ البالی کی علامت ہے۔ عیش وآرام پائے۔
خیمہ میں بیٹھنا	کسی حکومت سے اعلیٰ عہدہ پائے، عزت زیادہ ہو،
خیمہ لگتے دیکھنا	منصب حاصل ہو، نعمت وبرکت پائے، کاروبار میں ترقی ہو،
خصیہ دیکھنا	لڑکی پیدا ہو یا قوت زیادہ ہو،
خون دیکھنا	مالِ حرام پائے جو زندگی کا وسیلہ ہو یا سردار قبیلہ ہو،
خون کرنا	تندرستی وامن سے زندگی بسر ہو مگر سہو سے مجبور، دین ودنیا سے بے خبر ہو۔
خون میں لوٹنا	نعمت حاصل ہونے کی نشانی ہے۔ باعثِ کامرانی ہے۔
خون کھانا یا پینا۔	مال حرام کھائے، یا گناہ سے توبہ کرے
خانہ باغ میں دیکھنا	منفعت کثیر ہو اور بے تدبیر ہو۔
خانہ مجہول ومنفرد دیکھنا	بیماری سے گور جھانکے، یہ خواب منحوس ہے، گناہوں سے توبہ کرے۔
خانہ منقش دیکھنا	آرام وآسائش پائے، عورت ماہ جبین ہاتھ آئے۔
خرما دیکھنا	علم، دولت، دین حاصل ہو، امورِ خیر میں شامل ہو۔
خرما کا تخم دیکھنا	سفر درپیش ہو رنج ومنفعت بیش ہو۔
خرما چننا یا کھانا	روزی حلال ملے، خوشخبری پائے۔ بری باتوں سے پرہیز کرے۔
خرما باغ سے لانا	بزرگوں سے مال ونعمت پائے۔ راہ راست ہاتھ آئے۔
خرما چیر کر تخم نکالنا	فرزند ارجمند پیدا ہو، مطلب دل ہویدا ہو۔
خوبانی کھانا	بیماری یا رنج سامنے آئے۔ مگر جلدی فرحت ہو جائے۔
خربوزہ دیکھنا	نفع کثیر ہو، روزی فراغ غیب سے ملے، مگر بیماری قلیل ہو،
خشت پختہ دیکھنا (اینٹ)	موت آئے، یا بیمار ہو جائے اور صدمہ اٹھائے
خشت خام دیکھنا	درم ودینار کثرت سے پائے۔ سلطنت کی دولت ہاتھ آئے۔
خشت پختہ توڑنا	مشکل آسان ہو جائے۔

د (دال)

خواب	تعبیر
دار چینی کھانا	اگر خواب میں بلاوجہ کھائے تو غم واندوہ زیادہ دیکھے ،
دار چینی خریدنا	خیر و برکت کا موجب ہے ۔
داڑھی دیکھنا	عزت اور بزرگی پائے
داڑھی ناف تک لمبی دیکھنا	مصیبت اور رنج والم میں گرفتار ہو، قرضدار ہو،
داڑھی زمین پر گرتی دیکھنا	ذلیل وخوار ہونے کا باعث ہے، لوگوں میں بے عزت ہو،
داڑھی زمین پر رگڑنا	موت کی نشانی ہے ۔ توبہ کرے عافیت نیک ہو ۔
داغ سر پر دیکھنا	سوداگر پیشہ ور کیلئے سود مند اور ترقی بخش ہے ،
داغ لگا بدن پر دیکھنا	خدا تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرے ۔ آخرت نیک ہو ، عذاب سے نجات پائے۔
داغ کسی کو لگانا دیکھنا	بدنام ہو، عزت وآبرو جاتی رہے ۔
داغ دھونا	قرضہ سے نجات پائے ، آسائش وراحت ہاتھ آئے ۔
داغ ہر قسم کے دیکھنا	دنیا کی جدوجہد میں مصروف ہو، کامیابی قدم چومے
دام درہم دیکھنا	مال ومنال کی ترقی کا سبب ہے ، رزق بے اندازہ پائے ۔
دانے خام یا پختہ دیکھنا	رنج والم میں مبتلا ہونے کا باعث ہے، تنگی رزق ہوجائے ۔
دانے زمین پر گرتے دیکھنا	ارزانی رزق ہو، آسودہ حالی ہو، دنیا آرام پائے ۔
دانے سمیٹنا	اگر بوری یا برتن میں بھرتا دیکھے تو قحط سالی ہو ، دنیا بے چین ہو،
دانت گرتے دیکھنا	عمر دراز ہو ، راحت حاصل ہو، ہم نشینوں میں ترقی پائے صاحب تدبیر ہو۔

دانت اپنے اکھاڑنا	مال خاطر خواہ جمع، عزیزوں سے قطع رحمی کرے۔
دانت اپنے سونے کا دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت ہے یا باعثِ ندامت ہے۔
دانت سیاہ دیکھنا	دنیا سے رحلت کرے، بیمار بشدت ہو، خلق سے نفرت ہو،
دانت سامنے کے گرتے دیکھنا	فرزند یا عزیز فوت ہونے کی دلیل ہے۔
دجال دیکھنا	دین میں فتنہ و فساد برپا ہو، جہاں دیکھے، وہاں جھوٹے اور مکار لوگ جمع ہوں، خیر و برکت کی جگہ فتنہ و شر پھیلے،
دختر پیدا ہوتے دیکھنا	مرد دیکھے تو مال و دولت پائے اگر عورت دیکھے تو اولاد پیدا ہو۔
دختر جوان ہوتے دیکھنا	مال و دولت اس قدر پائے کہ شمار سے باہر ہو،
درانتی چاندی کی دیکھنا	مال حرام حاصل ہو، رشوت و سود خوری اختیار کرے
درانتی سے کاٹتے دیکھنا	اگر سنہری چیز کاٹتا ہو تو مال و نعمت حاصل ہو،
دربان دیکھنا یا دربانی کرنا	بادشاہ حاکم کا نزدیکی ہو، فیض پائے، راحت ہاتھ آئے۔
دربان فرشتہ دیکھنا	دیندار ہو، سعادت، بزرگی، ہمت، عظمت اور دولت حاصل ہو
درخت خاردار دیکھنا	بیماری و نکبت ہو، فلاکت رنج و غم زیادہ ہو،
درخت پھلدار دیکھنا	باعث رفاہ و فراغت ہو ہر طرح کی راحت ہو،
درخت انجیر کا دیکھنا	مالدار ہو یا نفع تجارت بے شمار ہو، مگر حرام میں صرف کرے۔
درخت شفتالو کا دیکھنا	جوانمردی و شجاعت سے مال کثیر پائے۔ مگر شباب میں ہلاک ہو جائے۔
درخت جڑ سے اکھاڑنا	عزت و مرتبہ پائے۔ اور مال کے نقصان کا سبب ہے۔
درندے دیکھنا	دشمنوں کے نرغے میں آئے، باہر چاروں طرف سے مصیبتوں میں گرفتار ہو
درندوں کا مقابلہ کرنا	باعث کامیابی ہے۔ حوصلہ بلند ہو، مصیبت سے رہائی پائے
درندے پر سوار ہونا	باعث خوشی ہے، اپنے مقصد کو پورا کرے، دشمنوں پر فتح پائے۔
درندوں کو ہم کلام دیکھنا	بادشاہ یا حاکم ہو، قبیلہ کا سردار ہو، عزت حاصل کرے۔

درود شریف پڑھنا	دین میں ترقی ہو، دلی مقاصد پورے ہوں، حضور اکرمؐ کی زیارت نصیب ہو، دین و دنیا کی دولت ملے، نعمتیں پائے۔
درویش سے مصافحہ کرنا	بزرگی پائے، خدا دوست ہو، دولتِ دارین ہاتھ آئے۔
درویشی اختیار کرنا	دنیا سے بیزار ہو کاروبار سے بیکار نہ ہو، گوشہ نشینی اختیار کرے۔
درویش اپنے گھر دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے، سب تکالیف دور ہوں، راحت پائے۔
درویش کو ناراض دیکھنا	قہرِ الٰہی نازل ہو، مصیبت میں گرفتار رہے، عاقبت خوار ہو۔
درویش سے نصیحت لینا	گناہ سے توبہ کرے، دیندار ہو، صاحبِ وقار ہو، بزرگی پائے۔
درویش سے لڑنا	دین سے منہ موڑ کر گمراہ ہو جائے۔ افلاس و مصیبت میں گرفتار ہو
درویش بن کر بھیک مانگنا	خیر و برکت اور زیادتی رزق کا باعث ہے، دلی مراد پوری ہو،
دروازہ کشادہ دیکھنا	کشایش رزق ہو، کامیابی قدم چومے، دولت بے اندازہ پائے۔
دروازہ بند دیکھنا	شادی کرے، اگر دروازہ خوبصورت دیکھے تو عورت ماہ جبین ملے
دروازہ منقش دیکھنا	دولت و عزت پائے، قبیلہ کا سردار ہو، صاحبِ تدبیر ہو۔
دروازہ محل کا دیکھنا	بادشاہ کا قرب حاصل ہو مصاحبوں میں شامل ہو وزیر یا سفیر ہو۔
دروازہ قلعہ کا دیکھنا	فوج کی ملازمت کرے، اگر فوجی ملازم ہو تو ترقی پائے۔
دروازہ شہر کا دیکھنا	تحصیلدار یا تھانیدار ہو، یا اکابر شہر میں شمار ہو، لیڈر بنے،
دروازہ مقفل دیکھنا	بیوی فوت ہو جائے، تکلیف و مصیبت اٹھائے، مفلس ہو،
دروازہ ٹوٹا ہوا دیکھنا	گھر ویران و بے آباد ہو، اگر گرا ہوئے دیکھے تو اپنی موت سمجھے
دروازہ کھلتا دیکھنا	رزق زیادہ پائے، مگر فضول خرچی میں مصروف ہو،
دروازہ چھوٹا سا دیکھنا	گھر والوں پر مصیبت آئے، دکھ میں پڑ جائے
دروازہ چمکتا دیکھنا	سخاوت اختیار کرے، مشہور ہو، عزت و شہرت حاصل کرے۔
دروازہ سونے کا دیکھنا	عورت خوش جمال ملے، مگر غربت آئے۔
دروازہ چاندی کا دیکھنا	مال و نعمت پائے، آسودہ حالی ہو، فارغ البالی ہو،
دروازہ آہنی دیکھنا	جدوجہد اور مشقت سے روزی کمائے۔

دریا دیکھنا	اپنے مقصد میں کامیاب ہو، حصولِ نعمت ہو،
دریا میں تیرنا	بادشاہ پر غالب آئے، مشکل حل ہو، ظفر و فتحیابی پائے،
دریا کا پانی صاف دیکھنا یا دریا میں نہانا	بادشاہ عادل ہو، بیمار ہو تو صحت پائے، خوشی و نعمت ہاتھ آئے۔
دریا کا پانی گدلا دیکھنا	مصیبت و رنج و غم میں مبتلا ہو یا بیماری دراز آئے۔
دریا شیریں دیکھنا	بادشاہ عادل و سخی ہو، پبلک آرام پائے۔ راحت و آسائش ہو۔
دریا میں طغیانی دیکھنا	اگر شور و غل ہو اور پانی سے خوف آئے تو موجب تباہی و بربادی ہو قحط سالی ہو، جان و مال کا نقصان ہو، بادشاہ ظالم آئے، طوفان مچائے۔ عادل بادشاہ ہو، دنیا آرام پائے۔ غلہ کی ارزانی ہو، دودھ دینے والے جانوروں میں برکت ہو۔ خلقت آسودہ ہو،
دریا سے پانی پینا	بیمار ہو تو صحت پائے۔ ورنہ بادشاہ سے منفعت ہو، عزت و مرتبہ بلند ہو۔
دستانے دیکھنا	قوتِ جسمانی آئے، کاروبار میں ترقی ہو،
دستانے آہنی پہننا	تونگر و مالدار ہو، بہادر اور نامور ہو، دشمن پر فتح پائے۔
دسترخوان دیکھنا	کاروبار میں ترقی پانے کا موجب ہے۔
دسترخوان پر بیٹھنا	دولت پائے، کاروبار وسیع ہو، رزق میں توسیع ہو،
دعوت دینا	دنیا کو فیض پہنچائے، اگر عالم دیکھے تو علم سکھائے وعظ و نصیحت کرے۔
دعوت قبول کرنا	کاروبار وسیع ہو، دولت و نعمت پائے، خوشخبری ملے
دشمن مغلوب دیکھنا	دل کی مرادیں پوری ہوں، بیمار ہو تو شفا پائے، قرض دار ہو تو خلاصی پائے۔
دشمن کو غالب دیکھنا	باعث رنج و غم ہے۔ نقصان اٹھائے اور ناکامی پائے۔
دعا کرنا یا مانگنا	فرزند پیدا ہو، دل کی حسرت پوری ہو، نیک بخت ہو جائے۔

دعا رو کر مانگنا	خوشی نصیب ہو، موجب خیر و برکت ہے۔
دعا گڑ گڑا کر مانگنا	گناہوں سے توبہ کرے یا بند صوم و صلوٰۃ ہو، دولت پائے۔
دعا سجدہ میں مانگنا	مقبول خدا ہو، یعنی ولی اللہ ہو، بزرگ دین ہو، دیانت دار وامین ہو،
دعا ہاتھ باندھ کر مانگنا	تمام حاجتیں پوری ہوں، دارین کی نعمتیں پائے۔
دعا کھڑے ہو کر مانگنا	ذی وقار ہو، صاحب اعتبار ہو، قبیلہ کا سردار ہو، دین و دنیا سے سرشار ہو،
دف بجانا	اگر خود کو دف بجاتا دیکھے تو کام کاج سے دل اچاٹ ہو اور حیران ہو،
دف کی آواز دیکھنا	خوشی و مسرت ہو، کاروبار میں ترقی ہو یا فرزند پیدا ہو۔
دف گھر میں بجانا	بدکردار عورت گھر میں لائے۔ بدنامی ہو،
دِق ہونا (تنگ ہونا)	دنیاوی جدوجہد میں مبتلا ہو، محنت و مشقت اٹھائے۔
دِق کی مرض میں مبتلا دیکھنا	دنیا کے کاموں میں ایسا محو ہو کہ خدا تعالیٰ اور اسلام سے منحرف ہو،
دکانداری دیکھنا	عزت و مرتبہ میں ترقی ہو، کاروبار میں مشغول ہو دولت حصول ہو،
دشمن کو مردہ دیکھنا	سب کام راس ہوں بے فکری ہو، عزت و دولت پائے
دل انسان کا دیکھنا	دلاوری و عقلمندی سے تعبیر ہے۔
دل لینا دیکھنا	کامیاب اور حصول مراد ہو، جس سے دل شاد ہو،
دل تنگ ہونا	کج روی اختیار کرے، اعمالِ بد کی طرف مائل ہو۔
دل کشادہ دیکھنا	فراخی رزق پائے، سخاوت اختیار کرے نیک گفتار و کردار ہو،
دلاّل سے کچھ لینا	ھدایت پائے، نیک ہو، بزرگی پائے اور عاقبت بخیر ہو۔
دلاّل کو کچھ دینا	دولت دنیا ہاتھ آئے، عیش و عشرت میں مشغول ہو،
دلدل دیکھنا	مصیبت کا پیش خیمہ ہے، کوئی آفت سامنے آئے۔
دلدل میں پھنسنا	مشکلات میں گھر جائے، آفت میں مبتلا ہو۔ گرفتار رنج و بلا ہو۔
دلدل سے نکلنا	غم واندوہ سے نجات پائے۔ بیماری سے شفا پائے تکلیف دور ہوں۔

دُم گھوڑے کی دیکھنا	تجارت سے نفع ہو، جتنی لمبی دم دیکھے، اتنا زیادہ مال حاصل کرے۔
دُم اپنے تیئں دیکھنا	قوم وقبیلہ کا سردار ہو اور عزت حاصل کرے۔
دُم بیل کی دیکھنا	مال حلال کثیر پائے۔ اگر کسان دیکھے تو غلہ جمع کرے اور نفع اٹھائے۔
دُم کتے کی دیکھنا	عورت وفادار ملے، شہوت زیادہ ہو، قوت مردمی میں اضافہ ہو،
دُم گدھے کی دیکھنا	مال ودولت پائے، مگر مشقت اٹھائے، عیش وعشرت کرے۔
دُم کٹی دیکھنا	رسوا اور بدنام ہو، غربت اور فلاکت پائے۔
دوا کھانا یا پینا	گناہ سے پشیمان ہو۔ توبہ کرے، راہِ راست پر قدم دھرے۔ شفا پائے۔
دوا میں تخم استعمال کرنا	علم وحکمت حاصل ہو، فن ادب میں کامل ہو، مشہور ہو،
دوا فروشی کرنا	دولت وعزت پائے، عقلمند، دانا وعادل ہو، شہرت حاصل ہو،
دودھ شیریں پینا	کاروبار میں برکت ہو، مال میں ترقی ہو، دیندار، نیک، پرہیزگار ہو،
دودھ عورت کا پینا	اگر منکوحہ کا پیئے تو محبت ہو، مجامعت میں لطف اندوز ہو،
دودھ غیر عورت کا دیکھنا	نقصان اٹھائے، حرام مال اکٹھا کرے، دین خراب ہو۔
دودھ اونٹنی کا دیکھنا	مال کسب یا عورت سے پائے، کمزور جسم میں توانائی آئے۔
دودھ گائے کا پینا	اگر بیمار ہو تو شفا پائے اور بزرگی وعزت پائے۔
دودھ بکری کا پینا	مال مشقت سے پیدا کرنا، اگر تجارت کرے تو نفع کم آئے۔
دودھ کتیا کا پینا	مال حرام جمع کرے، وفاداری میں یکتا ہو
دودھ بھینس کا پینا	بہادر مگر سست ہو، دولتمند اور ذی وقار ہو، عاقل ونیک ہو۔
دودھ گدھی کا پینا	طاقتوری سے مال جمع کرے، یعنی چور، ڈاکو، راہزن ہو یا بیوقوف ہو
دودھ گھوڑی کا پینا	بہادر، چست وچالاک، جنگجو، عالی ہمت ہو، راست باز، دیانت دار ہو۔

دودھ خراب ترش پینا	مال میں نقصان ہو جائے۔ تکلیف و پریشانی اٹھائے ،
دودھ بھرے پستان دیکھنا	اگر عورت اپنے پستان دیکھے تو فرزند پیدا ہو، اگر مرد دیکھے تو مال وزر پائے۔
دوات دیکھنا یا پانا	خاندان سے جھگڑا ہو، عورت سے ملے یا جورو حاملہ ہو۔
دوات سے لکھنا	گناہوں سے نفرت ہو، ھدایت پائے۔
دوات میں سیاہی ڈالنا	لڑکا پیدا ہونے کی بشارت ہے، اگر کنوارہ دیکھے تو شادی کرے،
دوربین دیکھنا	دور دراز کا سفر درپیش ہو، نفع کم و بیش ہو،
دوربین سے چاند دیکھنا	سفر دراز سے نفع پائے، عورت خوبصورت، ماہ جبین ملے۔
دوربین سے ثریا دیکھنا	کامیابی سے گھر آئے، عورت کنیز ہمراہ لائے۔
دوڑتے کام کیلئے دیکھنا	موجب پریشانی ہے، جس مقصد کیلئے کوشش کرے وہ پورا نہ ہو
دوڑ لگاتے دیکھنا	کامیاب ہو اور مقصد حاصل ہو،
دوڑنا پانی پر دیکھنا	حصولِ دولت ہو، باعث کامیابی ہے، دولتمندی میں شہرت ہو۔
دوزخ دیکھنا	عصیاں سے تائب ہو یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
دوزخ میں اپنے تئیں دیکھنا	گناہوں میں گرفتار ہو، بدکردار ہو، عاقبت خوار ہو۔
دوزخ میں مقیم ہونا	کاروبار میں اور تلاش روزی میں ہمیشہ مبتلا ہے فکر و اندیشہ ہو
دوزخ میں جلنا یا کھینچ کر لے جایا جانا	مشرک اور مرتد ہو اگر توبہ کرے تو راہ راست پر چلے، عاقبت نیک ہو۔
دوزخ میں جلنا	دنیا کے برے اعمال بکثرت کرے، گنہگار ہو، شرمسار ہو۔
دوزخ میں پابہ زنجیر دیکھنا	غضب الٰہی میں مبتلا ہو، غم و اندوہ اور صدمہ عظیم پائے۔
دوزخ سے خلاصی پانا	غموں سے نجات حاصل ہو، غربت سے چھٹکارا پائے۔ راحت پائے
دوزخی دیکھنا	کسی عورت سے سخت تکلیف پائے۔
دوزخ کا فرشتہ دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، تنگیٔ رزق ہو جائے تکلیف اٹھائے۔
دوشالہ پانا	کسی امیر یا حاکم سے فیض حاصل ہو یا مدد ملے، کاروبار راس ہوں
دوشالہ پہ بیٹھنا	سخی و غنی ہو، مال اس قدر پائے کہ حساب ہو سکے متکبر و مغرور ہو۔

دوشالہ خیرات کرنا	بزرگ دین ہو، سخاوت اختیار کرے، نیک نام ہو،
دوشالہ خریدنا	عورت گلفام و نازک اندام پائے، عیش و عشرت حاصل ہو۔
دومنزلہ مکان دیکھنا	دو عورتیں نکاح میں لائے۔
دومنزلی بس دیکھنا	سفر اختیار کرے، مگر عورت اور مال پائے۔
دھواں دیکھنا	بادشاہ یا جابر حاکم سے تعبیر ہے۔
دھواں آسمان پر دیکھنا	آسمان سے بلائیں نازل ہوں، قحط سالی ہو، غضب الٰہی نازل ہو،
دھواں شہر پر دیکھنا	حاکم شہر ظالم ہو یا سخت وبا پھیلے، لوگ مبتلائے وبا ہوں،
دھواں اڑتا ہوا دیکھنا	وبا و بلا سے لوگ نجات پائیں یا حاکم ظالم سے خلاصی ہو۔
دہلیز خوبصورت دیکھنا	عورت پاکیزہ ملے حسن و جمال سے مسرور ہو، آرام و راحت پائے
دہلیز شکستہ دیکھنا	گھر میں بدنظمی پیدا ہو، یا عورت فوت ہو جائے۔
دھنیا سبز دیکھنا	موجب راحت ہے مگر بہت کم،
دھنیا خشک دیکھنا	رنج والم و تکلیف ہو۔
دھنیا کھانا	نقصان اٹھائے، مصیبت در پیش ہو۔
دھنیا اپنے تئیں دیکھنا	اگر روئی دھنتے دیکھے تو مشکلات سے نجات پائے راحت ہو۔
دھنیا روئی دھنتا دیکھے	پریشان حال ہو، مشکلات میں مبتلا ہو،
دھونی خوشبودار دینا	کسب کمال لازوال پیدا کرے، نفع کثیر ہو، اور مشہور ہو،
دھونی لینا	عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو اگر بدبو دار ہو تو رزق میں تنگی ہو،
دھوبی دیکھنا	کسی بزرگ باعمل کی زیارت نصیب ہو،
دھوبی خود بننا	نیک عمل انجام دے، بزرگ اور صالح ہو۔
دھونا کپڑوں کو	توبہ کرے، گناہوں سے بچے، ھدایت پائے۔
دھونا کپڑے کھارے پانی میں	عیش و عشرت میں مشغول ہو، دل سے کدورت دور ہو۔
دھونا کپڑے گندے پانی سے	دین و دنیا کی تباہی اور نقصان کا موجب ہے۔ ذلیل و خوار اور بے عزت ہو۔

دھونا منہ آب صاف سے	مرتبہ بلند ہو، عزت پائے۔ آرام و راحت حاصل ہو، دیندار ہو۔
دھوتی دھونا	عورت کو ھدایت دے ہم خیال کرنے کی کوشش کرے۔
دھوتی نچوڑنا	عورت کو مارے یا جھگڑا ہو جائے یا قرض سے نجات پائے۔
دھوتی باندھنا یا خریدنا	عورت خوبصورت ملے، محبت و پیار سے زندگی بسر ہو۔
دھوتی گم ہونا	عورت سے مفارقت ہو، گم ہو جائے، یا موت آئے۔
دھوتی پھٹی باندھنا	نامردی کی علامت ہے عورت سے شرمندگی اٹھائے۔
دہی میٹھا کھانا	سفر پہ جائے اور مال و دولت سے لدا گھر آئے۔
دہی کھٹا (ترش) کھانا	سفر پہ مصیبت پائے، نقصان اٹھائے اور خالی گھر واپس آئے۔
دہی سے مکھن نکالنا،	جس قدر مکھن نکلتا دیکھے اسی قدر مال و دولت پائے۔
دیگ دیکھنا	لڑکی باکرہ سے نکاح کرے، ہم صحبت ہو، دولت و نعمت پائے۔
دیگ پکاتے دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہے۔ دولت نعمت و عزت پائے۔
دیگ ٹوٹتے دیکھنا	گھر کا مالک یا مالکہ فوت ہو جائے، باعث رنج و تعجب ہے۔
دیگچہ دیکھنا	عورت ماہ جبین سے شادی ہو یا کنیز باتمیز ملے۔
دیگچہ میں کچھ پکانا	حصول نعمت و دولت ہے، عیش و عشرت پائے۔
دیو دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، بیماری میں گرفتار ہو۔
دیو پر حملہ کرنا	رنج و غم سے نجات پائے، مصیبت سے آزاد ہو۔
دیوار دیکھنا	باعث فرحت و قدر بلندی ہے، عزت و بزرگی پائے۔
دیوانہ دیکھنا	مال و منال حاصل ہو، باعث تونگری ہے۔
دیوانہ اپنے تئیں دیکھنا	دولت و زر پیدا کرے، متمول و باعزت ہو۔
دیوانہ کتا دیکھنا	بیماری پڑے یا وبا پھیلے، لوگ تکلیف پائیں۔
دیوانے کتے کو ہلاک کرنا	بیماری، وباء اور بلا سے نجات حاصل ہے۔
دیوانے کو کاٹتے دیکھنا	بیمار اس قدر ہو کہ قریب المرگ ہو اگر زخم اچھا ہوتا دیکھے تو زندگی پائے۔
دیوار کے سایہ میں بیٹھنا	علم کی دولت حاصل کرے۔ دانا نیک و فہیم ہو۔

دیوار کا سایہ لمبا دیکھنا	علم و حکمت پائے، شہرت پائے۔ راحت و آرام پائے۔
دیوار کا سایہ کوتاہ دیکھنا	علم و حکمت سیکھے، مگر فائدہ حاصل نہ ہو گمنام ہے۔
دیوار بنانا	لوگوں کو تعلیم دے معلم و اتالیق کا عہدہ پائے۔
دیوار بلند بنانا	استاد العلماء ہو، فقیہہ عالم ہو، سلطنت سے قضاء کا عہدہ پائے۔
دیوار گراتے دیکھنا	گمراہ ہو، بے دین ہو، اگر ان پڑھ دیکھے تو بے عزت ہو۔
دیوار گھر کی شکستہ دیکھنا	گھر کا مالک یا مالکہ کے فوت ہونے کی علامت ہے۔
دیوار محل شاہی کو شکستہ دیکھنا	بادشاہ وقت پر موت واقع ہو۔
درخت سیب کا دیکھنا	مومن یا متقی مشہور ہو یا مشرف لقائے حبیبؐ مہجور ہو۔
درخت خرما کا دیکھنا	عالم ہو، دولت پائے، عورت شیفتہ ملے، کبھی ملول، کبھی مسرور ہو
درخت بے میوہ دیکھنا	مال قلیل حاصل ہو، بے پرواہ ہو، رنج کا صدمہ دل پر اٹھائے
درخت صنوبر و سرو کا دیکھنا	نیک سیرت ہو، فرزند صالح پیدا ہو، اگر تکلیف کمال ہو۔ صابر ہے۔
درخت پر چڑھنا	باعث فرحت ہے، اگر پھلدار ہو تو منفعت پائے۔
درم ضائع کرنا	نصیحت کرے، مگر قبولیت نہ ہو یعنی لوگ بے عمل ہوں،
درم ہاتھ میں لینا	علم دین و قضاء، حاجت سے شاد ہو نعمت بقدر حاجت زیادہ ملے۔
دختر پیدا ہونا	کاروبار میں اس قدر ہو کہ مالدار ہو نعمت بے اندازہ پائے۔
دختر جوان دیکھنا	کسی مالدار عورت سے شادی ہو، زندگی عیش و عشرت سے بسر ہو۔
دختر مردہ دیکھنا	کاروبار میں تنزل واقع ہو، اگر میت اٹھائے تو مال حرام کھائے۔
دونوں میں مہندی لگانا	مرد طلب معاش میں رنج اٹھائے مگر عورت کو مبارک ہو مرد سے دل بہلائے۔
دینار سرخ پانا	دین و دنیا کے کاموں میں قوت حاصل ہو، عامل و کامل ہو۔
دیوار محیط دیکھنا	ایسا جلیل القدر ہو کہ لوگ اسکی پناہ میں رہیں اور افسر و مالک کہیں،

دُولہا دیکھنا	جس قدر آراستہ دیکھے، اسی قدر خوشی حاصل ہو۔
دُلہن دیکھنا	دولت حاصل ہو، فرزند پیدا ہو، نعمت زیادہ ہو۔
دھاندلی مچانا	جھگڑا فساد پیدا کرے، یا سردار محلہ باوقار ہو، ریاکار ہو۔
دیوی یا دیوتا پوجنا	مذہب سے دوری اختیار کرے، مگر کروڑپتی ہو۔
دودھ دیکھنا	خواب میں تازہ اور میٹھا دیکھے اسے مال ملے گا۔

لو خواب میں رشکِ والا نظر آیا
بیمارِ محبت کو مسیحا نظر آیا

اظہار افسر مظفر نیازی

ڈ (ڈال)

خواب	تعبیر
ڈاکو کو دیکھنا	جھگڑالو اور لڑاکا آدمی ہو، فتنہ و شر پیدا کرے۔
ڈاکو حملہ آور دیکھنا	کسی معزز آدمی سے نفع حاصل ہو۔
ڈاکو کو مال چھینتے دیکھنا	بیماری سے شفا پائے، راحت ہاتھ آئے۔
ڈاکو کو ھلاک کرنا	تمام تکالیف دور ہو جائیں، راحت و آرام پائے۔
ڈبہ روغن کا دیکھنا	امانتدار سے ملاقات ہو یا خود امین ہو، موجب خیر و برکت ہے۔
ڈبہ نیا دیکھنا	باعث منفعت ہے۔ ترقی حاصل ہو۔
ڈرنا یا خوف کھانا	امن پانے کی علامت ہے، بے فکر ہو، اطمینان حاصل ہو۔
ڈرتے شیر سے دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو مگر نقصان سے محفوظ رہے۔
ڈرتے بھینس سے دیکھنا	بیماری میں مبتلا ہو، مگر صحت یاب ہو جائے۔
ڈرتے کتے سے دیکھنا	شیطان کے شر سے محفوظ رہے،
ڈرنا ریچھ دیکھ کر	مصیبت میں گرفتار ہو، یا سخت بیمار ہو۔
ڈرنا سانپ بچھو سے	دشمن سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔
ڈرنا خدا تعالیٰ سے	متقی و پرہیزگار ہو، عاقبت باایمان ہو، شیطان پریشان ہو۔
ڈرنا دوزخ سے	گناہوں سے توبہ کرے۔ نماز روزے کی پابندی کرے، صالح ہو۔
ڈوبنا دریا میں	بادشاہِ وقت کے ہاتھوں ہلاک یا قید ہو۔
ڈوب کر زندہ نکل آنا	دنیا سے متنفر ہو، دین کی طرف راغب ہو، عاقبت نیک ہو۔
ڈوبتے جہاز دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو، موجب پریشانی ہے۔
ڈول بھر کر پانی نکالنا	آسانی سے روزی حاصل کرے۔ آسائش و آرام پائے۔

ڈول بڑا دیکھنا	کسی امیر آدمی سے نفع پائے۔
ڈولی دیکھنا	کسی کی موت کا پیغام آئے۔
ڈولی میں بیٹھنا	بیمار سخت ہو، یا موت واقع ہو۔
ڈولی میں بٹھانا	جس کو بٹھائے اسکو رنج پہنچائے، یا بیماری کی خبر پائے۔
ڈوئی دیکھنا	گھر کی مالکہ یا خادمہ سے تعبیر ہے، سلیقہ شعاری کی شہرت ہو۔
ڈوئی خوشنما دیکھنا	گھر کی منتظمہ نیک سیرت اور خوش خلق اور خوش اطوار ہے۔
ڈوئی بھدی خریدنا	گھر کی مالکہ بدچلن، بدصورت اور بداخلاق ہو۔
ڈوئی ٹوٹی دیکھنا	خادمہ یا منتظمہ کے مرنے کا باعث ہے۔
ڈوئی سے کچھ پکانا	نعمت پائے روزی میں برکت ہو۔
ڈوئی سے مارنا	تنگی رزق کا باعث ہے، ہلاکت پائے۔
ڈوئی سے کچھ بانٹنا	مالکہ گھر کی شہرت ہو، اگر طعام یا پاکیزہ چیز بانٹے تو سخاوت کرتے اور نیک نام ہو اور اگر مکروہ حرام یا پلید چیز بانٹے تو بدچلن حرام خور ہو۔
ڈھال دیکھنا	کسی دوست سے فائدہ حاصل ہو۔
ڈھال اپنے ہاتھ میں دیکھنا	کسی کو اپنا دوست، عزیز، یا ہمنوا بنائے جس سے منفعت ہو۔
ڈھال توڑنا یا پھینکنا	دوست عزیز سے کنارہ کش ہو، دوستی توڑے، منہ موڑے۔
ڈھیر غلہ کا دیکھنا	عورت گھر لائے، کنجوس شخص کا ہمنشین ہو۔
ڈیرا ڈالنا	سفر درپیش ہو، خاندان سے مفارقت ہو۔
ڈبیا دیکھنا	دل کی حقیقت سے تعبیر ہے۔ اگر ڈبیا کھلی دیکھے تو راز آشکارا ہو۔
ڈبیا بند دیکھنا	دل کی بات پوشیدہ رکھے، صاحب تدبیر ہو، باتوقیر ہو۔
ڈھولک یا ڈھولکی بجانا یا سننا	اگر آواز دور سے آئے تو خوشخبری پائے۔ اور اگر نزدیک سے سنے تو غم واندوہ میں پڑے۔ مصیبت اٹھائے۔
ڈگڈگی بجانا	بے عزت و بے آبرو ہو، غربت سے پریشان ہو۔
ڈگڈگی سے مجمع اکٹھا کرنا	دلی مقاصد پورے کرے، کامیابی کا باعث ہے، مگر بے عزت ہو۔

ڈھنڈورہ پیٹنا	ذلت و رسوائی کا باعث ہے۔
ڈھنڈورہ شہر میں دیکھنا	اگر بادشاہ کی طرف سے ہو، تو نیا بادشاہ تخت نشین ہو۔ رعایا آرام پائے۔
ڈھنڈورہ رعایا کی طرف سے پیٹنا	بادشاہ ظالم آئے یا حاکم وقت کے ظلم وستم سے رعایا پریشان ہو۔
ڈھنڈورہ ویرانہ جنگل سے سننا	قحط سالی ہو کہ لوگ مال و اولاد سب بیچ ڈالیں یا سخت وبا پھیلے۔
ڈکار لینا	اگر بھوک سے ڈکار لے تو صاحب تدبیر ہو، خاندان میں عزت پائے۔
ڈکار شکم پُری سے لینا	مال حلال آئے۔ عشرت و مسرت حاصل ہو۔
ڈیوڑھی دیکھنا	حصول مقصد کی نشانی ہے۔ راحت ہاتھ آتی ہے۔
ڈیوڑھی تیار کرنا (بنانا)	زندگی سے مایوس ہو، قبر اور موت سے مانوس ہو۔

نیند جن جن پہ قیامت کی ہوئی ہے طاری
خوابِ غفلت سے انہیں جلد جگانا ہے مجھے

مفتون امبوری

ذ (ذال)

خواب	تعبیر
ذاکر دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے، راہ ھدایت پائے۔
ذکر کرنا یا سننا	یادِ خدا میں مشغول ہو، نیکی حاصل ہو، ذکر نیک سننا اچھا ہے۔
ذکر الٰہی کرنا	بزرگان دین میں شامل ہو،
ذکر دنیا کا کرنا	دنیا کی دولت حاصل کرنے میں کوشاں ہے۔
ذکر و فکر سننا یا کرنا	فضول گوئی سے کام لے، حرام کھانے سے پرہیز نہ کرے۔
ذائقہ چکھنا	تلاشِ روزگار میں مصروف ہے۔
ذائقہ شیریں چکھنا	روزگار حاصل ہو، نعمت پائے، آرام و آسائش ہو۔
ذائقہ تلخ چکھنا	تنگی رزق ہو، کاروبار بند ہو جائے۔ تکلیف اٹھائے۔
ذائقہ پھیکا چکھنا	کسی کام سے متنفر ہو یا نقصان اٹھائے۔
ذبح کرنا	اگر حلال جانور ذبح کرے تو مال حلال و پاکیزہ پائے۔
ذبیحہ حلال جانور دیکھنا	سعادتمندی حاصل ہو روزی حلال و طیب پائے۔
ذبیحہ حرام جانور دیکھنا	بدنیت، بدچلن، بدکردار ہو، حرام خور اور راہزن ہو۔
ذبح اپنے لڑکے کو کرنا	اگر اسلام کیلئے ذبح کرے تو سعادت دارین حاصل ہو، نیک اور بزرگ ہو، حج کرے۔ رحمت الٰہی نازل ہو، نعمت بے اندازہ پائے
ذبح اپنی لڑکی کو کرنا	مفلس و کنگال ہو، غربت سے بے حال ہو۔
ذخیرہ درختوں کا دیکھنا	سبز درختوں کو دیکھے تو مال و دولت بے اندازہ پائے
ذخیرہ پھل و اناج کا دیکھنا	غیب سے دولت ملے۔ انعام پائے۔ راحت حاصل ہو۔
ذخیرہ ایندھن کا دیکھنا	مفلوک الحال ہو، سرگردان و حیران ہو، مصیبت آئے۔

ذخیرہ اناج کا دیکھنا	تجارت سے نفع حاصل ہو، یا کاروبار میں ترقی ہو
ذکر (عضو تناسل) دیکھنا	مبارک خواب ہے، فرزند سعید خوبصورت پیدا ہو۔
ذکر کٹا دیکھنا	بیٹے کی موت واقع ہو، سخت رنج اٹھائے۔
ذکر سست دیکھنا	بیٹا بیماری میں مبتلا ہو۔ باعث رنج ہے۔
ذکر دراز دیکھنا	اولاد کثیر پیدا ہو، شہوت ہے، عورت سے ہم صحبت ہو
ذکر و فرج ساتھ دیکھنا	غم و اندیشہ برطرف ہو جائے، مگر شاہی بیگم سے راحت پائے۔
ذوق و شوق ہونا	جس چیز کا ذوق ہو اسکو حاصل کرلے۔ دلی مقصد پورا ہو۔

اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے جائے
تو احکامِ حق سے نہ کر بے وفائی

علامہ اقبال

ر (را)

خواب	تعبیر
راہ سیدھا دیکھنا	دین میں طریقت پائے، آخرت نیک ہو صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو
راہ ٹیڑھا دیکھنا	نتیجہ بد ہو، رنج و ملال بیحد ہو اور گمراہ ہو۔
راہ میں غبار دیکھنا	مقصد حاصل ہو، سفر درپیش ہو، ملال کم وبیش ہو۔
راہ فراخ دیکھنا	راحت وآرام پائے، حصول بزرگی ہو، دولتمند، پرہیزگار ہو۔
ریت اڑتے دیکھنا	افلاس وتنگی میں گرفتار ہو، فاقہ مست ہو، مصیبت پائے۔
ریت اڑاتے دیکھنا	دولت جمع کرے مگر بدنام و بے آبرو ہو۔
ریت چھانتے دیکھنا	اگر ریت سے کچھ حاصل ہو تو نفع کثیر پائے مگر مشقت اٹھائے۔
رباط دیکھنا	دنیا میں نامور ہو، زندگی آرام سے گذرے
رات تاریک دیکھنا	غم واندوہ میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو۔
رات روشن دیکھنا	اگر چاندنی دیکھے تو عیش وعشرت پائے۔ مالدار ہو، ذی وقار ہو،
رات تاریک میں چلنا	اگر راستہ پر چلے تو ایمان کامل ہو، سرخروئی پائے۔ بزرگی حاصل ہو،
رات روشن میں چلنا	اسلام سے پیار ہو، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرے۔ عزت وبزرگی پائے۔
رات روشن میں بھٹکنا	دیدہ دانستہ اسلام سے نفرت کرے بے دین و گمراہ ہو۔
راجہ دیکھنا	عزت وبزرگی پائے، نعمت ہاتھ آئے۔ راحت ہو۔
راجہ خندہ رو دیکھنا	رعایا خوشحال ہو، آرام پائے اور آسائش ہو جائے۔
راجہ کو غصہ میں دیکھنا	رعایا تنگ ہو، مصیبت میں گرفتار ہو، بے آرام ہو جائے۔
راجہ کو کچھ بانٹتے دیکھنا	سلطنت کی طرف سے رعایا آرام پائے، ترقی رزق راحت وفرحت ہو۔

رانی دیکھنا — نعمت و انعام پائے، عہدہ ممتاز ملے، عزت، دولت، ثروت و راحت پائے۔

رانی سے کچھ لینا — کمال عروج پائے۔ وزیر یا امیر مملکت ہو۔ عزت و انعام حاصل کرے۔

رانی کا راستہ دیکھنا — عورت خوبصورت باوقار دولتمند سے شادی کرے۔ آرام پائے۔

رانی کو خستہ حال دیکھنا — غربت و فلاکت میں گرفتار ہو، مصیبت کا شکار ہو۔

رانی کو روتے دیکھنا — اگر آنسوؤں کے ساتھ رونا دیکھے تو دین و دنیا کی نعمتیں پائے۔

رانی کو ہنستے دیکھنا — کمال اور بے زوال دولت عزت آرام و راحت پائے۔ زندگی بہترین گذرے۔

راستہ دیکھنا — دیندار ہو، شرافت و نجابت پائے، آرام و راحت حاصل ہو۔

راستہ ٹیڑھا دیکھنا — بے دین و گمراہ ہو، عاقبت فنا ہو۔

راکھ باہر پھینکنا — ذلالت اٹھائے، بے عزت ہو، فلاکت سے تنگ ہو،

راکھ اکٹھی کرنا — مکر و فریب، دغابازی، ریاکاری اختیار کرے۔

ران داہنی دیکھنا — اگر مضبوط دیکھے تو اپنے خویش و اقرباء سے مسرت حاصل ہو۔

ران داہنی کمزور دیکھنا — اپنے قبیلہ کو بے اتفاق اور منتشر دیکھے اور رنج اٹھائے۔

ران بائیں مضبوط دیکھنا — بیوی کے متعلقین سے امداد پائے

ران بائیں کمزور دیکھنا — عورت کے قبیلہ کو منتشر پائے، اگر ٹوٹی دیکھے تو میل ملاپ بند ہو

رائی استعمال کرنا — نقصان ہونے کا موجب ہے۔ پریشانی اٹھائے۔

رائی کھانا — بیمار ہو، مصیبت و بلا میں گرفتار ہو۔

رحل دیکھنا یا خریدنا — دین میں ترقی حاصل ہو۔ نیک کردار ہو، نیک گفتار ہو،

رحل بنانا — لوگوں کو دین کی طرف بلائے۔ رہبر و عابد ہو،

رحل توڑنا — بے دینی و گمراہی کا موجب ہے،

رحل بیچنا — بے عمل رہبر یا مولوی ریاکار ہو۔

رخسار دیکھنا — عورت خوبصورت پائے۔ محبت سے راحت ہو،

رخسار سرخ دیکھنا — خوشخبری پائے، عورت، دولت، عزت، راحت و فرحت پائے۔

رخسار زرد دیکھنا — رنج و ملال کا باعث ہے۔ مصیبت و تکلیف اٹھائے۔

روپیہ پانا، یا لینا	خوشحال ہو، نیک خصال ہو، حاصل زر و مال ہو۔
روپیہ گم ہو جانا	باعثِ پریشانی ہے، رزق و دولت میں کمی آئے۔
روزن دیکھنا	مالِ تجارت پائے، یا ولایت ملے، یا عہدہ میں ترقی ہو۔
روغن دیکھنا	صدمہ اٹھائے، کسی بات میں ندامت ہو، اور پچھتائے۔
رواق و صفہ دیکھنا	مردِ میدان ہو، نام آور جہان ہو، یا احباب سے برسرِ امتحان ہو۔
رن (جنگ) دیکھنا	مشکل سخت پیش آئے، دل گھبرائے، مگر آسانی سے حل ہو جائے۔
رہبر دیکھنا	راستی اختیار کرے۔ دیندار ہو، پرہیزگار ہو۔
رحل توڑنا	بے دینی و گمراہی کا موجب ہے۔
رحل بیچنا	بے عمل رہبر، یا مولوی ریاکار ہو۔
رخسار دیکھنا	عورت خوبصورت پائے، محبّت سے راحت ہو۔
رخسار سرخ دیکھنا	خوشخبری پائے، عورت، دولت، عزت، راحت و فرحت پائے۔
رخسار زرد دیکھنا	رنج و ملال کا باعث ہو، مصیبت و تکلیف اٹھائے۔
رس میٹھا پینا	مال و نعمت حاصل ہو، باعثِ فرحت ہو، فرزند پیدا ہو۔
رس پھیکا یا ترش پینا	مال میں نقصان ہو، حیران و سرگرداں ہو۔
رس پھولوں کا پینا	دولت پیدا کرے، آرام سے اوقات بسر کرے۔
رسّی مضبوط خریدنا	کسی سے عہد و پیمان کرے، جس پر ثابت قدم رہے، عزت پائے۔
رسّی کچی بُننا یا خریدنا	بے وفا و بدعہد ہونے کا موجب ہے، بدنام و ذلیل ہو۔
رسّی جلتے دیکھنا	عزّت و مرتبہ بلند ہو۔ دل خورسند ہو۔
رستہ دیکھنا	عہد و پیمان پورا کرے، دیندار، امانت دار ہو، دلی مُراد بر آئے۔
رشوت لینا	مال ناجائز کو قبضہ میں کرے، ظالم اور بدنام ہو، پشیمان ہو۔
رشوت دینا	حرام اشیاء کی تجارت کرے، مثلاً شراب، افیون، بھنگ، چرس وغیرہ
رضوانِ جنت دیکھنا	رنج و غم سے نجات پائے، عیش و آرام کی زندگی بسر ہو۔
رعد کی کڑک سننا	گناہ سے توبہ کرے، یا موت کا پیغام آئے۔
رفو کرنا	عزیز و اقارب سے جھگڑا یا لڑائی ہو جائے۔

رفو کپڑا کرنا	قبیلہ سے عداوت ہو، باعث شقاوت ہو۔
رفو شلوار تہبند کرنا	عورت سے جھگڑا اور لڑائی ہو جائے۔
رفو ٹوپی یا پگڑی کرنا	بے عزت و بدنام ہو پشیمان و بدزبان ہو۔
رکابی دیکھنا	نعمت پائے، مہربانی اختیار کرے۔
رکابی میں آگ دیکھنا	گھر کی خادمہ عیار و مکار پائے جس سے تکلیف اٹھائے۔
رکابی ہاتھ میں دیکھنا	خادم، ساقی، کنیز، نعمت و عزت حاصل ہونے کا موجب ہے
رگ چیرنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو تکلیف اٹھائے۔ یا پریشان رہے۔
رگ پھٹتے دیکھنا	اپنے خویش و اقارب میں موت واقع ہو جائے۔
رنج آنا	خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
رنجیدہ خاطر ہونا	خوشخبری پائے، عزت و آرام ملے۔
رنگ سفید کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو عزت و بزرگی پائے۔ اگر عورت پہنے تو موت آئے۔
رنگ سبز کا کپڑا پہننا	مرد و عورت دونوں کیلئے دین و دنیا کی بہتری کا سبب ہے۔
رنگ زرد کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو بیمار ہو، فلاکت پائے، عورت پہنے تو پشیمان ہو پھر آرام پائے۔
رنگ سیاہ کا کپڑا پہننا	مرد و عورت دونوں کیلئے مصیبت و رنج اور بیماری کا باعث ہے
رنگ خاکی کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو عزت و دولت پائے، عورت پہنے تو ذلیل و خوار ہو آوارہ ہو
رنگ نیلا کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو فلاکت پائے، عورت پہنے تو دولت و عزت سے سرفراز ہو
روئی دیکھنا	تنگی رزق ہو، فلاکت پائے، یا مصیبت اٹھائے۔
روئی دھننا	رزق پائے۔ مگر بے عزت و حقیر ہو۔
روانی یا (رُد) دیکھنا	دریا سیل بڑے دشمن اور ظالم بادشاہ سے تعبیر ہے۔
روانی میں پھنسنا	مشکلات میں پھنسے، یا مظالم میں سخت گرفتار ہو، فتنہ کا شکار ہو۔
رَو سے بچنا	دشمن سے محفوظ رہے، سلامتی پائے، سختی دور ہو، غم کافور ہو۔
رَو میں بہنا	سخت دشمن یا ظالم بادشاہ سے واسطہ پڑے، غلبی فتنہ میں پڑے۔
روٹی کھانا	دولت و نعمت پائے، عیش و عشرت میں مصروف ہو۔
روٹی پکانا یا خریدنا	خیر و برکت اور ترقی رزق و دولت کا باعث ہے۔

روٹیاں جمع کرنا	مال ومنال کثرت سے جمع کرے ۔
روٹی زیادہ گرم کھانا	نقصان اُٹھائے ' یا معمولی تکلیف ہو ۔
روٹی بانٹنا	مال و دولت خرچ کرے ' اگر روٹی خیرات کرے تو سخی ہو ۔
روٹی جو یا مکئی کی کھانا	بزرگی پائے ' یادِ خدا میں مشغول ہو ' متقی و پرہیزگار ہو ۔
روٹی باجرہ کی کھانا	تنگیٔ رزق کا باعث ہے ' پریشانی اٹھائے ۔
روحِ کیوڑہ دیکھنا	پاکیزہ غذا ملے ۔ اور روزی حاصل ہو ۔
روح اپنی دیکھنا	اہل وعیال سے تعبیر ہے ۔ اگر روح فرخندہ دیکھے تو اہل وعیال میں ترقی پائے ۔ اور اگر روح کو پریشان دیکھے تو کنبہ میں تنزل آئے ۔
روح کو نیک صورت دیکھنا	فرزند نیک سیرت پیدا ہونے کی بشارت ہے ۔
روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب ہو ' عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو ۔
روزہ توڑنا	دین سے بے بہرہ ہو ' بھوک و افلاس سے آوارہ ہو ۔
روزہ افطار کرنا	خوشخبری ملے ' دل کی آرزو پوری ہو ' حج کرے ' متقی ہو ۔
روضۃ الرسول دیکھنا	حضور اکرمؐ کی زیارت ہو ' حج کرے ' متقی ہو ۔
روضہ ولی اللہ کا دیکھنا	دلی مراد پوری ہو ' سعادت مند ہو اور اطمینان قلبی حاصل ہو ۔
رمضان کا مہینہ دیکھنا	تنگیٔ رزق کا باعث ہے ' مگر شاکر و صابر رہے ' عزت و بزرگی پائے ۔
روزینہ مقرر ہونا دیکھنا	ملازمت اور کاروبار پائے ' آرام و آسائش کا سبب ہے ۔
روشنی دیکھنا	دیندار ہو ' متقی اور پرہیزگار ہو ۔
روشنی گھر میں دیکھنا	علم دین حاصل ہو ' مردِ کامل ' خدا یاد ہو ' دولت و نعمت پائے ۔
روشنی کسی کو دکھانا	علم دین سکھائے ' تبلیغ و ہدایت دے ' معلّم و اتالیق ہو ۔
رونا آنسوؤں کے ساتھ	دین و دنیا کی نعمتوں سے مالامال ہو ' دیندار خوشحال ہو ۔
رونا بغیر آنسوؤں کے	تکالیف و مصیبت میں گرفتار ہو ' رنج و الم کی خبر پائے ۔
رونا چلّا چلّا کر	مصیبت و تکلیف میں بے صبر ہو ' بے یار و مددگار ہو ۔
رومال ہاتھ میں دیکھنا	صفائی قلب سے تعبیر ہے ۔ عزت و عظمت پائے کا موجب ہے
رومال سے منہ صاف کرنا	راست گو اور ایماندار ہو ' سچائی سے رغبت ہو ۔

رومال خریدنا	جھوٹ سے نفرت ہو' سچائی سے رغبت ہو۔
رومال پھٹا دیکھنا	سچائی سے ہمکنار ہو کذب بیانی' دروغ گوئی اختیار کرے۔
کوئیں کا پانی راہٹ میں جاتے دیکھنا	بخیل اور کنجوس ہو۔ جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو اور اگر پانی کنوئیں سے باہر پڑتا دیکھے جس سے عام زمین سیراب ہو تو کمال سخاوت کرے
راہزن (ڈاکو) دیکھنا	مکار عورت یا دوست سے تعبیر ہے جن سے تکلیف پائے۔
راہزن حملہ آور دیکھنا	مکار عورت یا مکار مرد سے نقصان اٹھائے۔ مکر وفریب میں آئے۔
راہزن کو ہلاک کرنا	مکر وفریب سے آگاہ ہو' مکاروں اور دشمنوں سے کنارہ کش ہو۔
راہزن بننا	مکر وفریب سے روزی پیدا کرے۔ بددیانت وریاکار ہو۔
ریچھ حملہ آور دیکھنا	سخت بیمار ہو' یا کسی آفت میں گرفتار ہو' رنج ومصیبت پائے۔
ریچھ کو ہلاک کرنا	بیمار ہو تو تندرستی پائے' قرض سے نجات ہو' رنج وغم سے آزاد ہو۔
ریح بدن میں دیکھنا	غم واندوہ سے نجات پائے' مال حرام کھائے۔
ریح سے درد پانا	اپنے گھر یا اہل وعیال سے تکلیف پائے' آزردہ خاطر ہو۔
ریح پھسکی مارنا	اگر بے آواز مارے' تو کسی بری بات کہنے سے بدنام و بے عزت ہو۔
ریح پادنا	بیمار ہو' تو صحت پائے' رنج وغم سے آزاد ہو۔
ریشم پہننا	عہدہ پائے' عزت وعظمت حاصل ہو' باقی رنگوں پر منحصر ہے۔
ریشم کا کپڑا دیکھنا	منفعت مال' خیر وبرکت اور عزت ومرتبہ' حکومت وبزرگی حاصل ہو
ریل گاڑی دیکھنا	کسی عزیز کے سفر سے آنے کی خبر پائے۔
ریل سے اترنا	بیمار ہو' تو شفا پائے' خیریت سے گھر آئے' آرام پائے۔
ریتی سے کام کرنا	مشکلات سے نجات پائے' کاروبار میں برکت ہو۔
ریتی سے شیشہ رگڑنا	اگر کوئی چمکدار چیز رگڑے' تو ذلت وخواری پائے' نقصان اٹھائے۔
ریتی ٹوٹنا یا گم ہونا۔	کسی کام کو پورا کرنے کا باعث ہے۔ دلی مقصد پورا ہو۔

ز (زا)

خواب	تعبیر
زبان کوتاہ دیکھنا	جھوٹ اور کم گفتاری کا موجب ہو، سازشی دھوکہ باز ہو۔
زبرجد (قیمتی پتھر) دیکھنا	خیر و برکت کا باعث ہے۔ جاہ و جلال اور عالی منصب ہو جائے۔
زبرجد پانا یا ملنا	باوقار سردار ہو، عزت، دولت، بزرگی پائے، عادل ہو۔
زبرجد ضائع کرنا	بے عزت ہو، مال و دولت تباہ و برباد کرے یا عہدہ سے معزول ہو۔
زبور شریف پڑھنا	نیک کام کرے، کاروبار میں ترقی ہو، مگر کم فائدہ اٹھائے۔
زبور پاک سننا یا لکھنا	دین کے کاموں میں ترقی ہو، دیندار ہو، پرہیزگار ہو۔
زخم دیکھنا	رنج و غم اور تکلیف اٹھائے، اگر پیپ دیکھے تو مال حرام پائے۔
زخم کرنا یا پہنچانا	سچی بات پر قائم ہو، سچ گو، حق پرست اور بہادر ہو۔
زخم ہونا	حق پرست اور راست گو ہو، دکھ سے نجات پائے۔
زخم لمبا دیکھنا	مال و دولت ملے، غم و اندوہ کا باعث ہے۔
زرد آلو دیکھنا	زرد آلو، درہم و دینار سے تعبیر ہے، کاروبار میں ترقی ہو۔
زرد آلو کھانا	مال و دولت پائے، آرام و راحت حاصل ہو۔
زردہ خوش ذائقہ کھانا	کثرت سے دولت پائے۔ خوشحال ہو، راحت و مسرت حاصل ہو۔
زردہ بدمزہ کھانا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، تکلیف پائے۔
زردہ بے موسم کھانا	بیماری میں مبتلا ہو اور پریشان حال ہو۔
زرد رنگ دیکھنا	بیماری کی علامت ہے، حزن و ملال اٹھائے،
زرد پھول دیکھنا	اولاد میں بیماری پڑے، اگر پھول مرجھایا دیکھے تو موت آئے۔
زرد لباس اتارنا	بیمار ہے تو شفا پائے، قید سے رہائی ہو، تکلیف سے راحت ہو۔
زراعت کو پانی دینا	رزق بے اندازہ پائے، سردار یا بادشاہ کی دولت ہاتھ آئے۔

زراعت کاٹنا	بیماری اور غم و اندوہ سے نجات پائے اور فائدہ حاصل ہو
زرہ پہننا	دشمن پر غالب آئے، کامیابی ہو، عزم و استقلال سے فتحیاب ہو۔
زرہ تیار کرنا، بنانا	بہادر، دانا، دولتمند اور ذی وقار ہو، قوم کا سردار ہو۔
زرہ اتارنا	ناکامی کا باعث ہے۔ پست ہمت، بزدل مزاج ہو۔
زرہ توڑنا	رحمدل، عادل اور غریب پرور ہو، مگر خود بھی غریب ہو۔
زعفران دیکھنا	خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور دولت نصیب ہو
زعفران سے لکھنا	جج یا مجسٹریٹ ہو، یا قاضیٔ وقت کا ممتاز عہدہ پائے۔
زعفران خریدنا	عابد و زاہد ہو، بزرگی حاصل ہو، عزت و دولت و راحت پائے۔
زکام ہونا	رنجیدہ و پر ملال ہو مگر بعد میں خوشحال ہو۔
زکوٰۃ دینا	مال و دولت جمع کرے نیکی اور بزرگی پائے۔
زکوٰۃ لینا	اگر خوش وضع شخص سے دیکھے تو آرام اور راحت و دولت پائے۔
زکوٰۃ مجہول سے لینا	تکلیف اور رنج میں مبتلا ہو۔
زلف دیکھنا	کسی پر عاشق ہو اور فکر و الم میں مبتلا ہو، محبت میں گرفتار ہو۔
زلف خمدار دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے، نیک و دین دار ہو۔
زلف بزرگ آدمی کی دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔
زلزلہ یا بھونچال آنا	اگر ساری دنیا پر دیکھے تو لوگ آسودہ حال ہوں اسلام کا چرچا ہو،
زلزلہ گھر میں دیکھنا	اہل خانہ مصیبت میں گرفتار ہوں، گناہوں سے توبہ کرے۔
زمرد (قیمتی پتھر) دیکھنا	فرزند پیدا ہو، بھائی کو ہم خیال پائے، دولت اور نعمت حاصل ہو۔
زمرد پانا یا ملنا	فرزند خوش جمال پیدا ہو یا مالدار عورت ملے۔ آرام و راحت پائے۔
زمرد ٹوپی میں لگانا	بادشاہ وقت ہو یا وزیر اعظم مقرر ہو اگر پگڑی میں رکھے تو شہنشاہ ہو
زمرد کو بیچنا	عہدہ سے برطرف ہو یا بے روزگار ہو۔
زمرد کو چھپانا	فرزند خوش بخت پیدا ہو جو جوان ہو کر بادشاہ بنے یا سردار قوم ہو
زمزم پینا یا پانا	بیماری سے شفا پائے، دین کا خادم اور مددگار ہو۔
زنبور دیکھنا	کمینہ خصلت آدمی سے واسطہ پڑے، سخت مزاج تند خو ہو۔

زنبیل (جھولی) دیکھنا	مال و نعمت پائے، عورت پاکیزہ ہاتھ آئے۔
زنبیل پھیلانا	مال کثرت سے پیدا کرے، مگر بے عزت ہو۔
زنبیل میں کچھ پانا	عورت خوبصورت یا کنیز یا بہتر ... مال و نعمت ملے۔
زنبیل خالی دیکھنا	پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے۔ ذلت ا ٹھ ... ئے۔
زنجیر ہاتھ میں لینا	چور بنے، گناہ میں مبتلا ہو، ظالم بدکردار و خوار ہو۔
زنجیر دروازہ کی دیکھنا	کوئی دربان، یا خدمتگار یا لونڈی فرمانبردار پائے۔
زنجیر گھر میں دیکھنا	عورت بدخصال سے پریشان ہو، کج بختی سے حیران ہو
زنجیر گردن میں دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ نیک ہو کسی کا غلام بنے۔ یا خادم ہو۔
زنجیر پاؤں میں دیکھنا	گناہوں کا مرتکب ہو، چور، راہزن یا زانی ہو۔
زنا کرنا شہزادی سے	عہدہ پائے عزت و مرتبہ بلند ہو شاد کام خوش انجام ہو
زنا رانی کو کرتے دیکھنا	اگر رعایا سے زنا کرے تو سخاوت کمال کرے۔ کوئی کنواں، نہر یا سرائے تعمیر کرائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔
زنا بادشاہ کو کرتے دیکھنا	ظالم حاکم مقرر ہو، اگر بادشاہ خود خواب دیکھے تو سخاوت کرے۔
زانی یا زانیہ دیکھنا	مال حرام کھائے، بے عزت و بے آبرو ہو، بدنام و بدانجام ہو۔
زمین ہموار کرنا	ہمت عالی ہو، کار دنیا بخوبی انجام ہوں، دیندار و پرہیزگار ہو۔
زمین کھود کر مٹی کھانا	مکر و فریب سے مال پائے مگر تکلیف اٹھائے۔
زمین کھود کر پانی نکالنا	مال حلال پائے مگر مشقت اٹھائے۔
زمین کا کرہ دیکھنا	عتاب شاہی میں گرفتار ہو یا اسقاط حمل ہو رنج اٹھائے۔
زنار دیکھنا	تولد فرزند ہو یا دوست سے فائدہ ہو، اگر مسلمان خواب دیکھے تو گمراہ ہو۔
زندہ کو مردہ دیکھنا	زیادتی حسب اور دفع آفات ہو، مریض صحت پائے۔
زندہ کو قبر میں دیکھنا	کچھ سختی و بلا در پیش آئے، مگر انجام بخیر ہو جائے۔
زھرہ دیکھنا	عورت خوبصورت یا بادشاہ سے عزت و دولت پائے۔
زندان شکستہ دیکھنا	مصیبتوں سے نجات پائے۔ رنج و غم کافور ہو۔

زندان منقش دیکھنا	کسی عیار کے پنجے میں آئے، یا مکار عورت کا شکار ہو۔
زھر دیکھنا	غم واندوہ اور ھلاکت سے تعبیر ھے۔
زھر کھانا	زندگی سے بیزار ہو، رنج میں مبتلا ہو، مصیبت مول لے۔
زھر کھا کر قے کرنا	دولت ونعمت پائے۔ مصیبت سے آزاد ہو۔
زیتون کا درخت دیکھنا	عورت تندخو وبدمزاج ملے، غم واندیشہ میں مبتلا ہو۔
زیتون کا پھل دیکھنا	دولت پائے فرزند نیک خصال ہو، دیندار ہو۔
زیتون کا تیل لگانا	عورت مالدار سے شادی ہو، مجامعت سے لطف اٹھائے۔
زیتون کا روغن کھانا	زاہد متقی اور پرہیزگار ہو دولت پائے، شہسوار ہو۔
زیرہ دیکھنا یا پانا	دین ودنیا میں منفعت حاصل ہو۔
زیرہ خوشبودار لینا	کام سے زیادہ نفع حاصل ہو، عزت پائے۔ ھر دلعزیز ہو۔
زیرہ طعام میں ڈالنا	دولت پر دولت اکٹھی کرے، عیش وآرام پائے۔
زین دیکھنا	عورت یا کنیز سے تعبیر ھے، موجب عزت وتوقیر ھے۔
زین منقش دیکھنا	عورت باسلیقہ پائے جس سے گھر کی زینت ہو
زین سادہ دیکھنا	عورت دیہاتی سے شادی کرے جو دکھ سکھ میں شامل حال رھے۔
زین ٹوٹی دیکھنا	عورت مطلقہ یا بیوہ سے شادی ہو۔
زینت کرنا	دھوکہ باز مکار ہو، عیاری سے دولت حاصل کرے۔
زینت کرتے دیکھنا	دھوکہ کھائے، کسی عیار کی مکاری میں آئے۔
زینہ پر چڑھنا	عزت ومرتبہ بلند ہو، مقاصد دلی پورے ہوں، دولت وبزرگی پائے۔

ژ (ژا)

خواب	تعبیر
ژالہ (اولہ) دیکھنا	کاروبار میں نقصان ہو
ژالہ باری دیکھنا	بلا، فتنہ و فساد، قحط و بیماری کی علامت ہے۔
ژند (گدڑی) دیکھنا	ہدایت سے مالا مال ہو، بلند مرتبہ حاصل ہو۔
ژند پہنتے دیکھنا	خوشحالی حاصل ہو، وراثت کا مال ملے۔
ژند نئی دیکھنا	فقر و تنگدستی آئے لیکن فتوحات کے دروازے کھلیں۔
ژولیدہ حال (پریشان حال) اپنے کو دیکھنا	بیماری ہو تو صحت حاصل ہو، بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔
ژولیدہ مو (بکھرے بال) اپنے دیکھنا	غیب سے امداد ملے، خوشی اور مسرت کا سامان حاصل ہو۔

س (سین)

خواب	تعبیر
سار (پرندہ) دیکھنا	چالاک مسافر سے تعبیر ہے یعنی سفر میں ہوشیار رہے
سار اڑتے پکڑنا	کسی مکار مسافر سے ملاقات ہو۔
سار کا گوشت کھانا	کاروبار میں نفع حاصل ہو، سفر سے کامیاب واپس آئے۔
ساگ دیکھنا	فتنہ و فساد میں مبتلا ہو، رنج و الم پیش آئے۔
ساگ کھانا	اگر روٹی کے ساتھ کھانا دیکھے تو نعمت پائے۔ اگر روکھا کھائے تو مصیبت اٹھائے۔ یا گرفتار رنج ہو
ساق (پنڈلی) دیکھنا	عورت ملے، رزق و مال سے مسرور ہو۔
ساق پر بال دیکھنا	عورت بدصورت یا مالِ مکروہ ہاتھ آئے۔
ساق صاف دیکھنا	عورت خوبصورت پائے۔ مال طیب ملے، آرام و راحت ہو۔
ساق کمزور دیکھنا	رزق کی کمی کا باعث ہے یا عورت بیمار ہو، دکھ و آزار ہو۔
ساق مضبوط دیکھنا	مال و دولت پائے۔ عزت و آرام سے زندگی بسر ہو
ساق ٹوٹی و زخمی دیکھنا	عورت بیمار ہو یا فوت ہو جائے۔ گھر ویران ہو سخت پریشان ہو
سان پر چاقو لگانا	گناہوں سے توبہ کرے، نیک خصائل خوش خو اور پرہیزگار ہو۔
سالن کھانا	کسی عزیز سے منفعت ہو، توقیر حاصل ہو۔
سالن کھلانا	لوگوں کو نفع پہنچائے عزت و بزرگی پائے۔
سالن پکانا	کسی سازش کا شکار ہو، کسی لڑائی جھگڑے میں پڑے۔
سانپ گھر میں دیکھنا	اپنوں سے دشمنی ہو جائے۔ یعنی خاندان میں سے کوئی دشمن ہو۔
سانپ ڈستے دیکھنا	دشمن سے آزار پہنچے، رنج و تکلیف میں مبتلا ہو
سائبان دیکھنا	ظالم اور کینہ حاکم مقرر ہو جس سے نفع و نقصان یکساں پہنچے

سانپ مارتے دیکھنا	دشمن پر غالب آئے، مصیبت سے نجات پائے۔
سائبان تلے بیٹھنا	بادشاہ کا خدمت گار ہو یا کسی کے زیر سایہ ہو۔
سائبان سر پر گرنا	بادشاہ سے تکلیف اٹھائے، حکومت کے پنجہ میں پھنسے۔
سائبان پھٹا دیکھنا	بادشاہ، حاکم یا سردار پر تنزل آئے یا موت واقع ہو
سایہ درخت کا دیکھنا	اگر پھلدار درخت ہو تو نفع حاصل ہو، بے ثمر دیکھے تو تکلیف اٹھائے
سایہ دیوار کا دیکھنا	علم و حکمت سے سرفراز ہو، دولت و عزت پائے۔
سایہ چھت کا دیکھنا	والدین سے تعبیر ہے، والدین کی شفقت پائے۔
سایہ سر سے اٹھتا دیکھنا	والدین کی موت آنے کا سبب ہے۔
سبز رنگ دیکھنا	دین کی متابعت کرے، ایمان دار نیک بزرگ ہو۔
سبزی دیکھنا	رحمت کا باعث ہے، بیماری سے شفا پائے۔ غم واندوہ سے نجات ملے
سبزی منڈی دیکھنا	مال و دولت پائے، رنج و غم کافور ہو، خوشی سے مسرور ہو۔
سبزی خراب دیکھنا	نقصان اٹھائے، پریشان حال ہو۔
سبزی بیچنا	حصول مال و دولت ہے باعث راحت ہے۔
سبزی خام کھانا	بیماری کا باعث ہے، مصیبت میں گرفتار ہو۔
سبزی پختہ دیکھنا	نعمت و دولت پائے، عزت حاصل ہو۔
سبزہ لہلہاتے دیکھنا	دین میں بزرگ ہو، دولت بے اندازہ پائے، پرہیزگار ہو۔
سبزہ میں بیٹھنا	بزرگ دین سے فیض حاصل ہو، دیندار پارسا ہو
سبزہ مرجھایا دیکھنا	دین اسلام میں کمزوری واقع ہو، پریشانی اٹھائے۔
ستارہ روشن دیکھنا	فرزند بلند اقبال دیکھنا جو نامور ذی وقار ہو خاندان کا چشم و چراغ ہو۔
ستارہ طلوع ہوتے دیکھنا	کسی بادشاہ حاکم، عادل، سردار اور عالم کے ظہور ہونے کا باعث ہے۔
ستارہ غروب ہوتے دیکھنا	تنزل و نحوست کا باعث ہے، پریشانی و اندیشہ میں مبتلا ہو،
ستارہ سے انگار نکلتے دیکھنا	ظالم بادشاہ مقرر ہو، یا غضب الٰہی نازل ہو۔
سانپ کو اپنا مطیع دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے رنج حصول ہے، مرض کے صدمہ سے ملول ہو۔

سانپ کا گوشت کھانا	مال دشمن ہاتھ آئے، مگر رائیگاں ہو جائے۔
ستو کھانا یا دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو، اندیشہ میں گرفتار ہو۔
سراب (دھوکہ) میں آنا	باعث تکلیف ہے، مالِ حرام پائے۔
سراب (دھوکہ) دینا	بے دین و بدکار ہو، دنیا میں ہوشیار ہو۔
ستون دیکھنا	دولتمند ہو، اقبال بلند ہو، جاہ وحشمت حاصل ہو۔
ستون مضبوط دیکھنا	قوت، حوصلہ، آرام، آسائش، دولت، عزت، شہرت حاصل ہو
ستون گھر کا ٹوٹا دیکھنا	صاحب خانہ کی موت واقع ہو
ستون محل کا ٹوٹا دیکھنا	بادشاہ وقت فوت ہو جائے۔
سرائے کچی دیکھنا	رزق حلال حاصل ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
سرائے پکی دیکھنا	سفر اختیار کرے، مال حلال پائے، خیریت سے گھر آئے۔
سرائے غیر آباد دیکھنا	مصیبت پیش آئے۔ رنج وغم میں مبتلا ہو۔
سجادہ (جانماز) دیکھنا	اگر سوت کا دیکھے تو اطاعت و عبادت الٰہی میں مصروف ہو۔
سجادہ ریشمی دیکھنا	ریاکاری کی عبادت کرے، ظاہردار ہو۔
سجادہ خریدنا	بزرگی پائے، گوشہ نشینی اختیار کرے، یادِ خدا میں مشغول ہو۔
سرخ لباس پہننا	رنج وغم میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو، یا بیمار ہو،
سرخ لباس دیکھنا	عورتوں کا دیکھے تو باعث مسرت وراحت ہے، مردوں کے لئے خرابی ہے۔
سرخ چادر اوڑھنا	قتل، پھانسی، دنگا فساد کی وارداتوں میں گرفتار ہو۔
سرخاب پکڑنا	شیریں سخن، حلیم الطبع ہو، عزت حاصل ہو۔
سرخاب کا گوشت کھانا	زبان دانی سے مال و زر حاصل کرے۔ مقرر، شاعر، گویا ہو،
سرخاب مردہ دیکھنا	باعثِ تنزل ہے، کوئی ایسی بات کہے جس سے بدنام ہو
سرسوں دیکھنا	رنج وغم کے مترادف ہے، مصیبت یا تکلیف آئے۔
سرسوں کا کھیت دیکھنا	اگر سرسبز دیکھے تو ترقی روزگار ہو، اگر سوکھا دیکھے تو پریشانی اٹھائے۔

سرسوں کا تیل خریدنا اور سر کو لگانا — منفعت تجارت ہو، روزگار میں ترقی ہو، اگر تیل نکلتے دیکھے تو دولت مند ہو

سرسوں کا تیل گر جانا — باعث رنج والم ہے، دولت وعزت میں زوال آئے۔

سرکہ دیکھنا — مال حلال پائے مگر مشقت سے ہاتھ آئے۔

سرکہ فروش دیکھنا — کسی جھگڑالو مفسد سے واسطہ پڑے۔

سُرمہ لگانا یا ڈالنا — مال و دولت پائے۔ دین میں ترقی اور بزرگی حاصل ہو۔

سُرمہ کھانا — جس قدر کھائے، بزرگی پائے علم و عرفان سے سینہ معمور ہو۔

سُرمہ دانی خریدنا — عورت پارسا سے شادی ہو، باعثِ راحت و آرام ہو۔

سُرمہ دانی گم جانا — عورت سے مفارقت ہو، غم و رنج برداشت کرے۔

سُرمہ فروشی کرنا — رہبری کرے یعنی لوگوں کو ھدایت دے۔

سر آدمی کا خوشنما دیکھنا — سردار مخدوم ہو، دشمن مخدوم ہو، عزت اور مرتبہ بلند پائے۔

سر اپنا جُدا دیکھنا — مخدوم و اقارب سے جدائی نصیب ہو مگر حاکم وقت کا مقرب ہو

سر اپنا چھوٹا دیکھنا — تنزل کی علامت ھے، ملال کی اشارت ھے۔

سر اپنا چرند برابر دیکھنا — جس حیوان کے برابر سر دیکھے، اتنا ہی عروج، ہمت، جرأت، طاقت پائے۔

سر کسی جانور کا کٹا دیکھنا — منفعت و توقیر اور عزت پائے، بیمار ہو تو صحت پائے۔

سامنے کے چار دانت دیکھنا — فرزند و خواھر پائے، بیمار ہو تو صحت پائے۔

سامنے کے دانت گرتے دیکھنا — فرزند یا خواھر کے فوت ہونے کا باعث ہو۔

سر کے بال جھڑتے دیکھنا — ادائے قرض ہو رنج و غم سے نجات پائے مستغنی ہو۔

سر اپنے ہاتھ سے مونڈھنا — راز فاش ہو اور مخدوم بے وسواس و بے خطر ہو۔

سر کے بال کٹے دیکھنا — اگر عورت دیکھے تو شوہر غصہ میں آکر طلاق دے یا گھر سے نکال دے

سر کٹا دیکھنا — سردار قوم ہو، عزت و بزرگی حاصل ہو۔

سیر کرنا — آرام و راحت پانے کی دلیل ھے۔

سیر باغ کی کرنا — بیٹا پیدا ہو، فرحت پائے، عیش و عشرت حاصل ہو

سیر ویرانہ کی کرنا	سفر پیش آئے، فائدہ کی بجائے نقصان اٹھائے۔
سریش دیکھنا	رنج و تکلیف اٹھائے۔
سریش لگانا	بُرے کاموں میں حصہ لے، بدمعاش و بدنام ہو۔
سریش بنانا	کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، کامیابی حاصل ہو
سزا دینا	عورتوں کے کام پورے کرے یا گھر کا سردار مقرر ہو۔
سزا یافتہ ہونا	دنیا کے فتنہ و فساد اور شور شر میں مبتلا ہو۔
سفر کرنا	اگر پیدل کرنا دیکھے تو کاروبار میں جدوجہد سے کامیاب ہو۔
سفر نامعلوم جگہ کا کرنا	موت آئے، یا اھل و عیال سے جدا ہو
سفر تانگہ پر کرنا	راحت و عزت آئے، خوشخبری ملے۔ آرام سے زندگی بسر ہو،
سفر موٹر پر کرنا	سود و زیاں پائے۔ یا نفع و نقصان یکساں اٹھائے۔
سفر موٹر سائیکل پر کرنا	کام میں ترقی ہو، تیزی سے عروج پائے۔
سفر بائیسکل پر کرنا	مشقت میں پڑے، کامیابی ہو مگر دیر کے بعد۔
سفر ہوائی جہاز پر کرنا	غریب ہو تو امیر ہو جائے۔ عہدہ پائے، کاروبار میں ترقی ہو۔ دولت مند ہو۔
سفر سمندری جہاز پر کرنا	کاروبار وسیع پیمانہ پر شروع کرے، مگر بہت جدوجہد سے کامیاب ہو۔
سفر کشتی پر کرنا	بزرگی پائے، دولتمند، صاحب عظمت، بلند اقبال و سردار ہو۔
سقف (چھت) دیکھنا	ماں باپ کی سلامتی کا باعث ہے، یا کسی بزرگ سے فائدہ پہنچے۔
سقف کے نیچے دبنا	ماں باپ ناراض ہوں یا کسی بزرگ سے تکلیف پائے۔
سقف منقش دیکھنا	والدین بزرگی پائیں، عزت و حرمت زیادہ ہو
سقف گرتے دیکھنا	والدین سے کوئی فوت ہو جائے۔
سُقّہ دیکھنا	اگر پانی پلاتے دیکھے تو سعادت دارین حاصل ہو۔ آخرت کی بھلائی ہو
سقہ اپنے تیئں دیکھنا	لوگوں کو فائدہ پہنچائے، سخاوت اختیار کرے۔ اگر مشک بھر کر پانی نہ پلائے تو مال جمع کرے، لیکن اس سے فائدہ نہ ہو۔

سفہ کو چھڑکاؤ کرتے دیکھنا	آرام و آسائش عام ہو۔ لوگ امن وچین سے زندگی بسر کریں۔
سنگی لگانا دیکھنا	کسی کا امانت دار ہو، عزت و بزرگی پائے۔
سنگی خود کو لگتے دیکھنا	امانت کا بوجھ اٹھائے۔ عزت و توقیر زیادہ ہو۔
سنگی حاکم کو لگتے دیکھنا	حکومت سے برطرف ہو، ذلت و رسوائی اٹھائے۔
سمندر دیکھنا	بہت بڑے شہنشاہ سے مترادف ہیکہ اس کا نزدیکی ہو۔
سمندر میں تیرنا	شہنشاہ وقت سے عہدہ پائے۔ جلیل القدر اور ممتاز ہو۔
سمندر میں ڈوبنا	شہنشاہ یا بادشاہ کے عتاب میں آئے، نیست ونابود ہو جائے۔
سمندر میں غوطہ لگانا	اگر کچھ اپنے ہاتھ آتا دیکھے تو بادشاہ کا قریبی ہو، زر وجواہرات وعالی مرتبہ پائے۔
سمندر سے خالی ہاتھ نکلنا	بادشاہ وقت سے ذلیل ہو، فائدہ کی جگہ نقصان اٹھائے۔
سمندر کی موجیں دیکھنا	شہنشاہ وقت سے رعایہ فائدہ اٹھائے، لوگ خوشحال ہوں۔
سمندر پر کشتی چلانا	شہنشاہ سے ممتاز عہدہ پائے، وزیر یا مشیر مقرر ہو، خلعت پائے۔
سمندر کا جھاگ دیکھنا	بادشاہ یا بزرگ سے نفع حاصل ہو۔
سمندر کا جھاگ اکٹھا کرنا	بادشاہ سے نفع کمال حاصل ہو، دولت جواہرات پائے۔
سواروں کے ساتھ سوار ہونا	کسی جماعت یا گروہ سے مل جائے۔ اگر سواروں کو تابع دیکھے تو حاکم ہو۔
سوروں کا گلہ دیکھنا	بہت سامال و دولت جمع کرے، مگر بے عزت، دیوس و بے غیرت ہو۔
سور کو حملہ آور دیکھنا	کسی حاکم یا امیر بدخصلت سے واسطہ پڑے۔
سور کو ھلاک کرنا	کسی دشمن یا حاکم ظالم پر فتح و نصرت پائے۔ خطرہ سے محفوظ رہے۔
سورج دیکھنا	بلند بخت ہو، نعمت، عزت اور فرزند نیک سعادت پیدا ہو۔
سورج گرہن دیکھنا	باعث نحوست ھے، ذلالت کا باعث ھے مصیبت و دکھ اٹھائے
سورج زمین پر اترتے دیکھنا	دولت حکومت، عزت و مرتبہ حاصل ہو۔ فرزند پیدا ہو۔
سورج سے گھر منور دیکھنا	ترقی مال و دولت ہو، اہل خانہ عیش و عشرت پائیں۔
سوراخ کے اندر گھستا	راز ہاتھ آئے۔ کسی خفیہ بات سے آگاہی ہو۔

سُوراخ جسم میں دیکھنا	اہل و عیال سے تکلیف پہنچنے کا سبب ہے۔
سُوراخ پتھر میں دیکھنا	دین اسلام میں مستقل رہنے کی دلیل ہے۔
سُوراخ دیوار میں دیکھنا	دین یا علم و حکمت میں خلل پیدا ہو، عزت میں فرق آئے۔
سوراخ محل میں دیکھنا	بادشاہ کے خفیہ راز ظاہر ہوجائیں، یا حکومت بدنام ہو۔
سوزن (سوئی) دیکھنا	متفرق کاموں کو سرانجام دے
سوئی سے کپڑا سینا	اتحاد، محبت اور اخوت پیدا کرے۔ نیک کام کرے۔
سُوئی گم جانا	کاروبار میں تنزل واقع ہو، بیگانگی، تفریق پیدا ہو۔
سوسمار کا کاٹنا (گوہ)	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، تکلیف و رنج اٹھائے۔
سوسمار کو مارنا	رنج و غم سے نجات پائے، سب تکالیف دور ہوں۔
سوسن کے پھول دیکھنا	باعث مسرت ہے۔ خوشی حاصل ہو مگر نقد فائدہ نہ ہو۔
سونا (دھات) دیکھنا	اگر مرد دیکھے تو تکلیف اٹھائے، عورت دیکھے تو راحت پائے۔
سونے کا زیور پہننا	عورتوں کیلئے باعث مسرت ہے۔ اولاد، رزق اور دولت پائیں
سونا مردوں کے پہنتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، تنگیٔ رزق، افلاس و بیماری پائے۔
سونا عورت یا مرد کو بیچتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، اولاد کا نقصان ہو، رنج و اندیشہ زیادہ پائے۔
سونٹھ دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، تکلیف اور نقصان اٹھائے
سونف سبز دیکھنا	کشادگی رزق ہو، آرام و راحت پائے
سونف خشک دیکھنا	باعث رنج و غم ہے۔ تکلیف اٹھائے۔
سیب شیریں دیکھنا	خیر و برکت کا باعث ہے۔ فرزند صالح پیدا ہو،
سیب ترش دیکھنا	برائی کا مرتکب ہو، رنج و الم پائے۔ مصیبت آئے۔
سیب گندہ یا باسی دیکھنا	تکلیف و مصیبت آئے، فرزند سخت بیمار ہو۔
سیب تازہ کھانا	بزرگی پائے۔ دارین میں عزت و رحمت پائے۔ ھدایت حاصل کرے۔
سیب تازہ بیچنا	لوگوں کو ھدایت دے، دین سکھائے۔ راہبری اختیار کرے۔
سیب دیکھنا	منفعت حاصل ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
سیب خریدنا	روزگار میں ترقی ہو۔ عورت یا فرزند نیک سیرت پائے یا شہزادی سے شادی کرے۔

سیپ کا گہنا پہننا	دین و دنیا کی بزرگی پائے، بادشاہ، گورنر یا وزیر مقرر ہو۔
سیپ تراشنا	مجسٹریٹ ہو جج یا قاضی بنے، عدالت کا عہدہ پائے یا راہبر ہو۔
سیڑھی دیکھنا	ترقی کا باعث ہے، عزت اور بزرگی حاصل ہو
سیڑھی پر چڑھنا	کاروبار میں ترقی ہو۔ بلند بختی، خیر و برکت حاصل ہو۔
سیڑھی خوبصورت دیکھنا	دین و دنیا میں کمال عزت و دولت پائے، دولتمندوں میں شامل ہو۔
سیڑھی سے اترنا	تنزل کا باعث ہے، عزت و مرتبہ میں کمی آئے۔ ذلت پائے۔
سیڑھی شکستہ دیکھنا	ترقی کی بجائے مصیبت آئے، کاروبار بند ہو، دل ملول ہو۔
سیسہ پگھلانا	برے کاموں میں حصہ لے بدنام اور ناکام رہے۔
سیسہ پگھلتے دیکھنا	لوگوں کو برائی میں شامل ہوتا دیکھے۔
سینگ گائے کا دیکھنا	نفع بے شمار ملے، کاروبار میں ترقی حاصل ہو۔
سینگ کاٹتے دیکھنا	تجارت سے فائدہ حاصل ہو دولت عزت و بزرگی پائے۔
سینگ زیادہ دیکھنا	ندامت حاصل ہو، غم و اندوہ اور مصیبت میں گرفتار ہو۔
سیم کا پھل دیکھنا	ترقی رزق اور دولت ہو، آرام و راحت پائے۔
سیم کا درخت دیکھنا	محنت اور مشقت سے کمائے مگر افلاس سے چھٹکارا نہ ہو۔
سینہ کشادہ دیکھنا	جوانمردی و شجاعت سے نیک نام ہو، ہمت و جرأت کا پتلا ہو۔
سینہ تنگ دیکھنا	بخیلی و چغلی کی نشانی ہے۔ بزدل ظالم مکار ہو۔
سینہ پر بال دیکھنا	کنجوسی اور کینہ خصلت پیدا کرے۔ زر و دولت کیلئے خونی بنے،
سینہ صاف و کشادہ دیکھنا	سخاوت اختیار کرے معاملہ فہم، بردبار چالاک ہو۔
سر کے بال کھلے دیکھنا	عورت ناکتخدا ہو تو شادی ہو اور جو سفر میں ہو تو مراجعت کرے خانہ آبادی ہو۔
سر اپنا کٹا اپنے ہاتھ میں دیکھنا	ہزار دینار یا درم پائے۔ رزق غیب سے ہاتھ آئے۔
سر منڈوانا	اپنے اہل و عیال سے شر و فساد ہو لیکن اسباب آسائش میسر ہو۔
سرائے کشادہ دیکھنا	تونگری و عیش دنیوی حاصل ہو، نامور کامل ہو۔
سرائے تنگ و تاریک دیکھنا	افلاس میں مبتلا ہو یا غم بے انتہا ہو، یا موت آئے گنہگار ہو

سرد پانی پینا یا نہانا	تندرستی اور عیش و عشرت کی علامت ہے صحت کی بشارت ہے۔
سنان (نیزہ) دیکھنا	عمر دراز ہو، مظفر و منصور ہو، نشۂ جرأت سے مخمور ہو
سولی دیئے جانا	عہدہ جلیل پانے کی نشانی ہے فکر و تردد سے نجات پائے۔
سیاہی دیکھنا	سردارِ قبیلہ ہو، بلند مرتبہ پائے۔ قلمدان حکومت ہاتھ آئے۔
سیاہی کپڑے پر دیکھنا	اہل قلم ہو، تو بے اختیار ہو۔ اگر اور شخص دیکھے تو برص کے مرض میں مبتلا ہو۔
سیاہ بال سفید دیکھنا	فرزند سعید پیدا ہو۔ باتوقیر ہو اور بزرگی پائے۔
سبیل دیکھنا	فیض جاری ہو، محتاجوں اور فقرا کی خدمت اور دلجوئی کرے۔

اُجالا جب ہوا رخصت جبینِ شب کی افشاں کا
نسیمِ زندگی پیغام لائی صبحِ خنداں کا

علامہ اقبال

ش (شین)

خواب	تعبیر
شاخ سبز دیکھنا	فرزند پیدا ہو یا بھائی تولد ہو
شاخیں سبز دیکھنا	بھائیوں اور فرزندوں سے تعبیر ہے۔ اولاد یا کنبہ زیادہ ہو۔
شاخیں کٹی دیکھنا	آل اولاد میں کمی واقع ہو یعنی فوت ہو جائے۔ اگر خشک دیکھے تو بھی موت آئے۔
شاخیں مرجھائی دیکھنا	کمزوری اور تنگدستی اور مفارقت اولاد کا باعث ہے۔
شادی کرنا	جس کی شادی کرے اور دلہن یا دولہا گھر نہ لائے تو اسکی موت واقع ہو۔
شادی کر کے دلہن لانا	اگر دلہن گھر لائے تو دولت مند امیر کبیر ہو، عیش و آرام پائے۔
شادی عورت کی دیکھنا	موت کی علامت ہے، قضاء الٰہی سے فوت ہو جائے۔
شامیانہ دیکھنا	سفر اختیار کرے، یا گھر والوں سے مفارقت ہو، مگر دولت و عزت پائے
شامیانہ کے نیچے بیٹھنا	تجارت سے نفع اٹھائے یا بادشاہ کے زیر سایہ آرام حاصل ہو
شانہ (کنگھی) کرتے دیکھنا	دوست یا رفیق ہمدرد ملے یا عورت کنواری خدمت گار پائے۔
شانہ ہاتھ سے گرنا	دوست یا بیوی سے مفارقت ہو، ذلت اٹھائے۔
شاہین (پرندہ) دیکھنا	مرتبہ بلند ہو، عزت و بزرگی پائے، سرداری ہاتھ آئے۔
شاہین پکڑنا	کسی بادشاہ یا حاکم وقت کا قربی ہو، عزت و مرتبہ بلند ہو۔
شہباز دیکھنا	قوم کا سردار ہو یا حکومت کا عہدیدار ہو، عزت و بزرگی پائے۔
شہباز کو جھپٹتے دیکھنا	حاکم یا سردار کے غصہ میں آئے، مصیبت و تکلیف اٹھائے
شہباز کو ہلاک کرنا	غم و اندوہ سے نڈھال ہو اگر دشمن دیکھے تو پائمال ہو، ذلت اٹھائے۔
شراب دیکھنا یا پینا	فتنہ و فساد میں شامل ہو، بے دین بدمعاش کامل ہو۔

شراب خریدنا یا بیچنا	فتنہ و فساد میں شامل ہو، بے دین بدمعاش کامل ہو۔
شراب نکالنا یا پینا	لوگوں میں منافرت پھیلائے، فسادی، مکار، عیار ہو۔
شربت خوش ذائقہ پینا	منفعت اور خوشی حاصل ہو، دین میں کامل ہو، عمر دراز ہو۔
شربت تلخ پینا	نقصان کا باعث ہے۔ فکر و اندیشہ میں پڑے۔
شربت تیار کرنا	دین و دنیا کی خوشحالی نصیب ہو، پارسا، پرہیزگار متقی ملنسار ہو۔
شربت بیچنا	لوگوں میں اتفاق و اتحاد، محبت و اخوت اور یگانگت پیدا کرے۔
شرم کرنا یا کھانا	ایماندار ہونے کی نشانی ہے، صاحب ایمان ہو۔
شرم نہ کرنا	بے ایمان، بے دین ہو، ذلیل و خوار اور عاقبت خراب ہو،
شرم گاہ دیکھنا	اگر اپنی دیکھے تو دل کا راز فاش کرے تکلیف اٹھائے۔
شرمگاہ مرد کی دیکھنا	دلی راز افشا ہو جائے، پریشانی و ندامت اٹھائے۔
شرمگاہ عورت کی دیکھنا	لڑکی پیدا ہو، شہوت زیادہ ہو۔
شرمگاہ ڈھانپنا	راز دل میں رکھے، کسی پہ ظاہر نہ ہونے دے۔
شرمگاہ سے شرمگاہ ملانا	کسی کو اپنا راز دار بنائے یا خود کسی کا رازدار بنے۔
شرمگاہ برہنہ کرنا	آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ذلیل و خوار ہو، بدکردار ہو۔
شطرنج کھیلنا	کسی کو بہتان لگائے یعنی جھوٹ باندھے۔
شطرنج ہارنا	تہمت یا بہتان لگنے سے رسوا و بدنام ہو اور شرمندگی حاصل ہو۔
شعر و شاعری کرنا	بیہودہ گوئی اور لغویات سے تعبیر ہے۔
شعروں میں حمد سننا	نیک ہونے کی علامت ہے۔ سعادت و بزرگی پائے۔
شعلہ بدن پر پڑنا	مصیبت میں مبتلا ہو، جس میں کوئی ساتھی و مددگار نہ ہو۔
شعلہ لباس پر پڑنا	عزت و ناموس جاتا رہے، رسوا و ذلیل ہو۔
شعلہ زمین سے اٹھتے دیکھنا	اہل زمین فتنہ و فساد سے تنگ ہوں۔ رنج و بلائیں پڑیں۔
شعلہ آسمان پر دیکھنا	آفت و مصیبت نازل ہونے کا موجب ہے۔
شعلہ آسمان سے برسنا	قحط و بال، بیماری، وبا، بلا، غم اندوہ، فکر، اندیشہ میں مبتلا ہو،
شعلہ بجھتا دیکھنا	دکھ، درد، مصیبت اور بلا، وبا سے نجات حاصل ہو

شکر قندی زمین سے نکالنا	دفینہ مال حاصل کرے۔ اور خوشی و عیش و عشرت حاصل ہو۔
شکر قندی خریدنا	اولاد زیادہ ہو، فرزند پیدا ہو، کاروبار میں برکت ہوں۔
شکر قندی کھانا	مال طیب و رزق حلال پائے۔ اگر کچی کھائے تو مصیبت و دکھ اٹھائے۔
شکنجہ دیکھنا	مصیبت یا بیماری آئے۔
شکنجہ میں خود کو دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، یا کوئی سخت بیماری آئے۔
شکنجہ میں تکلیف نہ پانا	عزت و بزرگی پائے۔ مگر مصروفیات زیادہ ہوں۔
شگوفہ دیکھنا	خوشخبری پائے، سکونِ دل حاصل ہو، فرزند کی بشارت ہو۔
شگوفہ سونگھنا	مشہور عام ہو، نیک نام ہو، دل کی مراد پوری ہو۔
شگوفہ ٹوٹا دیکھنا	فرزند یا بھائی سے غم پائے۔ مایوسی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے۔
شلغم کھانا یا دیکھنا	غم و اندوہ سے تعبیر ہے، اگر کھیت دیکھے تو قدرے خوشی حاصل ہو۔
شلوار پہننا یا خریدنا	اگر نئی پہنے تو باکرہ لڑکی سے شادی کرے۔
شلوار ڈھلی ہوئی پہننا	بیوہ عورت ملے یا رنڈوے مرد سے شادی ہو، مرد، عورت کیلئے یکساں ہے۔
شمار کرنا، گزرنا	محنت و مشقت میں گرفتار ہو، دنیاوی زندگی سے بیزار ہو۔
شرارے دیکھنا	اگر کم دیکھے تو عمر چند روزہ سمجھے اگر زیادہ دیکھے تو عمر دراز پائے۔
شمشیر کمر میں پہننا	عورت خوبصورت پائے یا حکومت و بادشاہت ملے۔ عالی قدر ہو۔
شمشیر ننگی ہاتھ میں دیکھنا	دبدبہ، رعب، جلالیت میں یکتا ہو، بہادر شاہسوار ہو دشمن نابود ہو۔
شمشیر حمائل سے گرنا	حکومت، ولایت یا عہدہ سے معزول ہو، عورت یا فرزند کی موت ہو۔
شمع گھر میں دیکھنا	عورت خوبصورت و پاکیزہ ملے جس سے گھر آباد ہو، دل شاد ہو۔
شمع روشن دیکھنا	مال و دولت کثرت سے پائے۔ عیش و عشرت حاصل ہو۔
شمع ٹمٹماتے دیکھنا	مال و دولت میں کمی آئے، بے عزت ہو اگر بجھتی دیکھے تو گھر ویران ہو
شمعدان دیکھنا	بیماری سے صحت ہو، بیوی سے فرحت ہو۔
شمعدان خوشنما دیکھنا	کنیز خوبصورت ملے۔ یا بیوی سے راحت پائے۔ لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔

شفتالو لذیذ کھانا	کنیز پاکیزہ پائے جس سے آرام و آسائش ہو.
شفتالو خریدنا	کنیز، فرزند اور لونڈی و مال وغیرہ سے تعبیر ہے.
شفق دیکھنا	موسمی غلہ کی فراوانی ہو آرام و آسائش پائے. خوشخبری ملے.
شفق غائب ہوتا دیکھنا	غلہ کی کمی ہو، تنزل پانے کا باعث ہے.
شکار بکری یا گائے کا یا گورخر کا کرنا	منفعت حاصل ہو، غیب سے مال ملے عیش و آرام پائے، اگر گوشت کھائے تو رزق موافق بادشاہ یا امیر کے پائے.
شکار چیتے کا کرنا	بردبار، بہادر ہو، کمینہ خصلت دشمن پر فتح پائے.
شکار ریچھ کا کرنا	بدخصلت مگر طاقتور دشمن پر فتح پائے. یا موذی مرض سے نجات پائے.
شکار لومڑی کا کرنا	مکّارہ عورت پر قابو پائے یا عیار آدمی کی چالوں کو سمجھے.
شکار لومڑی کا کرنا	حرام مال پائے. بدنام و بدکردار ہو، بے حیا، بے ایمان ہو.
شکار بھیڑیئے کا کرنا	کہنہ مشق ٹھگ پر قابو پائے. کسی دھوکہ باز فقیر یا عالم سے بچے.
شکار جال سے پکڑنا	مکر و فریب سے لوگوں کو دھوکہ دے اور دولت حاصل کرے.
شکار گڑھے سے پکڑنا	نقصان اٹھائے یا دفینہ مال پائے. مگر بدنام ہو.
شکّر خریدنا	باعث نقصان ہے. فکر و اندیشہ میں پڑے.
شکّر فروخت کرنا	اتفاق، یگانگت پیدا ہو، نیک کاموں میں حصّہ لے.
شکّر کھانا	روزی حلال پائے. فرزند و عزیز سے محبت زیادہ کرے.
شکر اللہ کا کرنا	دین و دنیا کی بھلائی پائے. آخرت نیک ہو، بزرگی ملے.
شکرانہ ادا کرنا	سعادت دارین حاصل ہو، دین کی ترقی کا سبب ہے. دلی مراد پوری ہو.
شکریہ ادا کرنا	دنیوی منفعت حاصل ہو۔ اور دین کی ترقی کا سبب ہے.
شِکرا (پرندہ) دیکھنا	مکار ظالم شخص سے تعبیر ہے.
شِکرا پالنا یا پکڑنا	عیار، ظالم ہو، فریب و دھوکہ سے روپیہ حاصل کرے.
شِکرا سے شکار کھیلنا	مکاری سے روپیہ کمائے. جوئے باز ہو. تماش بینی میں مصروف رہے.

شملہ پورا دستار کا رکھنا	عزت و بزرگی پائے مگر مغرور ہو اگر پگڑی بے شملہ باندھے تو بزرگ دین ہو، عزت و مرتبہ اور حشمت و توقیر پائے۔
شوربا گوشت کا کھانا	نیک بختی کی دلیل ہے۔ نعمت پائے اور آسودہ حال ہو۔
شوربا کھانا یا پینا	دولت کو عیش و عشرت میں ضائع کرے، غریب ہو تو مالدار ہو جائے۔
شوربا گاڑھا پینا	تکلیف و رنج اٹھائے، اگر صرف شوربا بغیر گوشت کے کھائے تو رنج اٹھائے۔
شہر بارونق پُرشور دیکھنا	دنیا کے دھندوں، بکھیڑوں میں پڑے، دین سے گمراہ ہو۔
شہر بے رونق دیکھنا	قحط سالی، ویرانی، بربادی ہو، وبا بلا نازل ہو۔
شہر پُرامن بارونق دیکھنا	دین و دنیا کی صلاحیت حاصل ہو، آرام و چین سکون زیادہ ہو۔
شہادت پانا	دنیاوی غم و اندوہ سے نجات پائے۔ سعادت دارین ملے۔
شہادت نیک کی ہونا	بزرگی اور عظمت پائے، صالحین میں شامل ہو۔
شہید بدکار ہوتے دیکھنا	گناہ سے توبہ کرے نیک ہو، پرہیزگاری اختیار کرے۔
شہید مشرک ہوتے دیکھنا	شرک سے توبہ کرے۔ وحدانیت پر قائم ہو، نیک ہو۔
شرک کرنا، شرکت کرنا	مددگار اور ہمدرد و غمخوار ہو، اگر خدا کے ساتھ شرک کرے تو گمراہ ہو۔
شریک ہونا	ہمدرد قوم ہو، مساکین و یتامیٰ کی دلجوئی کرے۔
شہد کھانا یا پینا	نیک بختی کی علامت ہے۔ بیماری سے شفا پائے۔ بزرگی حاصل ہو۔
شہد خریدنا	نعمت دارین حاصل ہو، سعادت و بزرگی پائے۔
شہد بیچنا یا بانٹنا	لوگوں کا ہمدرد و غمخوار ہو، ہدایت و راہبری اختیار کرے۔
شہد کی مکھی دیکھنا	ترقیٔ رزق ہو، محنتی عورت سے تعبیر ہے۔
شہد کی مکھیاں پکڑنا	مال حلال پائے، محنت پر دل لگائے۔
شہد کی مکھیاں جمع کرنا	مال طیب حاصل ہو، آسانی سے دولت پائے۔
شہد کی مکھیاں کاٹتے دیکھنا	محنت و مشقت سے دولت کمائے۔ کفایت شعار ہو۔
شیر حملہ آور دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو، دکھ درد، اندیشہ ہویدا ہو۔
شیر کو ہلاک کرنا	دشمن سے بے خوف ہو، بے فکری پائے۔ راحت حاصل ہو۔

شیر تابع دیکھنا	عقلمند، دانا، بزرگ قوم ہو، عزت و شہرت پائے، نامور ہو۔
شیر (دودھ) دیکھنا یا پینا	بزرگی پائے، سعادت دارین حاصل ہو، حاکم یا بادشاہ کا قریبی ہو۔
شیرہ خوش ذائقہ پینا	مال و منال غیب سے پائے۔ راحت و آرام حاصل ہو
شیرہ ترش پینا	محنت تردّد، مشقت زیادہ کرے، دولت کم ملے۔
شیشہ روغن سے بھرا دیکھنا	مالدار عورت سے شادی کرے۔ مجامعت سے گھبرائے۔
شیشہ یا بوتل ٹوٹنا	بیوی فوت ہو، پریشانی اٹھائے۔
شق ہوتے آسمان دیکھنا	مینہ رحمت کا برسے، خلقت سیراب ہو، ارزانی بے حساب ہو۔
شیشہ خالی دیکھنا	مفلس عورت سے شادی کرے، مجامعت سے گھبرائے
شہاب دیکھنا	منافق ہو، بدظن اور غصہ پرور ہو۔
شیر کا گوشت کھانا	دولت شاہی حاصل ہو۔ استخوان اور پشم کی بھی یہی تاثیر ہے۔
شیطان پر فریفتہ ہونا	مال و دولت سے تباہی ہو، عورت سے بدخواہی ہو۔
شیطان کو مقہور کرنا	دشمن پر فتحیابی کی نشانی ہے۔ باعث کامرانی ہے۔
شیشہ (آئینہ) دیکھنا	بیماری سے شفا پائے۔ فرحت و راحت حاصل ہو۔
شترمرغ دیکھنا	نفس کے پھندے میں گرفتار ہو۔ حرص و ہوا میں پھنسے
شترمرغ پکڑنا	نفس یا شہوت پر قابو پائے۔ دیندار ہو۔
شتر (اونٹ) دیکھنا	اگر بلبلاتے دیکھے تو تکلیف و مصیبت آئے۔ اگر آرام میں دیکھے تو دولت پائے۔
شراب پی کر مست ہونا	مالدار ہو یا قوم کا سردار ہو، منفعت بے شمار ہو۔
شبیہ (فوٹو) دیکھنا	ایسے شخص کی خواہش ہو جس کے ملنے کی شبہ ہو، دوست پائے۔
شیطان سے لڑنا	برے کاموں سے بچے، فسادی، مکار، دغاباز، لوگوں سے پرہیز کرے۔
شیطان دیکھنا	دین میں خرابی پیدا ہو، شیطان خصلت آدمی کے جال میں پھنسے
شیر سے بھاگنا	مقصد تدبیر سے حاصل ہو، راحت شامل حال ہو۔

ص (صاد)

خواب	تعبیر
صابون دیکھنا	پرہیزگاری اور تقویٰ اختیار کرے۔
صابون سے کپڑے دھونا	افعال بد سے توبہ کرے نیکی کی طرف مائل ہو۔
صابون کھانا	دل کی صفائی ہو، نفس کا تنقیہ کرے۔ اگر کافر دیکھے تو مال حرام پائے
صابون سے بیگانے کپڑے دھونا	چغلی غیبت اختیار کرے، اگر عالم دیکھے تو ہدایت دے فیض عام ہو۔
صابون دینا	اپنا مال خوشی سے کسی کو دے یا ہدایت کرے۔
صابن بنانا یا خریدنا	نیک ہو اور نیکی کی ترغیب دے، دولت ملے سخاوت کرے۔
صالح سے کچھ لینا	مال طیب پائے۔ آرام و راحت پائے۔ بزرگوں کا ہمنشیں ہو۔
صالح سے گفتگو کرنا	ھدایت پائے۔ حقیقت سے آشنا ہو، متقی اور پرہیزگار ہو۔
صالح سے جھگڑنا	دین میں رخنہ پیدا کرے ملعون و بے ایمان ہو، ساتھی بے ایمان ہو۔
صبح صادق دیکھنا	ھدایت پائے۔ بزرگی حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔ خوشخبری پائے۔
صبح کاذب دیکھنا	کسی آدمی صورت شیطان کو دیکھے، یا کسی مکار کی عیاری میں آئے۔
صبح صادق سے پہلے سرخی دیکھنا	ملک میں قتل و غارت اور خونریزی ہو، لوگ تباہ ہو جائیں
صبح سے پہلے زردی دیکھنا	ملک یا علاقہ میں بیماری پھوٹ پڑے۔ لوگ تکلیف پائیں۔
صبح پر سفید روشنی دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ھے ایسی خوشخبری پائے جس سے تا عمر راحت ہو۔
صحبت بیوی سے کرنا	عورت تابع فرمان ہو، دلی راز ظاہر کرے، مرد پر قربان ہو۔
صحبت زن معروفہ سے کرتے دیکھنا	عزت و دولت پائے۔ صاحب توقیر ہو، عیش و آرام پائے،
صحبت زن باکرہ سے کرتے دیکھنا	حصول مقصد کی نشانی ھے۔ مال پاکیزہ ملے۔ باعث کامرانی ھے۔
صحبت زن سے زن کو کرتے دیکھنا	عورت کے مخفی رازوں سے آگاہ ہو۔ فائدہ بے انتہا ہو۔
صحبت چارپایوں سے کرنا	تجارت حیوانات میں نفع پائے، دشمن پہ غالب آئے، عورت زیر فرمان ہو

صحبت مردے سے کرتے دیکھنا	اگر مجہول ہو تو بدنامی ہو، دکھ اٹھائے، باعث رنج وملال ھے۔
صدقہ دینا	غم واندوہ سے نجات پائے۔ قرض سے خلاصی ہو بیمار ہو تو شفا پائے۔
صدقہ اپنے ہاتھ سے بانٹنا	غلام ہو تو آزادی ملے، قید ہو تو رہائی پائے، کافر ہو تو مسلمان ہو جائے۔
صدقہ لینا یا پانا	گداگری اختیار کرے۔ قلاّش ہو، یا فکر معاش میں سرگرداں ہو
صحرا سرسبز دیکھنا	بادشاہ مہربان ہو، یا عالم باعمل سے فیض روحانی پائے۔ خوشحال ہو
صحرا سنسان دیکھنا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، جس میں بے یار ومددگار ہو۔
صرّاف دیکھنا	نیک و بد کے پہچاننے کی تمیز ہو، قیافہ شناسی میں کامل ہو۔
صرّاف کو پرکھتے دیکھنا	نیک و بد یا نفع ونقصان سے آگاہ ہو، خیر سے آگاہ ہو۔
صرّافی کرنا یا صرّاف بننا	لوگوں کی خیانت اور غیبت میں مشغول ہو، خرافات بکنے اور اپنا نقصان آپ کرنے کا باعث ثابت ہو۔
صراحی دیکھنا	عورت نازک بدن حسینہ پائے، مجامعت سے لطف اٹھائے۔
صراحی شراب کی پانا	عورت خوبصورت دوشیزہ مخمور پُرادا پائے۔ جس پہ فدا ہو۔
صراحی شربت کی پانا	مالدار سلیقہ شعار عورت پائے عیش وعشرت سے زندگی بسر ہو۔
صراحی پانی صاف کی پانا	نیک پاکیزہ عورت ملے۔ جو دکھ سکھ میں شریک ہو نعمت و رحمت پائے۔
صراحی پرانی پانا	بیوہ عورت سے شادی ہو، اگر صراحی کسی کو دے تو بیوی کو اپنے سے جدا کرے۔
صراحی گم ہو جانا یا ٹوٹنا	عورت فوت ہو، یا طلاق لے۔ یا اغواء ہو جائے بہرحال مفارقت ہو،
صفا ومروہ پر چڑھنا	اولاد کیلئے رزق حلال تلاش کرے۔ بندگی و پرہیزگاری، تقوی حاصل ہو۔
صفا ومروہ سے اترنا	دنیوی اور دینی مقاصد حاصل ہوں، شاکر وصابر ہو۔ عزت پائے۔
صفا ومروہ پر دوڑنا	دین حاصل کرے۔ حج نصیب ہو، دارین کی بزرگی ملے۔
صفائی کرنا یا کرانا	دین ودنیا کے کاموں میں اصلاح کرنیکی کوشش کرے نیک نام ہو۔
صاف بدن کرنا	مال حلال پائے، زکوٰۃ وخیرات کرے۔ گناہوں سے توبہ کرے۔ شفایاب ہو۔
صفائی گھر کی کرنا	غربت سے نجات پائے، سب مصیبتوں سے آزاد ہو، دل شاد ہو۔

صفائی مسجد کی کرنا	گناہوں سے تائب ہو، خادم دین اسلام ہو، عزت و پاکیزگی پائے
صفائی گلی کی کرنا	راستہ صاف کرنے کے مترادف ھے کسی نیک کام کا آغاز کرے۔
صفائی بازار کی کرنا	صاحب علم دیکھے تو اسلام کا چرچا کرے۔ راہبری و ھدایت دے اگر مجہول اور ان پڑھ دیکھے تو ذلیل و خوار ہو، گداگری اختیار کرے
صلح کرنا یا کرانا	درازئ عمر و ترقی رزق کا سبب ھے۔ امن و چین پائے۔
صندل خریدنا یا پانا	لوگوں میں عزت پائے تعریف و توصیف ہو۔ دولت حاصل ہو
صندل سفید پانا	کسی معزز امیر و رئیس سے انعام و اکرام پائے، عزت و مرتبہ بلند ہو۔
صندل سرخ پانا	کسی جابر حاکم سے انعام و خلعت پائے۔ عزت دوبالا ہو۔
صندل بورہ دیکھنا	مال بے مشقت پائے۔ خیر و برکت ہو۔
صلیب دیکھنا	دین میں خرابی پڑنے کا موجب ھے۔
صلیب گردن میں ڈالنا	گمراہی میں پڑے، بے دین و بے ایمان ہو
صلیب توڑنا	دین اسلام کی تقویت کا باعث ھے۔ اپنے مذہب سے محبت رکھے
صلیب بنانا	مذہب عیسائی اختیار کرے یا عیسائیوں کی مدد کرے۔
صندوق دیکھنا	عزت و مرتبہ پائے جس قدر بڑا دیکھے، اسی قدر مرتبہ بلند ہو،
صندوق منقش دیکھنا	عورت تابعدار اور حسینہ و جمیلہ پائے، عزت و شہرت پائے۔
صندوق خریدتے دیکھنا	غلام یا کنیز امانت دار پائے، رازدار ہو، تابعدار ہو
صندوق اپنا لٹتا دیکھنا	راز فاش ہو یا غلام و کنیز فوت ہو یا عورت سے مفارقت پائے۔
صیاد کو دیکھنا	مکر و حیلہ سے روزی پائے۔ مکر و تدبیر میں پریشانی اٹھائے۔
صحنک (رکابی) دیکھنا	مال حلال سے اوقات بسر ہوں، مکر و فریب سے بے خبر ہو۔
صحنک میں آٹا گوندھنا	مال زیادہ پائے خوشحال ہو، رحمت ذوالجلال ہو۔
صیقل (مالش) کرتے دیکھنا	ریاضت الٰہی میں مشغول ہو، گناہ سے کنارہ کش ہو۔
صنم دیکھنا	بے دین ہو، کسی کافرہ عورت سے محبت کرے۔
صنم کی پوجا کرنا	کافر ہو یا حق چھپائے، گناہ میں مبتلا ہو یا کافرہ عورت پر عاشق ہو۔
صنم گری کرنا	مال حرام پائے۔ یا عورتوں کی پرستش کرے، بے دین کافر ہو۔

ض (ضاد)

خواب	تعبیر
ضامن ہونا	جس کا ضامن ہو اس کو فائدہ پہنچائے۔
ضامن بنانا	اسے استاد بنائے یا فیض دین پائے۔
ضامنی دینا	رنج و غم میں مبتلا ہو فکر و اندیشہ دامن گیر ہو
ضبط کرنا	غم و اندوہ سے نجات پائے مدبر و سیاست دان ہو۔
ضد کرنا	نام و نمود اور دنیاوی شہرت حاصل کرے۔
ضدی دیکھنا	کسی سے نقصان اٹھائے، پریشانی حاصل ہو۔
ضرب لگانا	فخریہ الفاظ بولے، غرور و تکبر کا مبتلا ہو
ضرب اللہ اللہ کی لگانا	ظاہرداری سے کام لے ریاکار ہو۔
ضرورت محسوس کرنا	حرص و طمع زیادہ ہو۔ لالچ بے فائدہ ہو۔
ضرورتمند دیکھنا	طمع نفسانی خواہشات کا شکار ہو۔ مگر نامراد رہے۔
ضُعف پڑتے دیکھنا	عزت و مرتبہ کی کمی ہو، تنزل پائے۔
ضُعف سر کو ہونا	دنیاوی عزت میں کمی آئے، بے عزت و بدنام ہو
ضُعف آنکھ کو پڑنا	دین میں کمزور ہو، اسلام کا پچور ہو،
ضعیف (بوڑھا) دیکھنا	دنیاوی کمزوری کا باعث ہے۔
ضعیف سے ملنا	رزق یا کاروبار میں کمی واقع ہو، ارادہ متزلزل رہے۔
ضعیف سے کچھ لینا	کہنہ اشیاء جمع کرے۔ یا کاروبار رذیلہ اختیار کرے۔
ضمانت دینا	بیمار ہو تو صحت یاب ہو، تنگدستی سے خلاصی پائے۔
ضیافت کھانا	مال و دولت پائے، راحت و خوشی نصیب ہو، عزت و بزرگی پائے۔
ضیافت کرنا	لوگوں کو فائدہ پہنچائے یا ہدایت و تعلیم دے۔

ط (طا)

خواب	تعبیر
طاعون دیکھنا	فتنہ و فساد پھیلے، مصیبت اور بلا میں گرفتار ہو
طاعون میں مبتلا ہونا	فتنہ و فساد میں گرفتار ہو، یا جنگ و جدال میں گھر جائے۔
طاق گھر کا دیکھنا	غلام یا نوکر پائے، خدمت سے فائدہ اٹھائے۔
طاق مسجد کا دیکھنا	دیندار اور پرہیزگار ہو، نیکی کی طرف راغب ہو۔
طاق دیکھنا	مال و دولت میں ترقی ہو، عزت و راحت پائے۔
طاق گھر کا ٹوٹا دیکھنا	غلام یا نوکر معزول ہو، دولت میں کمی پیدا ہو، عزت جاتی رہے۔
طاق مسجد کا بوسیدہ دیکھنا	دین میں کمزوری پیدا ہو، یا امام مسجد بدعقیدہ ہو، مسجد کی ویرانی ہو۔
طالبعلم بننا	اگر دین کا علم حاصل کرتے دیکھے تو ایماندار ہو، بزرگی پائے۔
طلباء کو کچھ بانٹنا	دین کی مدد کرے۔ حامئ دین ہو، یا عہدہ جلیلہ پائے۔
طاؤس (مور) دیکھنا	شاہی مراتب سے تعبیر ہے۔ یعنی کسی بادشاہ سے دولت پائے۔
طاؤس نر دیکھنا	حاکم وقت یا بادشاہ عجم سے عزت و مرتبہ پائے۔
طاؤس مادہ دیکھنا	خوبصورت اور مالدار عورت ملنے کی بشارت ہے۔
طاؤس مادہ کو بولتے دیکھنا	کسی عیار مکار عورت سے واسطہ پڑے۔
طاؤس ناچتے دیکھنا	مصیبت اور تنگی پائے۔ ہلاکت و ہلاکت کا سبب ہے۔
طاؤس نر بولتے دیکھنا	عیش و آرام پائے۔ عورت رقاصہ ملے۔
طبابت (حکمت) کرنا	اصلاح و ھدایت پائے۔ یا لوگوں کو سکھلائے۔
طبابت سیکھنا	ہدایت و بزرگی حاصل کر نیکی کوشش کرے نیکوں کا ہم مجلس ہو۔
طبابت چھوڑنا	بے دین و گمراہ ہو، عزت و آبرو جاتی رہے۔
طبیب کے پاس جانا	کسی راھبر بزرگ عالم سے ھدایت پائے۔ یا فیض یاب ہو۔

طبلہ بجانا	جھوٹ، افتراء، بیہودہ گوئی سے بدنام ہو، بدانجام ہو۔
طبلچی دیکھنا	فوجی ملازمت پائے۔ یا دولت ناجائز طریقہ سے حاصل کرے۔
طبل کی آواز سننا	اگر خوشی بجتی دیکھے تو بادشاہ کی طرف سے انعام واکرام پائے
طبل زور سے بجتے دیکھنا	قحط سالی ہو، یا جنگ چھڑ جائے۔ یا وبا پھیلے۔
طشت دیکھنا	گھر کی خادمہ یا نوکر سے تعبیر ہے۔
طشت خریدنا	خادمہ رکھے یا لونڈی خریدے اور فائدہ اٹھائے
طشت ٹوٹنا	خادمہ بیمار ہو یا فوت ہو جائے۔
طشت میں طعام دیکھنا	خادمہ یا نوکر سے کمال فائدہ حاصل ہو عیش و راحت پائے۔
طباق گوشت کا دیکھنا	دولت بے اندازہ پائے، آرام و راحت ہو۔
طباق دودھ کا دیکھنا	بزرگی حاصل ہو، سعادت پائے، فرزند پیدا ہو،
طباق خریدنا	نوکر سے تعبیر ہے۔ اگر ٹوٹے تو نوکر چلا جائے۔
طوطا دیکھنا	فرزند یا غلام سے مترادف ہے۔ یا مال حرام پائے۔
طوطا پکڑنا یا خریدنا	عیار غلام یا فرزند پائے۔
طوطا اڑانا	فرزند بھاگ جائے یا نوکر ہاتھ سے نکل جائے۔
طوطی بولتا دیکھنا	باتونی ہو۔ لغویات سے لوگوں میں بدنام ہو
طوطی پانا	لڑکی کنواری پائے، یا شاگرد نیک ملے۔
طوطی سے باتیں کرنا	کسی لڑکی سے دوستی کرے مگر بیوفا پائے۔
طوطے کا شکار کرنا	مال حرام حاصل کرنیکی کوشش کرے۔ بدنام و ناکام ہو۔
طوطے کا گوشت کھانا	دولت ناجائز طریقہ سے حاصل کرے۔ رشوت، سود، حرام کھائے
طعام بدمزہ پانا	رنج و غم سے نڈھال ہو، پریشانی و زوال ہو۔
طعام باسی کھانا	مصیبت میں مبتلا ہو یا بیمار و لاچار ہو،
طعام شیریں کھانا	بزرگی پائے۔ پرہیزگار ہو، راحت و خوشی پائے
طعام پھیکا کھانا	اولاد کا غم کھائے۔ زندگی تلخ گذرے۔
طعام نمکین کھانا	اولاد سے خوشی حاصل ہو، دین میں کامل ہو،

طعام کھانا	سخاوت کرے۔ نیک نام بزرگ ہو، خویش و اقربا پر مہربان ہو۔
طعام پھینکنا	غربت و مفلسی پائے، خدائے تعالیٰ کے عتاب میں آئے۔
طعنہ دینا	کسی عزیز سے جدائی کا موقف ہے۔ فکر و اندیشہ پائے۔
طعنہ سننا	غم و اندوہ اور رنج و ملال پائے۔
طغیانی آئی ہوئی دیکھنا	اگر پانی سفید اور بے رنگ ہو تو رحمتِ خدا نازل ہو، خلقت آرام پائے۔
طغیانی میں بہتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، سخت لاچار ہو، بے یار و مددگار ہو
طلاق بی بی کو دینا	تونگر ہونے کی علامت ہے صحت کی بشارت ہے۔
طلاق شدہ سے نکاح کرنا	کسی کا مال اپنے قبضے میں کرے عیش و عشرت پائے۔
طلاق نامہ لکھنا	عزت و مرتبہ میں کمی واقع ہو، دولت جاتی رہے۔
طلسمات سیکھنا	عجائباتِ عالم میں نمایاں کامیابی حاصل کرے۔
طلسم کرنا یا دکھانا	لوگوں کو اپنی ایجادات سے حیران کرے۔ یا زبان دانی میں ماہر ہو۔
طمانچہ مارنا	نفع پہنچائے، طمانچہ کھانے والا شاد و آباد رہو، رنج دور ہو۔
طواف کعبہ کا کرنا	گناہوں سے تائب ہو، دین کی اطاعت کرے۔
طواف والدین کا کرنا	ماں باپ کا خدمت گار ہو، سعادت و بزرگی پائے۔
طواف بیوی کا کرنا	بے دین و گمراہ ہو، دنیاوی مال میں سرگرداں ہو۔
طوائف سے شادی کرنا	بے اندازہ مال و دولت پائے، متمول ہو۔ آرام و راحت پائے۔
طوائفہ کا مجرا دیکھنا	لغو اور فحش کاموں میں حصہ لے۔ بدنام و گمراہ ہو، اگر بادشاہ یا امیر دیکھے تو عیش و عشرت میں پڑے اور دولت فضول اڑائے
طہارت کرنا	بیمار ہو تو صحت پائے، غربت دور ہو، دولت و راحت پائے۔
طہارت کرتے دیکھنا	جس کو نہاتے دیکھے تو وہ شفا پائے، قرضہ دور ہو، راحت و آرام پائے
طبل دیکھنا	جھوٹی خبر سنے یا کہے جس سے پریشانی رہے، جو بجائے فائدہ کے نقصان اٹھائے۔
طوق دیکھنا	عورت دیکھے تو شوہر کی طرف سے مسرور ہو، آرام و راحت پائے۔

طویلہ دیکھنا	اگر گھوڑوں سے بھرا دیکھے تو مال و دولت بے شمار مثل بادشاہ کے پائے۔ خالی ہو تو باعث پریشانی ہے۔
طوق گلے میں ڈالنا	مرد دیکھے تو فتح مندی پائے۔ یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
طوق اتارنا	آزاد طبع بے فکر و بے خوف ہو، گھر سے سیلانی ہو۔
طوفان دیکھنا	اہل و عیال کی فکر میں سرگرداں ہو، متردد و حیران ہو۔
طوفان میں گھر جانا	ایسی مصیبت ناگہاں میں گرفتار ہو جس سے سخت پریشان ہو۔
طوفان سے نجات پانا	مشکل حل ہو یا مصیبت دور ہو، آرام حاصل ہو۔
طپنچہ دیکھنا	دشمن زیر ہو جائے۔ زبردست غلبہ پائے۔ ظالم سے فائدہ اٹھائے۔ بے فکر و بے غم ہو۔

ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاضِ ہستی میں
وفا کی جس میں ہو بو، وہ کلی نہیں ملتی

علامہ اقبال

ظ (ظا)

خواب	تعبیر
ظروف (برتن) دیکھنا	دنیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔
ظروف خریدنا	دنیا کے کاموں میں منہمک ہو، دین کو بھول جائے۔
ظروف کی دوکان دیکھنا	دنیا کے دھندوں میں پھنسے، اگر بیچے تو لوگوں کو گمراہ کرے۔
ظرافت کرنا	دنیا کے فضول کاموں میں حصہ لے۔
ظریف بننا	عزت و بزرگی پائے۔ ہمنشینوں میں عزت ہو۔
ظلمت دور ہونا	رنج و غم سے نجات پائے، دیندار ہو، آرام و راحت پائے۔
ظلمت شہر پر دیکھنا	آسمانی بلائیں نازل ہوں، لوگ آزردہ و ملول ہوں۔
ظلم کرنا	ظالم، جابر، راہزن، ڈاکو پر فتح پائے۔
ظلم بنا ما دیکھنا	شیطانی جماعتوں کو نیست و نابود کرے۔ ظالم، عیار و ذلیل و خوار ہو۔
ظالم کو ہلاک کرنا	قحط سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دشمن ہو، خود غرض ہو۔
ظہر کی نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ دیندار اور پرہیزگار ہو۔

ع (عین)

خواب	تعبیر
عاشق عورت پر ہونا	دنیا کے مال و اسباب کی حرص میں مبتلا ہو، فتنہ و فساد پھیلائے۔
عشق لگنا	مجنون و پاگل ہو، حرص و ہوا میں عقل فراموش ہو۔
عاشورہ کا دن دیکھنا	دلی مراد بر آئے۔ نعمت و مسرت پائے۔ اگر تعزیہ دیکھے تو بیدین ہو
عشرہ (محرم) دیکھنا	اگر مہینہ محرم کا دیکھے نئے کام کا آغاز کرے۔ کامیابی ہو
عشرہ کا چاند دیکھنا	دیندار و پرہیزگار ہو۔ خوشی و مسرت و دولت پائے۔ اولاد کا غم کھائے۔
عالم ہونا	بزرگی اور پارسائی پانے کی دلیل ہو، کسی چیز کی آگاہی ہو۔
علم سیکھنا	نعمت دارین حاصل ہو، کوئی ہنر پائے یا فن حکمت سیکھے۔
عالم دیکھنا	خیر و برکت پائے۔ اگر وعظ سنے تو گناہوں سے توبہ کرے ہدایت پائے۔
عامل کی صحبت اختیار کرنا	کاروبار میں ترقی ہو، مسرت، نعمت، عزت اور دولت پائے۔
عامل سے کچھ لینا	کسی بزرگ دین سے نصیحت پائے یا انعام و اکرام حاصل کرے
عبادت کرنا	خیر و برکت اور بزرگی کی علامت ہے۔
عبادت ناپاک جگہ کرنا	ذلیل و خوار ہو، فلاکت و ہلاکت کا موجب ہے۔
عبادت گھر میں کرنا	دیندار ہو، گھر میں خیر و برکت اور نزول رحمت ہو۔
عابد دیکھنا	ہدایت پائے، بزرگوں سے نصیحت یا مال پائے۔
عبادت بے وقت کرنا	بے دین و ریاکار ہو، ذلت و خواری پائے
عجائبات دیکھنا	دنیاوی ترقی کا سبب ہے۔ عہدہ ممتاز پائے۔
عجائب گھر دیکھنا	اگر جاہل دیکھے تو مغموم ہو اور اگر عالم دیکھے تو تاریخ دان ہو نعمت پائے۔

عربی سیکھنا	لائق فائق عورت سے شادی کرے۔ فائدہ کمال پائے
عربی لکھنا پڑھنا	نیک بخت عورت سے فائدہ حاصل ہو۔
عرب سے مصافحہ کرنا	حج کا قصد کرے۔ دیندار نیک کردار ہو۔ مسرت حاصل ہو
عرق (پسینہ) دیکھنا	مطلب حاصل کرے مقصد میں کامیاب ہو۔
عرق پیشانی پر دیکھنا	والدین خویش و اقارب سے سرخروئی حاصل ہو۔
عرق بدن پر دیکھنا	موت آئے۔ اگر آسمان سے نازل ہوتے دیکھے تو تنگدستی و ذلت پائے۔
عزرائیلؑ کو دیکھنا	موت آئے۔ اگر آسمان سے نازل ہوتے دیکھے تو تنگدستی و ذلت پائے۔
عزرائیلؑ کو خوش دیکھنا	درجۂ شہادت نصیب ہو، عمر طویل ہو، خوشی حاصل ہو۔
عزرائیلؑ کو غصہ میں دیکھنا	بیماری و تنگدستی پائے۔ پریشانی زیادہ ہو۔
عزرائیلؑ کو گھر میں دیکھنا	اہل خانہ سے کسی ایک کی موت واقع ہو۔
عصا خوبصورت دیکھنا	عہدہ جلیلہ پائے یا سرداری ملے۔ عزت و بزرگی حاصل ہو۔
عصا گم جانا یا ٹوٹنا	عہدہ سے معزول ہو یا ایسے عزیز کی موت ہو جس سے عزت و دولت کم ہو۔
عضو تناسل دیکھنا	فرزند پیدا ہو، اگر کٹا ہوا دیکھے تو خوردسال بچہ فوت ہو یا بے اولاد ہو۔
عضو اپنے علیحدہ علیحدہ دیکھنا	خویش و اقارب اور بھائیوں میں جدائی پڑ جائے۔
عضو اپنے مضبوط دیکھنا	خاندان میں اتفاق و اتحاد دیکھنا ہو، ہمدردی ہویدا ہو۔
عطار دیکھنا	لوگوں پر احسان کرے مشہور ہو، مدح خواں ہو۔
عطاری کرنا	احسان کرے۔ محبت خلوص، رواداری، پیدا کرے، عزت و بزرگی پائے۔
عطر خریدنا یا لگانا	نیک ہو، علم نافع حاصل ہو، حق پرست، حق گوئی اختیار کرے۔
عطر سونگھنا	جتنی اچھی خوشبو پائے اسی قدر عزت، دولت، ثروت و راحت پائے۔

عطر کی خوشبو سے مست ہو	عقلمند مشہور ہو، عابد سخی، پارسا متقی اور خداترس ہو۔
عقیق یا (جوہر) پانا	بادشاہ کا مصاحب یا مشیر ہو، باتوقیر ہو، عزت وخلعت پائے
عقیق کھو جانا	ملازمت سے برطرف ہو، تنزل کا باعث ہے۔
علماء کا دیکھنا	عزت وتوقیر پائے، اگر علماء کو متفق دیکھے تو اسلام کا بول بالا ہو
علماء کو جھگڑتے دیکھنا	دین میں فتور پیدا ہو، خانہ جنگی، فرقہ بندی، خودغرضی، بے دینی پھیلے۔
عمارت بنانا	اگر گھر کی عمارت بنائے تو دنیادار، ذی وقار، با اعتبار، باعزت ہو
عمارت مسجد کی بنانا	بنتی دیکھے تو دین محکم ہو، اسلام ترقی پائے۔ لوگ پابند اسلام ہوں
عمارت خانقاہ کی دیکھنا	اگر صاحب خانقاہ بزرگ ومشہور ہو تو بزرگی پائے۔ دلی تمنائیں پوری ہوں۔
عمارت محل شاہی کی دیکھنا	خیروبرکت حصول مراد، فراخی رزق، فلاکت، غربت اور بیماری نہ آئے۔
عمر کم گننا یا بتانا	موت آنے کی نشانی ہے۔ باعث پریشانی ہے۔
عمر زیادہ شمار کرنا	مرض سے صحت پائے، عمر دراز ہو۔
عمرہ کرنا	دین دنیا کی بہتری کا سبب بنے، بزرگی پائے۔
عرفات کا میدان دیکھنا	کسی عزیز سے ملاقات ہو، جس سے دین حاصل کرے۔
عمل وعملیات کرنا	دنیا میں با مسرت اور باعزت زندگی بسر کرے۔
عناب پانا یا خریدنا	مال ومنال حاصل ہو، راحت وآرام پائے۔
عناب دینا	مال ودولت کا کچھ حصہ لوگوں کو دے۔ یا سخاوت کرے۔
عناب کا درخت دیکھنا	محنت ومشقت سے مال حاصل کرے۔
عنبر پانا یا خریدنا	دنیاوی منفعت حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
عنبر جمع کرنا	مال ودولت وعزت پائے۔ مشہور ومعروف ہو۔
عنبر بیچنا	لوگوں میں محبت پیدا کرے۔ یا احسان کرے۔ دلی مراد پائے۔
عود پانا یا خریدنا	بادشاہ سے انعام وخلعت حاصل کرے۔ بزرگی پائے۔
عود کی دھونی دینا	لوگوں کو نیک باتیں سکھائے۔ ہدایت ورہبری کرے۔

عود دیکھنا	خوبصورت فرزند پیدا ہو، منفعت پائے۔
عید الفطر دیکھنا	کسی عابد وزاہد سے فیض حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔
عید قربان دیکھنا	عقلمند دوست پائے، مسرت وخوشی حاصل ہو۔
عید کی نماز دیکھنا	مسلمانوں میں محبت پیدا ہو، اسلامی ترقی ہو، خوشحالی ہو۔
عید کا طعام کھانا	نعمت وبرکت حاصل ہو، خوشخبری پائے۔ ترقی کا باعث ہے۔
عیسائی ہونا	دین سے بے بہرہ ہو، پیشہ رذیل اختیار کرے۔ بدنام ہو۔
عیسائیوں سے جنگ کرنا	اگر غالب آئے تو دین دار بہادر ہو، اسلام کا چرچا ہو، اگر کمزور ہے تو کفر پھیلے۔
عینک خریدنا	کسی عالم کی صحبت حاصل ہو، عقلمند منصف ہو،
عینک لگانا	عالم ہو یا پروفیسر، انجینئر بنے، وکالت پاس کرے یا ڈاکٹر ہو۔
عینک اتارنا	عہدہ سے معزول ہو یا علم وہنر سے کنارہ کش ہو۔
عقاب دیکھنا	بدعہد ہو، یا عہد شکن سے واسطہ پڑے، ناکامی پریشانی اٹھائے۔
عقاب کو ہلاک کرنا	دشمن پر فتح پائے، پریشانی وناکامی دور ہو، آرام پائے۔
عمامہ دستار باندھنا	دنیا ودین کی عزت وبزرگی پائے۔ علم وفن میں ممتاز ہو۔
عورت جوان خوبصورت دیکھنا	خوشی حاصل ہو، مالدار ہو، کاروبار میں وسعت و ترقی ہو۔
عورت باکرہ دیکھنا	تجارت یا زمین یا صنعت سے فائدہ اٹھائے، لطف زندگی پائے۔
عورت کو گود میں لینا	حصول مقصد و دولت ہو، باعث رفعت ہو۔
عورت کے بازو کھلے دیکھنا	مال دنیا سے آسودہ ہو، عیش وآرام پائے۔ مگر کام بیہودہ ہو۔
عورت کے ہاتھ بندھے دیکھنا	بیکاری یا تہی دستی سے پریشان ہو، فکر معاش میں سرگردان ہو۔

غ (غین)

خواب	تعبیر
غار میں جانا	مصیبت میں گرفتار ہو۔ پریشان حال ہو
غار میں روشنی دیکھنا	مصیبت کے بعد آرام نصیب ہو آرام پائے۔
غار سے باہر نکلنا	بیماری سے شفا پائے۔ بے روزگاری دور ہو۔ ھدایت پائے۔
غار کا منہ بند کرنا	تمام مصائب سے چھٹکارا حاصل ہو۔ بے غم و بے فکر ہو۔ حصول مقصد ہو۔
غیبی خط دیکھنا	امداد پائے۔ رحمت حق شامل حال ہو، بے زوال ہو۔
غیبی امداد پانا	مشکلات سے نجات پائے، صحت ہو، آرام پائے۔
غبارہ اڑتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، یا فتنہ وفساد پھیلے۔
غرق دریا میں ہونا	بادشاہ وقت سے تکلیف پائے۔
غرق شہر ہونا دیکھنا	قہرِ الٰہی لوگوں پر نازل ہو، لوگ تباہ و برباد ہوں، یا گمراہ ہوں۔
غرق درندہ ہوتے دیکھنا	دشمن سے نجات پائے، بے خوف وخطر ہو۔
غرق مکان ہوتے دیکھنا	مشکلات میں پھنسے اگر خود کو سلامت دیکھے تو نجات پائے۔
غسلِ جنابت کرنا	جھوٹ و کذب سے توبہ کرے، غم سے نجات پائے۔
غسل چشمہ شفاف میں کرے	تمام مصائب سے آزاد ہو۔ رحمت خدا سے دولت عزت و بزرگی پائے۔
غسل گندے پانی میں کرنا	مقروض ہو یا بیمار ہو، یا کسی مصیبت کا شکار رہو۔
غش کھانا	دنیا کی آلام و مصائب سے بے خبر ہو، رنج سے نجات پائے۔
غشی دور کرنا	کاروبار میں ترقی ہو، مصیبت ٹل جائے۔ اور آرام پائے۔
غصہ کرنا یا ہونا	اگر خواب میں دنیاوی باتوں پر غصہ کھائے تو دین سے گمراہ ہو۔

غصہ والدین پر کرنا	مرتبہ گرنے کی علامت ھے . یا والدین سے تکلیف پائے .
غصہ گمراہ لوگوں پر کرنا	دیندار ہو، گمراہ لوگوں سے نفرت کرے . پرہیزگاری اختیار کرے .
غصہ پی جانا	عزت و مرتبہ بلند ہو، رحمتِ الٰہی شاملِ حال ہو، سعادت پائے .
غلاف دیکھنا	عورت سے تعبیر ھے . اگر نیا دیکھے تو کنواری عورت ملے .
غلاف میلا دیکھنا	عورت بیوہ و مطلقہ سے شادی ہو، تکلیف اٹھائے .
غلاف پھٹا دیکھنا	عورت کی بیماری اور جدائی کا سبب ھے . غلاف دوست سے بھی تعبیر ہوتا ھے .
غلام بالغ ہوتے دیکھنا	آزاد ہونے کی دلیل ھے .
غلام فروخت کرنا	خوشی حاصل ہو، اگر خوبصورت غلام بیچے تو تنگی پائے .
غلام خریدنا	مال و دولت پائے . اگر غلام ہیبت شکل ہو تو مصیبت آئے .
غلام کا آزاد کرنا	دنیا سے جلدی کوچ کرنیکی علامت ھے .
غلامی کرنا	ذلت و خواری ھے . اگر مشہور آدمی کی غلامی کرے تو اس سے نفع پائے .
غلامی علماء کی کرنا	دین و بزرگی پائے . صاحب توقیر باتدبیر ہو
غلہ کا ڈھیر دیکھنا	محنت و مشقت سے روزی حاصل کرے .
غلّہ خریدنا	تنگیٔ رزق کا باعث ھے . فلاکت پائے یا غم و اندوہ پائے .
غلّہ فروخت کرنا	تندرستی و راحت پائے ، بے فکر ہو ، آزاد طبع ہو .
غلّہ کاشت کرنا	نیکی کی علامت ھے . نیک عمل کمائے ، پرہیزگار ، دولتمند باعزت ہو .
غلہ یا غلیل چلانا	ظالم لوگوں میں شامل ہو ، لوگوں کو آزار پہنچائے ، ظالم کہلائے .
غلیل توڑنا	گناہوں سے توبہ کرے . نیکی اختیار کرے .
غم کھانا یا غمگین ہونا	خوشخبری پائے ، شاد ہو رنج سے آزاد ہو .
غم سے رہا ہونا .	رنج و الم میں گرفتار ہو ، یا بیمار ہو ، دل آزار ہو .
غوطہ لگا کر کچھ مال نکالنا	علم و عقل و دانش حاصل ہو ، عالم و فاضل ہو ، باتدبیر و باتوقیر ہو .
غوطہ سے خالی نکلنا	علم و حکمت کیلئے کوشش کرے ، مگر بے فائدہ

ف (فا)

خواب	تعبیر
فقیر کو مانگتے دیکھنا	تنگدستی اور مفلسی سے نجات حاصل کرنیکی کوشش کرے۔
فقیر دیکھنا	مفلس و قلاش ہو، فکرِ معاش ہو
فقیر کو خیرات دینا	بیمار ہو تو شفاء پائے۔ تنگی دور ہو، راحت و آرام پائے۔
فقیر سے کچھ لینا	باعث خرابی ہے، رنج و غم میں مبتلا ہو،
فقیر خود کو بنا دیکھنا	لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو، فکر و اندیشہ دامن گیر ہو۔
فقیہہ، دانشمند دیکھنا	بزرگی اور عزت پائے علم دین حاصل کرے، پرہیزگار ہو۔
فقیہہ سے تعلیم لینا	توبہ کرے۔ رشد و ھدایت پائے۔ بزرگوں کا جانشین ہو۔
فقیہہ خود کو دیکھنا	اگر جاہل ہو تو احمق بدنام ہو، اگر عام دیکھے تو شہرت ہو، دانشمند ہو۔
فلالین کا کپڑا خریدنا	خوبصورت نازنین دوشیزہ سے پیار و محبت کرے۔
فوج دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو، عزت پائے۔
فوج میں بھرتی ہونا	سفر طویل کرے فائدہ کم و بیش ہو،
فوج کو لڑتے دیکھنا	رزق و دولت عام ہو۔ خلقت با آرام ہو۔ اگر فوج مغلوب ہو تو قحط پڑے۔
فیروزہ (قیمتی پتھر) دیکھنا	فتح و نصرت حاصل ہو، مقصد بر آئے، آرام و راحت پائے۔
فیروزے اپنے پاس دیکھنا	عمر بھر تونگر و مالدار رہے، صاحبِ توقیر با عزت ہو۔
فیروزہ گم ہونا	باعثِ تنزل ہے مفلس ہو اور عزت میں فرق آئے۔
فرج (شرمگاہ) دیکھنا	راز افشا ہو یا غلبۂ شہوت میں مبتلا ہو۔
فرج کو چھپانا	راز کو پوشیدہ رکھے یا شہوت سے نفرت کرے۔
فرزند پیدا ہو،	دکھ اور مصیبت میں گھر جائے، باعثِ پریشانی ہے

فرزند خوبصورت پانا	مال و دولت پائے۔ غائب سے امداد ملے، راحت ملے۔
فرزند گم ہوجانا	غربت کی علامت ھے، مصیبت میں پھنسے۔ پریشانی اٹھائے
فرش پر بیٹھنا	عزت پائے، عورت کو آغوش محبت میں لے اگر عورت دیکھے تو راحت پائے۔
فرشتہ دیکھنا	رشد و ھدایت پائے۔ دولتمند و غنی ہو، عالی مرتبہ بزرگ ہو۔
فرشتہ گھر میں آتے دیکھنا	مال و دولت بے اندازہ پائے۔ خیر و برکت ہو، فرزند اقبالمند پیدا ہو
فرشتوں سے جھگڑنا	مصیبت میں مبتلا ہو، تکلیف و فلاکت پائے۔ باعثِ ھلاکت ھے۔
فرشتوں کو آسمان سے اترتے دیکھنا	اگر فرشتے خوبصورت اور خوش وضع ہوں تو ملک میں امن و آسائش ہو، چرچا اسلام ہو۔ اگر بدوضع ہوں تو قحط و وبا اور بلا پھیلے۔ تنگی ہو۔
فرشتوں کی جماعت دیکھنا	خیر و برکت، مال و دولت، عزت و راحت اور بزرگی پائے۔
فرشتہ موت کا دیکھنا	مصیبت و بیماری آئے۔ موت پائے۔ فوت ہوجائے۔
فرعون دیکھنا	ظالم حاکم سے تعبیر ھے، مصیبت میں مبتلا ہو یا دین سے منحرف ہو۔
فرعون سے کچھ پانا	گمراہ ہو، مال حرام پائے۔ یا ظلم و استبداد جاری کرے۔
فرنی کھانا	کسی دوست یا عزیز سے ملاقات ہو۔
فصد کھلوانا	مال ضائع ہو، تکلیف پائے۔ اگر خون زیادہ نکلتا دیکھے تو مصیبت آئے
فاختہ دیکھنا	نیک بی بی سے تعبیر ھے۔ یا خادم و فرزند پائے۔
فاختہ پکڑنا	سگھڑ عورت غمگین ملے۔ مگر خود کو نفع حاصل ہو۔
فاختہ کا گوشت کھانا	مال پاکیزہ مگر کم پائے۔ فکر و تشویش زیادہ ہو۔
فاختہ کا آواز سننا	عورت خوبصورت خوش الحان پائے جس سے دل میں عشق پیدا ہو۔
فال دکھانا	اگر نیک فال نکلے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔
فال پانا یا نکالنا	دروغ گوئی سے کام لے، یا مال مشکوک پائے۔
فالودہ کھانا یا پینا	پاکیزہ کلام سنے یا کہے، ہدایت و تلقین کرے، مالدار ہو۔
فالسہ (پھل) کھانا	فائدہ حاصل ہو، والدین یا بزرگوں سے فیض یاب ہو،

ق (قاف)

خواب	تعبیر
قاضی دیکھنا	عدل وانصاف پائے۔ راحت حاصل ہو۔
قاضی اپنے تئیں دیکھنا	اگر صاحبِ علم دیکھے تو مرتبہ بلند ہو، اگر جاہل دیکھے تو ظالم وجابر ہو۔
قالب (ڈھانچہ) دیکھنا	جوتے یا موزے کا قالب دیکھنا۔ عورت اور خادم حاصل کرے۔
قالب آدمی کا دیکھنا۔	فکر وتردد میں پڑے۔ یا خادم بیوفا پائے۔
قالین خریدنا	اگر بڑا خریدے تو عمر دراز ہو، اگر چھوٹا خریدے تو عمر کوتاہ پائے۔
قالین نیا خوشنما بننا	ترقی کاروبار کی علامت ہے عورت مالدار ملے یا خادم نیک پائے۔
قالین بیگانے پر بیٹھنا	کسی کا مال یا غلام چھیننے کی کوشش کرے، بدنام ونا کام ہو۔
قافلہ دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو، بیرونی ممالک سے تجارت کرے۔
قافلہ گھر میں آتے دیکھنا	رکے ہوئے تمام کام پورے ہوں۔ راحت وآرام پائے۔
قافلہ میں شامل ہونا	موت آئے یا سفر دراز اختیار کرے یا حج کرے۔
قبر دیکھنا	قیدخانہ سے تعبیر ہے، باعث عبرت ہے توبہ کرے۔
قبر معروف دیکھنا	حصولِ مقصد ہو، مشکلات سے نجات پائے نیک بخت ہو،
قبر کھودنا	تکالیف ومشکلات میں پڑے۔ محنت ومشقت اٹھائے۔
قبر پر مٹی ڈالنا	بغیر توبہ کے مرے، گناہوں پر پردہ ڈالے۔
قبر اپنی دیکھنا	قید ہو، دیندار بزرگ ہو، فرحت حاصل ہو، گوشہ نشین ہو۔
قبرستان میں جانا	دلی مقاصد پورے ہوں۔ خوشخبری پائے۔
قتل کرنا کسی کو	ہدایت دے اور توبہ کرائے لیکن خود بدنام وبے عزت ہو۔
قد اپنا چھوٹا دیکھنا	تنگیٔ رزق ہو جائے۔ مغموم وبے چین رہے۔
قد اپنا لمبا دیکھنا	خوشحالی وفارغ البالی کا سبب ہے۔

قدم کے نشان دیکھنا	متابعت سے تعبیر ہے جس کے قدموں کے نشان دیکھے اسکا تابع ہو۔
قربانی کرنا	اگر غلام ہو تو آزادی پائے، بیمار ہو تو شفایاب ہو، قید سے آزاد ہو۔
قربانی کا گوشت بانٹنا	صلح اور پیار کی علامت ہے یا اپنا مال تقسیم کرے۔
قربانی کرتے دیکھنا	نیک بختی کی علامت ہے، بزرگی اختیار کرے، فرزند پیدا ہو۔
قربانی کا گوشت کھانا	دولت و راحت پائے۔ عزت و بزرگی حاصل ہو۔
قرنا (صور) دیکھنا	بلائے آسمانی نازل ہو، سخت بیمار ہو۔
قرنا کی آواز سننا	موت آئے۔ راہی ملک عدم ہو۔
قسم کھانا	تنگیٔ رزق اور غم اولاد سے تعبیر ہے، تنگدست و عاجز ہو۔
قصاب دیکھنا	تنگ حالی اور ویرانی سے پریشان ہو۔
قصاب سے گوشت لینا	ویرانی اور بیماری آئے۔ کاروبار میں نقصان ہو،
قصاب بننا	غم و اندوہ اور ظلم و ستم میں مبتلا ہو۔
قصاب کو کھال اتارتے دیکھنا	کسی کا خون ناحق کرے، ڈاکو، ظالم، بدمعاش ہو، اگر خود کو گوشت بیچتا دیکھے تو سولی چڑھے یا قتل ہو جائے۔
قصہ کہانی بیان کرنا	ہمت و طاقت پائے، کوشش سے ہر کام میں کامیاب ہو جائے۔
قصر (محل) دیکھنا	عزت و آرام سے زندگی بسر ہو، باعث مسرت ہے۔
قصر شاہی دیکھنا	مرتبہ بلند ہو، کاروبار یا عہدہ میں ترقی پائے۔ زندگی آرام سے بسر ہو۔
قفل دیکھنا یا خریدنا	دنیا کے کاموں کو سرانجام دے۔
قفل کھولنا	دین و دنیا کے کام بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوں۔
قلعہ دیکھنا یا بنانا	بڑے بڑے کاموں میں کامیابی حاصل ہو۔ بردبار مستقل مزاج ہو۔
قلعہ میں مقیم ہونا	دین میں ترقی ہو، دولتمند با توقیر ہو، صاحب شمشیر ہو، سردار قوم ہو۔
قلعہ گرتے دیکھنا	خرابی دونا کا باعث ہے۔ عزت و توقیر میں فرق آئے۔
قلم ہاتھ میں دیکھنا	جج بیرسٹر یا پبلک مقرر ہو، قاضی بنے یا کتابت پیشہ ہو۔
قلم سے لکھنا	علم حاصل کرے، فرشتہ خصلت و نیک ہو۔
قلمدان دیکھنا یا پانا	بادشاہ یا حاکم سے عہدہ جلیلہ پائے۔ عزت و بزرگی حاصل ہو۔

قلیہ گوشت کا پکانا	مال طیب پائے، خوشحالی ہو۔ نیک کام سرانجام دے
قلیہ مچھلی کا کھانا	عورتوں کے مکر و فریب سے دولت کمائے۔
قلیہ بدمزہ کھانا	مصیبت میں مبتلا ہو، مال حرام طریقہ سے کمائے مگر کام نہ آئے۔
قند (گڑ) کھانا	مصیبت میں مبتلا ہو۔ جس کام میں جلدی کرے۔ نقصان اٹھائے
قند فروخت کرنا	کاروبار میں نقصان اٹھائے پریشانی کا باعث ہے۔
قندیل روشن دیکھنا	عبادت الٰہی میں مشغول ہو، راہِ ھدایت پائے۔ بزرگی ملے۔
قندیل روشن گھر میں دیکھنا	پارسا، نیک، روشن ضمیر، بااخلاق عورت سے شادی کرے۔
قندیل بجھی دیکھنا	عورت نیک سے مفارقت پائے، دولت عزت میں کمی آئے۔
قوس و قزح سرخ دیکھنا	ملک میں خونریزی یا فتنہ و فساد پھیلے۔
قوس و قزح زرد دیکھنا	علاقہ میں بیماری پھیلے۔ یا خود خواب دیکھنے والا بیمار ہو۔
قوس و قزح سبز و سفید دیکھنا	خوشحالی آرام و آسایش ہو، راحت و فرحت حاصل ہو۔
قے کرنا	اگر قے کھل کر کرے تو گناہوں سے توبہ کرے۔
قے بدمزہ ترش کرنا	توبہ کرکے پھر بھی گناہوں سے باز نہ آئے۔
قے کھانا	جھوٹ بولنا، بدعہدی، وعدہ شکن، خیانت دار ہو۔
قند کا ڈھیر خریدنا	مال و منال حاصل کرے، مقصد پورا ہو۔
قیامت دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے، مظلوم ہو تو ظلم سے نجات پائے۔
قیامت میں حساب دینا	تنگ حالی ہو جائے۔ نقصان اٹھائے۔ پیسہ پیسہ کا محتاج ہو۔
قیامت میں پاس ہونا۔	بزرگی پائے۔ نیک انجام ہو، باتوقیر پرہیزگار ہو۔
قیامت قائم ہونا	بادشاہ ظالم ہو یا قحط پڑجائے توبہ استغفار کرے۔ نجات ہو۔
قبریں پھٹتی دیکھنا	اگر لوگوں کو نکلتا دیکھے تو دشمن پر فتح پائے۔ غیب سے روزی ملے۔
قبروں سے مردے نکلنا	دنیا عصیاں میں پھنسے، بدفعلی عام ہو۔ تنگ حالی ہو جائے۔
قبروں سے باتیں کرنا	دانائی و فہم پائے۔ بزرگ دین ہو، خوشحالی و خوشخبری پائے مگر موت آئے۔
قبر کھود کر مردہ نکالنا	دفینہ مال ہاتھ آئے۔ یا کئے ہوئے کاموں پر پشیمان ہو، توبہ کرے۔
قینچی زنگ آلود دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، کاروبار میں زوال آئے۔

قینچی سے کپڑا کاٹنا	قبیلہ میں انتشار پیدا کرے۔ نادان دوست پائے۔
قید میں بند دیکھنا	دین کی گمراہی کے باعث غم واندوہ میں مبتلا ہو۔
قیدخانہ دیکھنا	اگر عالم خود کو قیدخانہ میں بند دیکھے تو رکے ہوئے کام پورے ہوں۔
قیدخانہ کھلا ہوا دیکھنا	مراد حاصل ہو اور عاقبت بخیر ہو۔ فکر و اندیشہ دور ہو۔
قرآن شریف پڑھنا	حکمت سیکھے یا دین و دنیا باہم جمع کرے عیش و عشرت میں قدم بھرے، میراث یا روزی حلال سے خوشتر ہو یا قوت و نصرت سے نام آور ہو
قرآن مجید کا ورق کھانا	نزدیکی موت کی نشانی ہے۔ دنیا سے رحلت ہو جاتی ہے۔
قرآن شریف لینا	بزرگ کام میں وقوف ہو، علم و عمل میں کامل ہو۔
قمری دیکھنا	کسی کی محبت میں مبتلا ہو، مضطر و پریشان رہے۔

انسانیت علیل ہے ہو کس طرح علاج
سب سوچتے ہی رہ گئے انسان مر گیا

الف احمد برق

ک (کاف)

خواب	تعبیر
کاتنا چرخہ پر سوت	کپڑے کی تجارت کرے۔ اور فائدہ بے اندازہ پائے۔
کاٹنا کسی کو	جس کو کاٹتے دیکھے۔ اس سے محبت والفت ہو جائے۔
کاٹنا دشمن کو	نقصان اٹھائے۔ فکرمند ہو، زیان پائے۔ حیران ہو جائے۔
کاٹنا اونٹ کو	سفر سے نقصان اٹھائے۔ گھوڑا، گدھا، خچر کو کاٹنا بھی زیان کا باعث ہے۔
کاجل لگانا	اولاد سے راحت ہو، دل کو فرحت ہو، زیادتی بصارت ہو۔
کاسنی خریدنا یا کھانا	غم واندوہ میں گرفتار ہو، فکر واندیشہ کرے۔
کاسنی جمع کرنا	نقصان اٹھائے۔ اور تکلیف دیکھے۔
کاشتکاری کرنا	ترقی دین ودنیا ہو، بزرگی وعزت پائے۔ فیض حاصل ہو۔
کاشتکار دیکھنا	کامیابی کا موجب ہے۔ برکت ورحمت ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
کانپنا جسم دیکھنا	امانت میں خیانت کرے۔ ضعف وغم، اندوہ وبیماری پائے۔
کانپنا سر دیکھنا	حاکم وقت سے نقصان اٹھائے۔ پریشانی پائے۔
کانپنا ہاتھ دیکھنا	برے کاموں سے بچے، نیک معاش حاصل کرے۔
کانپنا ہاتھ خدا کے خوف سے دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ صحت ہو، کاروبار میں برکت ہو۔
کاغذ پانا یا خریدنا	علم سے تعبیر ہے، تعلیم حاصل کرے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔
کافور دیکھنا یا خریدنا	عالم وبزرگ ونام آور ہو۔ منفعت پائے، تجارت میں نفع پائے۔
کافور بدن کو لگانا	غصہ پی جائے۔ موت کی علامت ہے۔ خلیق حلیم ہو جائے۔
کافور دینا	دیانت داری اور حد درجہ کی بزرگی پائے۔
کان کی لَو دیکھنا	خوبصورت فرزند پیدا ہو دونوں لویں دیکھے تو دو فرزند پیدا ہوں۔

کان دیکھنا	عورت پاکیزہ سے نکاح کرے یا خبر نیک پائے۔ دل مسرور ہو۔
کان صاف کرنا	نیک باتیں سنے۔ جو پائے خبر ہے، دنیا معترف ہو، نیک ناصح ہو۔
کان لمبے چوڑے دیکھنا	افسانۂ عجائب وغرائب سنے، جو پائے ضرور ہو، وقت ضائع کرے۔
کاٹنا دانتوں سے۔	ترشروئی وبدسیرتی ظاہر ہو۔ عیوب سے خلقت ماہر ہو۔
کفر اختیار کرنا	بیماری کی نشانی ہے۔ زحمت پیش آتی ہے۔
کان دھات کی دیکھنا	خزانہ مال ودولت کا پائے۔ یا عالم ہو، علم کا خزانہ ہاتھ آئے۔
کان سے کچھ نہ پانا	خزانہ مال کا دیکھے مگر کچھ حاصل نہ ہو۔
کانٹا (خار) دیکھنا	رنج والم پائے۔ اگر کانٹوں کی جھاڑی دیکھے تو دنیاوی کاموں میں پھنسے
کانٹے جلانا	فارغ البال ہو، دنیا کے جھنجھالوں سے نجات پائے
کانٹوں کی باڑ لگانا	دین کی حفاظت کرے یا چوکیداری کا عہدہ پائے۔
کانٹے پاؤں میں چبھنا	قرضدار ہو، قرضہ اٹھانے کی وجہ سے غم واندیشہ کرے۔
کانٹے پاؤں سے نکالنا	قرض سے فارغ ہو۔ راحت وآرام پائے۔
کاہو شیریں کھانا	فرحت پائے اگر تلخ کاہو کھائے تو مصیبت پائے۔
کبوتر دیکھنا	کنیز یا عورت پائے۔ بہتری حال کی ہو یا صورت رفع ملال ہو۔
کبوتر کا گوشت کھانا	عورت سے منفعت پائے۔ یا معشوق حسین ہاتھ آئے۔
کبوتروں کا غول دیکھنا	نفع کثیر حاصل ہو، فرحت ومسرت پائے۔ صحت کامل پائے۔
کبوتر پکڑنا یا خریدنا	عورت گھر میں لائے جس سے لڑکی پیدا ہو۔
کبوتر اڑانا	مال ضائع کرے اگر کبوتر بازی کرے تو عمر ضائع گذارے۔
کبک دیکھنا (چکور)	نیک عورت ملے یا مرد سنگدل سے سابقہ ہو، محنت اٹھائے۔
کپڑا بیچنا	غم واندیشہ سے خلاصی ملے۔ صحت کامل رہے۔
کپڑا دھونا	دشمنی اور بیر پر آمادہ ہو کسی کو دکھ دے مگر تجارت میں نفع ہو
کپڑا خون سے لتھڑا دیکھنا	تہمت وبہتان میں پھنسے، خلقت کا جائے مذاق بنے۔
کپڑا سیاہ یا زرد دیکھنا	غم واندوہ اور سخت بیماری میں مبتلا ہو
کپڑا قیمتی دیکھنا	غربت سے پشیمان ہو۔ اگر خریدے تو حیران ہو۔

کتا حملہ آور دیکھنا	شیطان کے نرغے میں پھنسے یا دشمن سے مقابلہ ہو، گزند پائے۔
کتے کا کاٹنا	دشمن سے گزند پہنچے۔ مگر دل مطمئن رہے۔
کتا فرمانبردار دیکھنا	دوست سے فائدہ پہنچے یا دشمن پر فتح پائے۔
کچھوا دیکھنا	عالم باعمل سے نفع پائے۔ یا دولت ہاتھ آئے، مستغنی ہو۔
کچھوا ایک جگہ پر دیکھنا	علم حاصل کرے، ہر فن میں کامل ہو۔ یعنی ہر فن مولا ہو۔
کتاب پڑھنا	جس علم کی کتاب پڑھے، اس علم یا کام سے فائدہ اٹھائے۔
کتاب فقہ کی پڑھنا	برے کاموں سے پرہیز کرے۔ راہ ھدایت پائے۔
کتاب تاریخ کی پڑھنا	بادشاہ وقت سے فائدہ اٹھائے۔
کتاب ڈاکٹری کی پڑھنا	علم وحکمت، دانائی، عقلمندی پائے اور مشہور ہو جائے۔
کتاب کہانیوں کی پڑھنا	فضول گوئی اور بیہودہ کلامی اختیار کرے۔
گوند کتیرا کھانا یا پانا	کنجوس شخص کا مال قلیل ہاتھ آئے۔ کاروبار میں نفع کم ہو۔
کھٹائی کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو، ترش اشیاء کا کھانا۔ باعث رنج وغم ہے۔
کدال سے کام لینا	نوکر یا خادم سے فائدہ حاصل ہو، کدال پڑا دیکھے تو ناکام رہے۔
کرتا سفید یا سبز پہننا	عزت وبلند مرتبہ اور بزرگی پائے۔ آرام وراحت ملے۔
کرتا پھٹا پرانا دیکھنا	بے عزت ہونے کا سبب ہے۔ ناکام وحیران رہے۔
کرسی پر بیٹھنا	عزت وبزرگی پائے یا مرتبہ بلند ہو، عہدہ ملے، ترقی دارین ہو۔
کرسی سے اٹھنا	عزت ومراتب اور عہدہ سے معزول ہو۔
کرکٹ کھیلنا	دوستوں میں محبت بڑھے، کسی گم شدہ عزیز سے ملاقات ہو۔
کرکٹ میں کامیاب ہونا	کاروبار میں کامیابی اور ترقی پائے، کرکٹ میں ہارنا پریشانی کا سبب ہے۔
کڑک بجلی کی سننا	لوگوں کی دھشت جاتی رہے۔ اگر بغیر بارش کے کڑک سنے تو نقصان ہو۔
کسان کام کرتا دیکھنا	متوکل خدا ہو، رزق زیادہ پائے۔
کسان کو تخم ریزی کرتے دیکھنا	خیرات وصدقات کرے۔ آخرت کو آرام پائے۔
کسان بننا	اگر خود کو کاشت کرتے دیکھے تو خیر وبرکت پائے۔ عزت نفع، بزرگی پائے۔

کشتی میں سوار ہونا	حاکم وقت سے نفع پائے۔ اگر کشتی سے اترے تو مصیبت سے نجات پائے۔
کشتی میں بیٹھنا خشکی پر	بدنام اور مجرم ہو۔ اگر کشتی کیچڑ میں پھنسی دیکھے تو مصیبت میں گرفتار ہو۔
کشتی دریا میں چلتی دیکھنا	کامیابی اور حصولِ مقصد ہو۔ اگر ٹھہری دیکھے تو ناکامی و پریشانی ہو۔
کشتی میں لڑنا	تنگیٔ مال اور پریشان حال ہو، تکلیف کمال ہو۔
کشمش دیکھنا	مال و نعمت پائے۔ اگر کھاتا دیکھے تو خیر و برکت پائے۔ خوشخبری سنے
کعبہ شریف دیکھنا	بزرگی اور پرہیزگاری پائے۔ میراث، مراتب، علم و حلم و حکومت پائے۔
کعبہ کا طواف کرنا	بزرگوں میں شامل ہو، دین میں کامل ہو ایسے کام کرے جو حج کے برابر ہوں۔
کفن خریدنا یا بنانا	مصیبت میں گرفتار ہو، غم و اندوہ میں پڑے۔
کفن واقف شخص کا بنانا	اس کی امداد کرے۔ نفع پہنچائے، مراد برآئے۔
ککڑی (تر) دیکھنا	جس عورت کو چاہے اسے مرعوب کرے۔ یا خوشی حاصل ہو۔
ککڑی کھانا	مطلقہ عورت سے دلی مراد پائے۔ آرام حاصل ہو۔
ککڑیاں خریدنا	احباب و اقارب سے فائدہ حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔
کلاہ (ٹوپی) پہننا	سرداری پائے، عزت و بزرگی پائے۔
کلاہ خریدنا	پریشانی رفع ہو۔ کاروبار میں عزت پائے۔
کُلاہ کسی کو دینا۔	جس کو دے، اسے نفع پہنچائے۔
کُلاہ اجنبی کو دینا۔	بے عزتی اور تکلیف کا باعث ہے۔ اگر اجنبی سے لے تو غیبی امداد پائے۔
کلہاڑی دیکھنا	خوفناک منافق دوست سے تعبیر ہے۔ اگر خریدے تو دوستی کرے۔
کلہاڑی ٹوٹنا یا گم ہوجانا	مددگار رفیق دوست سے جدائی ہو۔
کمان دیکھنا	مددگار دوست، خادم، غلام یا نوکر ملے۔
کمان سے تیر چلانا	سفر درپیش آئے۔ فائدہ اٹھائے۔
کمان ٹوٹنا	سفر ناتمام ہو، بلکہ نقصان ہو، دوست یا نوکر سے جدا ہو۔
کمزور دیکھنا	عزت و مرتبہ میں نقصان اٹھائے۔ دولت میں کمی آئے۔
کمند دیکھنا یا کھینچنا	محنت و مشقت سے کامیاب ہو، جوانمرد و بہادر ہو۔

کنواں دیکھنا	اگر چلتا دیکھے تو کامیابی کی علامت ہے۔ اگر بند ہو تو خرابی ہو۔
کنواں کھودنا	عورت گھر میں لائے جس سے فائدہ اٹھائے۔ یا مقصد میں کامیاب ہو،
کنگن دیکھنا یا پہننا	اگر مرد دیکھے تو غم واندوہ پائے۔ عورت کیلئے شوہر سے تعبیر ہے۔
کنگن انعام میں ملنا	حکومت سے فائدہ ہو، فرزند پائے۔ یا کام میں ترقی ہو، عزت ملے۔
کنگھی سر کو کرنا	رنج وغم سے نجات پائے۔ اور قرضہ سے خلاصی ملے۔
کنگھی داڑھی کو کرنا	مال زکوٰۃ نکالے، صدقہ خیرات دے، عزت وبزرگی پائے۔
کمر بند باندھنا	طاقت، ہمت جرأت سے زمانہ بھر میں شہرت حاصل کرے۔
کمر بند خریدنا	کاروبار میں شہرت ہو، عزت ومرتبہ بلند ہو۔
کوّا دیکھنا	فاسق اور کاذب (جھوٹے) سے واسطہ پڑے۔
کوّے کو بولتا دیکھنا	بے عزتی ہونے کا باعث ہے۔ بدمعاش کمینہ خصلت سے بدنامی ہو۔
کوّوں کو اپنے گرد دیکھنا	مکار اور بدمعاش سے گزند پہنچے، کذابوں کے مکر وفریب میں آئے۔
کوّے کو ہلاک کرنا	دشمنوں سے نجات پائے۔ ہر مصیبت سے آزاد ہو۔
کودنا بلندی سے	اگر پستی سے کودے تو ذلت وخواری اٹھائے۔
کودنا لکڑی کے سہارے	کسی کی مدد سے کام انجام پذیر ہو، ساتھی یا دوست ملے۔
کوڑا کرکٹ دیکھنا	جس قدر دیکھے اسی قدر سال ومال حاصل ہو مگر ذلت پائے۔
کوڑا اکٹھا کرنا	مال ودولت پائے۔ آرام وراحت ملے۔
کوڑی دیکھنا یا پانا	ذلت وخواری پائے۔ بدنام وناکام ہو۔ آوارہ خصلت عورت یا خادمہ ملے جس سے نقصان اٹھائے۔
کوڑی سفید پانا	پارسا اور خوبصورت عورت ملے۔
کوڑیوں سے کھیلنا	آوارہ ہو، کام سے دل چرائے کھیل میں وقت گنوائے۔
کوڑے کھانا	گناہوں سے توبہ کرنے یا رنج وغم میں مبتلا ہو،
کوڑا ہاتھ میں دیکھنا	اختیارات پائے، یا اقتدار حاصل ہو، حاکم یا منصف مقرر ہو۔
کوڑا پھینکنا	اقتدار سے دست بردار ہو، اگر ظالم ہو تو گناہوں سے توبہ کرے۔

کوزہ خریدنا یا پانا	خادم، نوکر، یا دختر نیک اختر پائے۔
کھجور گھر میں دیکھنا	منفعت پائے، عزت و بزرگی ملے آرام و راحت حاصل ہو۔
کھجور پر چڑھنا	کامیابی کی دلیل ہے، کاروبار میں ترقی ہو، عہدہ پائے۔ عزت ملے۔
کھجور سے پھل توڑنا	کسی بڑے گھرانے سے یا حاکم امیر رئیس سے فائدہ حاصل ہو۔
کھانا بدمزہ پانا	رنج و غم حاصل ہو، اگر خوش ذائقہ کھانا کھائے تو خوشی نصیب ہو۔
کھانا درویش کو کھلانا	مصیبت سے نجات پائے، پرہیزگار ہو سعادت و بزرگی پائے۔
کھرپا دیکھنا	بیمار ہو مگر بعد میں شفا پائے یا مصیبت آئے پھر نجات پائے۔
کھرپا سے گھاس کاٹنا	زندگی پاکیزہ گذارے۔ محنت سے روزی حاصل کرے۔
کھولنا کسی چیز کو	کامیابی حاصل ہو، پوشیدہ چیزوں سے آگاہ ہو۔ رازداری پائے
کھولنا گانٹھ سخت کو	کامیابی کوشش سے حاصل ہو، فتح یاب ہو، ترقی کا راز ہاتھ آئے۔
کھیت دیکھنا۔	ترقی نعمت و علم کی نشانی ہے۔ خوشحالی حاصل ہو۔
کھیت غیر کو کاٹتے دیکھنا	قتل کرنیکی نشانی ہے۔ یا عورت سے مفارقت ہو۔
کھیت ہرا بھرا دیکھنا	فراخیٔ نعمت ہو یا اولاد سے راحت ہو آرام پائے۔
کوئل کی آواز سننا	دوست یا عزیز کے آنے کی خبر پائے۔
کوئل دیکھنا	عورت یا کنیز خوش آواز ملے۔ گانے بجانے سے مسرور ہو،
کیچڑ سے نکلنا	ہر بلا مصیبت اور بیماری سے نجات پائے۔
کیسر خریدنا	مشہور و معروف ہو اگر لباس کو کیسر لگا دیکھے تو بیمار ہو۔
کیسر کی پڑیا ملنا	مالدار عورت سے شادی ہو، یا اچھی دولت ملے۔
کیکڑا ہلاک کرنا	بزدلی اور نامردی سے نجات پائے۔ یا بزدل دوست سے جدائی ہو۔
کیلا کھانا	فتح مندی حاصل ہو۔ دولت، بزرگی، آرام و راحت حاصل ہو۔
کیلا خریدنا	ترقی و کامیابی کاروبار میں حاصل ہو، بزرگی اور آرام پائے۔
کڑا پاؤں میں پہننا	دختر یا فرزند سعادت مند پائے، عورت کو خوف شوہر سے لاپرواہی ہو،
کائی دیکھنا	عزیز سے کدورت ہو، اولاد سے نفرت ہو، مرض سے صحت ہو۔
کرن آفتاب کی دیکھنا	نیک خبر اور سامانِ راحت ہاتھ آئے۔ بیماری سے صحت پائے۔

کلید دیکھنا (چابی)	بادشاہ سے مال و جاہ ملے۔ یا خود بادشاہ ہو جائے، خلق کو فیض پہنچائے۔
کلید سے دروازہ کھولنا	کشائش رزق ہو، عہدہ جلیلہ پر سرفراز ہو اور شادی باز ہو۔
کلام کسی پرند سے سننا	میراث عظیم پائے، یا ایسا عجب کام کرے جس سے مشہور عام ہو۔
کنول روشن دیکھنا	علم و حقیقت سے آگاہ ہو، راحت خاطر خواہ ہو۔
کھانا گلے میں پھنسنا	بیماری آئے یا موت واقع ہو، یا سخت تکلیف اٹھائے۔
کنوئیں میں گرنا	مصیبت میں گرفتار ہو یا عہدے سے معزول ہو
کیل لگانا	اپنے ارادے میں پختگی پائے۔ کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔
کالا منہ کرنا	اپنے عیبوں پر پردہ ڈالے یا دولت کو چھپائے۔

رحمت نے کر دی سر محشر خطا معاف
کیا انکساری تھی نگہ شرمسار میں

راقم قریشی کرنالی

گ (گاف)

خواب	تعبیر
گاجر کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو رنج وفکر میں پڑے۔
گاجر کا مربہ یا حلوہ کھانا	غم واندوہ سے نجات پائے۔
گاجر کا سالن کھانا	محنت ومشقت میں پڑے، فکرِ معاش زیادہ ہو۔
گالی کھانا	بہتری اور کامیابی کی دلیل ہے، جس سے گالی کھائے اس پر غالب آئے۔
گالی دینا	ذلت وخواری کا موجب ہے۔ پریشان وحیران ہو۔
گالی سننا یا سنانا	بیہودگی، بے حیائی، بے غیرتی اور مصیبت کا باعث ہے۔
گانا سازوں کے ساتھ	رنج وغم میں مبتلا ہو، بے وجہ فکر واندیشہ میں پڑے۔
گاؤں دیکھنا	اگر گاؤں آباد دیکھے تو فرحت وآرام پائے۔
گاؤں ویران دیکھنا	پریشانی وحیرانی پائے۔ کاروبار میں تنزل آئے۔
گاؤں نامعلوم میں جانا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، اگر باہر نکلے تو رہائی پائے۔
گاؤ زبان کھانا	جنگ وجدل سے تعبیر ہے کسی سے لڑائی جھگڑا کرے۔
گاؤ زبان پینا	فتنہ وفساد میں مبتلا ہو، پریشانی اٹھائے۔
گائے فربہ دیکھنا	کام میں ترقی ہو، دولت رزق، آسائش حاصل ہو، مالدار ہو۔
گائے کمزور دیکھنا	جتنی پتلی کمزور دیکھے اسی قدر تنگدستی، مفلوک الحالی پائے۔
گائے زرد پتلی دیکھنا	بیمار وبیکار رہو، مصیبت میں لاچار ہو
گائے یا بیل ہر قسم کا دیکھنا	خیر وبرکت کا موجب ہے اگر دبلی پتلی اور لاغر پائے تو بیماری پائے۔
گداگر کو کچھ دینا۔	کسی کے کام میں مددگار ہو، خیر وبرکت پائے۔
گدھ اپنے پاس دیکھنا	کسی بزرگ شخص سے منفعت اور بزرگی حاصل کرے۔

گدھ کو گھر میں دیکھنا	دولت سے گھر بھر جائے۔ صاحب عظمت بزرگ ذی شان ہو
گدھ کے ساتھ پرواز کرنا	اگر بلندی کی طرف پرواز کرے تو مرتبہ، عزت توقیر، سرداری پائے۔
گدھ پر سفر کرنا	طویل سفر پر جائے۔
گدھ دیکھنا یا خریدنا	نعمت و بزرگی پائے، دل میں اطمینان ہو، راحت و دولت پائے۔
گدھے پر سواری کرنا	خیر و برکت کا موجب ہے، دولت، نعمت، عزت پائے، راحت ہو۔
گدھے سے گرنا	تنگ دست ہونے اور مرتبہ عزت کے گرنے کا سبب ہے۔
گزرگاہ راستہ دیکھنا	اگر گزرگاہ پر جاتے دیکھے تو ھدایت پائے۔ دیندار اور نیک ہو۔
گزرگاہ تاریک دیکھنا	دین سے گمراہ ہو، برُے کاموں میں مشغول ہو جائے۔
گرجا میں نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے، عیسائیوں کو دین اسلام کی تعلیم دے۔
گرجا دیکھنا	اگر رغبت سے دیکھے تو بے دین و گمراہ ہو، اگر نفرت سے دیکھے تو دیندار ہو اور عیسائی مذہب سے بیزار ہو۔
گرجنا بادل کا سننا	بیماری سے شفا پائے۔ کسی اچھی خبر کی اطلاع ملے۔
گرج فرشتے کی سننا	گناہوں سے توبہ کرے، موت قریب آئے۔
گرد اڑانا	لوگوں کو بھی مصیبت میں ڈالے جس میں خود گرفتار ہو۔
گرد اڑتے دیکھنا	مصیبت، دکھ یا تکلیف پڑے۔ پریشان حال ہو۔
گرد آلود چہرے دیکھنا	رنج والم پہنچے، تکلیف سے پریشان ہو۔
گردن پر بوجھ دیکھنا	درستی دین اور عمر درازی کی علامت ہے۔
گردن موٹی دیکھنا	امانت دار اور دیندار ہو، بزرگی حاصل ہو۔
گردن پتلی کوتاہ دیکھنا	بے دین اور گمراہ ہونے کا باعث ہے۔
گرز ہاتھ میں دیکھنا	حکومت کی طرف سے ممتاز عہدہ پائے۔ حکمران باوقار و بارعب ہو۔
گرم پانی پینا	بخار میں مبتلا ہو یا کسی اور بیماری میں پڑے۔ باعثِ تکلیف ہے۔
گرم پانی سے نہانا	اگر بیمار ہے تو صحت پائے۔ یا کسی کے مال سے فائدہ اٹھائے۔
گرنا اونچائی سے	عزت و مرتبہ میں کمی واقع ہو، عہدہ سے معزول ہو۔
گرنا ٹھوکر سے	تنگ دستی و بیکاری کا باعث ہے۔

گرنا راہ چلتے	دین سے بے بہرہ ہو
گڑھا کھودنا	حیلہ و مکر و فریب سے مال حاصل کرے ۔
گڑھے میں گرنا	کسی مصیبت میں پڑے ۔ یا کسی کے مکر و فریب میں پھنسے ۔
گڑھے میں چھپنا	مشکلات میں پڑے یا لوگوں کو فریب دے ۔
گڑھے سے نکلنا	مشکلات سے نجات پائے ۔ اگر گڑھے کو بھر دے تو فتنہ و فساد کو مٹائے ۔
گلاب کا پودا دیکھنا	تندرستی پائے ۔ خاندان میں ترقی ہو ۔
گلاب کے پھول دیکھنا	فرزند خوبصورت عنایت ہو، راحت و آرام پائے ۔
گلاب پاشی کرنا	شہرت عزت اور نیک نامی حاصل ہو، ذی وقار بزرگ ہو ۔
گلدستہ دیکھنا	کسی خوشخبری سے بہرہ ور ہو اور راحت نصیب ہو ۔
گلدستہ باندھنا	فتنہ و فساد کرے ۔ موجب خرابی ہے ۔
گلقند خریدنا	مال و دولت نصیب ہو، نعمت پائے ، آرام و راحت حاصل ہو ۔
گلقند کھانا	اگر بیمار ہو تو شفا پائے ، غمزدہ ہو تو خوشحالی پائے ۔ قرضہ سے نجات پائے ۔
گلوبند سونیکا دیکھنا	قدر و منزلت زیادہ ہو، حکومت ، امانت ، بزرگی ، علم و دولت پائے ۔
گلوبند چاندی کا دیکھنا	سعادت مندی و بزرگی حاصل ہو، نیک سیرت پرہیزگار ہو ،
گلوبند جواہرات کا دیکھنا ۔	حکومت یا بادشاہت پائے ۔ شہنشاہ ہو، شہرت و عزت ہو ۔
گنّا پانا یا کھانا	مال و نعمت حاصل ہو، اگر گنّے فروخت کرے تو خیر و برکت پائے ۔
گنّوں کا رس نکالنا	مال تجارت میں نفع حاصل ہو یا دین کی سمجھ عطا ہو عقلمند فہیم ہو
گنّوں کا رس پینا	منفعت سے راحت پائے ۔ یا دین میں بزرگ کامل ہو ۔
گنبد دیکھنا	بلند بخت ہو، یا عورت پاکیزہ مشہور ملے ، علم و حکمت پائے ۔
گنبد میں بیٹھنا	عالی وقار ہو قدر و منزلت پائے یا عورت عزیز، مشفقہ پائے ۔
گنبد شکستہ دیکھنا	تنزل کا باعث ہے ، عورت سے مفارقت ہو ۔
گودڑی پہننا	مرتبہ بلند پائے ۔ راہ ہدایت سے آشنا ہو، خیر نگاہ ہو ۔

گودڑی لینا یا ملنا	جس سے گودڑی ملے، اس کی وراثت پائے اس کا مال پائے۔
گودڑی فقیر سے ملنا	فقر حاصل ہو یعنی رضائے الٰہی میں اپنی رضا سمجھے شاکر و صابر رہے۔
گور دیکھنا	دنیا سے نفرت اور دین کی رغبت حاصل ہو۔
گور کشادہ صاف دیکھنا	نیک آخرت ہو، صالح و بزرگ ہو یا مکان بنائے۔ آرام پائے۔
گورستان دیکھنا	گذری باتیں یاد آئیں، پشیمانی و اندیشہ ہو، لوگوں سے نفع حاصل ہو۔
گورستان میں اپنے آپکو دیکھنا	ایسے معاملے میں پھنسے جس سے لوگ عبرت پائیں اور عزیز و اقارب کنارہ کش ہوں۔
گولی دوائی کی کھانا	اگر بیماری کی گولی کھائے تو صحت پائے۔
گوند دیکھنا	بچے کھچے مال سے تعبیر ہے۔ اگر گوند پائے تو کسی کا بچا کھچا مال ملے۔
گوندھنا آٹا گندم کا	درستی دین سے تعبیر ہے، تجارت یا کاروبار میں نفع حاصل ہو،
گوندھنا بیسن یا آٹا جو کا	ترقی، رزق اور مال حلال پائے۔ کام میں منفعت پائے۔
گونگا پن ہونا	حق بات سے کنارہ کرے۔ دین سے گمراہ ہو۔ نقصان علم ہو،
گونگا کسی کو دیکھنا	موجب تکلیف ذلت و خواری ہے۔ و مصیبت آئے۔
گوہ (سوسمار) دیکھنا	اگر گوہ کاٹے تو دشمن سے تکلیف اٹھائے۔ اگر مارے تو دشمن پر فتح پائے۔
گوٹا لگانا یا پانا	ظاہر داری۔ ریاکاری سے کام لے۔ بدنام ہو، بری شہرت ہو۔
گوٹا عورت کے لگا دیکھنا	قریبی عورت سے واسطہ پڑے، اگر منکوحہ کے کپڑوں میں لگا دیکھے تو عورت سے بدنامی ہو، پریشانی اٹھائے۔
گویا دیکھنا	فضول گوئی بیہودہ کلامی اور فتنہ فساد کی طرف مائل ہو۔
گھٹنا کمزور یا ٹوٹا دیکھنا	مال و دولت میں نقصان پائے، غربت سے لاچار ہو۔
گھٹنا مضبوط دیکھنا	کاروبار میں ترقی اور آرام و راحت حاصل ہو۔ کسی کو مددگار پائے۔
گھر کشادہ دیکھنا	کشادگی دنیا سے مراد ہے۔ اگر تاریک و تنگ دیکھے تو حزن و ملال ہو۔
گھر لوہے کا دیکھنا	درازی عمر اور بزرگی مرتبہ کی علامت ہے۔ قوت و دانائی پائے۔
گھر میں کسی کے جانا	دشمن پر فتح مندی پائے۔ جسم زار میں قوت آئے۔

گھر میں آتش کدہ دیکھنا	بادشاہ کی جانب سے مال پائے، بیماری سے صحت ہو۔ اگر خود کو آتش کدہ میں دیکھے تو حاکم کی طرف سے اہتمام پائے بیہودہ کام ملے۔
گھر سونے کا دیکھنا	خانہ سوزی کی نشانی ھے۔ ساکھ برباد ہو جاتی ھے۔
گھر کو منقش کرنا	جنگ و خصومت میں مبتلا ہو، حسرت ہو، عورت صاحب جمال ملے۔ پوشیدہ وصال ہو
گھنگرو پاؤں میں ڈالنا	کسی سے لڑائی جھگڑا و فساد ہو جائے۔ پریشانی اٹھائے۔
گھنگرو سونے کے ڈالنا	کسی مالدار بخیل سے دنگا و فساد ہو جائے، پریشانی اٹھائے۔
گھوڑے پر سوار ہونا	دولت بے انداز پائے اور خوبی و خوش رفتاری سے حکومت چلانا مراد ھے
گھوڑا شکی دیکھنا	خوشی کی نشانی ھے۔ دولت و راحت، فرحت، عزت پائے۔
گھوڑا سیاہ دیکھنا	صاحب ولایت یا سردار ہو، حاکم فرمانبردار ہو۔
گھوڑا ابلق دیکھنا	دلاور مشہور ہو، جرأت و بہادری میں نامور ہو۔
گھوڑا سفید یا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا بزدل و نامرد ہو جائے۔
گھوڑا دوڑانا	مراد حاصل ہو علم میں کامل ہو، سردار قوم ہو یا وزیر مشیر سلطنت ہو۔
گھوڑی دیکھنا	عورت ملے جس قدر خوبصورت دیکھے اسی قدر ساہ جبینہ عورت پائے۔
گھوڑی کا دودھ پینا	بادشاہی مال کی بشارت ھے۔ بیماری سے صحت پائے۔
گھی خریدنا یا کھانا	مال و نعمت پائے مگر دل پریشان ہو۔
گھی دودھ میں ڈالنا	مال و نعمت پائے اور راحت و آرام حاصل ہو
گھی فروخت کرنا	لوگوں میں مشہور اور معزز ہو، مال و دولت پائے۔
گیدڑ کے ساتھ کھیلنا	عورت پر عاشق ہو، جو اجنبی ہو، مگر عورت بے وفا نکلے۔
گیدڑ کی کھال اتارنا	مال و دولت پائے، قرضہ سے نجات حاصل ہو۔
گیدڑ کا گوشت کھانا	مال حرام پائے، بیماری اور تنگدستی ہو، بزدل اور ڈرپوک ہو۔
گیند بلا کھیلنا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت و مرتبہ پائے۔ مگر دین میں کمزور ہو۔

گیند بلا بادشاہ کو کھیلتے دیکھنا	دشمنوں پر فتحیاب ہو، عوام اور رعایا کی نظروں میں عزت زیادہ ہو، اگر بادشاہ کو رعایا کے ساتھ دیکھے تو بے عزت و ذلیل ہو۔
گینڈا دیکھنا	دشمن اور مصیبت کے مترادف ہے۔
گیہوں دیکھنا	مال حلال پائے، مگر مشقت سے ہاتھ آئے۔
گیہوں کے خوشے دیکھنا	اگر سبز خوشے دیکھے تو خوشحالی ہو، اگر خشک دیکھے تو قحط سالی ہو
گیہوں بھنے ہوئے کھانا	نعمت و دولت پائے، خوشحالی کا باعث ہو
گدھی کا دودھ پینا	تمتع و برخورداری کی نشانی ہے۔ بیماری سے صحت پائے۔
گدھے کو گھوڑا بنا دیکھنا	بادشاہ ہو، یا حاکم کا مال ملے، ذی جاہ وحشمت ہو۔
گدھے کو خچر بنا دیکھنا	سفر میں نفع ہو، مالداروں میں شامل ہو۔
گدھے کی آواز سننا	بد کاموں میں مبتلا ہو، مورد آفات و بلا ہو، ہم صحبت سے خفا ہو،
گدھے کا پیشاب دیکھنا	مرض عظیم سے افاقہ ہو، مگر کسی کام میں بدنامی ہو۔
گدھے کو پیٹھ پر لینا	مددگاری، نیک بختی کی نشانی ہے۔ کلفت و مصیبت دور ہو جائے۔
گل سرخ دیکھنا	اگر باغ میں دیکھے تو فرزند پیدا ہو یا کنیز پاکیزہ ملے، دولتمند ہو۔
گوشت خام دیکھنا	بیمار ہو سخت مصیبت میں مبتلا ہو۔ بھائیوں سے رنج اٹھائے۔
گوشت پختہ دیکھنا	مال و دولت پائے، آرام و راحت ملے، کام میں برکت ہو،
گورخر کا شکار کرنا	منفعت کثیر ہو۔ دولت پائے دشمن پر غالب آئے۔ احکام شرعیہ کا پابند ہو،
گوشوارہ دیکھنا	نفع تجارت ہو، یا افسر فوج و قوم ہو، بگڑا کام بن جائے۔
گوشوارہ پہننا	اگر اس گوشوارہ میں مروارید ہوں تو علم کی دولت سے سرفراز ہو۔ اور حافظ قرآن مجید ہو، عالم بے نظیر ہو، علامۂ وقت ہو، مرد میدان ہو۔
گھاس دیکھنا	خیر و منفعت کی نشانی ہے۔ باعث رفع پریشانی ہے۔
گھاس سوکھا دیکھنا	جتنی مقدار میں دیکھے اتنا ہی خالص سونا حاصل ہو،

ل (لام)

لباس سفید پہننا	عزت وبزرگی پائے۔ دولت ہاتھ آئے سنجیدہ مزاج ہو،
لباس سبز پہننا	بزرگی دین متین ہو کسی بزرگ سے روحانی فیض حاصل ہو،
لباس زرد دیکھنا	بیماری کی نشانی ہے، مصیبت پیش آئے
لباس سرخ دیکھنا	خصومت وجنگ کی علامت ہے، اگر عورت پہنے تو شوہر سے نفع پائے
لباس پاکیزہ ونیا پہننا	جاہ حرمت ومنفعت ہو، دین ودنیا کی دولت ملے۔ بزرگی پائے۔ اور زن نیک حاصل ہو۔
لباس سیاہ پہننا	منفعت وبزرگی حاصل ہو، مگر رنج وغم میں شامل ہو سود وزیاں پائے
لحاف اوڑھنا	عورت سے صحبت کرے۔ اگر کنوارہ ہو تو شادی کرے۔
لحاف نیا لینا	کنواری لڑکی سے شادی ہو اگر لحاف صاف ستھرا ہے تو پاکیزہ عورت ملے۔
لحاف سرخ اوڑھنا	چالاک وحسینہ عورت سے شادی کرے اگر زرد لحاف ہو تو بیمار ہو،
لڑائی میں مغلوب ہونا	بیماری یا مصیبت میں گرفتار ہو، دل آزاری ہو۔
لڑائی شہر میں دیکھنا	وبا یا طاعون کی علامت ہے، ہلاکت کی طرف اشارہ ہے۔
لڑتے بادشاہ کو دیکھنا	ارزانی غلہ وزیادتی مال کی دلیل ہے، امن رعایا کی سبیل ہے
لڑکی حسینہ دیکھنا	نعمت وراحت پائے، دولت ورزق ملے۔
لڑکی باکرہ حسینہ گھر لانا	دولت بے اندازہ پائے، کاروبار میں ترقی ہو، مالدار ہو آرام پائے۔
لڑکی ماہ جبین گلے لگانا	رئیس زمان ہو، صاحب مال وزر ہو، مرتبہ عزت ودولت ملے۔
لڑکا چھوٹا جان پہچان ہو دیکھنا	خوشخبری پائے۔ فرزند سے سرفراز ہو۔ رنج دور ہو۔
لڑکا خورد خوبصورت دیکھنا	کاروبار، مملکت میں کوئی شہر بزرگ حاصل ہو، دولت ونعمت پائے

لڑکا معروف گود میں دیکھنا	غیب سے مدد ملے ہر دلعزیز دولتمند اور صاحب عزت ہو۔
لڑکا بالغ وحسین دیکھنا	بہتری حال و زیادتی مال ہو، فکر و فاقہ سے آزاد اور دلشاد رہے۔
لڑکا حیوان کے ساتھ دیکھنا	دشمن مقہور ہو، منفعت و کامیابی پائے۔
لسی (چھاچھ) پینا	اگر پتلی پئے تو غم واندوہ میں پڑے، اگر گاڑھی پئے تو مصیبت پائے
لسی مکھن والی پینا	نعمت پائے مگر تکلیف اٹھائے بعد میں راحت ہو۔
لشکر دیکھنا	رحمتِ خداوندی ہو، بارانِ رحمت ہو، آسودہ ہو جائے۔
لشکر کو لڑتے دیکھنا	مصائب و بلا سے خلاصی پائے، راحت و آرام ہو۔
لشکر غیر پر فتح پانا	متعدی بیماریوں سے نجات حاصل ہو۔ قحط سالی دور ہو۔
لعل ملنا یا پانا	عورت حسینہ جمیلہ پائے، عہدہ جلیلہ ملے، عزت و شہرت پائے۔
لعل گود میں دیکھنا	فرزند طالعمند پیدا ہو جو خاندان کی عزت و شہرت کا باعث ہو۔
لعل ٹوپی یا دستار میں دیکھنا	بادشاہ ہو یا قوم کا سردار بنے، ذی وقار باعزت ہو سلطنت ہاتھ آئے۔
لعل ٹوٹنا یا گم جانا	عورت یا فرزند کی موت آئے، عہدہ بادشاہی سے معزول ہو
لکڑی تراشنا	کسی منافق یا مرتد ملعون کا ہمنوا اور خیرخواہ ہو یا مشرک کو مدد دے۔
لکڑی جوڑنا	اخوت وہمدردی پیدا کرے، اگر آرہ سے چیرتے دیکھے تو منافق ہو،
لکڑی جلانے کی دیکھنا	نفاق پیدا ہو، تنگدست وقلاش ہو، افلاس اور بیماری پائے۔
لکھنا، تحریر کرنا	اگر زیر مطلب دیکھے تو مقصد حاصل کرے اور کامیابی ہو۔
لکھنا اور نہ سمجھنا	غم واندوہ کی نشانی ہے، خیرات سے اناج پانی ہے۔
لکھنا خط کا	جس کیطرف لکھے اس سے دولت پائے یا مقصد حاصل ہو۔
لکھائی قرآن پاک کی کرنا	موجب برکت ورحمت ہے۔ رشد و ہدایت پائے، بزرگی ملے۔
لگام دیکھنا	ہدایت پائے، دیندار و امین ہو، عالم و حکیم ہو، زیرک فہیم ہو۔
لگام تھامنا	دانائی وعقلمندی سے زندگی گذارے، خرافات سے بچے۔
لگام نئی خریدنا	عورت یا غلام، دانا یا عقلمند پائے۔ فائدہ کثیر حاصل ہو۔
لنگڑا اپنے تئیں دیکھنا	کام میں رکاوٹ پڑے یا عوام کی نظروں میں ذلیل ہو، بدنام ہو،

لوٹ مار کرنا	رنج وغم میں پڑے یا مالِ حرام پائے۔ عوام میں بدنامی ہو۔
لٹانا گھر کا مال	علم وحکمت سکھائے یا تندرستی پائے۔ اگر یہ علم ہو تو سخاوت کرے۔
لوٹا دھات کا دیکھنا	یعنی تانبے یا بھرت کا لوٹا خریدنا۔ غلام یا خادم پانے کا باعث ہے۔
لوٹا مٹی کا خریدنا	دیندار ہو، کنیزہ یا خادمہ نیک ملے اگر چاندی کا پائے تو مال و نعمت ملے۔
لوح (تختی) دیکھنا	علم وحکمت اور دیانت وذہانت پائے۔ راہ راست پر چلے۔
لوح پر لکھنا	اگر لکھا ہوا پڑھ لے تو علامہ وقت سیاستدان ہو۔ فہیم وعقلمند ہو۔
لوح پر سے نوشتہ پڑھنا	موت یا حیات، تنگی یا فراخی رزق، نیک وبد نوشتہ کے مطابق پائے
لوح سے نوشتہ ہٹانا	تباہ برباد ہونے کا باعث ہے
لومڑی کو مارنا	دشمن مکار پر فتحیاب ہو، اگر لومڑی کو حملہ آور دیکھے تو کسی سے دھوکہ کھائے۔
لومڑی خوبصورت پانا	مال و دولت، عزت وفرحت، خیر وبرکت حاصل ہو۔
لونڈی بدصورت پانا	مصیبت وتکالیف اور بیماری
لونگ خریدنا	رشد وھدایت پائے یا لوگوں میں تعریف وتوصیف سے مشہور رہو۔
لونگ کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو اور تکلیف ہو۔
لوہا دیکھنا	دولت وقوت حاصل ہو اگر لوہے سے کام لے تو بہادر عالی قدر ہو۔
لہسن کھانا یا خریدنا	مال حرام پائے، اگر کھائے تو رنج وغم میں مبتلا ہو،
لید یا گوبر جمع کرنا	مال و دولت دنیاوی جمع کرے۔ جتنی جمع کرے، اتنا مال پائے۔
لید یا گوبر کے اپلے تھاپنا	عیبوں پر پردہ ڈالے یا مال کو دفن کرے، کنجوس وشوم ہو۔
لیموں کھانا یا خریدنا	تکلیف ومصیبت پائے۔ کسی سے حیرانی اٹھائے۔
لق لق دیکھنا (بگلا)	مرد عالم کی نشانی ہے، باعث فرحت وکامرانی ہے۔

م (میم)

خواب	تعبیر
ماتم کرنا	خوشی حاصل ہو۔ دل کی مراد پائے۔
ماتم امامین کا کرنا	تہی دستی و تنگی رزق کا باعث ہے۔ مصیبت میں پھنسے
ماتھا (پیشانی) دیکھنا	فرزند پائے' عزت و مرتبہ بلند ہو' نیکی کی بشارت ہے۔
ماتھے پر داغ دیکھنا	عصیاں میں ڈوبے' بُرے کاموں میں بدنام ہو
ماتھا چمکتا اور کشادہ دیکھنا	پرہیزگار اور بزرگ ہو' سخاوت اور مہمان نوازی اختیار کرے۔
ماتھے سے خون جاری دیکھنا	عزت و مرتبہ پائے' عزیز و اقارب کا ہمدم و ہمدرد ہو' شہرت پائے۔
مار کھانا (پٹیا جانا)	اگر دوست مارے تو ہمدرد ہو' مدد ملے' ظالم کا مارے تو گنہگار رہو۔
ماش کی دال کھانا	مالدار ہو' عزت و فرحت حاصل ہو' آرام پائے۔
مال و اسباب دیکھنا	اگر تھوڑا و ستھرا دیکھے' تو خوشحال ہو' اگر بے اندازہ اور گندہ دیکھے' تو مصیبت پائے
مال و دولت دیکھنا	کامیابی کی علامت ہے' خوشحالی پائے' دکھ دُور رہوں۔
مٹی کے ڈھیلے دیکھنا	درہم و دینار اور روپیہ پیسہ پانے سے تعبیر ہے۔
مٹی اکٹھی کرتے دیکھنا	دولت و زر و مال جمع کرے' اور عزت پائے۔
مٹی کی ٹوکری سر پر اٹھانا	زبردست مالدار ہو' خیر و برکت پائے' راحت حاصل ہو۔
مٹی گھر سے باہر پھینکنا	مال و دولت ضائع و برباد ہو' رنج و دکھ اٹھائے۔
مٹی کا تیل دیکھنا	نابکار عورت پائے' پریشانی اٹھائے۔
مٹی کا تیل جلانا	رنج و راحت اور سود و زیان پائے' حیران و پریشان رہے۔
مٹی کا تیل لیمپ میں جلانا	کامیابی کا باعث ہے' ترقی و برکت کام میں پائے۔
مٹھائی کھانا	خوشخبری اور حلال کی روزی کثیر پائے' منفعت اور رزق ملے۔

مٹھائی بانٹنا	خیر و برکت کا موجب ہے ۔ لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے
مجلس علم و ادب کو دیکھنا	کسی تعمیری کام میں مشغول ہو یعنی ملکی، قومی، سیاسی امور طے کرے۔
مجلس شراب کی دیکھنا	اگر تہذیب یافتہ اہلِ محفل ہوں تو قومی کام بہتر طریقہ سے کرے۔ فائدہ لینا ہو۔
محفل عالموں کی دیکھنا	دین میں ترقی ہو، دینی مدرسہ کالج یا اسلامی یونیورسٹی قائم ہو۔
مچھروں کا کاٹنا	لوگوں کے طعن و تشنیع کا شکار ہو، ذلیل و خوار ہو ۔
مچھلی دیکھنا	دولت پائے، اگر زیادہ دیکھے، یا خریدے، تو کثرت سے مال حاصل کرے۔
مچھلی پکڑنا	اگر جال سے پکڑے، تو مکر و فریب سے دولت جمع کرے ۔
مچھلی خوفناک دیکھنا	جتنی خوفناک اور بڑی دیکھے، اتنا ہی مصیبت ناگہانی میں پڑے ۔
محراب دیکھنا	نیکی کی بشارت ہے، ہدایت پائے، اور فرزند پیدا ہو ۔
محراب میں نماز پڑھنا	زیادتی مال اور بزرگی پانے کی نشانی ہے، اگر جاہل ہو، تو خوار ہو ۔
محراب منقش دیکھنا	عالم و فاضل فرزند پیدا ہو، جس کا شہرہ جہان میں ہو ۔
محل میں داخل ہونا	مقصدِ دلی پائے ۔ مالِ مطلوبہ حاصل ہو۔
محل اپنا خراب دیکھنا	مال و زر کا نقصان ہو ۔ عزت میں فرق آئے ۔
محل میں آگ لگنا	حاکمِ وقت سے تاوان پڑنے کا موجب ہے ۔ باعث مصیبت ہے۔
محل بلند خوبصورت دیکھنا	نعمت و حکومت، راحت و منفعت اور عزت پائے ۔
مدینہ شریف دیکھنا	ترقی علم اور دین و دنیا کی بہتری پائے، زیارتِ مدینہ منورہ نصیب ہو۔
مرجھایا ہوا پھل دیکھنا	مقصد میں ناکامی ہو ۔ ناامیدی پائے، رنج اٹھائے ۔
مرجھایا ہوا پھول دیکھنا	اولاد کا غم دیکھے۔ اگر درخت مرجھایا ہوا دیکھے تو خاندان کا غم دیکھے ۔
مردہ سے کلام سننا	مقصد حاصل ہونے کی علامت ہے، اگر نصیحت سنے تو بہتری ہے۔
مردہ کو اٹھا کر لے جانا	مال حرام حاصل ہو اور راحت قلیل ہو
مردہ کو خوبصورت اور زندہ دیکھنا	اگر مردہ مجہول ہو، تو غم و اندیشہ پائے۔ اگر معروف ہو تو نیک بختی کی علامت ہے۔ دارین کی دولت پائے، عزت و بزرگی حاصل ہو ۔
مردہ کو پکارنا	اگر صورت مردہ کی زرد دیکھے، تو جلدی ہلاک ہو جائے ۔
مردوں کی جماعت دیکھنا	گمراہی اور بدعت کی نشانی ہے، فلاکت و نکبت پائے ۔

مُردے کو نہلانا	کسی فاسق کو ہدایت کرے' یا گمراہ کو راہِ راست پر لائے۔
مُردہ سے خوان پانا	راحت و آرام پائے۔ دین کا ہمدرد ہو' آخرت نیک ہو۔
مُردہ سے صحبت کرنا	مُردہ کے خویش و اقارب سے دولت و آرام پائے۔
مُردہ اپنے تئیں دیکھنا	درازی عمر کی دلیل ہے۔ حصولِ مقصد ہو۔
مروارید دیکھنا	غلام یا کنیز حسینہ پائے' یا فرزند خوبصورت پیدا ہو۔
مُرغ دیکھنا یا پانا	غلام زادہ پائے' یا غلام وفادار سے فائدہ حاصل ہو۔
مُرغ کی آذان سننا	خوشخبری پائے' دیندار پرہیزگار ہو' عورت سے محبت کرے۔
مُرغ ذبح کرنا	نیکی کی علامت ہے۔ اگر مُرغ کا گوشت کھائے تو دولت پاکیزہ ملے
مُرغ کی کڑک سُننا	بُری خبر سُنے' یا مصیبت و تکلیف آنے کا اندیشہ ہے۔
مُرغی پانا' یا خریدنا	لونڈی یا کنیز خریدے' باقی مرغی کی آواز سُننا غضبِ الٰہی نازل ہونے سے مراد ہے
مُرغی بمعہ چوزے دیکھنا	دولت زر و مال پائے' امیر و متموّل ہو' مگر فکر دامن گیر ہو۔
مُرغابی دیکھنا	رزق کثیر پائے۔ اگر پکڑے' تو بزرگی دولت و عزت پائے۔
مُرغابی کا گوشت کھانا	غیب سے نعمت پائے' دولت بکثرت ہاتھ آئے۔
مُرغابی مُردہ دیکھنا	تنگدستی اور بے روزگاری کی علامت ہے۔ آواز سُنے تو خوشخبری پائے۔
مرہم زخم پر لگانا	دلجوئی اور ہمدردی کرے' جس کو لگائے' اس کا مددگار ہو۔
مرہم بنانا' یا بیچنا	کارِ خیر میں حصّہ لے' دین میں کوشش کرے' ہمدرد و غمخوار ہو۔
مریخ سیارہ دیکھنا	فوج میں بھرتی ہو۔ جنگ پر جائے' اور عہدہ پائے۔
مسجد میں نماز پڑھنا	سعادت دارین حاصل ہو' دل مسرور ہو' دولتِ دین و دنیا پائے۔
مسجد شاندار دیکھنا	عالمِ دین اور دین کی ترقی سے تعبیر ہے' خورشیدِ اسلام جلوہ گر ہو۔
مسجد پرانی ویران دیکھنا	اگر بوسیدہ' یا شکستہ دیکھے تو دین میں خرابی پائے' مصیبت پیش آئے
مسلح فوج کو دیکھنا	کامیابی کی دلیل ہے' فتح و نصرت پائے' راحت حاصل ہو۔
مسلمان ہونا	آفت و بلا سے نجات پائے' امن و چین حاصل ہو۔
مسلمانوں کی جماعت دیکھنا	دین میں ترقی حاصل ہو۔ راحت و دولت عام ہو۔
مشرک یا کافر ہونا	بدکاری اور فساد میں مبتلا ہو' گمراہ' بددیانت و بدطینت ہو۔

مسور یا مسور کی دال کھانا	اگر خام دیکھے تو غم واندوہ پائے' اگر پختہ دیکھے تو جھگڑا وفساد میں پڑے۔
مسواک کرنا	حال خیرات کرے' سعادت' بزرگی' عزت حاصل ہو۔
مسواک اگلے دانتوں میں کرنا۔	بھائیوں اور بہنوں سے احسان و بھلائی کرے اور راحت پائے۔
مسواک تمام دانتوں میں کرنا	تمام عزیز و اقارب سے صلہ رحمی سے پیش آئے یا نیکی کرے۔
مشتری ستارہ دیکھنا	حاکم یا بادشاہِ وقت ہو' وزیر یا خزانچی مقرر ہو۔
مشت زنی کرنا	اولاد یا کسی عزیز کے مرنے کی خبر سنے' یا فرزند کی موت آئے۔
مصطگی رومی کھانا	جس سے گفتگو کرے اس سے آرام پائے۔
مشک خالی دیکھنا	برکت پائے اور سعادت حاصل ہو' دولت و نعمت پائے۔
مشک (کستوری) سونگھنا	علم و دولت میں شہرت پائے' عزت و بزرگی حاصل ہو۔
معزول ہونا	اگر ملازمت یا عہدہ سے معزول ہوتے دیکھے' تو دین کی اصلاح پائے۔
معطل ہونا	بزرگی سے معزولی پائے' عزت میں کمی واقع ہو۔
مکڑی دیکھنا	کمزوری طبیعت اور گنہگار ہونے کی علامت ہے جولاہے سے دوستی کرے۔
مکھی دیکھنا	رزق پائے' اگر مکھی کا ڈھیر دیکھے' تو نعمت حاصل ہو۔
مکھن دیکھنا' یا کھانا	نعمت و برکت پائے' عزت و بزرگی حاصل ہو' فلاسفر ہو۔
مکھیاں دیکھنا	حاسدوں سے حسد پائے۔ بخیلوں اور کمینوں سے دکھ اٹھائے
مکہ شریف دیکھنا	دین کی سعادت نصیب ہو' یا حج بیت اللہ کرے اور دولت پائے۔
مگرمچھ دیکھنا	چور' ظالم اور ڈاکو سے تعبیر ہے۔ اگر مگرمچھ کو مارے تو چور یا ڈاکو کو مارے۔
مگرمچھ کا شکار ہونا	دشمن سے سخت نقصان اٹھائے۔ یا چوری کرے۔
مگرمچھ کو ہلاک کرنا	چور یا ڈاکو پر حملہ کرے اور غالب آئے' یا دشمن ہلاک ہو۔
ململ خریدنا	اگر قمیض مرد بنائے۔ تو نفیس عورت پائے۔
مناجات کرنا	دین و دنیا کی بزرگی پائے' دل نور و عرفان سے منور ہو جائے۔
منبر دیکھنا	بادشاہِ اسلام سے تعبیر ہے' امام' خطیب' یا قاضی ہو۔
منبر پر خطبہ دینا	بادشاہِ اسلام کی نظروں میں قدر و منزلت حاصل ہو۔
منبر پر چڑھ کر وعظ کرنا	شہر میں رسوا نہ ہو' ذلالت پائے' دنیاوی تقریر کا بھی رسوا ہونا تعبیر ہے۔

منبر سے اترنا	باعثِ برکت و رحمت ہے' اگر کوئی اتارلے تو ذلت و رسوائی پائے
مور نر دیکھنا	بادشاہ عجم سے انعامات پائے' اگر مورنی دیکھے تو عجمی عورت سے شادی کرے
مور ناچتے دیکھنا	حصولِ دولت' جاہ و مرتبہ ہو' اگر مور بولتے دیکھے' تو مصیبت آئے۔
موزہ پہننا	بہ پردہ داری اور گھرداری سے تعبیر ہے' عورت پائے۔
موتی یا مونگا پہننا	خوبصورت اور خودولت مند عورت سے شادی کرے۔
موتی و مونگا جمع کرنا	مال و دولت بکثرت پائے' سفید موتی دیکھنا فرزند سے تعبیر ہے۔
موتیوں کا بیوپار کرنا	حسین عورتوں میں مشغول ہو' دولت پیدا کرے۔
مونچھ دیکھنا	شہرت اور نام و نمود کی خواہش کرے۔
مونچھیں لمبی رکھنا	بدعملیوں میں مشہور ہو' عصیاں میں غرق ہو جائے۔
مونچھیں کترانا	بداعمالیوں سے توبہ کرے' نیک و پارسا ہو۔
موم سفید دیکھنا	مال و نعمت پائے۔ اگر موم بتی جلائے' تو ہدایت و پاکیزگی پائے۔
موم زرد دیکھنا	بیمار ہو۔ نقصان اٹھائے۔ موم سفید دیکھے تو' رزق پاکیزہ ملے۔
مہمان نوازی کرنا	باعثِ فرحت و رحمت ہے' قوم و خاندان کا نگہبان و ہمدرد ہو۔
مہمانی پر جانا۔	کسی ہمدرد و عزیز سے منفعت حاصل ہو۔ مالدار اور باعزت ہو۔
مہندی پاؤں کو لگانا	دکھ درد و مصیبت سے رہائی پائے۔ گھر بیٹھے دولت حاصل ہو۔
مہندی ہاتھوں کو لگانا	مال و دولت پائے' آرام و راحت سے زندگی بسر ہو۔
مہندی سے ہاتھ رنگے دیکھنا	خویش و اقارب کا رازدار ہو' مالدار ہو بے فکری سے عمر گذرے۔
میخ لوہے کی گاڑنا	فرزند پیدا ہو' ملازمت یا کاروبار میں ترقی پائے۔
میدہ دیکھنا یا خریدنا	تجارت میں ترقی پائے' آرام و راحت اٹھائے۔
میوہ کشمش کھانا یا خریدنا	مال و منفعت اور خیر و برکت پائے۔
مینہ برستے دیکھنا	خیر و برکت و رحمت کا موجب ہے۔ خوشحالی و آسائش پائے۔
مینار بنانا	کسی دینی کام کی تعمیری و عملی کوشش کرے۔
مینار پر چڑھنا	کاروبار میں دین و ہدایت' علم و عزت اور شہرت میں یکتائے زمانہ ہو۔
مینار سے اترنا	برسوں تعمیر قوم میں لگا دے' یعنی تمام عمر قومی خادم رہے۔

مینار سے گرنا	تنزل کا باعث ہے، حقیر و ذلیل ہو۔
ماں باپ کو دیکھنا	مشکلات پر قابو پائے۔ پریشانی دُور ہو، حصولِ مقصد ہو۔
ماں، بہن سے صحبت کرنا	صلۂ رحمی ہو۔ مدد پائے۔ ماں بہن مہربان ہو، راحت پائے۔
ماں کے پیٹ سے پیدا ہونا	تمام گناہوں سے توبہ کرے، نیک اور پرہیزگار ہو
مرد جوان کا آپ کو بوڑھا دیکھنا	زیادتی علم و حرمت، بہتری، بزرگی، عزت و صحت ہو۔
مرد کا آپ کو جوان خوبصورت دیکھنا	سرداری اور عیش و عشرت پائے، رفقائے بادشاہ میں شامل ہو
موتیوں کی لڑی دیکھنا	حافظِ قرآن ہو، یا ہنر میں مشہور ہو، فرزند نامور پیدا ہو۔
مرغزار یا سبزہ دیکھنا	خوشخبری ملے، یا علمِ دین حاصل ہو، بزرگی ملے، ولی اللہ ہو۔
مکتب دیکھنا	مشغولِ خاطر و اندیشہ کی نشانی ہے۔ مگر انجام نیک اور فائدہ پذیر ہو
مدرسہ میں پڑھنا	رشد و ہدایت پائے۔ معلومات میں اضافہ ہو۔
منہ سے کچھ نکلتے دیکھنا	حصولِ روزی کی نشانی ہے، نعمتِ غیر مترقبہ ہاتھ آتی ہے۔
منہ سے گندگی نکلنا	ذلیل و خوار ہو، بدگوئی سے بدنام ہو، بدانجام ہو۔

وفادار بندے جو تم ہو خدا کے
اُٹھو خوابِ غفلت کے پردے ہٹا کے

مقبول احمد پوری

ن (نون)

خواب	تعبیر
ناپ تول کرنا	ایلچی یا رہبر سے تعبیر ہے۔ عدل وانصاف پائے۔
ناچنا مرد کا	غم واندوہ اور بے ہودگی میں پڑے، مصیبت پیش آئے۔
ناچنا عورتوں کا	رسوائی وذلت اٹھائے اور بدنامی ہو۔
ناخن اتارنا	بیماری اور تنگ دستی سے نجات پائے، رزق اور دولت ملے۔
ناخن دراز دیکھنا	تنگ دستی اور بیماری پائے۔ تکلیف اٹھائے۔
ناک لمبی دیکھنا	درازیٔ عمر اور ترقی رزق کا باعث ہے۔
ناک سے خون بہنا	مالِ حرام حاصل کرے، اور ضائع جائے۔
ناک صاف کرنا	دانش مند ہو، روزی حلال ڈھونڈ کر کھائے۔
ناف دیکھنا	عورت یا خادمہ پائے اگر ناف صاف دیکھے تو آرام پائے۔
ناف پر بال دیکھنا	تنگی اور مصیبت پائے، بیوی یا کنیز سے دکھ پائے۔
نان دیکھنا	دوستوں سے ملاقات ہو، عمر دراز پائے۔
نان کھانا	مال طیب پائے۔ عیش وآرام حاصل ہو۔
نبض دیکھنا	کسی کی امداد کرے، اگر خود نبض دکھائے، تو عارضہ جاتا رہے۔
نجاست دیکھنا	مال حرام حاصل ہو، وفکر دامن گیر ہو، بے تدبیر ہو۔
نجومی دیکھنا	حاکم وقت سے عزت ومرتبہ پائے۔
نعل گھوڑے کے لگنا	بادشاہِ وقت سے منفعت پائے۔
نعل گدھے کے لگنا	کسی بزرگ دین سے فیض حاصل ہو، آرام پائے۔
نعل اپنے جوتے کو لگانا	سفر درپیش آئے۔ فائدہ کثیر پائے
نقارہ بجانا	شہرت اور رہبری سے تعبیر ہے، دولت اور حکومت پائے۔

نکاح کرانا عورت سے	عزت و شہرت کا باعث ہے، دولت کثیر پائے
نکاح کرنا	اگر عورت نکاح کراتی دیکھے، تو مال کا نقصان ہو۔
نگینہ دیکھنا	اگر بادشاہ دیکھے، تو ملک فتح کرے، عورت کیلئے شوہر ہے۔
نگینہ انگوٹھی کا دیکھنا	حکومت، عیش و عشرت، فرزند اور عورت پائے۔
ندی کا دیکھنا	تجارت و کاروبار میں ترقی پائے، مراد پوری ہو۔
ندی میں نہانا	بیماری سے شفا پائے، دولت و عزت راحت حاصل ہو۔
ندی میں گرنا	تلاش روزی کے لئے کسی دوسرے ملک کا سفر کرے۔
نرگس کا پھول دیکھنا	فرزند خوبصورت پیدا ہو یا حسینہ عورت ملے
نرگس کا پودا دیکھنا	عورت حاملہ ہو یا مسرت حاصل ہو۔
نرسنگھا بجانا	منافق ہو، کذب بیانی سے کام لے، لوگوں میں نفاق پیدا کرے۔
نرسنگھا بجتے دیکھنا	کسی منافق شخص سے واسطہ پڑے، نقصان اٹھائے۔
نسوار لینا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، رنج و فکر پائے۔
نسوار خریدنا	زکام اور بخار میں پڑے، حیران و سرگرداں ہو۔
نشاستہ دیکھنا	مال، حلال پاکیزہ پائے، مگر محنت سے ہاتھ آئے۔
نشاستہ کھانا	رنج و غم اور مصیبت میں گرفتار ہو
نشہ شراب میں مست ہونا	عیش و راحت اور آرام و چین نصیب ہو
نل کا پانی دیکھنا	ترقی کاروبار کی علامت ہے، منفعت حاصل ہو۔
نماز پڑھنا	اگر مشرق کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو حج ادا کرے۔
نماز قبلہ رُخ پڑھنا	دین اسلام میں ترقی کا باعث ہے۔
نماز میں امامت کرانا	اپنے خاندان یا قوم پر سرداری پائے، عزت حاصل ہو۔
نمک سفید کھانا	نیک اور صالح عمل کرے، دولت و حشمت پائے۔
نمک سیاہ کھانا	فتنہ و فساد میں مبتلا ہو، تکلیف پائے نقصان اٹھائے۔
نمک دان دیکھنا	عورت حسینہ ہم صحبت ہو، راحت و عزت پائے۔
نمک سرخ کھانا	رنج و غم مال حرام، دنگا و فساد اور تکلیف پائے۔

ننگا ہونا	طالب دنیا ہونے کا موجب ہے، رسوائی ہو۔
ننگا عورت کو دیکھنا	مال بے اندازہ پائے، جس کا شمار نہ ہو اور عزت حاصل کرے۔
ننگے آدمی زیادہ دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہو، بروں کے لئے رسوائی کا باعث ہو۔
نوشادر کھانا	غم و اندوہ سے تعبیر ہے، اگر خریدے تو زیادہ تکلیف پائے۔
نوکر رکھنا	عزت و مرتبہ حاصل ہونے کی علامت ہے۔
نہانا صاف پانی سے	رنج و غم سے نجات پائے، بیماری سے شفایاب ہو، قرضہ ادا ہو۔
نہانا گندے پانی سے	بیمار ہو، مصیبت میں پھنسے تکلیف اور رنج اٹھائے۔
نہر بہتے دیکھنا	حاکم وقت سے تعبیر ہے۔ ملک کی آبادی کا باعث ہے۔
نہر میں نہانا	بادشاہ وقت سے عہدہ پائے، وزیر، سفیر یا امیر ہو۔
نہر سے پانی پینا	بادشاہ یا حاکم سے انعام پائے، آسودہ حال ہو۔
نئی چیز دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہے، معلومات میں اضافہ ہو۔
نیازبو دیکھنا	اگر سرسبز دیکھے تو فرزند پائے، اگر خشک دیکھے تو اولاد نہ ہو۔
نیازبو سونگھنا	اگر خوشبودار ہو تو سعادت دارین حاصل ہو، خوشخبری پائے۔
نیچے اترنا	اگر آرام سے اترے، تو کام کو دیر سے کرے، کامیابی دیر سے ہو۔
نیچے گرنا	عزت مرتبہ میں کمی آئے، باعث تنزل ہے۔
نیاز دینا	دلی مراد پوری ہو، جس کی خواہش رکھے اسے پائے
نیزہ ہاتھ میں دیکھنا	عہدہ پائے، یا طاقتور دوست ملے، دشمن پر غالب آئے۔
نیزہ بازی کھیلنا	زمانہ میں طاقتور، بہادر اور مشہور ہو، جس کام کا ارادہ کرے پورا کرے
نیزہ سے قد ناپنا	عمر دراز پائے۔ منفعت پائے
نیزہ پھینکنا	عہدہ سے دست بردار ہو جائے۔ دنیا سے علیحدگی اختیار کرے۔
نیزہ ٹوٹا دیکھنا	عہدہ سے معزول ہو، یا دوست ہمدرد سے جدائی ہو۔
نیل ہاتھوں کو لگا دیکھنا	بحر عصیاں میں غرق ہو، بدنام اور ذلیل و خوار ہو، ذلت و رسوائی پائے۔
نیلگوں آسمان دیکھنا	مصیبتوں سے نجات پائے، فرحت و راحت، اور مسرت و کامیابی پائے۔
نیل گائے کا شکار کرنا	غیب سے رزق پائے۔ متمول دولت مند ہو، عیش و عشرت پائے۔

نیلوفر دیکھنا	موسم میں دیکھے تو فرزند پائے، منفعت حاصل ہو۔
نیلوفر کے پھول توڑنا	باعثِ راحت بنے، مشغولِ کاروبار ہو، دلبر سے وصال ہو۔
نیولا پکڑنا	کسی سردار کی قرابت حاصل ہو، اور عزت پائے۔
نیولے کو مارنا	مفسدوں اور حاسدوں پر غالب آئے۔
نیولے اور سانپ کی لڑائی دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے، دولت غیر معمولی ہاتھ آئے اور دشمنوں پر بھی غالب آئے، عزت و سرداری ملے۔
نبی مرسل کو دیکھنا	جس عنوان سے دیکھے، ویسی ہی تعبیر پائے، عفو و تقصیر ہو۔ راحت و دولت پائے۔
نارنگی دیکھنا	روزی حلال و اصلاحِ دین کی دلیل ہے، مرتبہ بلند پائے۔
ناقہ خوش رو دیکھنا	دولت کثیر پائے، کاروبار میں ترقی ہو، باکرہ عورت سے ہم بستر ہو۔
ناخن ٹوٹا ہوا دیکھنا	ناکامی و نامرادی کا موجب ہے۔ عزیز کی دل شکنی کرے۔
نردبان پر چڑھنا	سفر پیش آئے، دین کے کام میں مرتبہ پائے۔
نردبان سے اترنا	سفر سے کامیاب واپس آئے، خیر و برکت پائے
نعلین دیکھنا	سفر پر جائے یا عورت سے شادی کرے، باعثِ عزت و دولت ہو۔
نعمت پانا	مال و دولت ملنے کی علامت ہے، اگر بادشاہ دیکھے تو سلطنت وسیع ہو۔
نماز بے طہارت پڑھنا	تردد اور حیرانی میں پڑے، بے تدبیر ہو، دلگیر ہو۔
نور آسمان پر دیکھنا	دین و دنیا کی نعمتیں پائے، عدل و انصاف و فراخی رزق ہو، فرزند ہو۔
نہال دیکھنا	بزرگی و مرتبہ پائے۔ یا خدمت گار سے راحت پائے۔

و (واؤ)

خواب	تعبیر
وادی شاداب دیکھنا	دین میں بندگی ہو، راحت و آرام حاصل ہو، دولت مند بنے
وادی میں نہر دیکھنا	بادشاہِ وقت کو مہربان پائے، دولت، بزرگی، عزت و راحت پائے۔
وارث بننا	کسی عزیز کی موت واقع ہو، رنج والم پائے۔
وراثت کا جھگڑا کرنا	جھگڑنے والا سخت مصیبت اور آفت میں گرفتار ہو۔
وارث یتیم کا بننا	مال و منال اور عزت و اقتدار پائے۔
واعظ ہونا	اگر عالموں کی مجلس میں وعظ کرے، تو شہرت حاصل کرے۔
وعظ عالم سے سننا	رشد و ہدایت پائے، نیک و دیندار اور متقی ہو۔
وعظ کرتا جاہلوں کو دیکھنا	گمراہی و بے دینی پھیلے۔ لوگوں کو اسلام سے نفرت ہو۔
والی بننا	عزت و آبرو بڑھے، توقیر پائے۔
والی کو رنج میں دیکھنا	عزت و مرتبہ میں کمی یا فرق آئے
وثیقہ دیکھنا	مالِ حرام کھائے۔ غیر کا حق دبائے۔
وزیر آپ کو دیکھنا	اگر عدل کرتا دیکھے، تو رزق و دولت میں ترقی پائے۔
وزیر سے ملاقات کرنا	ترقی عزت اور زیادتی مال کی علامت ہے، خیر و برکت پائے۔
وزیر کے ساتھ کھاتے دیکھنا	اگر وزیر کے ساتھ کھاتا پیتا دیکھے، تو راحت و دولت عزت و مرتبہ پائے۔
وحشی جانور کو مارنا	دشمن پر فتح یاب ہو، کاروبار میں ترقی ہو، نعمت و راحت پائے۔
وسیلہ بنانا	اگر مردِ عالم کو وسیلہ بنائے، تو دین حاصل کرے، نیک اور پرہیزگار ہو۔
وسیلہ بننا	عزت و بزرگی پائے، کسی کے کام آئے
وکیل بننا	عدل و انصاف کرنا عوام راضی ہوں

وکیل کرنا	دوست موافق پائے، فائدہ حاصل ہو امداد و اعانت پائے۔
ولی اللہ دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، دین میں کامل ہو، خوشحالی پائے۔
وحشی کو ہلاک کرنا	مصائب و تکلیف سے نجات حاصل کرے۔
ووٹ دینا	اگر دنیادار کو ووٹ دے، تو گمراہ و بے دین ہو، دنیا سے محبت رکھے۔
ووٹ عالم کو دینا	اسلام میں ترقی ہو، دیندار ہونے کا موجب ہے۔
ویران گھر اپنا دیکھنا	غم و اندوہ پائے، سخت مصیبت میں گرفتار ہو۔
ویرانی دیکھنا	رنج والم میں مبتلا ہو اور تکلیف اٹھائے۔
والی بال کھیلتے دیکھنا	ہاتھوں سے خوشی کا سامان پائے، کاروبار میں ترقی ہو، اگر فٹ بال کھیلے تو کاروبار میں دوڑ دھوپ اور مصروفیت پائے
ون کا درخت دیکھنا	پیچیدگی میں عمر بسر ہو، حیران و پریشان رہے۔
وضو کرنا	امانت دار ہو، نیکی پائے، گناہوں سے توبہ کرے، یا امانت ادا کرے۔
وظیفہ پڑھنا	نیک کام کی طرف رغبت کرے، بیماری سے صحت پائے۔
وصیت کرنا	اولاد اور خاندان کا ہمدرد اور رحان نثار ہو، عمر دراز پائے۔
وصیت نامہ لکھنا	امام و پیشوا ہو، دنیا میں حرمت پائے، خلقت کا حاجت روا ہو۔ گمراہوں کا راہنما ہو، راہبری کرے۔
واویلا کرنا	بدنامی کا باعث ہے۔ مصیبت میں پھنسے، گمراہ ہو۔

ہ (ہا)

خواب	تعبیر
ہوا میں اڑنا	اگر آسمان کی طرف اڑتا دیکھے، تو موت کا انتظار کرے۔
ہوا میں پرواز کرنا	اگر زمین کی طرف اترتا دیکھے تو سفر درپیش آئے، راحت و آرام پائے۔
ہوا تند چلتے دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو۔ اگر ہوا تند و گرم چلتی دیکھے
ٹھنڈی چلتے دیکھنا	تکالیف سے نجات ملے، ملنسار، محبت، سلوک اور پیار کرے۔
سادہ دیکھنا	سخاوت اختیار کرے، ملنسار، محبت، سلوک اور پیار کرے۔
ہاتھ کٹا ہوا دیکھنا	اگر دایاں ہاتھ کٹا دیکھے تو افلاس، غربت، تنگدستی پائے۔ اور اگر بایاں ہاتھ کٹا دیکھے تو برادری خویش و اقارب سے جدا ہو۔ مفارقت پائے
ہاتھ اپنے دھونا	کاروبار بند ہوجائے۔ کام میں ناکامی ہو، باعثِ پریشانی ہے۔
ہتھیلی تنگ دیکھنا	قرضدار ہو، کنجوس و بخیل ہو۔ گذران ذلیل ہو۔
ہتھیلی پر نقش ونگار دیکھنا	اگر عورت دیکھے تو آرام پائے، اگر مرد دیکھے تو تکلیف اٹھائے۔
ہاتھا پائی کرنا	اگر دشمن کو مضبوط پکڑتے دیکھے تو حالات کو اپنے موافق پائے۔
ہاتھا پائی عورت سے کرنا	اگر غیر عورت ہو تو ذلیل و خوار ہو، اگر منکوحہ سے کرے تو لڑائی جھگڑا ہو۔
ہاتھی سفید دیکھنا	عزت و دولت پانے کا سبب ہے۔ فرزند سعید پائے، سردار قوم بنے۔
ہاتھی پر سواری کرنا	رات کا خواب معزولی و بے عزتی کا سبب ہے، اور دن کا خواب جورو کو طلاق دے، یا کسی امیر یا بڑے شخص سے نقصان اٹھائے۔
ہاتھی خوبصورت دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے دولت و نعمت پائے یا خود سردار و حکمران ہو۔
ہاتھی سیاہ خونخوار دیکھنا	آفت آئے۔ یا ایسا فتنہ ہویدا ہو جس سے لوگ خوفزدہ ہوں۔
ہار پھولوں کا پہننا	اپنی محبوبہ یا دوست سے محبت و پیار کرے، اور عیش و آرام پائے۔
ہار پھولوں کا پہننا	خوبصورت دوشیزہ سے شادی کرنے کی دلیل ہے۔

ہار موتیوں کا دیکھنا	فرزند اور مال و دولت پائے، فرحت و راحت ہاتھ آئے۔
ہار ٹوٹنا، یا گم ہونا	بیوی کے جدا ہونے کی نشانی ہے، باعثِ پریشانی ہے۔
ہاضمہ درست دیکھنا	مال حلال وطیب پائے۔ نیک نام اور باعزت ہو۔
ہاکی کا خریدنا	زراعت و صنعت میں کوشش کرے، کاروبار میں دسترس ہو۔
ہاکی کھیلنا	کاروبار اور رزق میں ترقی پائے۔ مصروفیت عام ہو۔
ہاکی ٹوٹنا یا گم جانا	دوست مددگار سے جدائی ہو، اور نقصان پائے۔
ہالۂ آفتاب دیکھنا	دولت و عزت پائے، دوستوں کا حلقۂ اثر وسیع ہو، اقتدار پائے۔
ہالۂ مہتاب دیکھنا	دولتِ دین پائے، بزرگی سے لوگوں میں ممتاز اور فیض پہنچائے۔
ہتھیار اُتارنا	امن و چین پائے۔ آرام و راحت حاصل ہو۔
ہتھیار ڈالنا	ذلیل و خوار ہو، بدنام ہو اور ناکامی و تنگ دستی میں مبتلا ہو۔
ہچکی آتے دیکھنا	پُرغضب ہونے اور گالی بکنے کی دلیل ہے، اور بیمار ہو جائے۔
ہچکی بند ہونا	مسکین طبع ہو، زبان پر قابو پائے، آرام حاصل ہو۔
ہُدہُد دیکھنا، یا پکڑنا	امارت حاصل ہو، علم و حکمت اور منصب پائے۔
ہُدہُد کا گوشت کھانا	نیکی کی علامت ہے، بزرگی پائے یا مشیرِ سلطنت ہو۔
ہُدہُد کی آواز سُننا	خوشخبری پائے، یا عورت حسینہ جمیلہ سے شادی کرے۔
ہڈی پختہ چوسنا	اگر مغز آئے تو اپنے مطلب میں کامیاب ہو۔ اگر خالی ہو تو ناکام مشقت پائے۔
ہڈی چبانا	محنت و مشقت زیادہ اٹھائے۔ رزق حلال پائے۔
ہڈی پھینکنا	مصیبت سے نجات پائے۔ باعثِ آرام و راحت ہے۔
ہل چلانا	کامیابی کی دلیل ہے۔ رزقِ حلال و پاکیزہ ملے۔
ہل خریدنا یا لینا	محنت و مشقت سے روزی حلال پائے۔
ہل ٹوٹا دیکھنا	ناکامی اور تنگدستی کی علامت ہے۔
ہنڈولہ جھولنا	دنیا کے بیہودہ کاموں میں مبتلا ہو۔ دین سے گمراہ ہو۔
ہنر ہاتھ میں لینا	ملازمت یا روزگار پائے، کاروبار سے بہرہ ور ہو۔

ہنٹر مارنا	بلا عذر مارے تو رشوت خور ظالم ہو اگر عذر پر مارے تو کامیابی و ترقی ہو
ہنسنا اتنا کہ آنسو آئیں	غم و اندوہ سے نجات پائے' راحت و خوشی نصیب ہو۔
ہودج میں بیٹھنا	عزت و مرتبہ پائے' مبارک خواب ہے' بزرگی اور راحت پائے۔
ہودج سے اترنا	آرام و راحت حاصل ہو' بے فکر ہو' عیش و عشرت پائے۔
ہیجڑا اپنے تئیں دیکھنا	خوف و دہشت میں گرفتار ہو' بزدلی کا شکار ہو۔
ہیجڑا ناچتے دیکھنا	بُرے کاموں میں پڑے' بدنامی و ناکامی اٹھائے۔
ہیجڑوں کی صحبت کرنا	مفسدوں سے میل جول رکھنے سے گمراہ و بے دین ہو۔
ہنسلی دیکھنا	عورت جمیلہ پائے۔ باکرہ سے عقد ہو' مباشرت سے لطف اٹھائے۔
ہاتھ دیکھنا	برادر یا شریک یا ہمدرد عورت پائے۔ راحت و آرام پائے۔
ہاتھ اپنے بندھے دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ متقی و پرہیزگار رہو۔ مالک سے ڈرے۔
ہاتھ دشمن کا چومنا	رفع خصومت و نزاع ہو۔ مسرت و راحت ہاتھ آئے۔
ہاتھ سے آسمان چھونا یا پکڑنا	عزیز خلق و ذی توقیر ہو' کلام میں تاثیر ہو' جو مہم پیش آئے۔ وہ باآسانی حل ہو جائے' عزت و مرتبہ بلند ہو۔
ہدیہ پسندیدہ دیکھنا	عورت صاحب جمال ہو' یا فرزند اقبال پیدا ہو' شہرت پائے۔
ہدیہ دینا	اگر لینے والا بزرگ و مشہور ہو تو عزت' دولت' و آرام پائے۔
ہدیہ پیر و مرشد کو دینا	اپنے بزرگوں میں قدر و منزلت پائے۔ یا اولیاء اللہ میں شامل ہو۔
ہدیہ ماں باپ کو دینا	خاندان کی آنکھوں میں ممتاز ہو' والدین جیسی عزت پائے۔
ہرن دیکھنا	دختر نیک اختر پیدا ہو' یا کنیز باکرہ پائے۔
ہرن پکڑنا	دولت و بزرگی پائے' عاشق ہو' محبت میں گرفتار رہو۔
ہرن کا شکار کرنا	حسینہ جمیلہ عورت کو حاصل کرے' اور فائدہ اٹھائے۔
ہرن کا گوشت کھانا	دولت' عزت' بزرگی' ہنرمندی' شہرت و آرام پائے۔
ہرن کی پوستین پہننا	نیک خصال مگر متمول ہو' دل کا سخی' خدا ترس ہو۔
ہلال (چاند) دیکھنا	سرداری ملے' یا فرزند پیدا ہو' بادشاہ نیک ہو' نیکی کی علامت ہے بشارت اور خوشخبری' خوشحالی' شادی اور کاروبار کی ترقی سے تعبیر ہے۔

لا (لام - الف)

خواب	تعبیر
لاالٰہ الا اللہ کا ورد کرتے دیکھنا	ہدایت پائے - مقبولِ بارگاہ ہو-
لاٹھی دیکھنا	کسی کو دوست یا مربّی پائے' لاٹھی پر ٹیک لگائے تو امداد پائے-
لاٹھی ہاتھ میں لینا	باعزت اور بزرگ ہو- عہدہ یا سرداری پائے-
لاٹھی مضبوط دیکھنا	دل کی مراد پوری ہو' ارادہ مضبوط ہو' اگر چھوٹی دیکھے تو ناکامی ہو-
لال رنگ دیکھنا	عورت دیکھے تو خوشی کی خبر سُنے- مرد دیکھے تو غمگین ہو-
لال کپڑا پہننا	مرد پہنے تو رنجیدہ ہو' پُرملال ہو' عورت پہنے تو خوشی حاصل ہو-
لاحول پڑھنا	بہادر بنے' ارادہ میں کامیابی ملے- اللہ پر کامل بھروسہ پیدا ہو-
لاولد اپنے کو دیکھنا	خاندان میں سے کسی ایک کی موت واقع ہو-
لاٹ دیکھنا	مال بے حساب ملے - رزق میں برکت ہو-
لاٹری نکلتے دیکھنا	لہو ولعب میں مبتلا ہو- نافرمان ہو' بدنیّت ہو-
لاجورد (نیلا رنگ) دیکھنا	قیافہ شناسی میں یکتائے روزگار ہو-
لاری دیکھنا	کام میں مشقّت پیش آئے - بعد میں راحت ملے-
لاری مال سے بھری دیکھنا	لمبا سفر درپیش ہو- اہل وعیال سے دوری ہو-
لاش دیکھنا	غم اور اندیشہ پائے' لاش جاننے والی کی دیکھے تو نیک بختی کی علامت ہے-
لاف زنی (شیخی) کرتے دیکھنا	بے روزگاری کا شکار رہے' لوگوں میں بدنام ہو-
لاکھ تک گننا	جتنا زیادہ گنے اسی کے مطابق محنت اور مشقت میں گرفتار ہو' زندگی سے بیزار ہو-
لال بیگ دیکھنا	جو خریدے اس میں نقصان ہو-
لال کتاب دیکھنا	غم کی خبر سُنے' یا قریبی رشتہ دار سے تکلیف پہونچے-

لالی ہونٹوں پہ دیکھنا	فکر و اندیشہ میں مبتلا ہو۔ یا بیماری لاحق ہو۔
لالی پاپ کھانا	بے مقصد گفتگو کرے۔ یا سفر میں نقصان ہو۔
لائبریری دیکھنا	علماء وادبا میں شمار ہو۔
لائبریری قائم کرنا	علم و عمل میں پختگی آئے۔ شہرت کا باعث ہے۔
لانڈری کا کام کرتے دیکھنا	نیک اعمال انجام دے، بزرگوں میں شامل ہو۔
لائٹ جلاتے دیکھنا	لوگوں کی خدمت کرے، منافع کی علامت ہے۔
لائسنس بنواتے دیکھنا	مال کی حرص پیدا ہو۔ دنیا سے دل لگے۔
لائسنس کسی کا بنوانا	روزگار میں محنت و مشقت کا سبب ہے۔ مگر کامیابی یقینی۔
لائف انشورنس حاصل کرنا	زندگی میں بے اطمینانی رہے۔ نقصان اٹھائے۔
لاؤ لشکر دیکھنا	کاروبار میں پھلے پھولے۔ ترقی ملے۔
لاؤڈ اسپیکر کی آواز سننا	فتح مندی کی علامت، گھر سے بھاگا ہوا یا غائب شدہ آدمی واپس آئے۔
لاؤڈ اسپیکر خریدنا	روزگار میں ترقی ملے۔ شہرت حاصل ہو۔

ی (یا)

خواب	تعبیر
یاقوت سرخ دیکھنا	پاکیزہ حسینہ، مگر بارعب عورت پائے، راحت حاصل ہو۔
یاقوت سبز دیکھنا	نیک سیرت، جمیلہ، باوقار اور خوش اخلاق عورت پائے۔
یاقوت سوداگر دیکھے	تجارت میں نفع کثیر پائے، اور خوشحال ہو۔
یاقوت بادشاہ دیکھے	سلطنت میں ترقی ہو، اور ہر دل عزیز نیک سیرت ہو۔
یاقوت غریب دیکھے	تنگ دستی سے نجات پائے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔
یاقوت بیمار دیکھے	تندرستی پائے، صحت یاب ہو۔
یاقوت باکرہ دیکھے	شوہر خوبصورت و نیک پائے۔ جس سے فرحت حاصل ہو۔

یاقوت عورت دیکھے	خوش جمال فرزند پائے۔ جس سے فرزند ہو۔
یاقوت گم ہونا	سب کے لئے باعثِ تنزّل ہے، فکر و اندیشہ حیرانی لاحق ہے۔
یاسمین (چنبیلی) دیکھنا	اگر چنبیلی کا پودا دیکھے تو عزیز دوست یا بیوی سے جدائی ہو۔
یاسمین کے پھول توڑنا	اگر مرد توڑے تو نقصان اُٹھائے، اگر عورت توڑے تو مرد سے ناچاکی ہو۔ طلاق ہونے کی نشانی ہے۔
یاسمین گھر میں لگانا	خاندان کی تباہی کا باعث ہے۔ اہلِ خانہ برباد ہوں۔
یشب (پتھر) دیکھنا	کمینہ اور بدکار عورت پائے، باعثِ پریشانی ہیں۔
یشب کا نگینہ دیکھنا	لڑکی بداخلاق پیدا ہو، یا عورت بدخصلت پائے۔
یکہ پر سوار ہونا	کسی دوست عزیز یا آشنا سے منفعت حاصل ہو۔
یکہ پر سے اُترنا	بزرگی پانے کی علامت ہے، راحت و آرام پائے۔
یکہ بانی کرنا	محنت و مشقت سے دولت کمائے، مگر پریشان رہے۔
یکہ سے گرنا	باعثِ تنزل ہے، ذلت و خواری پائے۔
یخنی کھانا یا پینا	موجب راحت ہے، دولت، رزق، طاقت پائے، خوشحالی ہو۔
یعسوب (شہد کی مکھی) دیکھنا	اس مرد کی علامت ہے جو اپنے تئیں بزرگ سمجھے مگر قوم حقیر جانے۔

نوجوانوں کے لئے پیغام

اے قوم کے جوانو! غفلت کا خواب کب تک
جاگو! اٹھو خدارا عہدِ شباب کب تک
یہ میٹھی میٹھی نیندیں کب تک رہیں گی طاری
یوں وقت کو کرو گے آخر خراب کب تک

ڈاکٹر اظہار افسر
مظفرنگر

ماں کا خواب

(ماؤں کیلئے)
(بچوں کیلئے)

علامہ اقبال

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب
بڑھا اور جس سے مرا اضطراب

یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں
اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں

لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال
قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال

جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی
تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی

زمرّد سی پوشاک پہنے ہوئے
دیئے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے

وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں
خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں

اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر
مجھے اس جماعت میں آیا نظر

وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا
دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا

کہا میں نے پہچان کر میری جاں
مجھے چھوڑ کر آ گئے تم کہاں

جدائی میں رہتی ہوں میں بیقرار
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کا ہار

نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی
گئے چھوڑ اچھی وفا تم نے کی

جو بچے نے دیکھا مرا پیچ و تاب
دیا اس نے منہ پھیر کر یوں جواب

رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری
نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری

یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا
دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا

سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اسے
ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے

ماخذ و مراجع

۱ معارف القرآن، جلد ۵ - ۷ حضرت مفتی محمد شفیعؒ دیوبندی

۲ بخاری شریف — امام بخاری محمد بن اسماعیلؒ

۳ مسلم شریف — ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ

۴ احیاء العلوم، جلد چہارم حضرت امام غزالیؒ

۵ کتاب الروح — حافظ ابن قیمؒ

۶ حیاۃ الصحابہ جلد سوم، حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ

۷ کتاب الصلوٰۃ — امام احمد ابن حنبلؒ

۸ الترغیب والترہیب ابوموسیٰ مدینیؒ

۹ تفسیر القرآن — سر سید احمد خاں صاحبؒ

۱۰ کیمیائے سعادت امام غزالیؒ

۱۱ النبیّ الخاتم مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ

۱۲ قول بدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع، علامہ سخاویؒ

۱۳ بہشتی زیور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

۱۴ سیرت ائمہ اربعہ رئیس احمد جعفری

۱۵ دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ زندگی — حکیم الاسلام قاری محمد طیبؒ

۱۶ تاریخ الخلفاء — علامہ جلال الدین سیوطیؒ

۱۷ فضائل اعمال — شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۱۸ تعبیر الرؤیا — علامہ محمد ابن سیرینؒ

۱۹ سوانح حضرت مولانا محمد یوسفؒ — محمد ثانی حسنؒ

۲۰ تذکرہ مسیح الملک حکیم اجمل خاںؒ — حکیم محمد حسن قریشیؒ

۲۱ خیر المؤانس، اردو ترجمہ نزہۃ المجالس — مولانا عبد الرحمان صفوریؒ
۲۲ تذکرہ — امام الہند مولانا ابو الکلام آزادؒ
۲۳ راس المحدثین — شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
۲۴ اخبار الاخیار شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ
۲۵ روزگارِ فقیر، جلد دوم فقیر سید وحید الدینؒ
۲۶ زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم - مولانا اشرف علی تھانویؒ
۲۷ خطباتِ حکیم الاسلام مولانا محمد ادریس ہوشیارپوری
۲۸ حیاۃ الحیوان ج ۱-۲-۳ علامہ کمال الدین دمیریؒ
۲۹ کامل التعبیر — ابو الفضل حسین ابن ابراہیم محمد تفلیسیؒ
۳۰ حاذق مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانؒ
۳۱ جوامع الحکایات ولوامع الروایات، ج دوم حضرت محمد عوفیؒ
۳۲ تاریخ ابن خلکان -
۳۳ فوائد السالکین، ملفوظات حضرت بختیار کاکیؒ مرتبہ: بابا فرید گنج شکرؒ
۳۴ خاتمۃ السوانح خواجہ عزیز الحسن غوری مجذوبؒ
۳۵ مکتوبات شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ ج دوم - مولانا نجم الدین اصلاحی
۳۶ جذب القلوب شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ
۳۷ فضائل حج شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
۳۸ سفر دار المصطفیٰ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب لاہوریؒ
۳۹ تذکرۃ الاولیاء حضرت فرید الدین عطارؒ
۴۰ جمال الاولیاء حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
۴۱ انسانیت موت کے دروازے پر — حضرت مولانا ابو الکلام آزادؒ
۴۲ سفینۃ الاولیاء — شہزادہ دارا شکوہ
۴۳ تعبیر المنام — شیخ عبد الغنی النابلسیؒ
۴۴ حکایاتِ اولیاء (اشرف التنبیہ) مولانا اشرف علی تھانویؒ

۴۵ رجِ معظمؒ قاضی ابوالمعظم سید عبدالغفارؒ
۴۶ خواب کی دنیا (بحوالہ طبقاتِ ناصری) عبدالمالک آروی
۴۷ فضائل صدقات ج-۲ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ
۴۸ دیدارِ نبیؐ نمبر (ھدیٰ ڈائجسٹ) احمد مصطفیٰ راہی
۴۹ مواہب لدنیہ علامہ قسطلانیؒ
۵۰ ازالۃ الخفاء حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ
۵۱ فتاویٰ عزیزی حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ
۵۲ تاریخ الخمیس
۵۳ نافع الخلائق مولوی محمد زردار خان صاحب' لاہور
۵۴ شیخ الاسلامؒ نمبر روزنامہ الجمعیتہ دہلی' ترجمان جمیعتہ علمائے ہند
۵۵ روزنامہ سالار بنگلور - میر مقصود علی خان مرحوم
۵۶ روزنامہ پاسبان بنگلور عبید اللہ شریف
۵۷ روزنامہ سیاست حیدرآباد زاہد علی خان
۵۸ سچا خواب نامہ یوسفی — حکیم مولوی نہال عباسی
۵۹ ذکرِ خیر از خواجہ محبوب عالمؒ — منشی اللہ رکھا توکل قادریؒ
۶۰ غنیۃ الطالبین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
۶۱ کاروانِ زندگی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ
۶۲ ماہنامہ الفاروق کراچی مولانا سلیم اللہ خان
۶۳ ماہنامہ اذانِ بلال آگرہ مولانا ابوالبرکات مظاہری
۶۴ ماہنامہ نقوشِ ہند بنگلور - محمد ادریس حبان رحیمی
۶۵ میری آخری کتاب ڈاکٹر غلام جیلانی برق
۶۶ بہجۃ المجالس وانس المجالس ابنِ عبدالبر
۶۷ فیوضِ حرمین حضرت شاہ ولی اللہ ۶۸ البحر الرائق ج دوم علامہ ابن نجیم مصریؒ
۶۸ مولانا ابوالحسن علی ندوی، اکابر امت کی نظر میں مولانا مشاد علی قاسمی مظفر نگری

۷۰. صراط مستقیم ، حضرت اسماعیل شہیدؒ
۷۱. فضائل درود شریف ، مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ
۷۲. نتائج التقلید ، حکیم محمد اشرف
۷۳. امام بخاری کی مختصر سوانح عمری ، مولانا حافظ عبد التوّاب
۷۴. تاریخ محمد بن قاسم فرشتہ

تمّت بالخیر

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝

بفضلہٖ تعالٰی : "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" جلد اوّل اختتام کو پہونچی -

ناچیز: مُحَمَّدُ اِدْرِیْسؔ حَبَّانُ رحیمی چرتھاولی

یکم محرم الحرام سنہ ۱۴۲۱ھ مطابق ۷ / اپریل سنہ ۲۰۰۰ء بروز جمعہ

دارالاشاعت کی مطبوعہ فقہی کتب ایک نظر میں

بہشتی زیور مُدلل مکمل ــــــ حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
فتاویٰ رحیمیہ اردو ۱۰ حصے ــــ مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری
فتاویٰ رحیمیہ انگریزی ۳ حصے ″ ″ ″ ″
فتاویٰ عالمگیری اردو ۱۰ جلد مع پیش لفظ مولانا محمد تقی عثمانی ــــ اورنگ زیب عالمگیر
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۲ حصے ۱۰ جلد ــــــ مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۲ جلد کامل ــــــ مولانا مفتی محمد شفیع رح
اسلام کا نظام اراضی ــــــ ″ ″ ″
مسائل معارف القرآن (تفسیر معارف القرآن میں مذکر قرآنی احکام) ″ ″ ″
انسانی اعضاء کی پیوندکاری ــــــ ″ ″ ″
پراویڈنٹ فنڈ ــــــ ″ ″ ″
خواتین کے لیے شرعی احکام ــــ اہلیہ ظریف احمد تھانوی رح
بیمہ زندگی ــــــ مولانا مفتی محمد شفیع رح
رفیق سفر سفر کے آداب و احکام ــــ ″ ″ ″
اسلامی قانون نکاح، طلاق، وراثت ــ فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی
علم الفقہ ــــــ مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی رح
نماز کے آداب و احکام ــــــ انشاءاللہ خان مرحوم
قانون وراثت ــــــ مولانا مفتی رشید احمد صاحب
داڑھی کی شرعی حیثیت ــــــ حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب
الصبح النوری شرح قدوری اعلیٰ ــــ مولانا محمد حنیف گنگوہی
دین کی باتیں یعنی مسائل بہشتی زیور ــــ مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
ہمارے عائلی مسائل ــــــ مولانا محمد تقی عثمانی صاحب
تاریخ فقہ اسلامی ــــــ شیخ محمد خضری
معدن الحقائق شرح کنز الدقائق ــــ مولانا محمد حنیف گنگوہی
احکام اسلام عقل کی نظر میں ــــ مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
حیلۂ ناجزہ یعنی عورتوں کا حق تنسیخ نکاح ″ ″ ″ ″

دارالاشاعت ❁ اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی ۱، پاکستان ۲۱-۲۶۳۱۸۶۱ مستند اسلامی و علمی کتب کا مرکز

دعوت و تبلیغ اور مطالعہ کے لیے مستند کتب

حیاۃ الصحابہ	۳ جلد اردو ترجمہ	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ مولانا محمد احسان صاحب
حیاۃ الصحابہ	۳ جلد انگریزی	
فضائل اعمال	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل اعمال	انگریزی	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل صدقات مع فضائل حج	اردو	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل صدقات	انگریزی	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل نماز		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل قرآن		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل رمضان		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل حج		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل تبلیغ		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
فضائل ذکر		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
حکایات صحابہ		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
شمائل ترمذی		شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ
منتخب احادیث	اردو	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ مترجم مولانا محمد سعد مدظلہ
منتخب احادیث	انگریزی	مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ مترجم مولانا محمد سعد مدظلہ